لُبُ المعارفِ العلمیّہ

(فہرست مکتبۂ علوم مشرقیہ اسلامیہ کالج پشاور صوبہ سرحدی)

جلد دوم

مؤلفہ

ناظم مکتبہ ہذا

(عبد الرحیم)

(مطبوعہ فیروز پرنٹنگ ورکس لاہور باہتمام عبد الحمید خان منیجر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین حمدا کثیرا و سبحان اللہ بکرۃ و اصیلا و الصلوٰۃ و السلام علی رسولہ الذی ارسل الی الناس کافۃ بشیرا و نذیرا ۔ **اما بعد** ۔ ۱۳۳۶ھ ہجری مطابق ۱۹۱۸ء میں لُباب المعارف العلمیہ کے نام سے مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور کی ایک فہرست کتب شائع کی گئی تھی جس میں اُس وقت کی موجودہ کتب کا حال مع اُن کے مصنفین کے مختصر تذاکرِ حیات کے لکھا گیا تھا ۔ اس کے بعد ایک طویل عرصہ گذر گیا ۔ اور ایک معتدبہ ذخیرہ مخطوطات اور کتب مطبوعہ کا جمع ہوگیا ۔ ۱۹۱۸ء کی فہرست مطبوعہ کی تکمیل کے لئے یہ ضروری تھا ۔ کہ ان کتابوں کی بھی اُسی طرز پر ایک فہرست لکھ کر شائع کی جائے ۔ اور وہ فہرست مذکور کا حصہ دوم تصور ہو ۔ بفضلہ تعالیٰ آج یہ مجوزہ فہرست شائع کی جارہی ہے ۔ ناظرین کرام سے التماس ہے ۔ کہ فہرست حصہ دوم کی ورق گردانی سے پیشتر مفصلہ ذیل امور کو ملحوظِ خاطر فرمالیں ۔

(۱) ہر ایک علم و فن کی وہ کتابیں جو کتب خانہ ہذا میں ۱۹۱۸ء کے بعد داخل ہوئیں اور اس لئے فہرست سابق میں اُن کا لکھا جانا ناممکن تھا ۔ وہ سب فہرست ہذا میں درج کی گئی ہیں اور فہرست ہذا کے شائع ہونے سے ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۹۳۸ء تک کے ذخیرۂ کتب موجودہ مکتبۂ علوم مشرقیہ کی فہرست مکمل ہوگئی ہے ۔

(۲) فہرست ہذا کو پہلی فہرست مطبوعہ ۱۹۱۸ء کی طرح (اقتصاد کی خاطر) جدولوں میں شائع نہیں کیا گیا بلکہ پہلے کتاب کا نام لکھ کر اس کے بعد مصنف کا نام اور اُس کا مختصر حال خطوط وحدانی (یا خطوط قوسیہ) کے اندر لکھا ہے ۔ قوسین کے باہر جامع و مانع الفاظ میں مضمون کتاب کا ملخص بیان کیا ہے ۔ (تاکہ جس نے وہ کتاب پہلے نہ پڑھی ہو وہ اس کے مضمون کا مجمل تصور اپنے ذہن میں لاسکے) نیز نسخۂ موجودہ کی کیفیت خصوصیہ سے ناظرین کو روشناس کیا ہے ۔

(۳) جس مصنف کا حال فہرست کے حصہ اول (مطبوعہ ۱۹۱۸ء) میں مذکور ہے اس کے لئے

عددِ مسلسل یعنی اندراج کتاب کے نمبر کا حوالہ دینے پر اکتفا کیا ہے۔ عند الضرورت فہرست کے حصۂ اوّل مطبوعہ سابق کے مُبیّنہ نمبر پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

(۴) جو کتابیں فہرست کے حصۂ اوّل (مطبوعہ ۱۹۱۸ء) کے ضمیمہ پنجم وغیرہ میں درج تھیں۔ اور اُن کے نظر سے اوجھل رہنے کا احتمال غالب تھا۔ نیز اُن کو علوم کی ترتیب وار فہرست کے مطابق نہیں لکھا گیا تھا۔ اس لئے ان کو فہرست ہذا میں دوبارہ درج کیا۔ اور تفصیل کے لئے فہرست حصۂ اوّل کا نمبر لکھنے پر اکتفا کیا۔

(۵) "مندرجۂ نمبر فلاں" اور "مشمولۂ نمبر فلاں" کے الفاظ صرف ناظم مکتبہ کے لئے ہیں۔

(۶) عام طور پر ہر ایک کتاب کے قلمی یا مطبوعہ ہونے اور جس زبان میں کہ وہ لکھی گئی ہے اس کی تصریح کر دی گئی ہے۔ اگر کسی کتاب کے متعلق کچھ نہ لکھا ہو تو سمجھ لیں کہ وہ مطبوعہ ہے۔ اور وہ اُردو زبان میں لکھی گئی ہے۔

(۷) فہرست ہذا میں جہاں عددِ مسلسل یا نمبر اندراج کا حوالہ دیا ہے۔ اور یہ نہیں لکھا ہے کہ کس حصۂ فہرست میں ملاحظہ کریں۔ تو اس سے فہرست سابقہ (مطبوعہ ۱۹۱۸ء) کا عددِ مسلسل اور نمبر اندراج مراد ہو گا۔

(۸) چونکہ جامعہ عثمانیہ کی مطبوعات میں اکثر تراجم ہیں اس لئے خطوط وحدانی یا قوسین کے اندر (جہاں پر کہ مصنّف کا نام لکھا جاتا ہے) ناظرین کرام کو دو نام لکھے ہوئے نظر آئینگے اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اوّل الذکر اصل کتاب کے مصنّف کا نام ہے اور مؤخر الذکر اُس کے مترجم کا نام ہے۔

(۹) فہرست کو مختلف علوم کے لحاظ سے مرتّب کیا گیا ہے مثلاً پہلے علم تفسیر کی کتابیں لکھی ہیں اس کے بعد علم حدیث کی۔ وعلیٰ ہذا القیاس۔ اگر کسی علم کی کتابیں خاص مناسبت کی وجہ سے کسی دوسرے علم کے ضمن میں لکھی ہیں تو اس کا حوالہ عنوان باب میں موجود ہے مثلاً تجوید قرآن کی کتابیں کتب تفسیر کی فہرست میں شامل کی گئی ہیں۔ اس لئے جہاں سے کتب تفسیر کی فہرست شروع ہوتی ہے وہاں پر عنوان میں یہ تصریح کر دی گئی ہے کہ تجوید و قرأت اس میں شامل ہے

(۱۰) سہولت استخراج کے لئے ردیف وار فہرستیں آخر میں شامل کی گئی ہیں۔ اسی طرح ایک

ردیف وار ضمیمہ اسماء مصنّفین پر مشتمل ہے۔ جن کا ذکر فہرست ہذا میں آتا ہے۔ اگر کسی کتاب کا حال ملاحظہ کرنا ہے۔ یا کسی مصنّف کا حال معلوم کرنا چاہیں تو ان فہرستوں کی مدد سے فوراً اس کا محلِ ذکر دریافت ہو سکتا ہے۔

واللہ المستعان۔ فھو حسبنا و نعم الوکیل۔

عبدالرحیم۔ ناظم مکتبۂ علوم مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ پشاور صوبہ سرحدی

(ساکن کلاچی ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان)

۱۴ رمضان المبارک ۱۳۵۷ھ ہجری

فہرست مصاحف وکتب تفسیر موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ پشاور

(تجوید و قرأت اس میں شامل ہے) علامت الف

۱ - **قرآن شریف**:- حمائل معرّا مطبوعہ قسطنطنیہ۔ صحت کی وجہ سے مشہور ہے۔

۲ - **قرآن شریف**:- حمائل معرّا۔ مطبوعہ ببئی المعروف مصری۔

۳ - **شش سورہ**:- قلمی بخط نسخ۔ خوشخط مُطلّا نوشتہ ۱۲۱۱ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۳۷۔

۴ - **قرآن شریف**:- مع ترجمۂ فارسی (شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ جس کے احوال کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۲) حاشیہ پر فتح الرحمٰن کے مختصر اور جامع اقتباسات ہیں۔ (فتح الرحمٰن کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۴ الف) مطبوعہ تقطیع متوسط۔

۵ - **قرآن شریف**:- مع ترجمۂ اردو (مولوی نذیر احمد خان دہلوی جس کے لئے ملاحظہ ہو۔ عدد مسلسل ۷۰۲)۔ ترجمہ ٹھیٹ دلّی کی ٹکسالی بامحاورہ اردو میں لکھا ہے اور موقعہ بہ موقعہ نہایت مفید مفصّل اور محققانہ حواشی لکھے ہیں۔ حمائل مطبوعہ۔

۶ - **قرآن شریف**۔ مع ترجمۂ اردو منظوم (مفتی شمس الدین لاہوری)۔ شستہ نظم میں نہایت عمدہ ترجمہ ہے۔ لفظ کا التزام حتی الامکان ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ بایں ہمہ مفہوم میں فرق نہیں آیا۔ مترجم کی ہمت اور محنت قابل تعریف ہے۔ مطبوعہ تقطیع خورد مشتمل بر سہ جلد۔

۷ - **قرآن شریف**:- مع ترجمۂ پشتو (دَ دارمنکو ملّا صاحب)۔ حاشیہ پر مختلف تفاسیر کے اقتباسات پشتو زبان میں دئے ہیں۔ جو ترجمہ کی توضیح اور آیات کا مفہوم سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ مطبوعہ تقطیع کلاں جلد ضخیم۔

۸ - **قرآن شریف**:- مع ترجمہ وتفسیر بزبان انگریزی (مولوی محمد علی لاہوری مصنف کتب عدیدہ) زمانۂ حال کے مذاق کے موافق قرآن کی تفسیر کی ہے۔ انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کے لئے اس کا پڑھنا مفید ہوگا۔ مترجم علّام نے شروع میں ایک مبسوط مقدمہ لکھا ہے۔ جو خصوصیت سے پڑھنے کے قابل ہے۔ مطبوعہ حامل المتن۔ قرآن مجید کا عربی متن خوشنما جلی ٹائپ میں ساتھ چھاپا گیا ہے۔

۹ - **ترجمۂ قرآن شریف**:- بزبان انگریزی غیر حامل المتن (ڈاکٹر عبدالحکیم مصنف مفید عام وغیرہ کتب طبیہ)

۱۰ - **تفسیر جلالین**:- (جلال الدین محلّی وجلال الدین سیوطی) مطبوعہ جلی قلم محشی۔ یہ تفسیر عربی زبان میں ہے۔ مزید تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۔

۱۱ - **تفسیر احمدی**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ احوال کتاب ومصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۳۔ جس کے ساتھ یہ نسخہ شامل ہے۔

(الف) ۱۲۔ **تفسیر تبصیر الرحمٰن**:- (علامہ علی بن احمد بن ابراہیم بن اسمٰعیل الشہیر مخدوم علی مہایمی نویں صدی ہجری کا عالم متبحر اور باکمال صاحب طریقت ہے ۸۳۵ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا ہے آپ کا مزار بمبئی کے متصل مہایم نامی ایک گاؤں میں ہے۔) نہایت مختصر تفسیر ہے لیکن جلیل القدر دقائق پر مشتمل ہے۔ ربط آیات کے مشکل مضمون کو خوبی کے ساتھ ادا کیا ہے قلمی نسخہ بزبان عربی۔ یہ بتانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس نسخہ کا کاتب غلط نویس ہے اور کتابت میں بے شمار غلطیاں کی ہیں۔ تاہم ان اغلاط کی تصحیح ایک عالم عربیت کے لئے چنداں دشوار نہیں مشمولہ عدد مسلسل ۲۶۔

(ب) ۱۲۔ **ایضاً تفسیر تبصیر الرحمٰن**:- مطبوعہ نسخہ۔ ریاست بھوپال کے مدار المہام وزیر جمال الدین نے ۱۲۹۵ھ ہجری میں مطبع بولاق مصر میں چھپوایا۔ حاشیہ پر ابوبکر محمد بن عزیز السجستانی کی غرائب القرآن چھپی ہے۔ مشتمل بر دو جلد۔

۱۳ - **تفسیر سورۂ یوسف**:- بزبان عربی (منسوب بہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ) قلمی نسخہ۔ نوشتہ ۱۰۶۸ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۹۹ ب۔

۱۴ - **مرآۃ التفسیر**:- (مولانا ذوالفقار علی مصنف قضاء الارب من علم النحو والادب) صرف آیاتِ احکام کی مختصر تفسیر ہے۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۳۵۲۔

۱۵ - **تفسیر ابن عربی**:- (محی الدین بن عربی مصنف فتوحات مکیہ۔ ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۰۷) اہلِ تصوف کے مذاق پر آیاتِ قرآنی کی توجیہات لکھی ہیں۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔

(الف) ۱۶۔ **تفسیر کشّاف**:- کامل نسخہ۔ صرف شروع میں ایک دو ورق ناقص۔ قلمی خوشخط باریک قلم جدول طلائی۔ ۹۹۶ھ ہجری کا لکھا ہوا نسخہ۔ احوال کتاب ومصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۲۔

(ب) ۱۶۔ **تفسیر کشّاف**:- مطبوعہ مصر جدید الطبع مشتمل بر چار جلد۔ صحیح نسخہ۔ مطبوعہ ۱۳۵۴ھ ہجری۔ ساتھ ہی دو حاشیے چھاپے ہیں۔ جن میں مصنف علّام کے معتزلانہ خیالات کی تردید ہے۔

(ج)۱۶۔ تفسیر کشاف:۔ فقط جلد دوم۔ مطبوعہ آہنی۔

۱۷۔ تفسیر مدارک:۔ فقط جلد اول قلمی۔ بلحاظ نوعیت ساڑھے تین سو سال کا پورانا نسخہ بحوال کتاب و مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۴۔

۱۸۔ تفسیر مدارک:۔ فقط جلد ثانی۔ قلمی بخط قدیم جلی قلم۔ بلحاظ نوعیت آٹھویں صدی ہجری کا خط معلوم ہوتا ہے۔ کچھ اوراق بعد میں لکھے گئے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۸۴ و ۸۵۔

۱۹۔ منتخبات تفسیر ابو مسلم اصفہانی۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ ابو مسلم صفہانی معتزلہ جماعت کا ایک عالم متبحر تھا جس کا ۳۲۲ھ ہجری میں انتقال ہوا۔ اس نے محققانہ طرز پر پندرہ بیس جلدوں میں قرآن مجید کی ایک تفسیر لکھی تھی۔ جو دستبرد زمانہ سے محفوظ نہ رہ سکی۔ علامہ رازی کی تفسیر کبیر میں جستہ جستہ اس کے اقتباسات پائے جاتے ہیں۔ یہ انہی اقتباسات کا مجموعہ ہے۔ جو دار المصنفین نے چھاپا ہے۔ مصنف کا حال اس کے شروع میں کسی قدر تفصیل کے ساتھ دیا ہوا ہے۔

(الف)۲۔ تفسیر ابن جریر:۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر ۳۰ جلد۔ متقدمین کی لکھی ہوئی تفاسیر میں کوئی دوسری تفسیر اس کے ہم پلہ نہیں سمجھی گئی۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۱۷۔ اس کے حاشیہ پر ایک اور جلیل القدر تفسیر چھاپی گئی ہے۔ جو علامہ نیشاپوری کی تصنیف ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۵۔

(ب)۲۰۔ تفسیر ابن کثیر:۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن کثیر الدمشقی۔ ۷۷۴ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) تفسیر ابن جریر کے طرز پر لکھی گئی ہے۔ چنانچہ اس کو ابن جریر کی تفسیر کا اختصار کہا جاسکتا ہے۔ چار ضخیم جلدوں میں چھپی ہے۔ (ابن جریر کی تفسیر دس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے) ابن جریر کی یہ ایک امتیازی خصوصیت ہے کہ اگرچہ تمام اخبار و آثار (رطب ویابس روایات) کا انبار لگا دیتا ہے لیکن عموماً ایک قول فیصل بھی لکھتا ہے جس میں وہ اپنی تحقیق کا ملخص پیش کرتا ہے۔ ابن کثیر میں یہ بات بہت کم ہے۔ بلکہ بعض اوقات ابن جریر کا محققانہ قول نقل کرکے اس کو توڑنے کی سعی ناکام کرتا ہے۔

(ج)۲۰۔ تفسیر فتح القدیر:۔ (علامہ شوکانی یمنی مصنف نیل الاوطار وغیرہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۷) مطبوعہ مصر مشتمل بر پنج جلد ضخیم۔ یہ تفسیر بھی ابن جریر اور ابن کثیر کی تفسیروں کا نمونہ پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اہل حدیث اور اثریین کے مذاق کے عین مطابق ہے۔ اکثر محققانہ قول لکھ جاتا ہے۔ اور عربیت کے قواعد کے موافق متن قرآن کی عموماً کسی قدر تفصیل کے ساتھ تشریح لکھتا ہے جس سے

کلام مجید کے متن کا مفہوم اچھی طرح واضح ہو جاتا ہے۔

۲۱۔ تفسیر بحر المحیط:۔ المعروف تفسیر ابو حیان اندلسی۔ (ابو عبداللہ محمد بن یوسف بن علی الاندلسی الغرناطی الشہیر بابی حیان۔ ۷۵۴ھ ہجری میں بمقام قاہرہ اس کا انتقال ہوا) از منۂ متوسطہ کی قابل قدر تصنیف ہے۔ عربیت اور نحو پر خصوصیت سے مبسوط بحثیں لکھی ہیں۔ فی الجملہ جامع اور محققانہ تفسیر ہے۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ آٹھ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔

۲۲۔ تفسیر منار:۔ (مفتی محمد عبدہ مصری) محققانہ انداز پر لکھی گئی ہے۔ یہ ایک مبسوط تفسیر ہے جس میں اہل عصر کی ضروریات تفسیر کو پورا کرنے کی قابل قدر کوشش کی گئی ہے۔ مفتی محمد عبدہ مرحوم کے مقالات سے اخذ کرکے آپ کے ایک شاگرد رشید محمد رشید رضا مدیر مجلۃ المنار نے لکھی ہے۔ اس تفسیر کا ذکر فہرست حصہ اول (مطبوعہ ۱۹۱۸ء) کے عدد مسلسل ۱۵۱ کی ذیل میں کیا گیا ہے۔ لیکن اُس وقت اس کی صرف چار جلدیں مکتبہ ہذا میں موجود تھیں۔ اس وقت اس کی آٹھ جلدیں موجود ہیں۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔

۲۳۔ تفسیر الجواہر:۔ (علامہ جوہری طنطاوی۔ علماء مصر میں سے ہیں جن کے علمی تبحر کا ان کی اس تفسیر اور دیگر تصنیفات کے مطالعہ سے بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ یہ تفسیر انہوں نے پورے پچیس جلدوں میں لکھ کر شائع کی ہے علاوہ اس کے کثرت سے اور بھی کتابیں لکھی ہیں اور اگر کسی کو خدا نے شوق اور فرصت عنایت کی ہو تو ان کی سب کتابیں پڑھنے کے قابل ہیں ابھی تک زندہ ہیں۔ ونسأل اللہ تعالیٰ ان یمتع المسلمین بطول بقائہ) صرف تفسیر قرآن نہیں بلکہ قدیم اور جدید معلومات کا ایک عظیم الشان قیمتی ذخیرہ ہے۔ علوم جدیدہ سے مصنف علام کو خاص شغف ہے اور آیات قدرت کے متعلق آیات قرآنی کی ذیل میں ان علوم کے اقتباسات تفسیر مذکور میں کثرت سے دیئے ہیں۔ جو کچھ لکھتے ہیں۔ نہایت خلوص کے ساتھ قواعد تصنیف کی پابندیوں سے بالکل آزاد ہو کر قلم برداشتہ لکھتے ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ عنا وعن سائر المسلمین خیر الجزاء۔

۲۴۔ القرآن والعلوم العصریہ:۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ مصنف مذکور (جوہری طنطاوی) کا لکھا ہوا چھوٹا سا رسالہ ہے جس میں انہوں نے ثابت کیا ہے۔ کہ کلام مجید علوم جدیدہ کی تحصیل کو لازم قرار دیتا ہے۔

۲۵- التاج المرصع - مطبوعہ مصر بزبان عربی - یہ بھی علامہ جوہری طنطاوی کی تصنیف ہے قرآن کریم کی تعلیمات کو دل نشین پیرایہ میں پیش کیا ہے۔ طنطاوی کے طرز بیان کی قدر وقیمت انہی کے دلوں میں ہے جنہوں نے اس کی تصنیفات کا بہ نظر امعان مطالعہ کیا ہے۔

۲۶- تفسیر سورۂ اخلاص :- بزبان عربی مطبوعہ مصر - (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ - جس کے احوال کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۵ الف -) شیخ الاسلام نے اپنے مخصوص انداز میں نہایت بسط وتفصیل کے ساتھ سورۂ اخلاص کی تفسیر لکھی ہے۔ جو نہایت مفید دینی معلومات پر مشتمل ہے۔ اس کا اردو ترجمہ بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔ (مندرجہ نمبر ۵۴ علامت الف - فہرست ہذا)

۲۷- تفسیر سور مختلفہ :- بزبان عربی مطبوعہ دار المصنفین (مولانا عبد الحمید فراہی)

۲۸- امعان فی اقسام القرآن :- بزبان عربی مطبوعہ دار المصنفین (مولانا عبد الحمید فراہی)- کلام مجید میں قسم کی آیتیں عامۂ مفسرین کے لئے مزلۃ الاقدام ثابت ہوئی ہیں۔ فاضل مصنف نے اسی موضوع پر اپنے محققانہ انداز میں بسط کے ساتھ لکھا ہے مفید معلومات پر مشتمل ہے۔ لیکن اطناب سے خالی نہیں۔

۲۹- دُرّ الاسرار :- زبان عربی مطبوعہ مصر - (سید محمود آفندی مفتیٔ دمشق) علامہ فیضی کی سواطع الالہام کی طرح صنعت اہمال کے التزام سے لکھی گئی ہے یعنی تمام تفسیر میں ایک نقطہ بھی نہیں یا بالفاظ دیگر ایک حرف منقوط تک استعمال نہیں کیا۔ سواطع الالہام کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۰۴ -

۳۰- احکام القرآن للمعافری :- بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر دو جلد ضخیم - (قاضی ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن احمد الشہیر بابن عربی المعافری الاندلسی - مذہب مالکی کا فاضل اجل ہے۔ ۵۴۲ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا۔) مضمون نام سے ظاہر ہے۔ آیات قرآن متعلق احکام کی تفسیر لکھی ہے۔ اور ہر ایک آیت کے متعلق کافی بسط کے ساتھ لکھا ہے۔

۳۱- احکام القرآن للجصاص - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر سہ جلد - (احمد بن علی ابو بکر رازی المعروف بالجصاص - مذہب حنفیہ کے علمائے اعلام مجتہدین فی المذہب میں سے ہے ۳۱۵ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا۔ شمس الائمہ سرخسی اور دوسرے جلیل القدر فقہا اپنی تصنیفات میں نہایت

احترام کے ساتھ اس کا ذکر کرتے ہیں) اس کتاب میں اس نے تمام احکام فقیہہ کو جو قرآن مجید کی آیات سے اخذ کئے گئے ہیں۔ نہایت بسط وتفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے قابل قدر تصنیف ہے۔

۳۲- اشارۃ الی الایجاز :- پورا نام اس طرح ہے۔ الاشارۃ الی الایجاز فی بعض انواع المجاز بزبان عربی مطبوعہ مصر - (عزالدین بن عبد العزیز بن عبد السلام الشافعی الدمشقی ثم المصری - ابن دقیق العید جو ایک مشہور عالم متبحر اور مصنف ہیں۔ آپ کے شاگرد تھے۔ اور انہوں نے ہی ان کو سلطان العلماء کا خطاب دیا تھا۔ (جس کے وہ ہر طرح سے مستحق ہیں) ۶۶۰ھ ہجری میں آپ کا انتقال ہوا) اس کتاب میں اُنہوں نے مجازاتِ قرآن کو بالاستیعاب جمع کرنے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔

۳۳- الفتوحات الربانیہ - پورا نام اس طرح ہے۔ الفتوحات الربانیہ فی الاوامر والنواہی الالٰہیہ - بزبان عربی - مطبوعہ مصر مشتمل بر دو جلد - (محمد عبد العزیز ابن عمر رسم - ایک مصری فاضل ہے) جیسے کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے۔ کتاب کے پہلے حصے میں وہ آیتیں لکھی ہیں۔ جن میں کسی بات کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے دوسرے حصہ میں وہ آیتیں جمع کی ہیں جن میں کسی بات کے کرنے سے منع فرمائی ہے ہر ایک آیت کے ساتھ اس کی تشریح لکھی ہے۔

۳۴- تنزیہ القرآن عن المطاعن :- بزبان عربی مطبوعہ مصر (قاضی عبد الجبار معتزلی جو اپنی جماعت کا ایک عالم اجل تھا - اور جس کا قول علامہ فخرالدین رازی اکثر اپنی تفسیر میں نقل کرتے ہیں ۴۱۶ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے آیات قرآنیہ کا صحیح مفہوم اخذ کرنے کے سلسلہ میں جن شبہات پیدا ہونے کا احتمال تھا - اُن شبہات کے ازالہ کی کوشش کی ہے

۳۵- دُرّۃ التنزیل :- پورا نام اس طرح ہے دُرّۃ التنزیل فی متشابہ القرآن من التاویل بزبان عربی مطبوعہ مصر (محمد بن عبد اللہ الخطیب الاسکافی - ۴۲۱ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) جیسا کہ بظاہر نام سے معلوم ہوتا ہے متشابہات قرآن (مقابل محکمات قرآن) کی تفسیر نہیں ہے، بلکہ ایک ہی مضمون کی مختلف آیتوں کو جو الفاظ میں باہم مشابہت رکھتی ہیں جمع کر کے عربیت کے دقائق بیان کئے ہیں۔

۳۶- دلیل الحیران فی کشف آیات القرآن :- نجوم القرآن کے طور پر استخراجِ آیات

کے لئے لکھی گئی ہے۔ نجوم الفرقان کی تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۴ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۳۷۔ **رسالہ ناسخ ومنسوخ**:۔ بزبان عربی قلمی خوشخط بدرجہ اوسط (قاضی ابو عبداللہ اسفرائنی) مشمولہ عدد مسلسل ۵۹۶۔

۳۸۔ **جواھر القرآن**:۔ بزبان عربی قلمی نوشتہ ۱۲۵۴ھ ہجری۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۹۳)۔ اربعین غزالی اور رسالہ المنقذ من الضلال بھی ایک ہی جلد میں ساتھ ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۸۹۳۔

۳۹۔ **شرح شاطبیہ**:۔ بزبان عربی۔ (ملا علی قاری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۶) قلمی خوشخط بدرجہ اوسط۔ جلی قلم نوشتہ ۱۰۱۷ھ ہجری جو سن تالیف کے بہت قریب ہے۔ اور اس لئے یہ ایک اہم نسخہ ہے۔ یہ کتاب فہرست حصہ اول (مطبوعہ ۱۹۱۸ء) میں نمبر ۱۰۸۵ پر درج ہے۔ لیکن اس کی کیفیت خصوصیہ وہاں پر لکھنا رہ گیا تھا۔

۴۰۔ **القول المفید فی علم التجوید**:۔ (محمد مکی نصر) اپنے موضوع پر مبسوط اور قابل قدر تصنیف ہے۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۹۷ الف۔

۴۱۔ **سجاوندی**:۔ قلمی معمولی نسخہ:۔ وقوف قرآن مجید کا اس میں تفصیلی بیان ہے عام طور پر حفاظ عصر اس کے قول کو سند مانتے ہیں۔

۴۲۔ **تفسیر یعقوب چرخی**:۔ بزبان فارسی مطبوعہ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۰ ب۔

۴۳۔ **تفسیر پارہ عم**۔ بزبان فارسی قلمی خوشخط۔ (شیخ عبدالشکور تھانیسری)۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۱۰ ب۔

۴۴۔ **تفسیر فتح العزیز**:۔ ترجمہ اردو پارہ عم:۔ مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۲۱ و ۲۲

۴۵۔ **تفسیر سورۂ اخلاص**:۔ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر سورۂ اخلاص کا اردو ترجمہ ہے۔

۴۶۔ **تفسیر سورۂ بقرہ**۔ بزبان اردو مطبوعہ۔ (خواجہ عبدالحی فاروقی استاذ جامعہ ملیہ) بسط اور تفصیل کے ساتھ لکھی ہے۔ زیادہ تر سیاسی پہلو کو پیش نظر رکھا ہے۔

۴۷۔ **تفسیر آل عمران**

۴۸۔ **تفسیر سورۂ انفال و توبہ** } مصنف مذکور کی لکھی ہوئی ہیں۔

۴۹۔ **تفسیر سورۂ یوسف و نور**

۵۰ و ۵۱۔ **ترجمان القرآن**:۔ بزبان اردو مطبوعہ (مولانا ابوالکلام آزاد)۔ آخر سورۂ مومنون تک ۱۷½ پاروں کی تفسیر دو جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔ پہلی جلد میں سورۂ فاتحہ کی تفسیر تو کسی قدر تفصیل کے ساتھ لکھی ہے۔ باقی تفسیر میں نہایت اختصار سے کام لیا ہے۔ البتہ جلد دوم میں بعض مضامین کو کسی قدر بسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔

۵۲۔ **تفسیر المعوذتین**:۔ بزبان اردو مطبوعہ۔ اصل تفسیر علامہ ابن القیم رح نے عربی میں لکھی تھی (ابن القیم رح کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲) یہ اس کا اردو ترجمہ ہے جو ناظم مکتبہ ہذا نے کیا ہے۔ الہلال بک ایجنسی لاہور نے چھاپا ہے۔

۵۳۔ **تفسیر سورۂ فاتحہ**:۔ بزبان اردو مطبوعہ۔ (محی الدین احمد قصوری)

۵۴ لغایت ۵۶۔ **بیان القرآن**:۔ بزبان اردو مطبوعہ (مولانا اشرف علی تھانوی مصنف کتب عدیدہ)۔ باوجود اختصار کے نہایت عمدہ تفسیر ہے۔ ربط آیات پر مختصراً بحث کرتا ہے اور ہر ایک اہم مسئلہ کے لئے (جس کا بتانا کسی آیت یا آیات قرآنی کا مقصود ہوتا ہے) جداگانہ عنوان قائم کرنا اردو تفسیروں میں اس کی امتیازی خصوصیت ہے۔ لغت اور محاورہ کی بھی تشریحات لکھی ہیں مندرجہ عدد مسلسل ۱۱۷۔

۵۷ لغایت ۵۹۔ **بیان القرآن**:۔ بزبان اردو مطبوعہ (مولوی محمد علی احمدی) زمانۂ حال کے مذاق کے مطابق خوب لکھتے ہے ساتھ ہی غرائب القرآن اور ضروری محاورات کا حل بھی لکھا ہے بہر حال قابل قدر تصنیف ہے۔ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

۶۰۔ **تفسیر القرآن**:۔ بزبان اردو مطبوعہ۔ (انشاء اللہ خان ایڈیٹر اخبار وطن لاہور) دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ صرف پانچ پاروں کی تفسیر ہے۔ بسط اور تفصیل کے ساتھ مختلف تفاسیر سے اخذ کر کے محققانہ انداز پر لکھی گئی ہے۔

۶۱ و ۶۲۔ **مقاصد القرآن**:۔ (مولوی ممتاز علی ایڈیٹر تہذیب النسوان لاہور) قرآن مجید کے مقاصد کو مختلف ابواب مثلاً باب العقائد۔ باب الاحکام۔ باب الاخلاق وغیرہ میں تقسیم کر کے ہر ایک باب کو متعدد فصول اور عنوانات میں دوبارہ تقسیم کیا ہے ہر ایک عنوان کی ذیل میں وہ تمام آیتیں جو اس عنوان سے تعلق رکھتی ہیں لکھدی ہیں۔ آیات کا صرف اردو ترجمہ لکھا ہے کسی قسم کی مزید تشریح یا توضیح ساتھ نہیں لکھی ہے۔ مطبوعہ جلی قلم۔ دو ضخیم جلدوں

پر مشتمل ہے۔

۶۳۔ جامع التفاسیر :- بزبان اردو مطبوعہ۔ (نواب قطب الدین خان) ساتویں منزل کی تفسیر ہے یعنی منزل منتہم کے متعلق رطب ویابس روایات کا مجموعہ ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۲

۶۴ و ۶۵۔ تفسیر پارۂ تبارک } مطبوعہ بزبان اردو۔ (شائق احمد عثمانی)۔ قابل قدر تفسیر ہے۔ تقاضائے
تفسیر پارۂ عم } زمانہ کے موافق لکھی گئی ہے۔ عقلی پہلو پر مناسب توجہ کی ہے۔
دو علیحدہ حصّوں میں چھپی ہے۔

۶۶۔ موضح القرآن :- بزبان اردو مطبوعہ۔ کلام مجید کا اردو مستند ترجمہ ہے جس کے ساتھ مختصر توضیحات بھی ہیں۔ شاہ عبد القادر دہلوی نے لکھا ہے۔ اردو زبان میں سب سے پہلا ترجمہ قرآن مجید کا آپ ہی نے لکھا ہے۔ جیسے کہ ہندوستان میں سب سے پہلا قرآن کا ترجمہ فارسی زبان میں آپ کے والد شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا۔ بالفاظ دیگر مملکت ہند میں قرآن کی معانی سے عوام کو روشناس کرنے کا فرض سب سے پہلے انہی حضرات نے انجام دیا۔ والفضل للمتقدم۔

۶۷۔ اعظم التفاسیر :- جلد اوّل فقط مطبوعہ بزبان اردو۔ بہت عمدہ تفسیر ہے۔ جن مقامات کا تعلق ہیئت اور سائنس کے ساتھ ہے۔ وہاں پر اس کے بیان سے درگذر کرنا مناسب ہے۔ لکل عالم هفوة وانما العلم عند ربی لا یضل ولا ینسی۔ آدمی از سہو وخطا پاک نیست۔ آب رواں بے خس وخاشاک نیست۔ خذ ما صفا ودع ما کدر۔

۶۸۔ اتقان فی علوم القرآن :- بزبان اردو مطبوعہ۔ اصل کتاب عربی زبان میں سیوطی رح کی تصنیف ہے۔ یہ اس کا ترجمہ ہے۔ علم تفسیر کے متعلق نہایت اہم معلومات پر مشتمل ہے۔

۶۹۔ تفسیر السموٰت - بزبان اردو مطبوعہ۔ (سر سید مؤلف تفسیر القرآن وغیرہ بانی علیگڈھ کالج ملاحظہ کیجئے عدد مسلسل ۱۲) آسمان کے متعلق نظریۂ سائنس اور آیات قرآن کریم میں تطبیق پیدا کرنے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔

۷۰۔ تفسیر سورۂ یوسف :- بزبان اردو منظوم مطبوعہ۔ واعظوں کے مذاق کے موافق ہے

۷۱۔ اعجاز التنزیل :- بزبان اردو مطبوعہ۔ (خلیفہ محمد حسن وزیر ریاست پٹیالہ) قرآن کریم کی

خوبیوں پر بسط کے ساتھ لکھا ہے۔

۷۲۔ تعلیم القرآن } بزبان اردو مطبوعہ (انیس احمد بی۔ اے علیگ) دو چھوٹے چھوٹے رسالے
۷۳۔ انوار القرآن } ہیں۔ جن میں قرآن کریم کی خوبیاں ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔

۷۴۔ تشریح احکام الفرقان :- احکام کے متعلق آیات قرآنی کو بغیر کسی تشریح کے جمع کر دیا ہے قابل قدر رسالہ ہے۔

۷۵۔ تاریخ القرآن :- بزبان اردو مطبوعہ۔ (حافظ محمد اسلم جیراجپوری مصنف تاریخ الامۃ وغیرہ) اپنے موضوع پر قابل قدر معلومات کا ذخیرہ ہے۔

۷۶۔ جمع قرآن :- بزبان اردو مطبوعہ۔ (مولوی محمد علی ایم۔ اے لاہوری احمدی مصنف کتب عدیدہ مترجم قرآن بزبان انگریزی) مضمون نام سے ظاہر ہے۔ اپنے موضوع پر جلیل القدر رسالہ ہے جو نہایت مفید معلومات پر مشتمل ہے۔

۷۷۔ لغات القرآن :- (مولوی نجم الدین سیوہاری)۔ قرآن کریم کے الفاظ کو فرہنگ کی صورت میں جمع کر کے ہر ایک لفظ کا اُردو ترجمہ اس کے ساتھ لکھ دیا ہے۔ غیر عربی دانوں کو قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے میں بڑی مدد دیتا ہے۔

۷۸۔ ارض القرآن :- مطبوعہ بزبان اردو۔ (سید سلیمان ندوی ناظم دار المصنفین مصنف سیرۃ النبی صلعم ودیگر کتب مفیدہ) قرآن کریم میں جن اقوام قدیمہ اور اجڑی ہوئی بستیوں کا ذکر ہے۔ جدید سائنٹیفک تحقیقات کی رو سے اس پر روشنی ڈالی ہے۔ جو ایک اچھوتا مضمون ہے جلیل القدر تصنیف ہے۔

۷۹۔ انجیل برناباس - کہتے ہیں۔ کہ موجودہ اناجیل میں یہی ایک انجیل ہے جو تحریف سے محفوظ ہے۔ آنحضرت صلعم کی مدح وثنا صراحۃً اور کنایۃً اس میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ برناباس حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے ایک حواری کا نام ہے۔ اسی سے یہ انجیل منسوب ہے پہلے یہ انجیل عربی میں ترجمہ ہو کر مصر میں چھپی۔ جس کو انشاء اللہ خان اڈیٹر اخبار وطن نے اُردو میں ترجمہ کر کے شائع کیا۔ دیباچہ میں اس کا اصل نسخہ ملنے کا حال لکھا ہے۔

۸۰۔ اناجیل اربعہ :- یعنی مروجہ چار انجیلیں - عربی - فارسی - اردو - انگریزی اور پشتو زبانوں

ہیں اس کے نسخے بکتبہ ہذا میں موجود ہیں۔ عیسائیوں کی تعلیم سے واقف ہونا چاہیں۔ تو ان کو پڑھیں مشمولہ عدد مسلسل ۶۰۔

۸۱۔ انجیل افغانی:۔ جس کو براہِ راست یونانی سے ترجمہ کیا گیا۔ مطبوعہ ۱۸۶۳ء۔ مکتبہ ہذا میں اس کا وہ نسخہ ہے جو پادری ہیوز نے ۱۸۸۳ء میں مہتر صاحب چترال امان الملک کو تحفۃً دیا تھا۔ مشمولہ عدد مسلسل ۶۔

۸۲۔ تفصیل الکلام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ساڑھے تین سو صفحہ کی ضخیم کتاب ہے۔ جو کتاب مقدس (عہد عتیق و عہد جدید) کے مضامین کی فہرست ہے بسالہ ۱۸۷۴ء میں شائع ہوئی۔ اسی طرز پر ڈپٹی نذیر احمد خان مرحوم نے مطالب قرآن کی ایک فہرست لکھی ہے۔ جو ان کے مطبوعہ حمائل کے ساتھ بطور ضمیمہ شائع ہوئی ہے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ کسی عاشق قرآن مسلمان کو ہمت بخشے تو اس سے بہت زیادہ مفصل اور مبسوط فہرست تیار ہو سکتی ہے۔ جو یقیناً زیادہ مفید ہوگی ناظم مکتبہ ہذا نے بھی اپنی ناچیز بساط کے مطابق ایک فہرست مرتب کی ہے۔ جو ساڑھے ستائیس سو عنوانات پر مشتمل ہے۔ نظر ثانی کرنے کا موقعہ نہیں ملا۔ اور نہ ہی اس کے شائع کئے جانے کا بظاہر کوئی سامان نظر آتا ہے۔ ولعل اللہ یحدث بعد ذالک امرا۔ مشمولہ عدد مسلسل ۹۳۔

۸۳۔ تفسیر حسینی افغانی:۔ مطبوعہ جلد ضخیم۔ متن قرآن کریم بھی ساتھ ہے اس لئے بآسانی اس میں تلاوت کی جا سکتی ہے۔

۸۴۔ تفسیر یسیر:۔ مطبوعہ بزبان افغانی۔ دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ اور پشتو زبان کی تفاسیر میں اچھی قابلِ قدر چیز ہے۔

۸۵۔ تفسیر سورۂ یٰسین:۔ مطبوعہ بزبان افغانی منظوم۔

۸۶۔ تفسیر والضحیٰ:۔ ایضاً مطبوعہ بزبان افغانی منظوم۔

۸۷۔ تفسیر انا اعطینا۔ بزبان پشتو منظوم۔ مطبوعہ قدیم۔

۸۸۔ ذخیرۃ القراء۔ پشتو نظم میں تجوید قرآن کی مشہور کتاب ہے۔ مطبوعہ۔

۸۹۔ ضابطۂ قرأت:۔ پشتو نثر میں مذکورہ بالا موضوع پر لکھی ہے۔ مطبوعہ۔

۹۰۔ تفسیر پارہ الم:۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ (از اہل قادیان)۔

فہرست کتب حدیث موجودہ در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

(اسماء الرجال و اصول حدیث اس میں شامل ہے) علامت ب

۱ - **شرح معانی الآثار**:- مطبوعہ بزبان عربی - یہ کتاب فہرست حصہ اوّل (مطبوعہ ۱۹۱۸ء) کے عدد مسلسل ۱۸۵ پر درج ہے۔ لیکن اس میں ایک غلطی ہوگئی ہے جس کی تصحیح ضروری معلوم ہوتی ہے۔ خانۂ احوال مصنّف میں ابو جعفر طحاوی کا حال لکھا ہے جو شرح کا مصنف نہیں۔ بلکہ متن کا مصنّف ہے۔ شرح شیخ عبد القادر محمد القرشی نے لکھی ہے جس کا انتقال ۷۷۵ھ ہجری میں ہوا ہے۔ نیز ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۴۶۷ -

۲ - **مشارق الانوار**:- بزبان عربی قلمی بخط نسخ مشکّل خوشخط بدرجہ اوسط - احوال کتاب و مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۷ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۳ - **صحیح بخاری**:- نصف اوّل قلمی - صحیح اور خوشخط نسخہ - جدول طلائی - دسویں صدی ہجری کا خط تشخیص ہوتا ہے۔ اسی قسم کا ایک نسخہ صحیح بخاری نصف دوم فہرست کے حصہ اوّل (مطبوعہ ۱۹۱۸ء) طبع کرنے کے وقت موجود تھا جس کی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۹۱ یہ نسخہ جو کتاب مذکور کا نصف اوّل ہے۔ اور تقریباً انہی صفات سے موصوف ہے بعد میں حاصل ہوا والحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذلک۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۱ -

۴ - **المستدرک علی الصحیحین**:- (ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ المعروف بالحاکم النیسابوری، چوتھی صدی ہجری کے اواخر میں ایک مشہور محدث گذرے ہیں۔ ۴۰۵ھ ہجری میں آپ کا انتقال ہوا) مصنّف نے اس کتاب میں وہ حدیثیں جمع کی ہیں۔ جو اس کے خیال میں صحت اسناد کے لحاظ احادیث صحیحین کے ہم پلہ ہیں لیکن بخاری اور مسلم نے ان کو اپنی کتابوں میں درج نہیں کیا علی محققین نے اس کے دعوے کو تسلیم نہیں کیا۔ اور اس کی روایات پر مختلف علماء نے تنقید کی ہے۔ بعض محققین نے تو یہاں تک مبالغہ کیا ہے کہ اس کی مستدرک میں روایات موضوعہ تک پائی جاتی ہیں۔ یہ کتاب حیدر آباد دکن کے دائرۃ المعارف نے چار ضخیم جلدوں میں چھاپ کر شائع کی ہے۔ اور ساتھ ہی اس کی ذیل میں علامہ ذہبی کی تلخیص بھی چھاپ دی ہے

جو ایک قابل قدر اضافہ ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۵ -

(الف) حصن حصین - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۰۱) مطبوعہ نسخہ مشکّل جلی قلم محشی مشمولہ عدد مسلسل ۲۰۷ -

(ب) حصن حصین - یہ نسخہ مطبوعہ مصر اور غیر مشکّل یعنی بغیر اعراب کے ہے۔

(ج) مختصر حصن حصین - (عبد المؤمن لاہوری) - اختصار یہ کیا ہے کہ رموز مخارج کو حذف کر دیا ہے۔ قلمی نسخہ۔ مؤلف نے اس کو ۱۰۲۱ھ ہجری میں تالیف کیا اور کاتب نے یہ نسخہ ۱۰۵۶ھ ہجری میں لکھا۔

۶ - **عون الباری فی شرح ادلّۃ البخاری**:- بزبان عربی مطبوعہ مصر (نواب صدیق حسن خان جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳۰) التجرید الصریح لاحادیث الجامع الصحیح المعروف تجرید بخاری کی شرح ہے متن کا مصنّف علامہ شہاب الدین ابو العباس الشیخ احمد الزبیدی ہے۔ نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار (مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۷) کے حاشیہ پر چھپی ہے۔

۷ - **تیسیر الوصول**:- بزبان عربی مطبوعہ کشوری - احوال کتاب وغیرہ کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۹۲ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔ اس نسخہ میں طباعت کی بے شمار غلطیاں ہیں کئی کئی سطریں بیچ میں چھوڑ دی ہیں۔

۸ - **مشکوٰۃ المصابیح**:- متعدد مطبوعہ درسی نسخے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۸۰ جس کے ساتھ شامل ہیں۔

۹ - **البدور السافرہ فی احوال الآخرہ**:- علامہ سیوطی کی تصنیف ہے۔ مطبوعہ نسخہ مشمولہ عدد مسلسل ۲۲۸ - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل مذکورہ۔

(الف) **متن الاربعین النوویہ**:- علمائے حدیث نے حدیث کی ایک بشارت کو پیش نظر رکھ کر مختلف نقطہائے نظر کے مطابق "اربعین" اور "چہل حدیث" کے نام سے چالیس حدیثیں جمع کرکے اپنی یادگار چھوڑی ہے۔ یہ چہل حدیث صحیح مسلم کے مشہور شارح یحییٰ بن شرف الدین نووی نے لکھی ہے جس کا ۶۷۶ھ ہجری میں انتقال ہوا۔ یہ نسخہ مصر کا مطبوعہ ہے۔ اور مصر کے ایک فاضل ہاشم بن محمد شرقاوی نے اس کی شرح لکھی ہے۔ جو اس کے ذیل میں چھاپی گئی ہے۔

(ب) ۱۰- چهل حدیث :- (ملا علی قاری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۶) - مطبوعہ نسخہ مشمولہ عدد مسلسل ۲۷۱ -

۱۱- اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ :- (علامہ ابن الاثیر الجزری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۷۹) اپنے موضوع پر نہایت جلیل القدر تصنیف ہے بزبان عربی مطبوعہ مصر - پانچ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے مشمولہ عدد مسلسل ۴۳۱ -

۱۲- الاستیعاب لمعرفۃ الاصحاب :- بزبان عربی مطبوعہ مشتمل بر دو جلد ضخیم - (علامہ ابن عبد البر مالکی جو علماء مالکیہ میں بڑا پایہ رکھتے ہیں) اس کا مضمون بھی اسد الغابہ کا سا ہے یعنی صحابۂ کرام کے حالات لکھے ہیں - ایضاً مشمولہ نمبر ۴۳۱ -

۱۳- الجوہر النقی فی الرد علی البیہقی :- مطبوعہ بزبان عربی کسی حنفی فقیہ نے لکھی ہے - مضمون کتاب نام سے ظاہر ہے - ولنعم ما قیل ~ نظر اپنی اپنی پسند اپنی اپنی - مشمولہ عدد مسلسل ۴۳۹ ک -

۱۴- شرح موطا امام محمد: قلمی بزبان عربی - (ملا علی قاری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۶) مشمولہ عدد مسلسل ۴۳۹ ک -

۱۵- طبقات ابن سعد - جلد دوم قلمی بخط قدیم خوشخط (بوسیدہ نسخہ ہے) ۵۷۰ھ ہجری میں کسی نے پڑھ کر اپنے دستخط ثبت کئے ہیں - مؤرخ واقدی کے شاگرد خاص ابن سعد کی تصنیف ہے - نہایت ہی مہتم بالشان اور نایاب ہے - یورپ میں اس کی بعض جلدیں چھپ چکی ہیں - مشمولہ عدد مسلسل ۱۴۰۲

۱۶- صحیح بخاری مع شرح فتح الباری - بزبان عربی مطبوعہ - دس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے احوال شارح وکیفیت شرح کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۲۳ - مندرجہ نمبر ۲۵۲۷ ب -

۱۷- مقدمہ فتح الباری - اگرچہ یہ مستقل کتاب نہیں ہے بلکہ جس طرح کہ اس کے نام سے عیاں ہے صحیح بخاری کی شرح فتح الباری کا مقدمہ ہے لیکن نہایت بسط کے ساتھ لکھا گیا ہے - اور کثیر معلومات پر مشتمل ہے - اس لئے وہ ایک مستقل کتاب کی حیثیت رکھتا ہے - اور علیحدہ چھپا ہے -

۱۸- تاویل مختلف الحدیث :- مطبوعہ مصر (علامہ ابن قتیبہ) مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل عدد مسلسل ۵۲۳ جس پر کہ درج ہے -

۱۹- سنن بیہقی کبریٰ :- مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن - صرف پہلی تین جلدیں موجود ہیں - قلمی نسخہ اور احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۷۰ -

۲۰- نہایہ جزری :- مطبوعہ بزبان عربی مشتمل بر چار جلد ضخیم - (ابن الاثیر الجزری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۷۹) کتب حدیث میں جو غریب الفاظ آتے ہیں یہ اُن کی جامع لغت ہے -

۲۱- جمع الفوائد - مطبوعہ بزبان عربی - (محمد بن محمد بن سلیمان مغربی) حدیث کی جامع ترین کتاب ہے - مصنف گیارہویں صدی ہجری کے علمائے کرام میں سے ہے کہ مکہ میں بیٹھ کر اور تمام مآخذ حدیث کو پیش نظر رکھ کر اس نے یہ مجموعہ مرتب کیا - (مزید حالات مقدمۂ کتاب میں لکھے ہیں) مولانا عاشق الٰہی میرٹھی نے دمشق میں بڑی محنت سے اس کا ایک قلمی نسخہ تلاش کرکے اور ایک دوسرے قلمی نسخہ سے اس کا مقابلہ کرکے تصحیح اور اہتمام کے ساتھ چھاپا ہے - خوبی یہ کہ ہر ایک حدیث کے ساتھ اس کا ماخذ بھی لکھدیا ہے -

۲۲- شرح الشرح نخبۃ الفکر :- بزبان عربی قلمی بہیئت مجموعی خوشخط ۱۱۲۷ھ ہجری میں یہ نسخہ مکہ معظمہ میں خریدا گیا - مشمولہ عدد مسلسل ۳۴۷ -

۲۳- تلخیص الحبیر :- پورا نام اس طرح ہے - تلخیص الحبیر فی تخریج احادیث الرافعی الکبیر - (علامہ ابن حجر عسقلانی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۲۳) بزبان عربی مطبوعہ جلد ضخیم احادیث متعلق احکام شرعیہ کی ایک ایک حدیث لیکر بلحاظ اسناد و تخریج حدیث کے اس پر سیر حاصل بحثیں لکھی ہیں - اپنے موضوع پر معرکۃ الآراء تصنیف ہے - آخر میں "الریاض المستطابہ فی احوال الصحابہ" نام ایک کتاب شامل کی گئی ہے جس میں ان تمام صحابۂ کرام کا حال لکھا ہے جن کا ذکر صحاح ستہ میں ہے -

۲۴- سُنن دارقطنی :- مطبوعہ بزبان عربی - (ابو الحسین علی بن عمر دارقطنی چوتھی صدی ہجری کا مشہور محدث ہے جس کا ۳۸۵ھ ہجری میں انتقال ہوا) احادیث نبویہ علی صاحبہا

الصلوٰۃ والسلام والتحیہ کا جلیل القدر مجموعہ ہے۔ مولانا شمس الحق عظیم آبادی کی مختصر شرح بھی ساتھ ہے جس کی ابتدا میں انہوں نے مصنف سنن کا مفصل حال لکھا ہے۔

۲۵ - علوم الحدیث - المعروف مقدمۃ ابن الصلاح۔ مطبوعہ بزبان عربی (ابوعمرو عثمان بن عبدالرحمٰن الشہرزوری۔ ۶۴۳ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) اصول حدیث کے موضوع پر بہترین کتاب ہے۔ علوم الحدیث سے یہ مراد ہے کہ جن باتوں کا جاننا ایک محدث کے لئے ضروری ہے وہ سب اس میں لکھی ہیں۔

۲۶ - رجال کشی ۔ } ہر دو بزبان عربی مطبوعہ بمبئی۔ اسماء الرجال پر اہل تشیع کی دو جلیل القدر
۲۷ - رجال نجاشی } مصنفات ہیں۔ اوّل الذکر کا مصنف ابوعمرو محمد بن عمر بن عبدالعزیز الکشی ہے (کش بالفتح جرجان کے قریب ایک گاؤں ہے) مؤخر الذکر کا مصنف ابوالعباس احمد بن علی بن احمد بن عباس نجاشی ہے۔

۲۸ - طبقات المدلسین - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ علامہ ابن حجر کی تصنیف ہے۔ اصول حدیث میں تدلیس ایک دقیق شعبہ ہے۔ یہ کتاب اسی موضوع پر لکھی ہے۔

۲۹ - الفیۃ الحدیث:۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی مصنف اتقان فی علوم القرآن۔ تفسیر دُرّ منثور وغیرہ۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۶) رجز کے طریقہ پر مصطلحات حدیث کو نظم میں لکھا ہے اپنے موضوع پر قابل قدر تصنیف ہے۔

۳۰ - مجمع البحار - اس کا قلمی نسخہ پہلے سے کتبخانہ ہذا میں موجود تھا۔ (تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۸) یہ اس کا مطبوعہ جلی قلم نسخہ ہے۔ جو چار جلدوں میں چھپا ہے۔ لغت حدیث کی جامع ترین ڈکشنری ہے

۳۱ - تذکرۃ الحفاظ - مطبوعہ بزبان عربی۔ (حافظ شمس الدین ابوعبداللہ الذہبی المعروف علامہ ذہبی ۷۴۸ھ ہجری میں آپ کا انتقال ہوا) حالات محدثین کا جامع تذکرہ ہے۔ حیدرآباد دکن کے مطبع دائرۃ المعارف کے اہتمام سے قالب طبع میں جلوہ گر ہوا۔ کتاب کے شروع میں نہایت مفید انڈکس دیئے ہوئے ہیں۔

۳۲ - کتاب الانساب - ایضاً بزبان عربی مطبوعہ۔ (علامہ سمعانی چوتھی صدی ہجری کا ایک مشہور مؤرخ اور محدث ہے) دس ہزار کے قریب علماء حدیث کے حالات اس میں لکھے ہیں

لنڈن کے ایک مطبع نے برٹش میوزیم کے ایک پرانے قلمی نسخے کا عکس لیکر چھاپا ہے۔ کتاب الانساب اسماء الرجال کی نہایت جلیل القدر اور نایاب تصنیف ہے۔ اگرچہ یہ نسخہ مطبوعہ ہے۔ لیکن اب یہ نسخہ بھی تقریباً نایاب ہو رہا ہے۔ بشمولہ عدد مسلسل ۱۴۲۳۔

۳۳ - ھادی القاری - الی مکررات البخاری قلمی مصنف کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا نسخہ ہے تفصیل کیلئے عدد مسلسل ۲۶۰ ملاحظہ کریں جس پر کہ یہ درج ہے۔

۳۴ - مسند امام ابوحنیفہؒ:۔ مع ترجمہ اردو۔ مطبوعہ۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۶

۳۵ - شرح شمائل نبوی - بزبان فارسی قلمی بخط نسخ خوشخط۔ علامہ ابن حجر کے ایک شاگرد کی تصنیف ہے بشمولہ عدد مسلسل ۳۴۱۔

۳۶ - ظفر جلیل حصن حصین کتب حدیث کی ایک مشہور کتاب ہے جس میں اس کے مصنف علام نے تمام ادعیات ماثورہ کو نہایت خوبی کے ساتھ جمع کیا ہے یہ اس کا اردو ترجمہ اور حال المتن شرح ہے۔ (نواب قطب الدین خان دہلوی) بشمولہ عدد مسلسل ۲۰۷۔

۳۷ - استجلاء البصر شرح نخبۃ الفکر۔ شرح نخبہ اصول حدیث کی جامع ہے۔ یہ اس کا نہایت عمدہ اردو ترجمہ ہے۔ جو مولوی عبدالعزیز ہزاروی نے کیا ہے بشمولہ نمبر ۳۴۷۔

۳۸ - انتخاب صحاح ستہ:۔ مطبوعہ مع ترجمہ اردو۔ (مولوی نیاز علی خان ریٹائرڈ انسپکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب)۔

۳۹ الحقوق والفرائض۔ مطبوعہ بزبان اردو تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ (مولوی نذیر احمد خان دہلوی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۰۷) مسائل شرعیہ کا نچوڑ ہے۔ اسلام کے عقائد، اخلاق عبادات، اعمال اور آداب میں سے کوئی ضروری بات نہیں چھوڑی ہے۔ پہلے ایک عنوان قائم کر کے پھر اس کے متعلق بالترتیب آیات قرآن اور احادیث رسول صلعم اور ساتھ ہی ان کا اردو ترجمہ لکھتا ہے۔ ذیل میں عموماً ایک محققانہ مضمون اس کے اپنے خیالات کا آئینہ ہوتا ہے بہت ہی قابل قدر تصنیف ہے۔

۴۰ - تجرید بخاری - مختصر شکل میں بعینہٖ صحیح بخاری ہے مشکل اور جلی قلم اردو ترجمہ کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔

۴۱ - الاخلاق المحمدیہ :- مطبوعہ مشتمل برچار حصہ احادیث اور آیات کا بہت عمدہ انتخاب اور ترتیب ہے - اسلام کی اخلاقی تعلیم کا لُب لباب ہے ! ردو ترجمہ ساتھ لکھا ہے - مزید تشریح کچھ بھی نہیں کی - یا بالفاظ دیگر اپنی ذاتی رائے سے ناظرین کو متاثر کرنا پسند نہیں کیا - البتہ عنوانات قائم کر دیئے ہیں -

۴۲ - بلوغ المرام :- مطبوعہ بزبان عربی مع ترجمہ اردو - احادیث احکام کی جامع ہے - علامہ عسقلانی کی تصنیف ہے مندرجہ عدد مسلسل ۱۹۷ -

۴۳ - صحیح بخاری پارہ اول :- مع ترجمہ و شرح انگریزی (محمد اسعد آسٹری نومسلم ایڈیٹر "اسلامک کلچر" حیدر آباد دکن) اہل عصر کی ذہنیت کو پیش نظر رکھ کر ہر ایک حدیث کی محققانہ شرح کی ہے قابل قدر چیز ہے - لیکن اس کی اشاعت کی رفتار بہت ہی سست ہے دو سال کے قریب عرصہ گزرنے کے بعد اب اس کا دوسرا پارہ شائع ہوا ہے اور میرا خیال ہے کہ اس کا پہلا بلند معیار بھی قائم نہیں رہ سکا - واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم و احکم -

۴۴ - النہج المقبول من شرائع الرسول :- مطبوعہ بزبان فارسی (مولوی نور الحسن خلف الصدق نواب صدیق حسن خان) مذہب اہل حدیث کے مطابق عقائد اور مسائل احکام کی جامع ہے -

۴۵ - اسوۂ حسنہ :- علامہ ابن القیم رح کی مشہور سیرت زاد المعاد کے بعض اجزاء کا اردو ترجمہ ہے

۴۶ - آیات اللہ الکاملہ :- حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی معرکۃ الآراء تصنیف حجۃ اللہ البالغہ کا اردو ترجمہ ہے - حضرت شاہ صاحب نے اس میں اسرار شریعت کے اصول بتائے ہیں - اور احادیث النبی صلعم کا فلسفہ بیان کیا ہے - مضمون دقیق ہے مندرجہ نمبر ۴۲۲ -

۴۷ - مقام حدیث :- مطبوعہ بزبان اردو - (مولوی محمد علی ایم اے احمدی لاہور مترجم انگریزی ترجمۃ القرآن وغیرہ کتب متعددہ) اس میں مصنف نے یہ ثابت کیا ہے کہ قرآن مجید کا صحیح مفہوم سمجھنے اور اس سے احکام شرع معلوم کرنے کیلئے حدیث کا قبول کرنا ضروری ہے -

۴۸ جنت کی کنجی } ہر دو مطبوعہ بزبان اردو - (مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ العلمائے ہند) اول الذکر رسالہ میں

۴۹ دوزخ کا کھٹکا } مامورات شرعیہ کے فضائل اور دوسرے میں منہیات کے متعلق وارد شدہ وعیدیں کہ احادیث نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام والتحیہ سے اقتباس کرکے لکھا ہے میرے خیال میں "ترغیب و ترہیب" علامہ منذری کے بعض ابواب کا ترجمہ ہے - "ترغیب و ترہیب" اس موضوع پر جلیل القدر اور جامع تصنیف ہے جو کتبخانہ میں موجود ہے - اور فہرست کے حصہ اول (مطبوعہ ۱۹۱۸ء) کے عدد مسلسل ۱۷۵ پر درج ہے -

فہرست کتب فقہ موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

(اصول فقہ اور علم الفرائض بھی اس میں شامل ہے) علامت ت

۱ - **السیاسۃ الشرعیہ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ الشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ - جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۵ - الف -) حدود اور تعزیرات کے متعلق عالمانہ بحثیں لکھی ہیں بشمولہ عدد مسلسل ۱۶۲ -

۲ - **معدن شرح اصول شاشی**۔ بزبان عربی قلمی خوشخط بدرجہ اوسط (صفی بن نصیر مصنف دستور المبتدی در علم تصریف) مشمولہ نمبر ۶۶۴ -

۳ - **جامع مسائل الصغار**۔ بزبان عربی مضمون نام سے ظاہر ہے۔ نابالغوں کے متعلق احکام فقہیہ کا استیعاب کیا ہے۔ اپنے موضوع پر جامع ترین کتاب ہے قلمی بخط نستعلیق۔ خط کی نوعیت سے قدامت نمایاں ہے۔ ۹۸۲ھ ہجری کا لکھا ہوا نسخہ۔ شروع میں ایک رسالہ ہے جو سید سند کے کسی حاشیہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مولانا شرف الدین فرغانی کے ہاتھ ۱۰۱۵ھ ہجری میں لکھا گیا۔ رسالہ اور کتاب مذکور ہر دو بخارا میں لکھے گئے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۴۴۳ -

۴ - **مجہول الاسم**۔ در علم فقہ بزبان عربی مشتمل بر مسائل قضاء و دیگر معاملات۔ پہلے حصہ میں دار الحرب اور دار الاسلام کے مسائل لکھے ہیں۔ قلمی خوشخط بدرجۂ اوسط نوشتہ ۱۱۱۳ھ ہجری پہلے صفحہ پر حضرت سید میر صاحب المعروف ملا صاحب کوٹہ کی مہر ثبت ہے ضخامت ایک ہزار صفحے سے زائد ہے مشمولہ عدد مسلسل ۴۵۵ -

۵ - **منیۃ المصلی**۔ فقہ کی مشہور ابتدائی کتاب ہے مطبوعہ جلی قلم خوشخط محشی۔ مشمولہ نمبر ۴۹۰ -

۶ - **منار**۔ اصول فقہ حنفی کا مشہور اور متداول متن ہے۔ (مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۳۴ الف) قلمی خوشخط جلی قلم محشی۔ بلحاظ نوعیت نویں صدی ہجری کا خط تشخیص ہوتا ہے کسی ملک قاضی زادہ عبد النبی نامی نے ۹۹۹ھ ہجری میں اس پر دستخط کئے ہیں ۱۰۲۵ھ ہجری میں قاضی صدر الدین نامی کی ملکیت میں آئی۔ مشمولہ عدد مسلسل ۵۷۱ -

۷ - **زاد اللبیب**۔ بزبان عربی مسائل متعلق اموات پر مشتمل ہے۔ (مولوی عبد اللہ خلف مولوی عبد الحکیم

سیالکوٹی محشی مشہور) قلمی نوشتہ ۱۲۵۰ھ ہجری۔ اس کا ایک مطبوعہ نسخہ بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے مندرجہ و مشمولہ عدد مسلسل ۵۹۱ -

۸ - **المأمول فی حاشیۃ الفصول**۔ بزبان عربی مطبوعہ۔ فصول شاشی کا مختصر لیکن قابل قدر حاشیہ ہے۔ (صاحبزادہ عبد الرؤف مصنف شہاب ثاقب وغیرہ۔ نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم بانی دار العلوم ہذا کے والد ماجد ہیں۔ المأمول کے ساتھ آپ کی مفصل سوانح عمری بزبان فارسی شائع ہوئی ہے) ناظم مکتبہ ہذا نے کتاب مذکور کی تصحیح کی ہے۔ اور مصنف کی سوانحعمری لکھی ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۵۹۲ -

۹ - **فتاویٰ خلاصۃ الفقہ**۔ بزبان عربی (احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۶۰۳) قلمی خوشخط بخط نسخ نوشتہ ۱۱۵۶ھ ہجری۔ کتاب ہذا کا ایک دوسرا نسخہ بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے قلمی خوشخط بخط نستعلیق۔ بلحاظ نوعیت گیارہویں صدی ہجری کا خط تشخیص ہوتا ہے۔ ہر دو نسخہ مشمولہ عدد مسلسل ۶۰۳ -

۱۰ - **جامع الفصولین**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ جلد اول فقط۔ (ابن قاضی سماوہ جس کا ۸۲۳ھ ہجری میں انتقال ہوا۔) اس کتاب میں مصنف نے بقول صاحب کشف الظنون فصول عمادی اور فصول استروشنی (جو فقہ حنفی کی مشہور اور مستند کتابیں ہیں) کے مسائل کو نہایت خوبی کے ساتھ جمع کیا ہے مشمولہ عدد مسلسل ۶۰۷ -

۱۱ - **اصول شاشی و حسامی**۔ ہر دو مطبوعہ بزبان عربی دریک جلد۔ دونو اصول فقہ حنفی کی مشہور اور متداول کتابیں ہیں۔ متون کی حیثیت سے عام درسگاہوں میں داخل نصاب ہیں (اصول شاشی کے مصنف کا حال عدد مسلسل ۵۹۲ پر ملاحظہ کریں) مشمولہ نمبر ۶۶۵ -

۱۲ **حسامی**۔ مطبوعہ خوشخط جلی قلم مشمولہ عدد مسلسل ۶۹۰ -

۱۳ - **حسامی**۔ قلمی جلی قلم محشی۔ بلحاظ نوعیت نویں صدی ہجری کا خط تشخیص ہوتا ہے۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۶۹۰ -

۱۴ - **فتاوی اخلاطی**۔ بزبان عربی قلمی نوشتہ ۱۰۹۱ھ ہجری مشمولہ عدد مسلسل ۷۰۴ -

۱۵ - **منار**۔ اصول فقہ حنفی کی مشہور کتاب ہے۔ کنز الدقائق کے مصنف نے لکھی ہے بزبان عربی۔

قلمی محشی۔ متن جلی قلم خوشخط۔ بلحاظ نوعیت دسویں صدی ہجری کا خط معلوم ہوتا ہے مشمولہ عدد مسلسل ۴۹۰

۱۶۔ **صغیری**، شرح منیۃ المصلی۔ بزبان عربی قلمی خوشخط بدرجہ اوسط۔ صاف لکھا ہوا نسخہ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۴۴۰۔

۱۷۔ **مختصر الوقایہ**۔ فقہ حنفی کا مشہور متن ہے۔ بزبان عربی قلمی محشی تقطیع خورد۔ نوشتہ ۱۰۹۲ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۴۴۳۔

۱۸۔ **چلپی**۔ حاشیہ شرح وقایہ از کتاب البیوع تا آخر کتاب۔ بزبان عربی قلمی نوشتہ ۱۰۸۹ھ ہجری۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۴۴۳۔

۱۹۔ **شرح الیاس**۔ مختصر الوقایہ کی شرح ہے۔ (آخوند فخر الدین الیاس) از کتاب البیع تا آخر۔ جس کو بعض فقہا نایاب خیال کرتے ہیں۔ قلمی۔ بدخط نہیں۔ مشمولہ نمبر ۴۴۳۔

۲۰۔ **کنز الدقائق**۔ فقہ حنفی کا مشہور ترین متداول متن ہے (احوال مصنف کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۴۸) مطبوعہ جلی قلم محشی۔ مشمولہ عدد مسلسل ۴۷۳۔

۲۱۔ **النقود والردود**۔ حاشیہ شرح مختصر ابن الحاجب۔ مختصر ابن الحاجب اصول فقہ مالکی کی مشہور۔ متداول اور مقبول ترین تصنیف ہے۔ متن کی حیثیت رکھتی ہے یہ اس کی شرح کا حاشیہ ہے۔ بزبان عربی قلمی جلد ضخیم کرم خوردہ۔ نوشتہ ۹۹۴ھ ہجری مشمولہ عدد مسلسل ۵۱۳

۲۲۔ **مجموعہ**۔ (۱) خلاصہ کیدانی مطبوعہ خوشخط و محشی (۲) صغیری شرح منیۃ المصلی۔ مطبوعہ خوشخط۔ صغیری شرح منیہ ابراہیم بن محمد بن ابراہیم حلبی کی تصنیف ہے۔ جو مصنف کی ایک دوسری مبسوط شرح "غنیۃ المتملی فی شرح منیۃ المصلی" المعروف کبیری شرح منیہ کا اختصار ہے مشمولہ عدد مسلسل ۵۳۲۔

۲۳۔ **قدوری**۔ فقہ حنفی کا مشہور متن ہے۔ مطبوعہ محشی۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۶۰ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۲۴۔ **نصاب الاحتساب**۔ (ضیاء الدین سامی) اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف ہے۔ بزبان عربی قلمی مع یک رسالہ دیگر مشتمل بر اصول و ضوابط احتساب۔ قلمی نوشتہ ۱۱۱۳ھ ہجری شرح عقائد از محقق جلال الدین دوانی قلمی نوشتہ ۱۰۹۲ھ ہجری بھی ساتھ شامل ہے مشمولہ عدد مسلسل ۶۱۴

۲۵۔ **نصاب الاحتساب**۔ دوسرا نسخہ۔ ایضاً قلمی فی الجملہ صاف لکھا ہوا نوشتہ ۱۱۵۹ھ ہجری۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۶۱۴۔

۲۶۔ **البحر الرائق**۔ شرح کنز الدقائق جلد ثانی از کتاب العتاق قلمی خوشخط نوشتہ ۱۱۹۷ھ ہجری تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۴۶۹ و ۴۲۹ مشمولہ عدد مسلسل ۶۲۹۔

۲۷۔ **شرح مختصر الوقایہ**۔ مجہول الاسم۔ بزبان عربی۔ صاف لکھا ہوا قلمی نسخہ۔ مشمولہ نمبر ۹۳۳۔

۲۸۔ **الوجیز الرائق**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (مولوی سید حسین خلف مولوی دیدار علی) شیعہ مذہب کے مطابق طہارت کے مسائل بیان کئے ہیں۔ ساتھ ہی ایک دو رسالے ہیں۔ جو اہل سنت کے کسی عالم نے مجتہد شیعہ کے جواب میں لکھے ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۸۷۵۔

۲۹۔ **درمختار**۔ مسائل فقہ حنفی کی جامع اور مشہور کتاب ہے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۲۸) قلمی خوشخط بدرجہ اوسط۔ کرم خوردہ نسخہ۔ مندرجہ نمبر ۲۵۷۴۔

۳۰۔ **کتاب الرسالۃ**۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۲۱ جس پر کہ یہ درج ہے۔

۳۱۔ **احکام تارک الصلوٰۃ**۔ (علامہ ابن القیم رحمہ) جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲) شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا ایک رسالہ "الفرقان بین اولیاء الرحمٰن و اولیاء الشیطان" بھی ساتھ ہے ہر دو مطبوعہ مصر بزبان عربی در یک جلد۔

۳۲۔ **کتاب الاُم**۔ فروع فقہ کے متعلق امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے املاءات کا مجموعہ ہے۔ امام موصوف ائمہ اربعہ میں بھی ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں جیسے کہ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے "الانصاف فی بیان سبب الاختلاف" میں تصریح فرمائی ہے۔ آپ کی جلیل القدر شخصیت اس سے بے نیاز ہے۔ کہ ناظرین کرام کا آپ سے تعارف کرایا جائے۔ آپ کا مفصل تذکرہ حیات پڑھنا چاہیں، تو "سیرۃ الشافعی" (از مولوی نجم الدین سیوہاروی) مطالعہ فرمائیں جو مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔ کتاب الام آپ سے ربیع بن سلیمان مرادی کے واسطہ سے (مروی) ہے جو آپ کے شاگرد خاص ہیں۔ ابتداء میں "الرسالۃ للامام الشافعی" شامل ہے جس میں آپ نے اپنے مخصوص انداز میں اجتہاد و استنباط کے اصول بیان فرمائے ہیں۔ مباحث جلیلہ اور آراء عالیہ پر مشتمل ہے کتاب الام مصری ٹائپ میں سات ضخیم جلدوں میں چھپی ہے

پہلی پانچ جلدوں کے حاشیہ پر مختصر مزنی شائع کی گئی ہے۔ جو فقہ شافعی کی بہت مشہور مستند اور متداول کتاب ہے۔ (ملاحظہ ہو خانہ کیفیت عمومیہ عدد مسلسل ۶۹۱) چھٹی اور ساتویں جلد کے حاشیہ پر بالترتیب مسند امام شافعی اور اختلاف الحدیث للشافعی طبع ہوئی ہیں۔

۳۳ - **المدونۃ الکبریٰ**۔ یہ امام مالک رح کے فقہی املاءات کا مجموعہ ہے (امام مالک رح کا مختصر حال عدد مسلسل ۲۱۹ خانہ احوال مصنف میں پڑھ لیں۔ لیکن اگر آپ کی جلیل القدر شخصیت کا وسیع تر علم حاصل کرنا چاہیں۔ تو "حیات مالک" (از سید سلیمان ندوی) پڑھیں جو مکتبہ ہذا میں موجود ہے) اس کے آغاز پر علامہ سیوطی کی مناقب امام مالک اور امام سحنون اور امام ابن القاسم کا تذکرۂ حیات ہے۔ جو اس معرکۃ الآراء کتاب کے راوی ہیں۔

اہل مصر نے چار ضخیم جلدوں میں چھاپ کر شائع کی ہے۔ ذیل میں علامہ ابن رشد کی کتاب المقدمات الممہدات شامل کی گئی ہے جس میں مذہب مالکیہ کے مطابق فقہی مسائل پر بحثیں لکھی ہیں۔ ابن رشد کا مختصر حال عدد مسلسل ۷۸۸ الف کے خانہ دوم میں لکھا ہے۔ زیادہ بسط و تفصیل مطلوب ہو تو "ابن رشد" مطبوعہ دار المصنفین پڑھیں جو مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۳۴ - **نیل المآرب شرح دلیل الطالب**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ فقہ حنبلی کی جامع ہے۔ ۱۰۹۱ھ ہجری میں تالیف کی گئی (شیخ عبد القادر ابن عمر الشیبانی) اس کے حاشیہ پر ایک اور کتاب فقہ حنبلی کی چھاپی گئی ہے جس کا سن تالیف ۱۲۲۶ھ ہجری ہے۔

۳۵ - **انوار الساطعہ**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر (شیخ احمد نشوتی۔ علماء ازہر شریف میں سے ہے۔ یہ کتاب اس نے ۱۳۳۱ھ ہجری میں تالیف کی) فقہ کے ربع اول یعنی کتاب الحج کے اواخر تک کے مسائل کو ائمہ اربعہ کے مذہب کے مطابق بیان کیا ہے۔ ہر چہار ائمہ کا قول لکھا ہے کتاب کو چار حصص میں تقسیم کر کے ہر ایک حصہ میں ایک ایک امام کا مذہب بیان کیا ہے۔

۳۶ - **مبسوط سرخسی**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر ۳۰ جلد۔ (شمس الدین محمد بن احمد بن ابی سہل السرخسی المعروف شمس الائمہ۔ ۴۸۳ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا ہے) فقہ حنفی کی جامع ترین کتاب ہے۔ امام محمد رح کی کتب ظاہر الروایۃ کی نہایت بسط اور تفصیل کے ساتھ شرح کی ہے ظاہر الروایۃ کی تفصیل معلوم کرنا چاہیں تو عدد مسلسل ۱۶۷ و نیز ۵۹۰ ملاحظہ کریں۔

۳۷ - **شرح السیر الکبیر**۔ بزبان عربی مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن مشتمل بر چار جلد۔ (ایضاً شمس الائمہ سرخسی)۔ سیر کبیر امام محمد بن حسن الشیبانی کی تصنیف ہے اور ظاہر الروایۃ میں داخل ہے۔ یہ اس کی شرح ہے۔

۳۸ - **مستصفے الاصول**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر دو جلد۔ (امام غزالی رح جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۹۳) امام شافعی رح نے جن اصول فقہ کی تدوین فرمائی ہے ان پر جامعیت کے ساتھ لکھا ہے۔

۳۹ - **ارشاد الفحول**۔ بزبان عربی مطبوعہ۔ (قاضی شوکانی یمنی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۴) اصول فقہ کے قوانین موضوعہ پر مجتہدانہ بحثیں لکھی ہیں۔ اور صحیح سقیم میں امتیاز کرنے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔

۴۰ - **حصول المأمول**۔ بزبان عربی مطبوعہ مطبع الجوائب قسطنطنیہ۔ (نواب صدیق حسن خان جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳۰) علامہ شوکانی کے ارشاد الفحول کی تلخیص ہے۔

۴۱ - **تاریخ التشریع الاسلامی**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر ۱۹۳۴ء۔ جامعۂ مصریہ کے مدرس تاریخ اسلام شیخ محمد خضری بک کی تصنیف ہے۔ جنہوں نے تاریخ اسلام پر مستند محققانہ مقالات شائع کئے ہیں۔ ملاحظہ ہو فہرست ہذا نمبر ۲۵ علامت ذ۔ تاریخ التشریع میں انہوں نے تدوین فقہ کے تدریجی ارتقاء اور اس کے زوال و انحطاط پر (جو ایک اچھوتا موضوع ہے اور بہت کم کسی نے اس پر قلم اٹھایا ہے) تدقیق کے ساتھ محققانہ بحثیں لکھی ہیں۔ نہایت قیمتی معلومات کا ذخیرہ ہے۔ اس کا اردو ترجمہ "تاریخ فقہ اسلامی" کے نام سے دار المصنفین نے شائع کیا ہے اور مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۴۲ - **جوہرۂ نیّرہ**۔ قدوری کی مبسوط شرح ہے۔ اور اس کی روایات مستند خیال کی جاتی ہیں چنانچہ دُرمختار وغیرہ کتب فقہ میں اس کے حوالے ہوتے ہیں۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر دو جلد

۴۳ - **فتاویٰ ابن تیمیہ رح**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ پانچ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۵ الف) شیخ الاسلام کی تصنیفات جس نے پڑھی ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ جس مسئلہ اور جس موضوع پر وہ قلم اٹھاتے ہیں اس کے

مالہ اور ماعلیہ کا کوئی دقیقہ ان سے فروگذاشت نہیں ہونے پاتا۔ فتاوے ہذا میں عقائد اور فقہ کے مختلف مسائل پر طویل الذیل محققانہ اور مجتہدانہ بحثیں لکھی ہیں۔ چنانچہ ایک ایک مسئلہ بجائے خود ایک مستقل رسالہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ ناظم مکتبہ ہذا نے انہی مسائل میں سے ایک دو مسئلے لیکر ان کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ جو "ولی اللہ" اور "فتوائے شرک شکن" کے نام سے لاہور کی الہلال بک ایجنسی نے شائع کئے ہیں۔ مکتبہ ہذا میں ان کا ایک ایک نسخہ موجود ہے۔

۴۴۔ **البدائع والصنائع**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر پانچ جلدوں پر مشتمل ہے۔ (ابوبکر بن مسعود الکاسانی سمرقندی الملقب ملک العلماء ۵۸۷ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) فقہ حنفی کی مستند مبسوط اور جامع کتاب ہے۔ دُرمختار وغیرہ میں اکثر اس کے حوالے ہوتے ہیں مسائل کی ترتیب انوکھی اور نہایت عمدہ ہے۔

۴۵۔ **ھدایہ**۔ جلدین اخیرین مع ترجمہ و شرح فارسی۔ مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۵۰۱۔

(الف ۴۶) **شرائع الاسلام فی بیان مسائل الحلال و الحرام**۔ (ابوالقاسم حلی) شیعہ مذہب کے مطابق فقہی مسائل کی جامع ہے۔ مطبوعہ کلکتہ ۱۳۵۵ھ ہجری بزبان عربی۔ جلد ضخیم۔

(ب ۴۶)۔ **تبصرۃ المتعلمین**۔ شیعہ مذہب کے مطابق فقہی مسائل عربی زبان میں بیان کئے ہیں۔ مطبوعہ دمشق (علامہ حسن بن مطہر الحلی)

۴۷۔ **الدُرر الثمین**۔ مطبوعہ بزبان عربی (سید محسن الامین الحسینی العاملی) اہل تشیع کے مذہب کے مطابق عقائد اور احکام سوال جواب کی شکل میں عام فہم عبارت میں بیان کئے ہیں۔

۴۸۔ **الاجوبۃ الجلیلہ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (محمد بن عبداللہ الجردانی الدمیاطی) فقہ شافعی رح کے ضروری مسائل پر مشتمل ہے۔

۴۹۔ **مجہول الاسم**۔ در علم فقہ بزبان فارسی۔ قلمی بخط نسخ جلی قلم۔ بلحاظ نوعیت کم از کم نویں صدی ہجری کی کتابت مشخص ہوتی ہے۔ نماز۔ روزہ کے مسائل کسی قدر تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں آخر سے چند اوراق ناقص ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۳۴۴۔

۵۰۔ **مجموعہ رسائل**۔ جس میں ایک رسالہ فارسی مشتمل بر حکم طعام اہل کتاب مجتہد لکھنؤ کا لکھا ہوا شامل ہے۔ مصنفہ ۱۲۸۶ھ ہجری۔ اسی مجموعہ میں "احسن الفوائد لتخریج احادیث شرح العقائد" بھی شامل ہے۔ مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۸۳۱۔

۵۱۔ **مالا بُدّ منہ**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ (قاضی ثناء اللہ پانی پتی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۱) فقہ کے ضروری مسائل جن کا جاننا ہر ایک مسلمان کے لئے لازم ہے عمدہ ترتیب کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ دیگر کتب فقہ کی طرح ان مسائل سے تعرض نہیں کیا جن کی سالہا سال میں بھی ضرورت پیش نہیں آتی۔ اور جو قضاۃ اور مفتیین کے لئے مخصوص ہیں۔ مسائل بھی مستند لکھے ہیں اور اس بات پر زور نہیں دیا کہ صرف امام ابوحنیفہ رح کے اقوال کی پابندی کی جائے۔

۵۲۔ **صلوٰۃ مسعودی**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔

۵۳۔ **مجموعہ خوانی**۔ مطبوعہ بزبان فارسی مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۷۵۔

۵۴۔ **معیار شرح کنز**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۶۲۔

۵۵۔ **مختصر الفقہ**۔ بزبان فارسی منظوم قلمی۔ (مولانا عبدالرحمٰن جامی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۸۹) مشمولہ نمبر ۴۶۷۔

۵۶۔ **رسالۂ فقہ علامہ مجلسی**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ اہل تشیع کے مذہب کے موافق فقہی مسائل کی جامع ہے۔

۵۷۔ **کشف الحاجۃ**۔ مالا بُد منہ مندرجہ نمبر ۵۱ فہرست ہذا کا اردو ترجمہ ہے مشمولہ عدد مسلسل ۵۱۵

۵۸۔ **تطہیر المؤمنین عن نجاسۃ المشرکین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اہل تشیع کی تصنیف ہے پڑھنے کے قابل رسالہ ہے۔ جو لوگ مشرکوں کے ساتھ ملتے جلتے ہیں وہ ضرور اس کو پڑھیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۹۴۶۔

۵۹۔ **مفید العوام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (میر برکت علی) مذہب شیعہ کے موافق چھوٹا سا رسالہ ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۴۰۷۔

۶۰۔ **تذکرۃ الصیام**۔ مضمون نام سے ظاہر ہے مطبوعہ بزبان اردو۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۴۰۷

۶۱۔ **نماز مفصّل و مُدلّل**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ نماز پر تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔

۶۲۔ **القضاء فی الاسلام**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو (عبدالسلام ندوی) ادائے شہادت اور فصل مقدمات کے اسلامی اصول اور قوانین بیان کئے ہیں۔

۶۳۔ **اسلامی قانون فوجداری**۔ تمام تعزیرات اور جرائم کے متعلق اسلامی احکام کو قانونی دفعات

کی شکل میں مرتب کیا ہے۔ فقہ کی ایک مستند کتاب "کتاب الاختیار" کا اردو ترجمہ ہے
دار المصنفین اعظم گڑھ نے شائع کیا۔

۶۴۔ **نور الھدایہ** ترجمہ اردو **شرح وقایہ**۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۷۴ جس پر یہ شرح ہے۔

۶۵۔ **فتاوی عزیزی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مندرجہ عدد مسلسل ۶۹۸۔

۶۶۔ **فتاوی امدادیہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولانا اشرف علی تھانوی مصنف تفسیر بیان القرآن وغیرہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۷) مندرجہ عدد مسلسل ۶۹۹۔

۶۷۔ **ضروری ترجمہ قدوری**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ فقہ حنفی کے تمام مسائل کو اختصار کے ساتھ جمع کیا ہے۔

۶۸۔ **مفتاح الجنۃ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ صرف نماز روزہ کے مسائل ہیں مندرجہ عدد مسلسل ۵۹۳۔

۶۹۔ **تعلیم الدین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولانا اشرف علی تھانوی) مختصر پیمانہ پر احکام شرعیہ کی نہایت عمدہ کتاب ہے۔ مسائل کا طرز بیان بہشتی زیور کی طرح خشک فقیہانہ نہیں ہے۔

۷۰۔ **تاریخ فقہ اسلامی**۔ (سید عبدالسلام ندوی) عالمانہ اور محققانہ انداز فقہ کے تدریجی ارتقاء کی تاریخ ہے۔ ایک مصری فاضل کی تاریخ التشریع الاسلامی کا اردو ترجمہ ہے۔ دار المصنفین نے شائع کیا جس کی چھپی ہوئی ہر ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوتی ہے۔ اصل کتاب جو عربی زبان میں ہے مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۷۱۔ **سلسلۂ دینیات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی رحیم بخش لاہوری) بچوں کو آسان پیرائے میں اسلامی مسائل اور واجبات شرعی بتانے کے لئے یہ سلسلہ لکھا گیا ہے۔ اس کی بعض کڑیوں میں آیت اور حدیث سے فضائل اعمال لکھے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ قابل قدر چیز ہے مصنف کا میلان مذہب اہلحدیث کی طرف ہے۔

۷۲۔ **سلسلۂ دینیات** جس کو مدرسۃ الٰہیات کانپور نے شائع کیا۔ اس کا مقصود بھی مسائل شرعیہ کا اردو میں بیان کرنا ہے لیکن اس کی زبان آسان اور عام فہم نہیں۔ مولویانہ طرز تحریر ہے۔

۷۳۔ **بہشتی زیور**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتملبر ۱۱ حصہ۔ (مولانا اشرف علی تھانوی) حنفی مذہب کے مطابق مسائل فقہ کی جامع ہے۔ لڑکیوں کیلئے لکھی ہے۔ اس لئے اس میں امور خانہ داری کے متعلق بھی ہدایات لکھی ہیں۔ بعض حصے اس کے مردوں کے لئے مخصوص ہیں بعض حصص میں کچھ باتیں ایسی بھی لکھ گئے ہیں۔ جن کی وجہ سے اُن کو مستوجب ملامت قرار دیا گیا ہے تاہم ناظرین کرام سے میں عرض کرونگا۔ کہ اس ایک لغزش کے باعث اس کی دیگر تصنیفات یا خود اس کی شخصیت کو نظر استحقار و استخفاف نہیں دیکھنا چاہیئے۔ وہ ایک کثیر التصانیف عالم اور صوفی ہے۔ اور اُس کی اکثر تصنیفات یقیناً قابل قدر ہیں۔ میں اس فہرست کے قارئین کو یاد دلاؤنگا۔ کہ ع آدمی از سہو و خطا پاک نیست ٭ آب روان بے خس و خاشاک نیست
واللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم۔

۷۴۔ **قانون وراثت**۔ مضمون نام سے ظاہر ہے مطبوعہ بزبان اردو۔

۷۵۔ **رشید البیان**۔ مطبوعہ بزبان پشتو منظوم۔ افغان قوم کی عورتیں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے یہ کتاب پڑھتی ہیں۔ بہت مروّج ہے۔

۷۶۔ **سراج الحج**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ جیسے کہ نام سے مترشح ہوتا ہے۔ تمام حج اور عمرہ کے مسائل لکھے ہیں۔

۷۷۔ **فوائد شریعت**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ (آخوند درویزہ ننگرہاری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۰۵) پشتو زبان میں شرعی مسائل اور دینی باتیں لکھی ہیں البتہ صحیح اور سقیم یا بالفاظ دیگر مستند اور غیر مستند روایات میں تمیز نہیں کی ہے۔ تاہم جس عہد میں اور جس ماحول میں یہ کتاب لکھی گئی ہے اور جس سے کہ ترویج شریعت کے جلیل القدر مقصد کو تقویت حاصل ہوتی ہے ان تمام امور کو مد نظر رکھتے ہوئے اس قسم کی تصنیف کا پشتو زبان میں ہونا از بس غنیمت ہے۔ نظم و نثر میں لکھی گئی ہے۔ جو آخوند درویزہ رحمۃ اللہ علیہ کا مخصوص پیرایہ بیان ہے۔ اس کی اکثر کتابیں جو پشتو زبان میں ہیں۔ اسی سٹائل میں لکھی گئی ہیں۔

۷۸۔ **مجموعہ مشتملبر تصنیفات آخوند درویزہ**۔ اس مجموعہ میں جو کتابیں ہیں وہ مسائل مختلفہ از قسم عقائد و احکام پر مشتمل ہیں۔ اس مجموعہ کی دو جلدیں ہیں۔ قلمی نوشتہ ۱۱۷۶ھ ہجری تفصیل

کتب مشمولہ حسب ذیل ہے ۔ (۱) قصیدہ امالی کا پشتو ترجمہ (۲) قصیدہ بُردہ کا پشتو ترجمہ ۔ (۳) عقائد اہل سنت بزبان افغانی ۔ ہر سہ از آخوند درویزہ ننگر ہاری رحمۃ اللہ علیہ (۴) معانی اٰمنت باللہ (۵) فرائض وواجبات نماز ومفسدات ومکروہات آں (۶) معانی نماز بزبان پشتو ہر سہ از کریمداد خلف الصدق آخوند درویزہ رحمۃ اللہ علیہ ۔ (۷) ترجمہ رسالہ نجم الدین عمر نسفی ۔ (تصوف اور فرقہائے اہل تصوف کا بیان ہے) از آخوند درویزہ رح ۔ (۸) مخارج حروف وقواعد قرأت (۹) سی حرفی از آخوند درویزہ (۱۰) ایضاً سی حرفی از کریمداد خلف الصدق اخوند درویزہ رح ۔ (۱۱) مسائل متفرقہ متعلق ایمانیات وغیرہ از آخوند درویزہ ۔ (۱۲) حالات پیر تاریک بزبان فارسی از آخوند درویزہ ۔

۷۹ ۔ **ضابطۂ میراث** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔ علم الفرائض کے مسائل کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا ہے ۔

۸۰ ۔ **مسائل ضروریات** جس کا دوسرا نام مجموعۃ البرکات ہے مطبوعہ بزبان پشتو منظوم مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے ۔

۸۱ ۔ **حقیقۃ الاسلام** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔ چھوٹا سا رسالہ ہے ۔

۸۲ ۔ **پخہ ڈوڈئی** ۔ پنجابی زبان میں مسائل فقہیہ کی ایک مشہور کتاب ہے جس کا نام آسان اور عام فہم ہونے کی وجہ سے اس کے مصنف نے پکی روٹی رکھا ہے ۔ یہ کتاب اسی طرز پر پشتو زبان میں لکھی گئی ہے اور نام بھی ویسا ہی رکھا ہے ۔ مطبوعہ ۔

۸۳ ۔ **خلاصہ کیدانی** ۔ مع ترجمہ پشتو ۔ مطبوعہ ۔

۸۴ ۔ **قدوری** ۔ مع ترجمہ پشتو
۸۵ ۔ **کنز الدقائق** ۔ مع ترجمہ پشتو
} دونو کتابیں فقہ حنفی کے مشہور اور متداول متن ہیں ۔ جو اختصار کے ساتھ تمام مسائل فقہیہ کے جامع ہیں ۔

۸۶ ۔ **نافع المسلمین** ۔ المعروف اخون گدا ۔ مطبوعہ بزبان پشتو منظوم مختلف مسائل شرعیہ کا بیان ہے ۔

فہرست کتب عقائد و کلام موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

(کتب مناظرہ بھی اس میں شامل ہیں) علامت ث

۱- **شمس الهدیٰ**۔ قلمی نسخہ بزبان عربی۔ میاں محمد عمر ابن میاں محمد ابراہیم اس علاقہ میں ایک مشہور بزرگ گذرے ہیں۔ جن کا مزار آج بھی موضع چمکنی ضلع پشاور میں مرجع خلائق ہے یہ کتاب انہی کی طرف منسوب ہے۔ کتاب مذکور میں آں حضرت صلعم کے والدین کا قبول اسلام ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عبارت صرف و نحو کے قواعد کے مطابق نہیں۔ تطویل لاطائل کا مجموعہ ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۷۳۹۔

۲- **شرح مواقف کامل**۔ بزبان عربی مطبوعہ قسطنطنیہ ۱۲۴۶ھ ہجری تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۴۷ جس کے ساتھ یہ ملحق ہے۔

۳- **خیالی حاشیہ شرح عقائد**۔ بزبان عربی مطبوعہ جلی قلم مشمولہ نمبر ۸۳۱۔

۴- **خیالی حاشیہ شرح عقائد**۔ ایضاً قلمی نسخہ نوشتہ ۱۰۶۶ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۵- **رسالۃ التوحید**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (مفتی محمد عبدہ مصری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۱) مذہب کی ضرورت اور اسلام کی حقانیت پر اپنے مخصوص محققانہ انداز میں لکھا ہے صغیر الحجم لیکن بہت ہی قابل قدر رسالہ ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۸۷۵۔

۶- **رسالۃ التوحید** مذکور۔ ترجمہ اردو۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۷- **الدّرّة السنیہ فی الرد علی المادیہ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ مضمون نام سے ظاہر ہے بیروت کے ایک فاضل کی تصنیف ہے۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۸۷۵۔

۸- **مجموعہ رسائل تحذیر الاخوان**۔ پورا نام اس طرح ہے۔ تحذیر الاخوان من نسبۃ الکفر الی اہل الایمان۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔ مباحثہ تورڈھیری اور دیگر مباحث متعلق اجتہاد و تقلید پر مشتمل ہے۔ مطبوعہ بزبان عربی مشمولہ عدد مسلسل ۸۸۰۔

۹- **کتاب التوحید**۔ مطبوعہ بزبان عربی مع ترجمہ اردو (محمد بن عبد الوہاب نجدی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۸۶)۔ مشمولہ عدد مسلسل ۸۸۶۔

۱۰- **مجموعہ تحفۃ الاخوان**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ اس مجموعہ میں امام غزالی رح کی کتاب التفرقہ اور دیگر اس قسم کے رسائل ہیں۔ جو نہایت مفید معلومات پر مشتمل ہیں۔ خصوصاً کتاب التفرقہ میں امام علیہ الرحمۃ نے کفر اور ایمان کے معیار پر محققانہ بحث کی ہے۔ اور "تاویل" کی حقیقت اور اس کے اقسام پر نہایت قابلیت سے لکھا ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۹۸۸۔

۱۱- **ایثار الحق علی الخلق**۔ اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۲۸ جس پر کہ یہ درج ہے۔

۱۲- **مجموعہ قصیدہ نونیہ و جواب اہل العلم والایمان**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ قصیدہ نونیہ علامہ ابن القیم رح کی تصنیف ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲۔ اور دوسری کتاب کا مصنف شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح ہے۔ جن کے حالات عدد مسلسل ۱۶۵ الف پر درج ہیں قصیدہ مذکورہ میں عقائد اہل سنت کو عربی نظم میں لکھا ہے۔ اور موخر الذکر میں ایمان کے مفہوم سے بحث کی ہے۔

۱۳- **الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی جلد ضخیم (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح) عیسائیوں نے کتاب مقدس میں جو تحریفات کی ہیں ان پر بسط اور تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔

۱۴- **کتاب التوسل**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۵۔ الف) اکثر لوگ اولیاء اللہ اور صالحین امت کے ساتھ عقیدت رکھنے میں اعتدال سے تجاوز کر لیتے ہیں اور اُن کو مشکل کشا سمجھ کر اُن کو پکارنا معیوب نہیں سمجھتے ہیں۔ اس کتاب میں ان غلط فہمیوں کا پورا پورا ازالہ کر کے اصل حقیقت کو بے نقاب کیا ہے۔

۱۵- **کتاب الوسیلہ**۔ شیخ الاسلام رح کی کتاب التوسل کا اردو ترجمہ ہے۔ جو ملیح آبادی ایڈیٹر اخبار "ہند" کلکتہ نے کیا ہے۔

۱۶- **ہدایۃ الحیاریٰ من الیہود والنصاریٰ**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (علامہ ابن القیم رح جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے۔ اہل کتاب کو صراط مستقیم دکھانے کی کوشش کی ہے۔

۱۷- **الصارم المسلول علیٰ شاتم الرسول**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح)

مضمون نام سے ظاہر ہے۔ آنحضرت صلعم کے حق میں جو اشقیا دبد زبانی کرتے ہیں۔ ان کا شرعی حکم نہایت بسط اور تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔

۱۸- **شفاء العلیل فی مسائل القضاء والقدر والتعلیل**۔ مطبوعہ مصر بزبان اردو (علامہ ابن القیم رح) متقدمین کی تصنیفات میں تقدیر کے مسئلہ پر اس سے بہتر اور مبسوط تر کتاب نہیں مل سکتی۔ علت اور معلول یا سبب اور مسبب کے موضوع پر بہت تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ جس کا نام "قضا و قدر" ہے مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۱۹- **کتاب الاسماء والصفات**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (بیہقی رحمۃ اللہ علیہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۷۰) صفات باری کا مسئلہ قدیم علم کلام کا نہایت مہتم بالشان مسئلہ ہے۔ اور مدت دراز تک علماء اور مصنفین کا معرکۃ الآراء رہا ہے۔ اس کتاب میں مصنف علام نے انتہائی بسط و تفصیل کے ساتھ سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین خصوصاً جماعت اہلحدیث کا مسلک واضح کیا ہے۔

۲۰- **کتاب الایمان**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ) ایمان کی حقیقت اور اس کے لوازم پر نہایت مبسوط بحثیں لکھی ہیں۔ اور اس ضمن میں بہت سی مفید باتیں ذکر فرمائی ہیں۔

۲۱- **رسالہ خلاف الامۃ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (ایضاً شیخ الاسلام ابن تیمیہ) ہندوستان میں فروعی مسائل کا اختلاف کفر اور اسلام کا مسئلہ بنا ہوا ہے۔ شیخ الاسلام نے اس رسالہ میں اس بات کی توضیح کی ہے۔ کہ یہ تمام فرقے جن کا اختلاف فروعی مسائل تک محدود ہے یعنی وہ مسائل جن کا تعلق عقیدہ سے نہیں بلکہ عمل سے ہے سب اہل سنت ہیں۔ ناظم مکتبہ ہذا نے اس مسئلہ کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اس جلیل القدر رسالہ کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جس کو الہلال بک ایجنسی لاہور نے شائع کیا ہے اور جس کا ایک نسخہ مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۲۲- **شرح عقائد نسفی**۔ بزبان عربی قلمی خوشخط بدرجہ اوسط نوشتہ ۱۲۵۸ھ ہجری بحوالہ کتاب و مصنف کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۲۰۔

۲۳- **العلم الشامخ فی ایثار الحق علی الآباء والمشائخ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (الصالح

بن مہدی المقبلی الیمنی جس کا ۱۱۰۸ھ ہجری میں انتقال ہوا۔ ملک یمن کے اجلہ علماء میں سے ہیں) قدیم علم کلام کے مابہ النزاع مسائل پر آزادانہ بحثیں لکھی ہیں۔ اور جو کچھ بھی لکھا ہے مجتہدانہ شان سے لکھا ہے جس کی بدولت یہ کتاب اسم بامسمٰی ہو گئی ہے۔

۲۴- **منہاج السنۃ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ چار جلدوں پر مشتمل ہے (شیخ الاسلام ابن تیمیہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۵-الف) اگرچہ برائے نام شیعہ مذہب کے ایک رسالہ کا جواب ہے۔ لیکن استطراداً اس میں اکثر مسائل اعتقادیہ پر محققانہ انداز میں مبسوط بحثیں لکھی ہیں۔ بڑے پایہ کی تصنیف ہے۔ حاشیہ پر اسی مصنف کی "موافقۃ المعقول للمنقول" چھاپی گئی ہے جو قدیم علم کلام کی مایۂ ناز کتاب ہے۔

۲۵- **مجموعہ رسائل توحید**۔ مطبوعہ بزبان عربی معہ ترجمہ اردو۔ توحید اور شرک کے موضوع پر جو اسلام کا بنیادی مسئلہ ہے ایک قابل قدر مجموعہ ہے۔ ہر ایک مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۷۱۷۔

۲۶- **شفاء الاسقام فی زیارۃ خیر الانام**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (تقی الدین سبکی تاج الدین سبکی مصنف طبقات شافعیہ کا والد ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۰۸) مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے۔ ساتھ ہی ایک دو رسالے اثبات کرامات اولیاء کے موضوع پر چھاپے گئے ہیں بشمولۂ عدد مسلسل ۱۹۵۱۔

۲۷- **تنقیۃ المبطون**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ توحید اور دیگر دینی مسائل پر مشتمل ہے حدیث کی سند لاتا ہے۔

۲۸- **خلافت شیخین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مرزا حیرت دہلوی جس نے واقعہ قتل حسین رض کا انکار کر کے ایک دنیا کو حیرت میں ڈال دیا تھا) ابوبکر صدیق اور حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہما کی خلافت کا مسئلہ ساڑھے تیرہ سو سال سے سنی اور شیعہ کے درمیان مابہ النزاع چلا آتا ہے۔ اسی مسئلہ پر اس کتاب میں روشنی ڈالی ہے بشمولۂ عدد مسلسل ۷۱۹۔

۲۹- **تحفۃ الہند**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی عبید اللہ نو مسلم) ہندو مذہب کے سناتن دھرم کے مقابلہ میں اسلام کی خوبیاں ظاہر کی ہیں۔ ہندوؤں کے مذہب کے

متعلق اس میں کثرت سے مفید معلومات ہیں۔ستر اسی سال پہلے کی تصنیف ہے مندرج عدد مسلسل ۸۵۸۔

۳۰۔ ازالۃ الاوہام۔ مطبوعہ بزبان فارسی (مولانا رحمت اللہ کیرانوی مہاجر جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵،،،۔) اس کتاب میں عیسائیوں کے عقائد باطلہ کی تردید لکھی ہے مشمولہ عدد مسلسل

۳۱۔ ردّ الملاحدہ۔ مطبوعہ۔ اجوبۂ غزالیہ کا اردو ترجمہ ہے۔ ایضاً مشمولہ نمبر ۸۷۵۔

۳۲۔ مجموعہ۔ اس میں دو کتابیں ہیں (الف) الانصاف فی بیان سبب الاختلاف۔ (ب) عقد الجید فی مسائل الاجتہاد والتقلید۔ ہر دو مطبوعہ بزبان عربی (شاہ ولی اللہ دہلویؒ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۲) اجتہاد اور تقلید کے موضوع پر محققانہ بحث کی ہے اوّل الذکر نہایت جلیل القدر معلومات پر مشتمل ہے مشمولہ عدد مسلسل ۷۹۶۔

۳۳۔ تحفۂ اثنا عشریہ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اصل کتاب فارسی میں شاہ عبد العزیز دہلویؒ نے لکھی ہے یہ اس کا ترجمہ اردو ہے ملاحظہ ہو احوال کتاب کیلئے عدد مسلسل ۷۹۵ اور احوال مصنف کیلئے عدد مسلسل ۲۱ مشمولہ نمبر ۸۰۲

۳۴۔ صواعق محرقہ۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ اصل کتاب کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۴۳، مشمولہ عدد مسلسل ۸۳۶

۳۵۔ تذکرۃ الابرار۔ مطبوعہ بزبان فارسی (آخوند درویزہ ننگرہاری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۵۷) مصنف علام نے اس کتاب میں جھوٹے پیروں کی قلعی کھولی ہے۔ قوم افغان کے بعض تاریخی حالات بھی اس میں لکھے ہیں مشمولہ عدد مسلسل ۸۵۷)

۳۶۔ الکلام۔ مطبوعہ مشتمل بر دو حصہ بزبان اردو۔ (مولانا شبلی مرحوم جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۷۵) پہلے حصے میں علم کلام کے تدریجی ارتقا کی تاریخ لکھی ہے۔ اور دوسرے حصہ میں مبدأ اور معاد کے معرکۃ الآراء مسائل پر فلسفیانہ انداز میں مبسوط بحثیں لکھی ہیں پڑھنے کے قابل کتاب ہے۔

۳۷۔ التنقیح فی ولادۃ المسیح۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی امام دین گجراتی) سرسید کے خیالات متعلق ولادت مسیح کی تائید میں لکھی ہے یوسف نجار کو مسیح علیہ السلام کا باپ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے مشمولہ عدد مسلسل ۸۷۵۔

۳۸۔ المسیح الدجال۔ (مجموعہ) مطبوعہ بزبان اردو (ڈاکٹر عبد الحکیم خان مصنف تفسیر عام و دیگر کتب طبیہ) مرزا صاحب قادیان کی مخالفت میں لکھی ہے اس کا مصنف ابتدا میں مرزا صاحب کا مرید باختصاص تھا۔ ایضاً مشمولہ نمبر ۸۷۵۔

۳۹۔ اسلام کی گیارہویں } ہر دو کتب مطبوعہ بزبان اردو (مولوی رحیم بخش لاہوری) ان کتابوں میں
۴۰۔ اسلام کی بارہویں } ان کے مصنف نے عقائد اسلام اور حقائق ایمان کی سچائی بدلائل ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ قرآن اور حدیث سے ثبوت پیش کیا ہے۔ قابل قدر کتابیں ہیں مشمولہ عدد مسلسل ۸۷۵۔

۴۱۔ توحید القرآن۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی محمد ہارون۔ یکے از علما شیعہ امامیہ) توحید کے موضوع پر بہت زیادہ بسط کے ساتھ لکھا ہے۔ آیات قرآنیہ کا بکثرت اقتباس کیا ہے۔ پڑھنے کے قابل ہے۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۸۷۵۔

۴۲۔ تشخیص المقال۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ پادریوں کی تردید کے لئے سنہ ۱۲۷۰ ہجری میں لکھی گئی اور سنہ ۱۲۸۲ ہجری میں طبع ہوئی۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۴۳۔ رسالہ مجہول الاسم۔ فارسی زبان میں حنفیہ اور اہل حدیث کے مختلف فیہ مسائل پر بحث کی ہے قلمی نسخہ مشمولہ نمبر ۸۷۵۔

۴۴۔ تحقیق الجہاد۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی چراغ علی خان جو سرسید کے ہم عصر تھے۔ اور جس کے مضامین سرسید کے "تہذیب الاخلاق" میں شائع ہوا کرتے تھے) جہاد کے مسئلہ پر اپنے زاویۂ نگاہ کو عالمانہ دلائل سے واضح کیا ہے۔ اور انگریزوں کی عملداری میں جہاد بالسیف کی عدم فرضیت ثابت کی ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۸۸۰۔

۴۵۔ الجہاد فی الاسلام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولانا ابو الاعلیٰ مودودی مدیر ترجمان القرآن حیدر آباد دکن۔ حال وارد نو آبادی موسومہ دار الاسلام۔ پٹھان کوٹ پنجاب) جہاد کے موضوع پر اس سے بہتر اور جامع تر کتاب غالباً اب تک نہیں لکھی گئی۔ دار المصنفین نے شائع کی

۴۶۔ رسائل چراغ علی خان۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ عقائد اسلام کے مختلف مسائل پر روشنی ڈالی ہے۔

۴۷۔ مذاہب اسلام۔ مطبوعہ بزبان اردو مسلمانوں میں جو فرقے پیدا ہوئے۔ ان کا مختصر حال لکھا ہے۔ اور ان کے بعض عقائد بیان کئے ہیں۔ ہر دو مشمولہ عدد مسلسل ۸۸۰۔

۴۸۔ اجوبۃ اربعین۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ شیعہ کے بعض اعتراضات کا جواب ہے۔ مولوی محمد قاسم

نانوتوی بانی مدرسۂ عالیہ دیوبند کے جوابات بھی اس میں شامل ہیں۔ ایضاً مشمولہ نمبر ۸۸۰۔

۴۹ - نظم البیان فی ابطال البدع والطغیان۔ اپنے موضوع پر نہایت عمدہ منظوم اردو رسالہ ہے مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۸۸۷ الف۔

۵۰ - قرۃ العینین۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ عدم رفع یدین کو اخبار و آثار کے ذریعہ ثابت کرنے کی (ناکام؟) کوشش کی ہے۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۵۱ - انتصار الاسلام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی محمد قاسم نانوتوی بانی مدرسۂ عالیہ دیوبند) دیانند سرسوتی کے بعض اعتراضات کا جواب ہے۔ چھوٹا سا رسالہ ہے بشمولہ نمبر ۸۸۷ الف۔

۵۲ - ارشاد العباد بشرح تطہیر الاعتقاد۔ مطبوعہ قدیم بزبان پشتو۔ پشتو لٹریچر میں اس قسم کی تصنیف قابل قدر ہے۔ ایضاً مشمولہ نمبر مذکور۔

۵۳ - تحفہ اورنگزیبیہ۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ (قاضی صاحب بٹ خیلہ علاقۂ سوات) عقائد مرزائیہ کے ابطال میں لکھی ہے۔ والی ریاست دیر کے نام سے منسوب ہے۔ بشمولہ نمبر ۸۸۷ الف۔

۵۴ - مجہول الاسم۔ قلمی خوشخط بزبان فارسی۔ عقائد اور ایمانیات کے مسائل بیان کئے ہیں۔ لیکن طرز بیان متکلمین کا سا نہیں۔ بلکہ اہل تصوف و تذکیر کے طریق خطاب کی اس میں چاشنی پائی جاتی ہے۔ بشمولہ عدد مسلسل ۹۲۳ ب۔

۵۵ - شہاب ثاقب۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ (صاحبزادہ عبدالرؤف جس کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۸ ث فہرست ہذا) تکفیر مسلم کے مسئلہ پر نہایت بسط کے ساتھ لکھا ہے۔ اور اس کے ضمن میں کفر اور ایمان کے مختلف مسائل معرض بحث میں لائے گئے ہیں۔ فاضلانہ تصنیف ہے بشمولہ عدد مسلسل ۸۸۷ الف۔

۵۶ - تکمیل الایمان۔ مطبوعہ بزبان فارسی (شیخ عبدالحق دہلوی مصنف لمعات وغیرہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۱۵) عقائد اہل سنت کی جامع ہے اور ایک بڑی حد تک مفصل ہے مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۶۷۔

۵۷ - شواہد النبوۃ۔ مطبوعہ بزبان فارسی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۴۴ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۵۸ - سیف المقلدین۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ جیسے کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے مقلدین ہی کی حمایت کے لئے لکھی گئی ہے مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۶۱۔

۵۹ - فتوائے شرک شکن } ہر دو مطبوعہ بزبان اردو۔ (ناظم مکتبہ ہذا) تفصیل کے لئے
۶۰ - ولی اللہ } ملاحظہ ہو شمارہ ۴۳ ث فہرست ہذا۔

۶۱ - آیات بینات۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (نواب محسن الملک مرحوم) اہل تشیع کے خیالات کی تردید لکھی ہے۔

۶۲ - تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان۔ جو اس کے لئے بمنزلہ حصہ دوم کے ہے مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی اسمٰعیل شہید دہلوی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۵۹) توحید اور شرک کا مضمون اس سے بہتر کسی دوسری اردو کتاب میں نہیں ملیگا۔ تذکیر الاخوان میں بدعات اور رسوم پر مفصل بحث کی ہے۔ اس کتاب کا یعنی تقویۃ الایمان کا ایک دوسرا نسخہ بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے جو چھوٹی تقطیع پر چھپا ہے دوسرا حصہ تذکیر الاخوان ساتھ نہیں۔ شروع میں محی الدین قصوری کا لکھا ہوا مقدمہ شامل کیا گیا ہے۔

۶۳ - الفرق بین اولیاء الرحمن و اولیاء الشیطان۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اصل کتاب عربی زبان میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی تصنیف ہے۔ یہ اس کا اردو ترجمہ ہے جھوٹے اور سچے ولی میں تمیز کرنے کی غرض سے لکھی ہے۔

۶۴ - زیارۃ القبور۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اس کا اصل بھی شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی تصنیف ہے اس میں قبروں کے پاس جانے کا صحیح اور مشروع طریقہ بتایا ہے۔

۶۵ - قضا و قدر۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک ضخیم جلد میں علامہ ابن القیم کی شفاء العلیل کا ترجمہ ہے جس میں تقدیر کے مسئلہ پر نہایت بسط کے ساتھ لکھا ہے۔ اصل کتاب نمبر ۱۸ پر درج ہے۔

۶۶ - قادیانی مذہب۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (الیاس برنی پروفیسر جامعہ عثمانیہ مصنف علم المعیشۃ وغیرہ کتب اقتصادیات) اہل قادیان کی اپنی کتابوں سے اقتباسات جمع کر کے نتیجہ ناظرین پر چھوڑ دیا ہے۔ حق اور باطل کو جانچنے کا غالباً یہ بہتر طریقہ ہے طبع سوم جلد ضخیم۔

۶۷ - کاویہ علی الغاویہ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی محمد عالم امرتسری مؤلف کتاب النوحید وغیرہ) یہ بھی احمدیوں کی تردید میں لکھی ہے۔ نام ہی سے ثقالت ٹپکتی ہے۔

۶۸- مائۃ مسائل۔ مطبوعہ بزبان فارسی (شاہ محمد اسحٰق دہلوی نواسۂ شاہ عبدالعزیز رح) شرک اور بدعت کے مسائل پر خصوصاً بتدیوں کے لئے قابل قدر کتاب ہے ہر ایک مسئلہ کا جواب کتب فقہ حنفی کے حوالے سے لکھا ہے۔ اور ان کتابوں کی عبارتیں نقل کی ہیں۔ مندرجہ عدد مسلسل ۷۱۹ و ۹۱۸

۶۹- انسانی اوہام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (نظامی بدایونی مصنف قاموس المشاہیر وغیرہ) توہم پرستی کی وجہ سے جو اکثر غلط عقائد اختیار کرلئے جاتے ہیں ان پر عالمانہ بحث کی ہے۔

۷۰- خطبات احمدیہ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سر سید احمد خان بانیٔ مدرسۃ العلوم علیگڈھ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲) عیسائیوں نے جو اعتراضات اسلام اور پیغمبر اسلام صلعم پر کئے ہیں ان کا شافی جواب ہے۔

۷۱- تصانیف احمدیہ جلد دوم۔ مطبوعہ بزبان اردو جلد ضخیم۔ ایضاً از سر سید احمد خان بشرح بالا۔ مندرجہ عدد مسلسل ۴۸۷۔

۷۲- الاجتہاد۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی نذیر احمد خان دہلوی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۶۰۲) فاضل مصنف نے اس میں نہایت قابلیت کے ساتھ بتایا ہے کہ ہم اپنی عقل سلیم کو استعمال کرکے کس طرح اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ اسلام سچا مذہب ہے۔

۷۳- مصقلۂ تحریف۔ مطبوعہ قدیم بزبان اردو۔ (مولانا رحمت اللہ کیرانوی مہاجر مصنف اظہار الحق وغیرہ) عیسائیوں کی تحریف اس میں ثابت کی ہے پرانی اردو میں لکھی ہے مندرجہ عدد مسلسل ۷۳۲۔

۷۴- الاستفسار۔ مطبوعہ قدیم بزبان اردو۔ (مولانا آل حسن موہانی) عیسائیوں کے عقائد فاسدہ کی تردید میں لکھی ہے۔ اس کا ایک قلمی نسخہ بھی کتبخانہ ہذا میں موجود ہے مندرجہ عدد مسلسل ۷۹۔

۷۵- تقلید و عمل بالحدیث۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (نواب محسن الملک) مکالمے کے پیرائے میں عمل بالحدیث کے دلائل بیان کئے ہیں اور مقلدین کا بھی نقطۂ نظر واضح کیا ہے اس پیرایۂ بیان کی وجہ سے مضمون کسی قدر دلچسپ ہوگیا ہے مندرجہ عدد مسلسل ۸۸۰۔

۷۶- حکمت بالغہ۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ (مولوی احمد مکرم عباسی چریاکوٹی) آنحضرت صلعم کی سچائی کتب سابقہ کی پیشین گوئیوں سے ثابت کی ہے۔ اپنے موضوع پر بہت مفصل ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۸۸۴۔

۷۷- البلاغ المبین۔ مطبوعہ بزبان اردو (شیخ محی الدین لاہوری) احنفیہ نے جن مسائل میں حدیث کی مخالفت کی

ہے۔ ان کو بالتفصیل بیان کیا ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۷۸۱۔

۷۸- الفتح المبین۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی بدیع الزمان مترجم جامع ترمذی وغیرہ) اس میں مقلدین پر نکتہ چینی کی ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۶۔

۷۹- الظفر المبین۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (محی الدین لاہوری) ایضاً بشرح بالا۔ مندرجہ نمبر ۳۲۹۔

۸۰- قدامت روح و مادہ۔ مطبوعہ بزبان اردو (منشی برکت علی سکرٹری انجمن احمدیہ) تناسخ کے مسئلہ پر قابل قدر رسالہ ہے۔ آریہ کے قول اور عقیدہ کا ابطال کرتے ہوئے روح اور مادہ کا حدوث اور فنا ثابت کیا ہے۔

۸۱- خیر المقال۔ مطبوعہ۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ "المنقذ من الضلال" کا اردو ترجمہ ہے جس میں امام صاحب علیہ الرحمۃ نے بتایا ہے۔ کہ کس طرح وہ مدتوں طلب حق میں سرگرداں اور پریشان رہے۔ خالی الذہن ہوکر مختلف فرقوں کے عقائد پر ناقدانہ نظر ڈالی اور بالآخر انہوں نے طریق تصوف اور تزکیہ نفس کو سب پر ترجیح دی لیکن ہیں ناظرین فہرست ہذا سے یہ عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ تصوف کا وہ مفہوم ذہن میں نہ لائیں۔ جو آج کل لوگوں نے اس کے لئے مقرر کر رکھا ہے خود اس کی معرکۃ الآراء تصنیفات مثلاً احیاء العلوم وغیرہ پڑھیں تو آپ کو معلوم ہوگا۔ کہ وہ کس قسم کے تصوف کے دلدادہ ہیں۔

۸۲- جواب امہات المؤمنین۔ مطبوعہ بزبان اردو چھوٹا سا رسالہ ہے سر سید نے لکھا ہے۔ آنحضرت صلعم کی بی بیوں کے متعلق عیسائیوں کی ہرزہ سرائیوں کا شافی جواب ہے۔

۸۳- مناظرہ ابن تیمیہ رح۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح نے خود اپنے ایک مناظرہ کا حال لکھا ہے یہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔ (ملیح آبادی ایڈیٹر "ہند" کلکتہ)

۸۴- کرامات۔ کرامات مشائخ کے متعلق لوگوں میں بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ محققانہ نقطۂ خیال سے اس کا مفہوم سمجھنا چاہیں۔ تو یہ رسالہ پڑھیں۔ ملیح آبادی نے شیخ الاسلام کے ایک رسالہ سے اردو میں ترجمہ کیا۔

۸۵- احتجاج طبرسی۔ شیعہ مذہب کی اہم تصنیف ہے۔ مطبوعہ ایران۔

۸۶- رسالۂ عبداللہ بن اسمٰعیل الہاشمی۔ الی عبدالمسیح ابن اسحاق الکندی۔ یدعو بہا الی الاسلام وایضاً رسالۃ عبدالمسیح المذکور الی الہاشمی یدعوہ الی النصرانیۃ بزبان عربی مطبوعہ لنڈن ۱۸۸۵ء

الہاشمی اور عبدالمسیح دونو اصحاب خلیفہ مامون کے عہد میں تھے۔ اور اگرچہ اسلام اور عیسائیت کے موضوع پر کثرت سے کتابیں لکھی گئی ہیں۔ لیکن اس رسالہ کے پڑھنے سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ تیسری صدی ہجری میں علما کس پیرایہ میں اور کس طرز سے اس موضوع پر بحث کیا کرتے تھے۔ اس لئے علمی تحقیق کے نقطۂ نظر سے یہ ایک اہم چیز ہے۔

۸۷ ۔ **القول المفید۔ فی ادلۃ الاجتہاد والتقلید** مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ (محمد بن علی شوکانی) نہایت مدلل طور پر تقلید بے جا کا ابطال کیا ہے ۔

۸۸ ۔ **رسالۃ القضاء والقدر** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ مشہور فاضل اجل اور شہسوار میدان سیاست سیّد جمال الدین افغانی کے قلم سے نکلا ہوا چھوٹا سا رسالہ ہے جس میں تقدیر کے مسئلہ پر عالمانہ بحث لکھی ہے ۔

۸۹ ۔ **حُجج القرآن** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ (علامہ احمد بن محمد بن المظفر الرازی) عقائد اسلام پر قرآن کریم کی آیات سے استشہاد کیا ہے ۔ قابل قدر رسالہ ہے ۔

۹۰ ۔ **تجرید التوحید المفید** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ (تقی الدین احمد بن علی المقریزی جن کا ۸۴۵ھ ہجری میں انتقال ہوا ۔ خطط مقریزی جو تاریخ جغرافیہ کی نہایت جلیل القدر تصنیف ہے، آپ ہی کے قلم سے نکلی ہے) توحید کے موضوع پر جلیل القدر رسالہ ہے ۔ نیز یہ رسالہ مع ترجمہ اردو اس مجموعۂ رسائل توحید میں شامل ہے جس کا اندراج عدد مسلسل ۱۷ پر ہوا ہے ۔

۹۱ ۔ **عقائد اسلام** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی عبدالحق دہلوی مصنف تفسیر حقانی) اہل سنت کے عقائد دلائل کے ساتھ لکھے ہیں ۔

فہرست کتب تصوف وتذکیر موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ پشاور

علامت ج

۱۔ **فتوحات مکیہ**۔ (احوال کتاب ومصنف شیخ اکبر محی الدین ابن عربی کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۰)۔ قلمی ناقص نسخہ از ابتدائے باب ۳۶۳ تا آخر کتاب۔ خوشخط جدول طلائی۔ حاشیہ کا پیوند مثل صحیح بخاری مندرجۂ عدد مسلسل ۱۹۱ (ملاحظہ ہو عدد مسلسل مذکور خانۂ کیفیت خصوصیہ) خاتمۂ کتاب پر حسب ذیل عبارت لکھی ہے "انتہی علی ید منشئہ وہو النسخۃ الثانیۃ من الکتاب بخط یدی وکان الفراغ سنۃ ست وثلاثین وست مائۃ وکتبہ منشئہ بخط محمد بن علی بن محمد العربی الطالسی الحاتمی الخ" اس عبارت سے واضح ہے کہ اس نسخہ کو خود مصنف نے اپنے ہاتھ سے لکھا۔ لیکن بعض قرائن اس کے خلاف ہیں اس لئے دوسری توجیہہ یہی ہوسکتی ہے۔ کہ کم از کم یہ نسخہ مصنف کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے نسخہ سے نقل کیا گیا واللہ تعالیٰ اعلم۔ اس نسخہ کو ایک مالک نے بمقام مکہ معظمہ ۱۰۶۴ھ ہجری میں ۶۸ اشرفی طلائی پر خریدا۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۹۱۰۔

۲۔ **فصوص الحکم**۔ بزبان عربی (تفصیل احوال کتاب وغیرہ کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۱۵ جس کے ساتھ یہ ملحق ہے۔) قلمی مشکل۔ بلحاظ نوعیت نویں صدی ہجری کا خط معلوم ہوتا ہے۔ کاتب کا نام حاجی سماء الدین ہے۔

(الف) ۳۔ **مجہول الاسم**۔ بزبان عربی قلمی۔ ابن عربی کی فصوص الحکم کے مطالب کو باطل ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کا مصنف علامہ سعد الدین تفتازانی ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۰۷۔ مسئلہ وحدۃ الوجود کے ابطال پر زیادہ زور دیا ہے۔ وحدۃ الوجود صوفیہ کا وہ نظریہ ہے جس کی تدوین کا سہرا ابن عربی المعروف شیخ اکبر مصنف فتوحات مکیہ کے سر پر ہے۔ عصر جدید کے بعض یورپین فلاسفر اس نظریہ کو پھر فروغ دے رہے ہیں ملاحظہ ہو تفصیل کے لئے دائرۃ المعارف القرن العشرین از علامہ فرید وجدی۔ ایک دوسرا رسالہ ملا علی قاری کا (جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۶) جس کا بعینہٖ یہی مضمون ہے ساتھ شامل ہے جس کو خود اس کے مصنف ملا علی قاری نے مکہ معظمہ میں خانۂ خدا کے سامنے بیٹھ کر ۱۰۰۶ھ ہجری میں لکھا ہے۔ رسالۂ اول الذکر (از علامہ سعد الدین تفتازانی) بھی آپ ہی کا خط ہے۔ مجموعہ کے آخر میں ایمان

فرعون کے متعلق ملا علی قاری کا ایک رسالہ ہے۔ قلمی خوشخط۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۹۱۵۔

(ب) ۳۔ **طریقۂ محمدیہ**۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۱۶ جس کے ساتھ یہ شامل ہے) قلمی صاف اور خوشنما لکھا ہوا نسخہ۔ خوشخط بدرجہ اوسط نوشتہ ۱۲۶۰ھ ہجری۔

۴۔ **سبعیات ابو نصر ہمدانی**۔ بزبان عربی۔ سات سات چیزوں پر بحث کی ہے۔ واعظوں کے لئے نہایت دلچسپ کتاب ہے۔ منبہات ابن حجر عسقلانی بھی ساتھ ہے جس میں دو دو سے لیکر دس دس تک کی چیزوں کو اخبار وآثار کا تتبع کرکے جمع کیا ہے۔ ہر دو قلمی مشمولۂ عدد مسلسل ۹۱۸۔

۵۔ **مطلع خصوص الکلم۔ شرح فصوص الحکم**۔ قلمی بزبان عربی۔ محمد سعید قریشی نے ۱۲۲۹ھ ہجری میں حضرت صاحب کوٹھہ کیلئے لکھا۔ مشمولہ عدد مسلسل ۹۴۷۔

۶۔ **لطائف الاعلام فی اشارات اہل الالہام**۔ بزبان عربی۔ اصطلاحات اہل تصوف کا جامع فرہنگ اور قوم (صوفیہ کرام) کی کنایات غامضہ کا بہترین حل ہے۔ اپنے موضوع پر نہایت جلیل القدر (اور غالباً نایاب) تصنیف ہے۔ قلمی خوشخط بخط نسخ کاغذ عمدہ قہقندی۔ بلحاظ نوعیت گیارہویں صدی ہجری کا خط تشخیص ہوتا ہے۔ مصنف کا نام عبد الرزاق کاشی سمرقندی ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۶۷۔ مشمولہ عدد مسلسل ۹۲۳ ب۔

۷۔ **شرح فصوص الحکم**۔ بزبان عربی۔ شیخ صدر الدین قونوی کے ایک مرید باختصاص کی تصنیف ہے۔ صوفیہ کے نقطہ نظر سے جلیل القدر اور عزیز الوجود چیز ہے۔ قلمی بخط نسخ۔ بلحاظ نوعیت ساتویں صدی ہجری کا خط معلوم ہوتا ہے۔ سیاہی غیر مطموس۔ از آخر ناقص مشمولۂ عدد مسلسل ۹۵۲۔

۸۔ **تلبیس ابلیس**۔ مطبوعہ نسخہ مع ترجمہ اردو تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۷۱ جس کے ساتھ یہ ملحق ہے۔

۹۔ **مجموعہ** (۱) تحقیق الامامہ فی الریاسۃ العامہ قلمی خوشخط۔ (۲) مقدمۂ سلوک سعید فرغانی قلمی۔ ہر دو بزبان عربی مشمولہ عدد مسلسل ۹۷۳ ب۔

۱۰۔ **کتاب الموت**۔ بزبان عربی قلمی نوشتہ ۱۱۳۷ھ ہجری۔ اپنے موضوع پر احادیث وآثار کا قابل قدر مجموعہ ہے۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۰۰۴۔

۱۱۔ **مجالس التذکیر**۔ بزبان عربی قلمی خوشخط۔ مختلف حکایات متعلق وعظ وتذکیر کا مجموعہ ہے۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۰۴۔

۱۲۔ **حکایات الصالحین**۔ بزبان عربی قلمی بخط نسخ فی الجملہ مشکل۔ نوشتہ ۱۰۶۷ھ ہجری۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۱۳۔ **مجموعۂ تذکیر قلمی**۔ (مولانا حافظ غلام جیلانی مرحوم جن کی بدولت دار العلوم ہذا کو یہ عظیم الشان ذخیرۂ کتب حاصل ہوا) مولانا مرحوم کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی یادداشتیں ہیں جو انہوں نے وعظ و تذکیر کے لئے جمع کیں۔ آخر میں ایک دو اوراق پر اپنے عہد کے بعض اہم واقعات کی تاریخیں لکھی ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۱۰۔

۱۴۔ **مجہول الاسم**۔ بزبان عربی در تذکیر قلمی نوشتہ ۱۰۸۹ھ ہجری۔ شرح قصیدہ بُردہ فارسی قلمی ساتھ ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۱۱۔

۱۵۔ **الفتح المتعال فی مدح خیر النعال**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ واعظ لوگ اکثر ایسی ہی کتابوں کی ٹوہ میں رہتے ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۴۹۔

۱۶۔ **رفیق الواعظین**۔ مطبوعہ بزبان عربی مع ترجمۂ فارسی۔ احادیث قدسیہ کا مجموعہ ہے۔ اسناد ساتھ نہیں ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۶۷۔

۱۷۔ **مجہول الاسم**۔ بزبان عربی در تذکیر قلمی جلد ضخیم۔ فضائل اعمال اور مسائل فقہ و تذکیر پر مشتمل ہے بحیثیت مجموعی قابل قدر کتاب ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۶۸۔

۱۸۔ **الدرۃ الفاخرہ فی احوال الآخرہ**۔ مطبوعہ بزبان عربی مشمولہ عدد مسلسل ۲۵۲۲۔ امام غزالیؒ کی طرف منسوب ہے جس کے مقام عالی کے ساتھ اس قسم کی بے سروپا تصنیف کو دور کی بھی نسبت نہیں ہو سکتی۔

۱۹۔ **اغاثۃ اللہفان فی مصائد الشیطان وبهامشه طریق الہجرتین**۔ ہر دو مطبوعہ بزبان عربی۔ (علامہ ابن القیمؒ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲۔) طریق الہجرتین اس خالص تصوف پر مشتمل ہے جو سلف صالحین کے عہد میں تھا۔ ناظم مکتبہ ہذا نے اس کا کچھ حصہ ترجمہ کیا ہے۔ جس کو الہلال بک ایجنسی لاہور نے "اسلامی تصوف" کے نام سے شائع کیا ہے۔ سچا اسلامی تصوف وہی ہے جو امام غزالی رحؒ اور شیخین جلیلین ابن تیمیہؒ و ابن قیم رحمہما اللہ تعالےٰ جیسے بزرگوں کی تصانیف میں اس کے حقائق و معارف محفوظ ہیں۔ اغاثۃ اللہفان میں نہایت بسط کے

ساتھ ان امور پر بحث کی ہے۔ جن میں شیطان لعین علماء اور صوفیہ کا بھیس بدل کر آدمی کو دھوکا دیتا ہے۔

۲۰۔ **بریقۂ محمودیہ شرح طریقۂ محمدیہ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ (ابو سعید الخادمی جس نے یہ شرح ۱۱۶۵ھ ہجری میں تالیف کی) اس کے حاشیہ پر طریقہ محمدیہ کی ایک دوسری شرح بھی چھاپی گئی ہے۔

۲۱۔ **عدۃ الصابرین**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (علامہ ابن القیمؒ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲) "صبر" اور "شکر" مقامات سلوک میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ کتاب ہذا اسی موضوع پر ایک جلیل القدر تصنیف ہے۔ اس کا پورا نام ہے عدۃ الصابرین وذخیرۃ الشاکرین۔

۲۲۔ **التحفۃ العراقیہ فی اعمال القلبیہ**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ جس کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۵۔ الف) مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے۔ اور اس کی خوبی کے لئے مصنف علیہ الرحمۃ کا نام کافی ضمانت ہے۔ ایک کتاب اور بھی ساتھ ہے جس کا نام شرح التوحید ہے۔

۲۳۔ **حادی الارواح الیٰ بلاد الافراح**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر سہ جلد (علامہ ابن القیمؒ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲) آخرت کے حالات اور کوائف قرآن اور حدیث سے لیکر جمع کئے ہیں ساتھ ہی "اعلام الموقعین" چھاپی گئی ہے۔ جو مصنف مذکور کی تصانیف میں چوٹی کی تصنیف ہے اس کی کیفیت معلوم کرنا چاہیں تو عدد مسلسل ۳۸۲ کا خانہ کیفیت عمومیہ پڑھ لیں۔

۲۴۔ **لطائف المنن کبریٰ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (شیخ عبد الوہاب شعرانی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۶) سچے صوفیہ کے اخلاق عالیہ کا بیان مفصل پڑھنا چاہیں تو لطائف المنن کا مطالعہ کریں۔ حاشیہ پر عطاء اللہ اسکندری کی دو مختصر کتابیں چھپی ہیں جن کا موضوع تصوف ہے۔ عطاء اللہ اسکندری کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۸۸ خانہ کیفیت عمومیہ۔

۲۵۔ **الرسالۃ القشیریہ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (ابو القاسم عبد الکریم بن ہوازن القشیری جو صوفیہ کرام میں ایک بزرگ ہستی ہے جن کا ۴۶۵ھ ہجری میں انتقال ہوا)۔ نام کے لئے تو رسالہ ہے لیکن در اصل اچھی خاصی کتاب ہے جس میں تصوف کے اصول اور قواعد لکھے ہیں۔ اصول تصوف اور اس کے مسائل کی جامع اور مستند کتاب ہے۔ حاشیہ پر شیخ الاسلام زکریا انصاری کی شرح ہے۔

۲۶۔ **مجالس الابرار**۔ مطبوعہ بزبان عربی مع ترجمہ اردو (شیخ احمد رومی جس کے زیادہ تفصیلی حالات معلوم

نہیں ہو سکے۔ بجز اس کے کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے) اپنے موضوع پر بہترین تصنیف
ہے۔ وعظ و تذکیر اور عقائد و فقہ کے مختلف مسائل پر محققانہ مضامین لکھے ہیں۔ جا بجا کتب
فقہ حنفی سے اقتباسات دیئے ہیں لیکن تحقیق کا دامن چھوٹنے نہیں پایا۔ کہتے ہیں کہ شاہ عبدالعزیز
دہلوی عموماً اسی کا وعظ فرمایا کرتے تھے۔ مندرجہ نمبر ۸۹۲۔

۲۷۔ **القول الجمیل**۔ مطبوعہ بزبان عربی مع ترجمہ اردو مسمّٰی شفاء العلیل (شاہ ولی اللہ دہلوی جس کے
لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۲)۔ بیعت مشائخ۔ تصوف کے اصول اور طرق مختلفہ کے مسالک عمل کو جامع
مانع الفاظ میں بیان کیا ہے۔ اپنے خاندان کے اعمال مجربہ کا کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے
نہایت اہم رسالہ ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۱۔

۲۸۔ **مکتوبات امام ربانی**۔ بزبان فارسی کامل نسخہ ہر سہ دفتر۔ مطبوعہ مطبع رضوی دہلی سنہ ۱۲۹۰ھ ہجری
فی الجملہ صحیح نسخہ۔ باقی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۳۸ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۲۹۔ **ملفوظات شاہ عبدالعزیز**۔ مطبوعہ بزبان فارسی مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۳۱۔

۳۰۔ **ملفوظات شیخ شرف الدین یحییٰ منیری**۔ قلمی بزبان فارسی دوسرا نسخہ۔ تفصیل متعلق احوال
کتاب و مصنف کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۴۰ ب جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۳۱۔ **ملفوظات و معمولات حضرت صاحب کوٹھہ**۔ قلمی بزبان فارسی۔ چھوٹا سا رسالہ ہے۔ مشمولہ
عدد مسلسل ۱۰۳۱۔

۳۲۔ **مخزن عرفانی**۔ مطبوعہ بزبان فارسی حضرت جی صاحب کوٹھہ کے ملفوظات کا مجموعہ ہے۔
مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۴۷۔

۳۳۔ **ملفوظات شاہ وجیہ الدین علوی**۔ مع چند مکتوبات از شیخ شرف الدین یحییٰ منیری ہر دو
قلمی بزبان فارسی۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۴۷۔

۳۴۔ **مثنوی مولانا روم**۔ (تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۰۱) قلمی نسخہ۔ باریک قلم خوشخط۔
جدول طلائی۔ نوشتہ ۱۰۲۸ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۳۳۔

۳۵۔ **فصل الخطاب لوصل الاحباب**۔ بزبان فارسی قلمی خوشخط۔ بلحاظ نوعیت دسویں صدی
ہجری کا خط تشخیص ہوتا ہے۔ (جلال الدین محمد بن محمد بن محمود البخاری الجعفری الحافظی) غالباً یہ

وہی صاحب ہیں۔ جو سید جلال بخاری کے نام سے مشہور ہیں۔ بخارا سے آکر ملتان میں شیخ بہاؤ الدین
زکریا ملتانی کے حلقۂ ارادت میں داخل ہوئے۔ خلافت ملنے کے بعد اوچ کی خانقاہ میں مسند افادہ و افاضہ
پر جلوہ آرا رہے اور وہیں پر آپ کا انتقال ہوا۔ سید احمد کبیر ان کا بیٹا اور جانشین ہے۔ مخدوم
جہانیاں اور راجو قتال (مصنف تحفۃ النصائح مندرجہ عدد مسلسل ۱۸۲۶) دو نو سید احمد کبیر کے بیٹے
ہیں۔ منقول از اورنٹل بایوگرافیز۔ کتاب مذکور تصوف کے معارف پر مشتمل ہے مشمولہ عدد مسلسل ۵۳ الف۔

۳۶۔ **نان و حلوا**۔ فارسی نظم مطبوعہ نسخہ۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۰۵۶ جس کے ساتھ شامل ہے۔

۳۷۔ **اعمال الصالحین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سید مصطفیٰ اثنا عشری) مشمولہ نمبر ۱۰۶۷۔

۳۸۔ **مجموعہ مے باید شنید**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ مے باید شنید ایک چھوٹا سا رسالہ ہے جو تصوف اور
طریقت کے نکات پر مشتمل ہے۔ دلچسپ عبارت میں لکھا ہے اسی مجموعہ میں موضح الکبائر و البدعات حقیقۃ
الایمان اور رسالہ عقد انامل بھی شامل ہے۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۳۹۔ **مذاق العارفین**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار جلد (مولوی محمد احسن نانوتوی نے امام غزالی رح
کی احیاء العلوم سے ترجمہ کیا۔ مزید تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۰۶۸ جس پر کہ یہ درج ہے) سچا
مسلمان بننا چاہیں اور حقیقی تصوف کی چاشنی سے لذت آشنا ہونا مقصود ہو تو یہ کتاب پڑھیں
اور بار بار پڑھیں۔ عربی دان اصحاب سے استدعا ہے کہ وہ اصل کتاب احیاء العلوم پڑھیں۔

۴۰۔ **اربعین غزالی**۔ مطبوعہ۔ ترجمہ اردو۔ احیاء العلوم اور کیمیائے سعادت کا خلاصہ ہے مندرجہ عدد مسلسل ۱۰۷۲

۴۱۔ **خیر المونس**۔ نزہۃ المجالس کا اردو ترجمہ ہے مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ وعظ و تذکیر کی بے مثل کتاب
ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۰۷۳۔

۴۲۔ **انفاس الاکابر**۔ تصوف کے متعلق اقوال و ملفوظات جمع کئے ہیں۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔
مشمولہ عدد مسلسل ۱۰۷۸۔

۴۳۔ **حضرات القدس**۔ بزبان فارسی قلمی نوشتہ ۱۲۳۷ھ ہجری۔ (بدر الدین ابن شیخ ابراہیم سرہندی
جو حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے مریدان با اختصاص میں سے ہے) حضرت شیخ احمد سرہندی المعروف
امام ربانی الملقب مجدد الف ثانی کے حالات اور ملفوظات لکھے ہیں مشمولہ ایضاً عدد مسلسل ۱۰۷۸۔

۴۴۔ **ارشاد الطالبین**۔ مطبوعہ ۱۲۷۸ھ ہجری بزبان فارسی (آخوند درویزہ ننگرہاری جس کے

لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۵۸) مشمولۂ عدد مسلسل مذکور۔

۴۵۔ **مجہول الاسم**۔ مطبوعہ بزبان پنجابی منظوم۔ وعظ وتذکیر کی باتیں صحیح الاسناد احادیث سے اخذ کر کے لکھی ہیں۔ اپنے موضوع پر قابل قدر چیز ہے۔ مشمولہ ایضاً عدد مسلسل مذکور۔

۴۶۔ **الشرح اللطیف للمولد الشریف**۔ مولد برزنجی دیار عرب میں بہت مشہور ہے۔ مجالس میلاد میں یہی مولد پڑھا جاتا ہے۔ یہ اس کی فارسی شرح ہے۔ میاں غلام جیلانی مرحوم کی تصنیف ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۵۹۔ قلمی خوشخط۔ مصنف کے اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا نسخہ۔ از آخر قدرے ناقص۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۱۰۳۔

۴۷۔ **عجائب القصص**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ جلد ضخیم۔ واعظانہ ڈھنگ پر انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے حالات لکھے ہیں۔ بالفاظ دیگر خرافات اور غیر مستند روایات کا مجموعہ ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۵۱آ

۴۸۔ **تحفۂ نصائح**۔ مطبوعہ بزبان فارسی منظوم۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۲۶ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔ و نیز ملاحظہ ہو شمارہ ۴۵ ج فہرست ہذا۔

۴۹۔ **شرح تحفۂ نصائح**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ فاضل گھوی جس نے اکثر فارسی کتابوں مثلاً بوستان، سکندر نامہ وغیرہ کی شرحیں لکھی ہیں، بہیئت مجموعی مفید تالیف ہے۔ سلف صالحین کے اخلاق وآداب لکھے ہیں۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۸۲۶۔

۵۰۔ **تحفۂ درود**۔ مطبوعہ اردو۔ صلوٰۃ علی النبی کے فضائل لکھے ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۳۱ الف۔

۵۱۔ **کنز الہدایات**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ طریقہ مجددیہ کے اصول اور اس کے معارف مخصوصہ بیان کئے ہیں۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۶۰۸ جس پر کہ یہ درج ہے۔

۵۲۔ **تذکرۂ خواجگان نقشبندیہ**۔ مطبوعہ فارسی } مندرجۂ عدد مسلسل ۲۵۶۹ و ۲۶۰۶۔ لیکن یاد رہے

۵۳۔ **عمدۃ المقامات**۔ قلمی بزبان فارسی } کہ فہرست سابق مطبوعہ ۱۹۱۸ء کے عدد مسلسل ۲۶۰۶ پر جس کتاب کا حال لکھا ہے۔ وہ عمدۃ المقامات ہے۔ اور عدد مسلسل ۲۵۶۹ پر عمدۃ المقامات کے نام سے جس کتاب کا حال لکھا ہے۔ وہ درحقیقت تذکرۂ خواجگان نقشبندیہ ہے۔

۵۴۔ **مجہول الاسم**۔ قلمی۔ وعظ وتذکیر کے مضمون پر مشتمل ہے۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۶۰۵۔

۵۵۔ **کیمیائے سعادت**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ اس کتاب میں خود مصنف علیہ الرحمۃ نے احیاء العلوم

کا خلاصہ لکھا ہے۔ پڑھ کر اپنا ایمان تازہ کر لیجئے۔ نیز ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۹۳ و ۹۲۶۔

۵۶۔ **مکتوبات امام ربانی**۔ حصۂ اول و دوم فقط۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۳۸۔ یہ اس نسخے کا حصۂ اول و دوم ہے جس کی مولوی نور احمد امرت سری مرحوم نے بے حد محنت اور کاوش کے ساتھ تصحیح کی ہے۔ اور خوشخط جلی قلم عمدہ کاغذ پر چھپوایا ہے۔ نیز ملاحظہ ہو شمارہ ۵۸ ج فہرست ہذا

۵۷۔ **گنجنامۂ خواجہ عبداللہ انصاری**۔ ساڑھے تین سو صفحہ کی ضخیم کتاب ہے جو تصوف کے معارف پر مشتمل ہے۔ اور جس کو اس کے مصنف خواجہ عبداللہ انصاری نے اپنے مخصوص پیرایۂ بیان اور دلکش عبارت میں لکھا ہے۔ (احوال مصنف کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۰۷۸)

۵۸۔ **ریاض الناصحین**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ وعظ وتذکیر کے مضمون پر مشتمل ہے۔

۵۹۔ **نادر المعراج**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ قُصّاص اور واعظوں کے نقطۂ خیال سے اپنے موضوع پر عدیم النظیر تصنیف ہے ؏ وللناس فیما یعشقون مذاہب۔

۶۰۔ **شرح تعرف**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ تصوف کی معرکۃ الآرا تصنیف ہے۔ تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو۔ عدد مسلسل ۲۵۳۸۔

۶۱۔ **حقیقۃ الصلوٰۃ**۔ مطبوعہ بزبان اردو چھوٹا سا رسالہ ہے۔ لیکن پڑھنے کے قابل ہے۔

۶۲۔ **محاسن المحسنین**۔ فی حکایات الصالحین۔ مطبوعہ بزبان اردو جلد ضخیم۔ مضمون اس کے نام سے ظاہر ہے۔

۶۳۔ **مفتاح العلوم**۔ شرح مثنوی مولانا روم۔ مطبوعہ بزبان اردو در یک جلد۔

۶۴۔ **الہام منظوم**۔ مثنوی مولانا روم کا اردو نظم میں حامل المتن ترجمہ ہے۔ مطبوعہ مشتمل بر ۶ جلد۔

۶۵۔ **رسائل النور فی شمائل اہل السرور**۔ قلمی بزبان فارسی۔ تصوف کی کتاب ہے۔ از اول و آخر ناقص

۶۶۔ **عین الحیوٰۃ**۔ مطبوعہ قدیم ایران۔ وعظ وتذکیر کے موضوع پر مذہب امامیہ میں بڑے پایہ کی کتاب سمجھی جاتی ہے۔

۶۷۔ **فلاح الکونین**۔ فی احوال الحرمین۔ بزبان اردو۔ مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے کسی متصوف نے لکھی ہے۔ اور جس نے کہ حسب معمول متصوفہ کے رطب و یابس میں تمیز نہیں کی لکھائی چھپائی بھی دیدہ زیب نہیں۔

۶۸۔ **بشارۃ التائبین**۔ اس کا دوسرا نام ہے "مشتے نمونہ از خروارے"۔ مطبوعہ بزبان اردو لکھائی

چھپائی بہت معمولی۔ وعظ اور تصوّف کے موضوع پر لکھی گئی ہے۔ شیخ عبدالقادر جیلانی رح کے اقوال کثرت سے نقل کئے ہیں۔ مصنّف نے اپنی طرف سے کوشش کی ہے۔ کہ غیر مستند باتیں اس میں نہ آنے پائیں۔ اس کتاب کو پڑھنا چاہیں۔ تو پہلے اس کا مقدمہ ضرور پڑھیں (لطف علی حسینی مودودی حیدر آباد دکن)۔

۶۹۔ **تذکرۃ الواصلین**۔ مطبوعہ بزبان اردو جلد ضخیم۔ (مرزا عبدالستار بیگ سہسرامی) بزرگان دین یا بالفاظ دیگر صوفیہ کرام کے حالات لکھے ہیں۔ آغاز کتاب میں سیرۃ النبی صلعم۔ خلفائے راشدین اور ائمہ اہل بیت کے حالات بھی ہیں۔ ہر ایک بزرگ جس کا حال لکھا ہے۔ اس کے اقوال بھی نقل کئے ہیں جس کی بدولت یہ کتاب نہایت مفید تصنیف ہوگئی ہے۔

۷۰۔ **کشف المحجوب**۔ تصوف کی کتاب ہے۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ (علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش جن کا مزار لاہور میں مرجع خاص و عام ہے۔ آپ کی سوانحعمری ایک مستقل کتاب کی صورت میں مکتبہ ہذا میں موجود ہے)۔

۷۱۔ **تصوف اسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالماجد بی۔ اے مصنف فلسفۂ جذبات وغیرہ) قابل قدر تصنیف ہے۔ تصوف کی ایک گونہ علمی تاریخ (لٹریری ہسٹری) ہے۔

۷۲۔ **سیر الملوک**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ اس کا دوسرا نام سیاست نامہ ہے جس میں اس کے مصنف نے جو ایک امیر کبیر ہیں۔ بادشاہوں کو اپنی قیمتی نصائح سے مستفیض کیا ہے۔ (ابو علی حسن بن علی الملقب نظام الملک طوسی۔ عبدالرزاق کانپوری مصنف البرامکہ نے "نظام الملک" کے نام ایک ضخیم جلد میں اس کا محققانہ تذکرہ حیات لکھا ہے جو مکتبہ ہذا میں عدد مسلسل ۵۳۶ اپر موجود ہے)

۷۳۔ **منبہات ابن حجر**۔ ترجمہ انگریزی۔ اصل کتاب ساتھ نہیں چھاپی ہے۔ احوال کتاب کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۴ ج فہرست ہذا۔

۷۴۔ **گنجینۂ معرفت**۔ کیمیائے سعادت کا اردو ترجمہ ہے۔ جو احیاء العلوم کے مضمون کا ایک جلد میں نہایت عمدہ اختصار ہے۔

۷۵۔ **اکسیر ہدایت**۔ یہ بھی کیمیائے سعادت کا اردو ترجمہ ہے جس کی زبان آج کل کے محاورہ کے مطابق نہیں ہے۔

۷۶۔ **تذکرۃ الاولیاء**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اصل کتاب فارسی میں شیخ فریدالدین عطار مصنف منطق الطیر و پند نامہ وغیرہ نے لکھی ہے (جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۰۵۳۔ الف) صوفیہ کرام رح کے حالات زندگی کا لبّ لباب اور ان کے پرازحقیقت کلام اور ملفوظات کا اقتباس ہے۔

۷۷۔ **نعمت عظمیٰ**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ اصل کتاب امام شعرانی رح کی تصنیف ہے۔ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۶۔ مترجم کا نام سید عبدالغنی ہے۔ بزرگان دین کے حالات پر غالباً بہترین کتاب ہے۔

۷۸۔ **کلید مثنوی**۔ مطبوعہ بزبان اردو حصہ اوّل و دوم فقط۔ (مولانا اشرف علی تھانوی مصنفِ تفسیر بیان القرآن وغیرہ کتب عدیدہ) مثنوی مولانا روم کی مختصر اور قابل قدر شرح ہے۔

۷۹۔ **فیہ مافیہ**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ مولانا روم کے ملفوظات کا مجموعہ ہے۔ ساتھ ہی آپ کے سوانح حیات کا کسی قدر مفصل تذکرہ بزبان اردو شامل کیا گیا ہے۔ جو مولانا عبدالماجد نے لکھا ہے۔

۸۰۔ **لسان الغیب**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار جلد۔ دیوان حافظ کی اچھی قابل قدر شرح ہے (میر ولی اللہ وکیل۔ ایبٹ آباد) حالات حافظ شیراز خود شارح نے لکھ کر شامل کئے ہیں۔

۸۱۔ **اللہ والوں کی زندگی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سید وزارت علی) قلیل الحجم ہونے کے باوجود بزرگانِ دین کے اقوال کا نہایت قیمتی مجموعہ ہے۔

۸۲۔ **کتاب المحبتہ والشوق**۔ مطبوعہ بزبان اردو (نواب محسن الملک مصنف تقلید و عمل بالحدیث وغیرہ) امام غزالی رح کی احیاء العلوم کی کتاب المحبتہ والشوق کا ترجمہ ہے تصوف کا مذاق رکھنے والے اصحاب ضرور پڑھیں۔

۸۳۔ **بندگی**۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح کی کتاب "عبودیت" کا اردو ترجمہ ہے۔ شیخ الاسلام کا محققانہ طرز بیان عالم آشکار ہے۔ محتاج بیان نہیں۔

۸۴۔ **اسرار نماز**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ امام غزالی رح کی کتاب احیاء العلوم کی کتاب الصلوٰۃ کا بالاختصار ترجمہ کیا ہے۔ نماز کی روح سے آشنا ہونا چاہیں تو اس قسم کی کتابیں پڑھیں۔

۸۵۔ **اردو ترجمہ مکتوبات امام ربانی**۔ حصہ اوّل مطبوعہ۔ (ناظم مکتبہ ہذا عبدالرحیم عفی اللہ تعالیٰ عنہ وتغمدہ برحمۃ من عندہ) امام ربانی نہایت پابند شرع بزرگ تھے۔ تصوف کے اصولی مسائل میں آپ کا مسلک عام اہل تصوّف سے مختلف ہے۔ اور اس لئے بجا طور پر آپ کو مجدد اور امام کہا گیا

یہ اُن کی مکتوبات کے پہلے چند اوراق کا ترجمہ ہے۔
امام صاحب کی مکتوبات تمام تر تصوف کے حقائق و معارف سے لبریز ہیں۔ ترجمہ کے علاوہ ہر ایک صفحہ کی ذیل میں تشریحی نوٹ دیئے ہیں۔ جو ان کے دقیق مضمون کو واضح کرنے کے لئے از بس ضروری تھے۔ دوسرے لوگوں نے بھی مکتوبات کے ترجمے شائع کئے ہیں۔ لیکن اگر ناظرین اس ترجمہ سے ان کا مقابلہ کرینگے۔ تو انہیں ایک ممتاز فرق نظر آئیگا۔ اس سے زیادہ میں کچھ نہیں کہوں گا۔ مشک آن است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید ساتھ ہی امام صاحب کی سوانح عمری بھی چھپی ہے جو مترجم نے کوشش کرکے عمدہ طریقہ پر لکھی ہے۔

۸۶- شرح اسمائے حسنیٰ۔ قلمی بزبان فارسی ۱۰۰۰ھ ہجری کا لکھا ہوا نسخہ (عیسیٰ بن قاسم شطاری) جس نے یہ کتاب ۹۹۷ھ ہجری میں تصنیف کی۔ تصوف و عرفان کے دقائق بیان کرنے کے علاوہ ہر ایک اسم مقدس کا طریق ذکر و عمل بھی بتایا ہے۔ جو شائقین عملیات کے لئے بالخصوص نہایت دلچسپی کا موجب ہوگا بلکہ اس کو ایک بے بہا چیز تصور کرینگے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۶۱۔

۸۷- رسالہ مقامات تصوف۔ قلمی بزبان فارسی (شاہ ابو سعید مجددیؒ) اس کے ساتھ نقشبندیہ حضرات کا منظوم شجرہ بھی شامل ہے۔ اور جس میں صرف نام نہیں لکھے ہیں بلکہ ہر ایک کا تھوڑا سا حال بھی لکھا ہے مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۵۱۔

۸۸- رسائل شاہ نعمت اللہ ولی۔ مطبوعہ طہران بزبان فارسی (احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۰۴۴) تصوف اور تذکیر و اخلاق پر یہ رسائل مشتمل ہیں۔

۸۹- اسرار العارفین۔ مطبوعہ بزبان پشتو منظوم۔ فقہ و اخلاق پر مشتمل ہے۔ جا بجا آیتیں اور حدیثیں لکھی ہیں۔ امام غزالی رحؒ کی طرف منسوب ہے۔

۹۰- تذکرۃ الغوثیہ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ نام سے تو یہ ظاہر ہے کہ وہ شیخ عبد القادر جیلانی رحؒ کے حالات اور مناقب پر مشتمل ہوگی۔ لیکن درحقیقت وعظ و تذکیر کی کتاب ہے۔

۹۱- شمع ہدایت۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۹۲- ترس نامہ۔ " "

۹۳- فقر نامہ۔ " "

۹۴- تحفہ نصائح مع ترجمہ پشتو۔ ملاحظہ ہو برائے تفصیل عدد مسلسل ۱۸۲۶۔

۹۵- گلستان سعدی مع ترجمہ پشتو۔

۹۶- معراج نامہ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ واعظانہ طور پر معراج کا قصہ لکھا ہے۔

۹۷- قیامت نامہ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۹۸- الف نامہ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ الف سے لیکر ی تک جتنے حروف تہجی ہیں۔ ہر ایک سے ایک قطعہ شعر شروع کیا ہے۔ جس کا مضمون وعظ و تذکیر ہے۔

۹۹- گلزار مدینہ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ نعت کا مجموعہ ہے۔ نعت خواں کے لئے مفید ہوگا۔

۱۰۰- کیمیائے سعادت۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ امام غزالیؒ نے ایک جلیل القدر کتاب لکھی ہے جس کا نام کیمیائے سعادت ہے۔ لیکن یہ کیمیائے سعادت نہ تو اس کا ترجمہ ہے اور نہ ہی مستقلاً اس پایہ کی تصنیف ہے چند ایک وعظ و تذکیر کی باتیں ادھر اُدھر سے جمع کردی ہیں اور بس۔

۱۰۱- منبہات ابن حجر مع ترجمہ افغانی۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۸۴ ج فہرست ہذا۔

۱۰۲- درۃ الناصحین مع ترجمہ افغانی۔ واعظانہ ڈھنگ پر لکھی ہے۔

۱۰۳- دُرِّ مجالس۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ وعظ و تذکیر کے مضمون پر مشتمل ہے اور اپنے موضوع پر فی الجملہ قابل قدر ہے خصوصاً جس طبقہ کے لئے یہ لکھی گئی ہے۔

۱۰۴- رہنمائے ابرار۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (حاجی عبد الغفور کلکتہ) تصوف کی کتاب ہے۔ پابندی شریعت کی جھلک اس میں نمایاں ہے۔ حضرت مجدد شیخ احمد سرہندیؒ کے اقوال اکثر نقل کئے ہیں

۱۰۵- رسالۃ الامام مالک۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ یہ وہ طویل مکتوب ہے۔ جو امام اہل مدینہ حضرت مالک بن انس رحؒ نے مشہور و معروف خلیفہ عباسی ہارون الرشید کو لکھا تھا اور جس میں چن چن کر نصیحتیں لکھی ہیں۔ ہارون الرشید کے پاس جب یہ مکتوب پہنچا تو اس نے اس کو آب زر سے لکھوا کر خزانہ شاہی میں محفوظ کر دینے کا حکم دیا۔

۱۰۶- کلمات الامام علیؓ۔ خلیفہ چہارم سیدنا علی رضؓ کے ملفوظات عالیہ کا مجموعہ ہے اس کے شروع میں مصر کے فاضل اجل مفتی محمد عبدہ مرحوم کے قلم سے نکلا ہوا آپ کا مختصر تذکرہ حیات ہے ذیل میں جابجا آپ کے اقوال شریفہ کا حل بھی لکھا ہے۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔

۱۰۰۔ **بدایۃ الہدایۃ**۔ امام غزالیؒ نے احیاء العلوم اور کیمیائے سعادت کا مضمون خلاصہ کے طور پر اس رسالہ میں لکھا ہے۔ دریا در کوزہ کا مصداق ہے۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔

128

فہرست کتب اخلاق موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت ح

۱۔ **سبیل السعادۃ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (الشیخ یوسف دجوی یکے از علمائے ازہر شریف) اخلاق شرعیہ پر فلسفیانہ بحث کی ہے۔ اور تمدن جدید کی پیدا کردہ اخلاقی ذہنیت کا اس سے موازنہ کیا ہے۔

۲۔ **کتاب الذریعہ الیٰ احکام الشریعہ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (علامہ راغب اصفہانی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۷۲ا) اخلاق عالیہ کا اس میں بیان ہے اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف ہے

۳۔ **اخلاق ناصری**۔ مطبوعہ بزبان فارسی (محقق نصیر الدین طوسی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۴)

۴۔ **اخلاق ضیائی**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۲۶۲۱۔

۵۔ **جامع الآداب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ناظم مکتبہ ہٰذا بندہ عبد الرحیم عفی اللہ تعالیٰ عنہ) ایک عربی کتاب مصر آداب الفتیٰ سے ترجمہ کی گئی لیکن اگر اس بات کا علم نہ ہو کہ یہ ترجمہ ہے تو بمشکل اس پر یہ شبہ ہو سکتا ہے۔ آداب اسلامیہ اور قیمتی نصائح پر مشتمل ہے خصوصیت سے نوجوان طلباء کے اصلاح اخلاق و آداب کیلئے لکھی گئی ہے۔

۶۔ **علاج القلب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (حاجی حسنداللہ کاکاخیل) نہایت اختصار کے ساتھ اخلاق رذیلہ کا علاج بتایا ہے۔

۷۔ **حکمت عملی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر سجاد مرزا) اخلاق کے موضوع پر کسی قدر تفصیل کے ساتھ لکھا ہے قابل قدر تصنیف ہے۔

۸۔ **اساس الاخلاق**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مرزا سلطان احمد) اخلاق پر کافی بسط اور تفصیل کے ساتھ فلسفیانہ بحثیں لکھی ہیں۔

۹۔ **حرز اطفال**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (بشیر الدین خان دہلوی خلف ڈپٹی نذیر احمد خان مرحوم۔ مصنف کتب عدیدہ متعلق اخلاق و آداب) نوخیز طلباء کے افادہ کے لئے لکھی ہے۔

۱۰۔ **درس حیات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (محمد اکبر مرادآبادی) اخلاقی مضامین کا قابل قدر مجموعہ ہے

۱۱۔ **التربیۃ الاستقلالیہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ جدید نظریہ کے مطابق تربیت اولاد کا طریقہ بتایا ہے پہلے پہل یہ کتاب فرانسیسی میں لکھی گئی جس کا عربی میں ترجمہ ہوا۔ عربی سے عبد السلام ندوی نے اردو میں ترجمہ کیا

۱۲۔ تاریخِ حرّیتِ اسلام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (محمد دین فوق ایڈیٹر اخبار کشمیری۔ لاہور) عہد رسالت
سے لیکر شاہانِ مغلیہ کے عہد تک کے وہ واقعات جمع کئے ہیں جن میں حق گوئی کا مظاہرہ کیا گیا۔
یا بالفاظِ دیگر اخلاقی جرأت کا اظہار کیا گیا۔

۱۳۔ اخلاق جلالی۔ مطبوعہ بزبان فارسی متعدد نسخے۔ احوال کتاب و مصنّف کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۰۹ الف

۱۴۔ گلستان ترجمہ پشتو۔ (عبدالقادر خان خٹک مشہور ملک الشعرا قوم افغان خوشحال خان خٹک
کا فرزند گرامی ہے۔ خوشحال خان کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۹۸۷) مترجم کا کمال یہ ہے کہ فارسی نثر
کا ترجمہ پشتو نثر میں اور فارسی یا عربی نظم کا ترجمہ پشتو نظم میں کیا ہے قلمی نسخہ نوشتہ ۱۱۲۶ھ ہجری
بخط نستعلیق۔ بالفاظ دیگر سنِ تالیف کے صرف دو سال بعد یہ نسخہ لکھا گیا۔

۱۵۔ دانائی کا سبق۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ چھوٹا سا رسالہ ہے جو اس پشتو ضرب المثل کا مصداق ہے
کہ سړی وی په ده خو په نول پوهږده مبتدی طالب علموں کیلئے اس کا پڑھنا نہایت مفید ہوگا۔

۱۶۔ ضبطِ نفس اور نفس پرستی۔ اصل کتاب مہاتما گاندھی نے انگریزی میں لکھی تھی ڈاکٹر عابد حسین نے
اس کا اردو میں ترجمہ کیا جس کو مطبع جامعہ ملیہ نے شائع کیا۔

۱۷۔ قابوس نامہ۔ مطبوعہ طہران بزبان فارسی (امیر عنصر المعالی کیکاؤس ابن اسکندر ابن قابوس بن
وشمگیر) مصنف نے یہ کتاب اپنے بیٹے کے لئے ہدایت نامہ کے طور پر ۴۷۵ھ ہجری میں تالیف کی

۱۸۔ موعظہ حسنہ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ڈپٹی نذیر احمد خان دہلوی مترجم قرآن شریف و مصنفِ
الحقوق والفرائض نے جو نصیحت آمیز خطوط اپنے بیٹے کو لکھے ہیں یہ ان کا مجموعہ ہے۔

۱۹۔ عصائے پیری۔ مطبوعہ بزبان اردو (بشیر الدین احمد خان دہلوی) بوڑھوں کیلئے پند نامہ ہے

۲۰۔ نشاط عمر۔ مطبوعہ بزبان اردو (بشیر الدین احمد خان دہلوی) اس میں نوجوانوں کو مخاطب کیا ہے۔

۲۱۔ شمع ہدایت۔ مطبوعہ بزبان اردو (بشیر الدین احمد خان دہلوی) اخلاقی مضامین کا قابل قدر مجموعہ ہے

۲۲۔ لختِ جگر۔ مطبوعہ اردو مشتمل بر دو حصے (بشیر الدین احمد خان دہلوی) لڑکیوں کی تعلیم کیلئے لکھا ہے۔

۲۳۔ اصلاح معیشت۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (بشیر الدین احمد خان دہلوی) ایک قصہ کے ضمن میں بتایا ہے
کہ عورتیں ہی مردوں کے سنوارنے یا بگاڑنے کا موجب ہوتی ہیں۔

۲۴۔ اندرز نامہ اسدی طوسی۔ مطبوعہ طہران بزبان فارسی۔ رشید یاسمی نے گرشاسپ نامہ سے

اخذ کر کے یہ کتاب لکھی ہے۔

۲۵۔ اوصاف الاشراف۔ بزبان فارسی۔ مطبوعہ عکسی (ایک خوشخط قلمی نسخے کا عکس لیکر چھاپا ہے)
جدول طلائی۔ (محقق نصیر الدین طوسی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۴۷) اخلاق پر لکھی ہے۔
اور اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف سمجھی گئی ہے۔

۲۶۔ اخلاق ناصری۔ ترجمہ اردو مطبوعہ۔

۲۷۔ گلدستۂ منافع۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (نواب صدر الدین خان۔ ریاست بڑودہ) مبتدی طالب
علموں کے لئے نہایت مفید ہے۔ چھوٹا سا رسالہ ہے۔ لیکن نہ ہر چہ بقامت کہتر بقیمت بہتر؟

۲۸۔ ناصح مشفق۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ پوری ایک سو قیمتی نصیحتیں لکھی ہیں۔ چھوٹا سا رسالہ ہے۔

۲۹۔ حقوق مسلم و اخلاق النبی صلعم۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالرحمٰن دہلوی) احادیث کا انتخاب ہے۔
اصل حدیثیں لکھ کر اردو میں ترجمہ کیا ہے۔

۳۰۔ اخلاق مسلم۔ مطبوعہ بزبان اردو (ایضاً عبدالرحمٰن دہلوی) شرح بالا کے مطابق لکھا ہے۔

۳۱۔ تحصیل علم و تکمیل اخلاق۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ چھوٹا سا رسالہ ہے۔ مضمون اس کے نام
سے ظاہر ہے۔

۳۲۔ تاریخ اخلاقیات۔ بزبان اردو مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (آر۔ اے۔ پی روجرس مولوی
احسان احمد بی۔ اے۔)۔

۳۳۔ اخلاقیات۔ بزبان اردو مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ رجان ڈیوی و جمیس ایچ ٹفٹس مولوی عبدالباری ندوی

۳۴۔ علم اخلاق۔ برائے بی اے۔ بزبان اردو مطبوعہ جامعہ عثمانیہ رجان۔ ایس میکنزی مولوی عبدالباری ندوی)

۳۵۔ تاریخ اخلاق یورپ۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصے۔ (عبدالماجد بی اے مصنف فلسفہ
جذبات وغیرہ) معاشرت و تمدن اور مذہب و اخلاق کے باہمی تعلقات پر تاریخ یورپ قدیم
کی روشنی میں بحث کی ہے۔

۳۶۔ عنوان النصائح۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ (میاں عنوان الدین کاکا خیل) اخلاق محسنی کا شستہ
پشتو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۰۷۶۔

۳۷۔ توبۃ النصوح۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ (میاں محمد یوسف کاکا خیل) نذیر احمد خان کی توبۃ النصوح

کو جو ایک اخلاقی اصلاحی داستان ہے۔ ایسی خوبی کے ساتھ پشتو کا لباس پہنایا ہے۔ کہ
ترجمہ نہیں بلکہ اصلی تصنیف معلوم ہوتی ہے۔ زبان شستہ اور فصیح ہے۔ پشتو نثر نویسی کا بہترین
نمونہ ہے۔ اور اگرچہ آج کل افغانوں میں بعض اچھے نثر نویس پیدا ہو گئے ہیں لیکن الفضل للمتقدم
کا مقولہ فراموش نہ کیجیے گا۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۰۷۷۔

۳۸ - **پنج گنج فارسی مع ترجمہ پشتو**۔ پنج گنج دیسی مکاتب میں مروج ہے۔ فارسی زبان کا ابتدائی نصاب ہے۔ اس کا اکثر حصہ اخلاقی ہے۔

۳۹ - **تہذیب الاخلاق** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (علامہ ابن مسکویہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۴۶) فلسفہ اخلاق پر مختصر لیکن فاضلانہ تصنیف ہے مصنف کا نام ہی اس کی کافی ضمانت ہے۔

۴۰ - **تعلیم المتعلمین** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (الزرنوجی تلمیذ صاحب الہدایۃ) تعلیم و تعلم کے آداب پر لکھی ہے۔ جامع ازہر کے ایک فاضل عبدالعزیز قصتر نے اس کی تصحیح کی اور اس کا حل لکھا۔

۴۱ - **رہنمائے سعادت** ۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی۔

۴۲ - **ارمغان عرب** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایم اسلم نے دلکش اور دلچسپ پیرائے میں بچوں کے لئے چند اخلاقی کہانیوں کا ایک سلسلہ لکھا ہے جس کی یہ ایک کڑی ہے۔ اس کی باقی کڑیاں جو کتب خانہ ہذا میں موجود ہیں۔ امانت۔ انتقام۔ پیمان وفا۔ غزال۔ نور ہدایت۔

۴۳ - **سر سید کے اخلاقی مضامین** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ چھوٹا سا مجموعہ ہے۔

فہرست کتب اسلامیات (عام مذہبی مضامین پر لکھی ہوئی کتابیں) موجودہ در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور
علامت خ

۱ - **مفتاح دار السعادۃ** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ (علامہ ابن القیم رح جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲) قدرت قاہرہ باری تعالیٰ کے دقائق اور بعض مظاہر حکمت بالغہ و نیز دیگر مسائل متفرقہ اسلامیہ پر مشتمل ہے حسب معمول ہر ایک موضوع پر طویل الذیل بحثیں لکھی ہیں۔

۲ - **اقتضاء الصراط المستقیم** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ (شیخ الاسلام ابن تیمیہ رح جس کے لئے ملاحظہ ہو۔ عدد مسلسل ۱۶۵ الف) غیر مسلم اقوام کے تیوہاروں میں شامل ہونے کے موضوع پر نہایت بسط کے ساتھ لکھا ہے جس کے ضمن میں مختلف اسلامی مسائل پر روشنی ڈالی ہے۔

۳ - **الہلال والصلیب** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (خلیل خالد آفندی) احوال کتاب کے لئے اصل نمبر ملاحظہ ہو یعنی عدد مسلسل ۲۵۱۴ جس پر کہ یہ درج ہے۔

۴ - **کتاب الروح** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (علامہ ابن القیم رح جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲) روح کے متعلق احادیث و آثار اور اقوال سلف کا ذخیرہ ہے۔

۵ - **کتاب الشفاء ۔ بتعریف حقوق المصطفیٰ** ۔ (قاضی عیاض مالکی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۱۴) قلمی نسخہ جلی قلم ۔ سیاہی غیر مطوس ۔ تقطیع کلاں نوشتہ ۱۲۷۰ھ ہجری۔

۶ - **تمدن الاسلام ۔ فی بیان فلسفۃ الاحکام** ۔ مطبوعہ طہران بزبان فارسی۔ (آقائے شیخ قاسم) میں نے جستہ جستہ اس کتاب کو پڑھا اور بعض مقامات کا بہ غور و امعان مطالعہ کیا لیکن نہ تو وہ اسم بامسمے معلوم ہوتی۔ اور نہ ہی اس کے مضامین اس کی فہرست کے مطابق ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اسلامی حقائق و معارف کو بدلائل عقلیہ ثابت کرنے کے لئے لکھی گئی ہے واللہ اعلم

۷ - **تجدد و تلیت** ۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی (علامہ ابو الحسن) تہذیب قدیم و جدید کا موازنہ کیا ہے

۸ - **تحریر العقلا** ۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی ۔ ہادی نجم الدین) "تقاضائے عقل آزادانہ تجسس و تحقیق ہے نہ کہ جمود و تقلید"۔ یہ کتاب اسی موضوع پر لکھی ہے۔

۹ - **رہبر خرد** ۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی۔ اس کا دوسرا نام ہے "جمود مجتہد" جس سے اس کا مضمون مترشح ہو رہا ہے۔

۱۰۔ **مفتاح الحقیقۃ**۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی۔ (علی بن محمد)۔

۱۱۔ **علم اور اسلام**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو۔ فرانس کے مشہور فلسفی ارنسٹ رینان کے ایک لکچر کا ترجمہ ہے۔

۱۲۔ **مقاصد الاسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر ۱۱ حصہ۔ (مولانا محمد انوار اللہ خان معین المہام امور مذہبی سرکار عالیہ حیدر آباد دکن) اکثر مضامین اس کے محققانہ ہیں اور ایسے طریق پر لکھے گئے ہیں کہ دیگر مذاہب مروجہ کے مقابلہ میں اسلام کی خوبیاں ذہن نشین ہوں مشمولہ عدد مسلسل ۴۰۲۔

۱۳۔ **دلائل فضائل الاسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ پرانی تصنیف ہے کوشش کی گئی ہے کہ اسلام کی خوبیاں ظاہر کی جائیں مشمولہ عدد مسلسل ۸۷۵۔

۱۴۔ **اصلاح الرسوم**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولانا اشرف علی تھانوی مصنف بیان القرآن و دیگر کتب عدیدہ) جتنی خلاف شرع تباہ کن رسمیں ہندوستان کے مسلمانوں میں رائج ہیں مصنف علام نے شرعی طور پر ان کی قباحتیں بیان کی ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۸۸۷ الف۔

۱۵۔ **تہذیب الاخلاق سر سید**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر سہ جلد۔ مذہبی مسائل اور مروجہ عقائد پر آزادانہ اظہار خیالات کیا ہے تفصیل کے لئے اصل نمبر یعنی عدد مسلسل ۱۷۷۸۔ ملاحظہ ہو۔

۱۶۔ **اپالوجی فار محمد اینڈ قرآن**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی } ہر دو اس وقت نایاب ہیں تفصیل
۱۷۔ **مؤید الاسلام** ۔ مطبوعہ۔ یہ اوّل الذکر کا اردو ترجمہ ہے } کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۹۲۸۔

۱۸۔ **مجموعہ رسائل اسرار حج**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی عبد الوہاب دہلوی تاجر مکہ معظمہ) حج کے ارکان و اعمال کی تفصیل لکھی ہے اور ہر ایک کی معقولیت پر بحث کی ہے اور جملہ مناسک حج کے مبنی بر حکمت ہونے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔

۱۹۔ **مذہب و تلوار** } ہر دو مطبوعہ بزبان اردو۔ (اکبر شاہ خان نجیب آبادی) مضمون نام سے ظاہر ہے
۲۰۔ **سپاہیانہ زندگی** } پڑھنے کے قابل کتابیں ہیں۔ اکبر شاہ خان ایک اچھا لکھنے والا ہے اور اس کی اکثر کتابیں اس قابل ہیں کہ ان کو پڑھا جائے۔

۲۱۔ **اسلام آن دی کراس روڈز**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ (محمد اسد آسٹروی نو مسلم۔ مترجم صحیح بخاری بزبان انگریزی و ایڈیٹر اسلامک کلچر حیدر آباد دکن) نئے تعلیم یافتہ طبقے کو مخاطب کر کے اسلامی تہذیب کی خوبیوں کے متعلق چند کھری کھری باتیں سنائی ہیں۔ عالمانہ مضمون ہے شستہ اور مؤثر زبان میں لکھی گئی ہے۔

۲۲۔ **مافی الاسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ (مولانا اصغر علی روحی سابق پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور) اسلامی عقائد اور احکام کو معقولیت کے لباس میں پیش کرنے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔

۲۳۔ **مجموعہ لکچر ہائے شش گانہ**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ علامہ اقبال مرحوم نے ان لکچروں میں اسلام کا صحیح تخیل دنیا کے سامنے پیش کرنے پر طبع آزمائی کی ہے۔

۲۴۔ **لبشرے**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید سلیمان ندوی ناظم دار المصنفین) عیسائی مبلغین اور یوروپین مستشرقین اسلام پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ اس نے خدا کا جو تخیل پیش کیا ہے۔ وہ ایک جبار اور قاہر شہنشاہ کا ہے رحیم و کریم خدا کا نہیں اس چھوٹے سے رسالے میں مصنف علام نے اس غلط فہمی کا ازالہ کرنے کی کوشش کی ہے

۲۵۔ **اسلامی خلافت کا کارنامہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (حاجی محمد موسے خان رئیس دتاولی) اسلام سے پہلے دنیا بھر کے مختلف ممالک کی مذہبی اور اخلاقی حالت کا مفصل خاکہ پیش کیا ہے جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ اسلام نے کہاں تک ان حالات میں انقلاب پیدا کیا۔

۲۶۔ **محکمات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولانا عبد اللہ العمادی) قرآن مجید کے بعض حقائق پر روشنی ڈالی ہے۔ اور عام پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا ہے زیادہ تر سورۂ رحمان کی تفسیر ہے عالمانہ انداز پر لکھی ہے۔ اور مآخذ کی عبارتیں نقل کی ہے۔

۲۷۔ **ابطال غلامی**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سر سید احمد خان بانیٔ مدرسۃ العلوم علیگڈھ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲) غلامی کی بابت جو اعتراضات اسلام پر وارد ہوتے ہیں ان کا شافی جواب ہے ہر ایک پہلو سے مسئلہ زیر بحث پر روشنی ڈالی ہے۔

۲۸۔ **المدنیۃ والاسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو (علامہ فرید وجدی مصنف دائرۃ المعارف القرن العشرین کی عربی زبان میں لکھی ہوئی اسی نام کی ایک کتاب کا ترجمہ ہے جس میں اس بات کو بدلیل ثابت کیا ہے کہ اسلام نے تمدن کی ترقی میں مدد دی ہے۔

۲۹۔ المرأۃ المسلمہ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ یہ بھی علامہ فرید وجدی کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ عورتوں کی آزادی اور پردہ کے موضوع پر غالباً اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔

۳۰۔ اعظم الکلام۔ فی ارتقار الاسلام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی چراغ علی خان مصنف تحقیق الجہاد وغیرہ) "اسلام ترقی کا مانع نہیں بلکہ اس کا معاون ہے" یہ کتاب اسی موضوع پر لکھی گئی ہے۔

۳۱۔ حقائق الاسلام۔ مطبوعہ بھوپال بزبان اردو۔ اسلام کی حقانیت کے دلائل بتائے ہیں، اور اسلامی تعلیمات کو اصلی رنگ میں پیش کیا ہے۔

۳۲۔ اشاعت اسلام۔ مطبوعہ وکیل ایجنسی امرتسر۔ بزبان اردو۔ اس میں یہ بات ثابت کی ہے کہ اسلام کی اشاعت اس کی خوبیوں کی وجہ سے ہوئی ہے۔ "تلوار کے ذریعہ نہیں ہوئی قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔

۳۳۔ دعوت اسلام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ پروفیسر آرنلڈ کی انگریزی کتاب پریچنگ آف اسلام کا اردو ترجمہ ہے۔ اس کا بھی تقریباً وہی مضمون ہے جو "اشاعت اسلام" کا ہے۔ ضخیم جلد میں قیمتی معلومات کا ذخیرہ ہے۔

۳۴۔ تہذیب الاسلام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی مظہر الحق) اسلام کونسی خوبیاں اور برکتیں ساتھ لایا؟ اس چھوٹے سے رسالہ میں اسی کا جواب لکھا ہے۔

۳۵۔ تحقیق الملۃ۔ علیٰ ان الاسلام دین الفطرۃ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ جیسے کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس میں یہ ثابت کیا ہے۔ کہ اسلام فطرت سلیمہ کے عین مطابق ہے۔

۳۶۔ سپرٹ آف اسلام۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (سید امیر علی مصنف تاریخ اسلام) معقول پسند انسان کو اسلام کی خوبیوں کا گرویدہ بنانے کے لئے اس میں کافی مصالحہ موجود ہے۔

۳۷۔ مستقبل اسلام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک انگریزی کتاب فیوچر آف اسلام کا ترجمہ ہے۔

۳۸۔ تذکرہ علامہ مشرقی۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (عنایت اللہ خان سابق وائس پرنسپل اسلامیہ کالج پشاور المعروف علامہ مشرقی بانی تحریک خاکساران) اسلامی تعلیم کو بالکل ایک نئے پیرایہ میں پیش کیا ہے بہت سی اچھی باتیں لکھی ہیں، جو قابل قدر ہیں۔ تاہم بعض مقامات پر ضرورت سے زیادہ آزادی استعمال کی ہے جو قابل اعتراض ہے۔ یا کم از کم قابل اعتراض ہو سکتی ہے کتاب اردو میں لکھی گئی ہے لیکن اس کے

ابتداء میں ایک طویل مقدمہ عربی زبان میں لکھا ہے جس پر اس کے مصنف کو ناز ہے۔ لیکن سید سلیمان ندوی ناظم دار المصنفین نے اس کی تنقید لکھ کر عربیت کے لحاظ سے اس کی بے شمار ادبی غلطیاں نکالی ہیں۔ نیاز مند ناظم مکتبہ کی التماس ناظرین سے یہ ہے کہ خذ ما صفا ودع ما کدر۔

۳۹۔ معارج الدین۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر نواب علی مصنف تذکرۃ المصطفےٰ وغیرہ) سائنس (علوم جدیدہ) کی تحقیقات اور اسلامی عقائد کی تطبیق پر مختصر تصنیف ہے۔

۴۰۔ اسرار شریعت۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر سہ حصہ (مولوی فضل خان ساکن چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی۔ جو پہلے احمدی تھا۔ بعد میں اپنے آپ کو نبی ملہم کہنے لگا) قابل قدر کوشش کی ہے۔ اور مصنف کی محنت اور کاوش قابل داد ہے۔ ہر ایک شرعی حکم کی عقلی خوبیاں اور محسوس فائدے بتائے ہیں۔ احمدیت کا رنگ بعض جگہوں پر ضرورت سے زیادہ نمایاں ہو گیا ہے۔ ممکن ہے۔ بعض اصحاب اس کتاب کے مصنف کے احمدی ہونے کی وجہ سے یا اس کے کلام میں بعض اوقات احمدیت کا رنگ نمایاں ہو جانے کی وجہ سے اس کے پڑھنے سے احتراز کریں، تاہم میں ناظرین سے التماس کروں گا۔ کہ وہ اس آیت کریمہ کو پیش نظر رکھیں۔ فبشر عبادی الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ اولٰئک الذین ھداھم اللہ واولٰئک ھم اولوا الالباب۔ (سورۂ زمر رکوع ۲)۔ "میرے ان بندوں کو بشارت دو جو کسی بات کو غور سے سنتے ہیں اور پھر بہترین بات کا اتباع کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں۔ جن کو اللہ تعالےٰ نے ہدایت بخشی اور یہی لوگ خالص (اور بے لوث) سمجھ کے مالک ہیں" خلیفہ چہارم حضرت علیؓ نے اس کی لطیف تشریح فرمائی ہے انظر الی ما قال ولا تنظر الیٰ من قال۔ یہ دیکھو کہ کیا کہا اس بات پر نظر مت ڈالو کہ کہنے والا کون ہے۔

۴۱۔ نماز روزہ حج زکوٰۃ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی مصطفےٰ خان پیش امام مسجد ووکنگ لنڈن)۔ ارکان اسلام کی فلاسفی بتانے کے لئے یہ رسالے لکھے ہیں۔

۴۲۔ براہین نیرہ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (خواجہ کمال الدین مبلغ اسلام جس نے اسلامی مواضیع پر متعدد کتابیں لکھی ہیں) اس کتاب کا مضمون ہے "زندہ زبان۔ زندہ نبی۔ اور زندہ الہام" اس بات سے قطع نظر کرکے کہ وہ مرزا صاحب قادیان کے مرید ہیں جس کو اہل سنت غلطی پر سمجھتے ہیں اور یہ ان کو مجدد مانتے ہیں۔ نیز بعض خیالات میں ان کو عام مسلمانوں سے اختلاف ہے۔ اگر اس بات

کو نظر انداز کر دیا جائے۔ تو میں یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ خواجہ صاحب کی ہر ایک تصنیف قابل قدر ہے۔ اور ان کی ہر ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہے۔

۴۳۔ **خطبات غربیہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (خواجہ کمال الدین مذکور) یورپ میں تبلیغ اسلام کے سلسلے میں خواجہ صاحب نے جو لکچر دیئے۔ یہ ان کا اردو ترجمہ ہے۔

۴۴۔ **رازِ حیات یا انجیل عمل**
۴۵۔ **مکالمات ملیہ**
۴۶۔ **سلک مروارید**
۴۷۔ **توحید فی الاسلام**
۴۸۔ **ضرورت الہام**
۴۹۔ **اسلام میں کوئی فرقہ نہیں**

جملہ مطبوعہ بزبان اردو۔ یہ سب خواجہ صاحب (خواجہ کمال الدین) کی تصنیفات ہیں۔ چھوٹی چھوٹی کتابیں ہیں لیکن سب کی سب نہایت مفید اسلامی معلومات پر مشتمل ہیں اور پڑھنے کے قابل ہیں۔

۵۰۔ **براہین احمدیہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مرزا غلام احمد قادیانی) اسلام کو سچا اور آسمانی مذہب ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ دعوئے نبوت سے پہلے کی تصنیف ہے پہلے پہل جب یہ لکھی گئی تھی تو اس کا بڑا چرچا ہوا تھا اور بہت مقبول ہوئی تھی۔

۵۱۔ **تدبیر**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (خواجہ الطاف حسین حالی) مسئلہ تقدیر کو غلط سمجھ لینے کا نتیجہ یہ ہوا ہے۔ کہ اکثر مسلمان تقدیر کا بہانہ کرکے ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ چھوٹا سا رسالہ اسی غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے لکھا ہے۔

۵۲۔ **الدین یسر**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ایضاً حالی مرحوم) بعض فقہا کے تشدد پسند رویہ نے اسلام کو اغیار کی نظروں میں ڈراؤنا مذہب بنا رکھا ہے۔ یہ رسالہ اس غلط فہمی کا ازالہ ہے۔

۵۳۔ **فطرت اور اس کا قانون**۔ مطبوعہ بزبان اردو (نواب محسن الملک) یہ ایک چھوٹا سا رسالہ ہے اور جیسے کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں "قانون قدرت" کی تشریح کی ہے۔

۵۴۔ **روح کی بیداری**۔ مطبوعہ وکیل ایجنسی امرت سر۔ بزبان اردو۔ ایک مسلمان فیلسوف نے حی بن یقظان کے نام سے انسان کو روحانی زندگی کی طرف متوجہ کرنے کے لئے عربی زبان میں ایک رسالہ لکھا تھا۔ جو بے حد پسند کیا گیا۔ یہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔ چونکہ یہ رسالہ ایک افسانہ کی شکل میں لکھا گیا ہے

اس لئے وہ اور دلچسپ ہو گیا ہے۔

(الف) ۵۵۔ **معرکۂ مذہب و سائنس**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ڈاکٹر ڈریپر کی مشہور معرکۃ الآرا تصنیف کا مولوی ظفر علی خان نے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔

(ب) ۵۵۔ **دین و دانش**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر محمود علی کپورتھلہ) مذہب اور سائنس کی تطبیق پر جلیل القدر تصنیف ہے کسی خاص کتاب کا ترجمہ نہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ "معرکۂ مذہب و سائنس" کے مقابلہ میں زیادہ مدلل ہے۔

۵۶۔ **الاسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (محمد احسان اللہ عباسی مصنف تاریخ اسلام وغیرہ) اسلام کے مختلف مسائل پر محققانہ اور آزادانہ بحثیں لکھی ہیں۔ بحیثیت مجموعی قابل قدر ہے۔

۵۷۔ **فطرۃ الاسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (حسن علی خان ریاست بھوپال) اپنے موضوع پر قابل قدر کتاب ہے۔ اسلام کی خوبیاں ظاہر کی ہیں۔ اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ فطرت کے عین مطابق ہے۔ ایک بڑی حد تک سرسید کے خیالات کا آئینہ ہے۔

۵۸۔ **النظر فی بعض مسائل الامام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اس میں سرسید نے امام غزالی رح کے بعض مسائل پر تنقید کی ہے۔

۵۹۔ **اسباب تنزل**۔ (عبدالرحمن دہلوی) مسلمانوں کے تنزل و انحطاط کو ان کی مذہبی اور اخلاقی پستی کا نتیجہ ٹھیرا کر احادیث نبویہ کا اقتباس دیا ہے۔ حدیثیں نقل کی ہیں اور ان کا ترجمہ لکھا ہے۔

۶۰۔ **مجموعہ رسائل شبلی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مولانا شبلی مرحوم (مصنف سیرۃ النبی صلعم الفاروق المامون۔ سیرۃ النعمان وغیرہ) نے بعض ایسے مسائل پر کسی قدر بسط کے ساتھ لکھا ہے جن کے متعلق عیسائی مسلمانوں پر اعتراض کرتے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے اسلام کی پاکیزہ تعلیم کو مورد الزام ٹھیراتے ہیں مثلاً جزیہ وغیرہ۔ آپ کی تحریر ہمیشہ محققانہ انداز پر ہوتی ہے مندرجہ عدد مسلسل ۸۱ ۱۹۔

۶۱۔ **معلومات نماز**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (حافظ خلیل احمد پروفیسر جمالیہ کالج مدراس) نماز کی خوبیوں اور اس کے احکام کے متعلق تفصیل سے لکھا ہے۔ اپنے موضوع پر قابل قدر چیز ہے۔

۶۲۔ **ائمۂ اسلام**۔ امام ابن تیمیہ کی ایک کتاب "رفع الملام عن الائمۃ الاعلام" کا اردو ترجمہ ہے۔ (المترجم ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین) اس میں یہ ثابت کیا ہے کہ جملہ ائمہ مجتہدین نے

نے حق کا اتباع کرنے میں کوئی دقیقہ اپنی کوشش کا فروگذاشت نہیں کیا ہے اور ان کی اجتہادی غلطیاں قابل عفو ہیں۔ وجوہ اختلاف کو محققانہ طرز پر بیان کیا ہے۔ اس فرقہ آرائی کے عہد میں اس کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

۶۳۔ **صداقت رسول**۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کی معرکۃ الآرا تصنیف الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح کے بعض اوراق کا اردو ترجمہ ہے۔ ملیح آبادی نے شائع کیا۔ اصل کتاب ایک ضخیم جلد میں مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۶۴۔ **مسئلہ تقدیر اور قرآنی تعلیمات**۔ پروفیسر یوسف سلیم چشتی کا فاضلانہ مضمون ہے۔ مضمون کا موضوع نام سے ظاہر ہے۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۶۵ **کتاب الدین والاسلام**۔ مطبوعۂ صیدا (شام) بزبان عربی مشتمل بر دو جلد۔ زمانۂ حال کے ایک شیعہ فاضل محمد الحسین آل کاشف الغطاء النجفی نے اسلام اور قرآن کی حقانیت کو بدلائل ثابت کرنے کے لئے لکھی ہے۔ زیادہ تر روئے خطاب عیسائیوں کی طرف ہے طرز بیان ایک عالی منش اور کریم النفس مصنف کا سا ہے۔ فصیح و بلیغ عربی میں لکھی گئی ہے البتہ عبارت میں طول اور لفاظی بہت زیادہ ہے۔ مصنف کا فوٹو اور اس کے دستخط کا عکس پہلے صفحہ پر ثبت ہے۔

۶۶۔ **اے شارٹ ہسٹری آف ریلیجنز**۔ مطبوعہ ۱۹۳۳ء بزبان انگریزی (ای۔ ای کیلیٹ)

۶۷۔ **دی سوشل لاز آف دی قرآن**۔ مطبوعہ ۱۹۲۵ء بزبان انگریزی (رابرٹ رابرٹس) اس میں اسلامی اصول معاشرت کا یہودیوں اور دیگر اقوام و ملل کے قوانین معاشرت کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔

۶۸۔ **محمد اینڈ محمد نزم**۔ مطبوعہ ۱۸۷۶ء بزبان انگریزی۔ یہ اُن لکچروں کا مجموعہ ہے جو آر۔ بوسورتھ سمتھ نے رائل انسٹیٹیوشن آف گریٹ برٹین کے سامنے فروری اور مارچ ۱۸۷۴ء میں دیئے۔

۶۹۔ **ریلیجن آف اسلام**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی جلد ضخیم۔ (مولوی محمد علی احمدی شارح و مترجم قرآن بزبان انگریزی) نہایت قابلیت کے ساتھ اسلامی تعلیمات پر تبصرہ کیا ہے۔ اور ان تعلیمات کی خوبیاں بتائی ہیں۔ جلیل القدر تصنیف ہے۔

۷۰۔ **ڈاکٹرنز آف بابی موومنٹ**۔ (مولوی محمد علی مذکور) انگریزی زبان میں ایران کی بابی

تحریک کی تاریخ لکھی ہے۔ اور اس جدید مذہب کے اصول بیان کئے ہیں اپنے موضوع پر مفصل ہے۔

۷۱۔ **ٹیچنگ آف اسلام**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (مرزا غلام احمد قادیانی) ارکان اسلام کی خوبیاں اور ان کا فلسفہ بیان کیا ہے۔ اپنے موضوع پر قابل قدر چیز ہے۔ اولاً ملاحظہ ہو نیاز مند ناظم کتبہ ہذا کا نوٹ متعلق کتاب اسرار شریعت (مندرجہ شمارہ ۴۰ خ فہرست ہذا) ثانیاً اس میں مصنف کے نوآوردہ مذہب کی جھلک بھی تو اس میں نظر نہیں آتی۔

۷۲۔ **یورپ اور اسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی عبدالقیوم ندوی) یورپ کے علما اور مؤرخین کے اُن اقوال کے اقتباسات ہیں۔ جو انہوں نے بفحوائے "حق برزبان جاری" اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کی تعریف میں لکھے ہیں۔

۷۳۔ **الوحی المحمدی**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ مجلہ "منار" مصر کے ایڈیٹر محمد رشید رضا مرحوم مصنف تفسیر منار المعروف تفسیر مفتی محمد عبدہٗ نے قرآن مجید کے اعجاز اور اس کی تعلیمات کی خوبیوں پر لکھی ہے

۷۴۔ **الاسلام فی عصر العلم**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر دو جلد۔ مصر کے فاضل اجل اور فیلسوف اکمل علامہ فرید وجدی مصنف دائرۃ المعارف القرن العشرین نے علمائے سائنس کی شبہات کو جو وہ اسلام کی تعلیمات پر وارد کیا کرتے ہیں مدنظر رکھ کر مذہب کی ضرورت اور اسلام کی حقانیت پر فلسفیانہ انداز سے لکھا ہے۔

۷۵۔ **نیو مسلم ورلڈ ان میکنگ**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (حافظ فضل الرحمٰن انصاری

۷۶۔ **ریلجس اینڈ سائنٹیفک پراگرس آف دی ورلڈ**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی مولانا عبدالعلیم صدیقی) مضمون نام سے ظاہر ہے۔ چھوٹی سی کتاب ہے جنوبی افریقہ میں شائع ہوئی۔

۷۷۔ **سپریچوئل کلچر ان اسلام**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (مولانا عبدالعلیم صدیقی) جنوبی افریقہ کی تھیوسافیکل سوسائٹی کے ایک جلسہ میں یہ مضمون پڑھا گیا تھا۔ جو بعد میں ایک علیحدہ رسالہ کی شکل میں شائع کیا گیا۔

۷۸۔ **خطبۂ صدارت**۔ از مولانا عبدالعلیم صدیقی بزبان انگریزی۔ نٹال مسلم کانفرنس کے سامنے پڑھا گیا۔

۷۹۔ **سٹڈیز انڈین اینڈ اسلامک**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (خدا بخش)

۸۰ ۔ **حقوق و فرائض اسلام** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ فیروز الدین اینڈ سنز (سرکلر روڈ) لاہور نے شائع کی ۔ نذیر احمد خان دہلوی کی معرکۃ الآرا تصنیف " الحقوق والفرائض " کی چھوٹی بہن ہے ۔

۸۱ ۔ **قول حق** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ ڈاکٹر شاہ خان نجیب آبادی ، محققانہ طرز پر قومی ادبار اور نکبت کے اسباب بتائے ہیں ۔ اور علاج پر بحث کی ہے ۔ قرآن اور سُنت کے متعلق قیمتی معلومات پر مشتمل ہے اور خلاصہ یہ کہ قابل قدر تصنیف ہے ۔

۸۲ ۔ **تحیۃ الاسلام** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ یہ بھی اکبر شاہ خان موصوف کی تصنیف ہے ۔

۸۳ ۔ **پردہ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی مشہور ناول نویس) اپنے موضوع پر قابل قدر تصنیف ہے ۔

۸۴ ۔ **انفلوانیس آف اسلام آن انڈین کلچر** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (تارا چند ایم ۔ اے)

۸۵ ۔ **اسلامی مساوات** ۔ پروفیسر یوسف سلیم چشتی کا فاضلانہ مضمون ہے ۔ جس میں اُس نے یہ ثابت کیا ہے کہ ہریجن اور دوسری نیچ اقوام اگر سوسائٹی میں مساویانہ حیثیت حاصل کرنے کی خواہاں ہیں تو ان کو دائرہ اسلام کے اندر داخل ہو جانا چاہیئے ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔

۸۶ ۔ **اسلام** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی ۔ پروفیسر الیاس برنی (مصنف کتب معاشیات) کی ایک تقریر ہے جو انہوں نے قاضی عبدالمجید قریشی ناظم مرکزی سیرت کمیٹی کی درخواست پر میلاد النبی صلعم کی تقریب پر پڑھے جانے کے لئے تیار کی جس میں اسلامی تعلیمات کا خلاصہ پیش کیا ہے ۔

۸۷ ۔ **دی فری وِل پرابلم** } ہر دو مطبوعہ بزبان انگریزی ۔ اپنے موضوع پر قابل قدر رسائل ہیں ۔

۸۸ ۔ **ریلیجن اینڈ سائنس** } لنڈن میں شائع ہوئے ۔ پہلے کا مصنف ایچ ۔ ڈبلیو کار اور دوسرے کا چارلس سِنگر ہے ۔

۸۹ ۔ **ختم نبوت** ۔ پروفیسر یوسف سلیم چشتی کا قابل قدر مضمون ہے ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔

۹۰ ۔ **شناخت مجدد** ۔ پروفیسر موصوف نے احمدی لاہوری پارٹی کو قائل کرنے کے لئے لکھا ہے پیرایۂ بیان غیر جارحانہ ہے قابل قدر معلومات پر مشتمل ہے ۔

۹۱ ۔ **کتاب الاسلام** ۔ مطبوعہ مطبع مولوی دہلی بزبان اردو (سید نذیر الحق قادری) حمیدیہ پریس دہلی نے متوسط تقطیع کے بارہ سو صفحات پر چھاپی ہے ۔ ویسے تو بمصداق من صنّف فقد استہدف

کم تر کوئی ایسی تصنیف ہوگی جس کو ہر ایک طبقہ کے علمأ اور نقاد نے پسندیدگی کا صلہ مرحمت فرمایا ہو ۔ تاہم نیاز مند مؤلف فہرست ہذا اپنے مبلغ علم کے مطابق بوثوق یہ کہہ سکتا ہے کہ اسلام کے موضوع پر اردو زبان میں ایسی جامع کتاب نہیں لکھی گئی ۔ اسلامی تعلیم کے ہر ایک پہلو کو مختصر طور پر وضاحت کے ساتھ نمایاں کیا ہے ۔ اور بحیثیت مجموعی مستند باتیں لکھی ہیں ۔ عقائد ۔ اخلاق اور اعمال کی کوئی اہم بات غالباً اس سے متروک نہیں ہوئی ۔ بااین ہمہ الانسان مرکب من الخطأ والنسیان ؏ وللناس فیما یعشقون مذاہب ۔ مسلمان طلبا اس کو ضرور پڑھیں ۔ جلیل القدر تصنیف ہے ۔ خدا نے توفیق دی ہو تو اس کا ایک نسخہ پاس رکھیں ۔

۹۲ ۔ **گمراہ صوفی** ۔ علامہ ابن جوزی کی معرکۃ الآرا تصنیف تلبیس ابلیس کے بعض ابواب کا ترجمہ ہے ملیح آبادی (ایڈیٹر ہند) نے شائع کیا ۔ اس کے پڑھنے سے جھوٹے اور سچے پیروں میں تمیز کرنے کا ملکہ پیدا ہوتا ہے ۔

۹۳ ۔ **جوہر الانبیأ** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو منظوم ۔ اس کا دوسرا نام قصص الانبیا (افغانی) ہے بہت سی غیر مستند باتیں اس میں لکھی ہیں ۔ پشتو زبان میں لکھی ہوئی مذہبی کتابوں کی یہ ایک عام خصوصیت ہے ۔

۹۴ ۔ **رلقۃ الاسلام** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔

۹۵ ۔ **نماز مترجم افغانی** ۔ مطبوعہ ۔

۹۶ ۔ **مولود خیر البشر** ۔ مطبوعہ افغانی ۔ مروجہ مجالس میلاد کے لئے لکھا گیا ہے کوئی مستند چیز نہیں

۹۷ ۔ **نور نامہ** ۔ مطبوعہ افغانی ۔ واعظانہ خرافات ہے ۔ قوم افغان کے طبقۂ نساء میں اس کی بڑی شہرت ہے ۔ اور اس کا پڑھنا موجب ثواب خیال کیا جاتا ہے ۔

فہرست کتب سیرۃ (سیرۃ النبی صلعم) موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت د

۱۔ سیرۃ النبی صلعم - مطبوعہ بزبان اردو - پانچ ضخیم جلدوں میں چھپی ہے - (مولانا شبلی نعمانی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۷۵ و سید سلیمان ندوی ناظم دار المصنفین) "سیرۃ النبی" کے موضوع پر نہایت ہی مبسوط اور جامع تصنیف ہے سیرت کیا ہے۔ تمام اسلامی عقائد و اعمال اور اخلاق پر مفصل اور محققانہ تبصرہ ہے - مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۰۲ ب - جملہ پانچ جلدیں مکتبہ ہذا میں موجود ہیں۔

۲۔ اُسوۃ الرسول - مطبوعہ بزبان اُردو مشتمل بر مجلدات ضخیمہ - (کتب خانہ ہذا میں صرف دو پہلی جلدیں موجود ہیں) ایک شیعہ عالم نے لکھی ہے جس کا مقصد مولانا شبلی مرحوم کی جملہ تحقیقات کو غلط ٹھہرانا ہے ؎ وللناس فیما یعشقون مذاہب۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۵۰۲ ب -

۳۔ رحمۃً للعالمین - مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر سہ جلد - (قاضی محمد سلیمان منصور پوری) آنحضرت صلعم کے حالات زندگی پر نسبتہً اختصار کے ساتھ نہایت اچھا لکھا ہے۔ مشمولۂ عدد مسلسل مذکور -

۴۔ النبیؐ والاسلام بزبان اردو } ڈاکٹر عبد الحکیم خان مصنف مفید عام وغیرہ کتب طبیہ نے یہ دونو
۵۔ النبیؐ والاسلام بزبان انگریزی } کتابیں لکھی ہیں - اپنے موضوع پر جلیل القدر کتابیں ہیں اور پڑھنے کے قابل ہیں - مشمولۂ عدد مسلسل مذکور -

۶۔ سیرۃ الرسولؐ - مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد (مرزا حیرت دہلوی) محققانہ انداز پر اور کسی قدر بسط کے ساتھ لکھی ہے۔

۷۔ نبوت کا ظہور اتم - مطبوعہ بزبان اردو (خواجہ کمال الدین مبلغ اسلام مصنف کتب عدیدہ) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو سب سے اکمل ثابت کیا ہے -

۸۔ ذکرے - مطبوعہ بزبان اردو - مولانا ابو الکلام آزاد نے اپنے مخصوص انداز تحریر میں سیرۃ پر یہ مختصر رسالہ لکھا ہے -

۹۔ تذکرۃ المصطفیٰ - مطبوعہ بزبان اردو - (پروفیسر نواب علی مصنف معارج الدین) سیرۃ پر متوسط حجم کی قابل قدر کتاب ہے

۱۱ - **سیرۃ خیر البشر** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی محمد علی احمدی مترجم انگریزی ترجمۃ القرآن) متوسط ضخامت کی نہایت عمدہ سیرت ہے ۔

۱۲ - **شمس التواریخ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (وارث علی اکبر آبادی) نہایت مبسوط طرز پر شروع کی ہے ۔ ایک ضخیم جلد میں مشکل سے سیرۃ کا کوئی دسواں حصہ آیا ہوگا ۔ کتبہ ہذا میں صرف یہی ایک جلد موجود ہے معلوم نہیں بقیہ جلدیں شائع بھی ہوئیں یا نہ ۔

۱۳ - **میلاد نامہ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (حسن نظامی) دلکش پیرائے میں بچوں کے لئے لکھا ہے ۔

۱۴ - **سیرۃ نبوی اور مستشرقین** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبد العلیم احراری بی اے آنرز جامعہ دہلی)

۱۵ - **پیغمبر اعظم** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ آنحضرت صلعم کی سیرت پر لکھی ہے عام سیرتوں سے اپنے خاص انداز تحریر کی وجہ سے ممتاز ہے سچ ہے ؎ ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است ۔

۱۶ - **دی گریٹ پرافٹ** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (الیف کے دُرّانی ایڈیٹر اخبار لاہور) نہایت سلیس زبان میں سیرت کے صرف واقعات لکھے ہیں ۔

۱۷ - **تذکرۃ النبی صلعم** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو (دلاور خان احمدی) پشتو لٹریچر میں قابل قدر اضافہ ہے پشتو زبان میں اکثر قصے کہانیوں کی کتابیں لکھی گئی ہیں ۔

۱۸ - **مدارج النبوۃ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ اصل کتاب فارسی زبان میں شیخ عبد الحق دہلوی کی تصنیف ہے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۷۱ ، جس کے ساتھ یہ شامل ہے ۔

۱۹ - **معارج النبوۃ** ۔ مطبوعہ بزبان فارسی مکرر نسخہ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو نمبر ۳۰۴ ، ۱ ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۵۸۲

۲۰ - **لائف آف محمد** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی تقطیع کلاں جلد ضخیم تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۳۶ جس پر کہ یہ درج ہے ۔

۲۱ - **سرکار دو عالم** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی محمد طاہر فاروقی) مختصر سی سیرت ہے ، ہندیوں کیلئے لکھی گئی ہے

۲۲ - **عرب کا چاند** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (سوامی لکشمن جی مہاراج) آنحضرت صلعم کی سیرت پاک پر لکھی ہے ساڑھے چار سو صفحہ کی ضخیم کتاب ہے جلیل القدر تصنیف ہے ؎ والفضل ما شہدت بہ الاعداء

۲۳ - **محمد دی پرافٹ** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (مولوی محمد علی احمدی مترجم قرآن مجید بزبان انگریزی) سیرت پر قابل قدر تصنیف ہے ۔ آنحضرت صلعم کی شان رسالت کو بوجہ احسن جلوہ گر کرنے کی

کامیاب کوشش کی ہے ۔ متوسط ضخامت کی کتاب ہے ۔

۲۴ - **پیغمبر اسلام** ۔ جوش ملیح آبادی نے آنحضرت صلعم کی سیرت کا نظم میں مختصر بیان کیا ہے ۔

۲۵ - **سراپائے حبیب** ۔ ملیح آبادی نے اردو زبان میں شمائل ترمذی کے طرز پر آنحضرت صلعم کا حلیۂ مبارک لکھا ہے ۔ چھوٹا سا رسالہ ہے ۔

۲۶ - **آمنہ کا لال** ۔ مطبوعہ بزبان اُردو (راشد الخیری جو اپنے ناولوں کی وجہ سے ہندوستان بھر میں مشہور ہے) اپنے مخصوص طرز تحریر میں سیرت کے بعض ابتدائی واقعات لکھے ہیں ۔

۲۷ - **پہلی تقریر سیرت**
۲۸ - **دوسری تقریر سیرت**
ہر دو مطبوعہ بزبان اردو ۔ مولانا سید احمد ناظم جمعیۃ العلماء ہند کی وہ تقریریں ہیں جو اُنہوں نے مجالس سیرت کی تقریب پر کیں جس کے ضمن میں متعدد حقائق دینیہ اور مختلف مسائل حاضرہ از قسم سیاسیات وغیرہ پر بحث کی ہے جا بجا مثال کے طور پر کہانیاں بیان کر کے مضمون کو دلچسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے ۔ ضخامت بالترتیب ۲۲۶ و ۲۶۲ صفحہ تقطیع متوسط ۔

۲۹ - **پاک زندگی** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولانا احمد سعید مذکور) حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہما وسلم کی پاک زندگیوں پر اختصار کے ساتھ لکھا ہے ۔ آخر کتاب میں صلوٰۃ وسلام کے فضائل لکھے ہیں ۔

۳۰ - **پرافٹ آف ڈزرٹ** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (کے ۔ ایل گابہ وکیل ۔ ایم ایل اے نومسلم) پیغمبر خدا صلعم کی سیرت لکھی ہے جس کے بالاستیعاب پڑھنے سے مفصلہ ذیل باتیں نیاز مند ناظم مکتبہ ہذا کے ذہن میں آئیں واللہ تعالیٰ اعلم ۔ (۱) ثقیل الفاظ استعمال کئے ہیں (۲) شاعرانہ رنگ میں لکھی ہے (۳) آیات کے ترجمہ میں کچھ تصرف سا نظر آیا (۴) اقتباسات میں بغیر کسی اشارہ کے بیچ میں سے عبارت چھوڑ دیتا ہے اور بعض اوقات مروڑ سروڑ کر ترجمہ کرتا ہے (۵) بیان ہجرت تک جو واقعات لکھے ہیں ۔ نثاعر سے قطع نظر کرکے اور کوئی خاص مؤثر انداز اختیار نہیں کیا گیا (۶) ہجرت کے بعد کا حصہ فی الجملہ قابل قدر ہے ۔ مولوی محمد علی کی "محمد دی پرافٹ" بہر وجوہ اس پر فوقیت رکھتی ہے ۔

۳۱ - **رسول مقبول** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ اگرچہ سیرت الرسول کے مبارک موضوع پر بیسیوں کتابیں لکھی

گئی ہیں ۔ پھر بھی ؎ درہر دہن تنگ بناتے دگراست ۔

۳۲ ۔ **سرور دو عالم** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ بہت مختصر لکھی ہے ۔

۳۳ ۔ **سرور کائنات** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ سید امیر علی کی تاریخ اسلام سے اقتباس کیا ہے بالفاظ دیگر تاریخ مذکور کے بعض ابواب متعلق سیرت کا ترجمہ ہے ۔

۳۴ ۔ **محبوب خدا** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (چودھری افضل حق مصنف زندگی) دلکش انداز میں رسول خدا صلعم کی سیرت بیان کی ہے ۔

۳۵ ۔ **محمد دی گلوری آف ایجبر** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی ۔ (الیف ۔ آر ۔ انصاری) ۔

فہرست کتب تاریخ اسلام موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت ذ

۱ ۔ **فتوح الشام** ۔ بزبان عربی ۔ مطبوعہ کلکتہ صحیح نسخہ ۔ طبع قدیم ۔ (ابو اسمٰعیل محمد بن عبد اللہ الازدی البصری) بقول علامہ جرجی زیدان مصنف آداب اللغۃ العربیہ مستند تصنیف ہے ۔ اور بڑے پایہ کی کتاب ہے ۔ آنحضرت صلعم اور خلفائے راشدین کے اکثر مراسلات کی اصل عبارتیں اس میں موجود ہیں ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۳۹۲ ۔

۲ ۔ **تاریخ ابو الفداء** ۔ مطبوعہ مصر کاغذ نفیس ٹائپ عمدہ ۔ بزبان عربی ۔ (الملک المؤید اسمٰعیل ابو الفداء حموی جو ملک الافضل والی حماۃ (ملک شام) کا بیٹا ہے ۔ باوجود امیرزادہ ہونے کے اپنے عصر کا بڑا فاضل اور مؤرخ تھا ۔ بقول مصنف اورنٹیل بایوگرافیہ تقویم البلدان جو کہ جغرافیہ قدیم کی جلیل القدر کتاب سمجھی گئی ہے ۔ اسی کی تصنیف ہے ۔ ۷۴۲ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا ہے) یہ تاریخ اگرچہ مختصر ہے لیکن جامع اور مستند خیال کی جاتی ہے ۔ مولانا شبلی مرحوم اکثر اپنی تاریخی تحقیقات میں اسی کی سند لاتے ہیں ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۴۰۲ ۔

۳ ۔ **تاریخ ابو الفداء** ۔ مطبوعہ قدیم ۱۲۸۴ھ بزبان اردو ۔ تین جلدوں میں ہے (مولوی کریم الدین دہلوی) مشمولہ عدد مسلسل ۱۵۷۱ ب ۔

۴ ۔ **الامامۃ والسیاسۃ** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ المعروف تاریخ ابن قتیبہ (علامہ ابن قتیبہ دینوری) جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۴۲۳ ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۲۶ ۔

۵ ۔ **تاریخ التمدن الاسلامی** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر دو جلد ضخیم مسلمانوں نے عہد اموی اور عباسی میں تمدن کے مختلف شعبوں میں جو ترقیات کیں یہ ان کی تفصیل ہے ۔ اس کا مصنف علامہ جرجی زیدان مسیحی اڈیٹر مجلۂ الہلال قاہرہ ہے ۔ جو مصر کا ایک کثیر التصانیف فاضل ہے ۔ اور جس نے تاریخ تمدن الاسلامی جیسی جلیل القدر بلکہ عدیم النظیر کتاب لکھ کر ایک ایسا کارنامہ انجام دیا ہے جس کو اب تک کوئی مسلمان مؤرخ اس قدر خوبی اور جامعیت کے ساتھ انجام نہیں دے سکا اس کی دوسری معرکۃ الآرا تصنیف تاریخ آداب اللغۃ العربیہ ہے ۔ چار جلدوں پر مشتمل ہے اور اپنے موضوع پر ویسی ہی جلیل القدر اور جامع کتاب ہے ۔ یہ دو کتابیں فاضل مصنف کے علمی شاہکار ہیں اور یہ دو کتابیں لکھ کر

اس نے تاریخ اسلام اور عربیت کی وہ خدمت انجام دی ہے۔ جو کسی مسلمان عالم کو انجام دینا چاہیے تھا۔ ہندوستان کے مشہور محقق مؤرخ مولانا شبلی مرحوم نے تاریخ التمدن الاسلامی پر انتقاد لکھا ہے جس میں فاضل موصوف کی بعض لغزشوں کا اظہار کیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ وہ کون عالم یا مصنف ہے جس کی تالیفات مبرا از نقائص ہوں۔ اور جس کی تحقیق اور رائے سے کسی کو اختلاف نہ ہو خود مولانا شبلی کی معرکۃ الآرا تصنیف سیرۃ النبی صلعم پر بعض مخالفین نے سخت نکتہ چینی کی ہے۔ ملاحظہ ہو اسوۃ الرسولؐ مندرجہ شمارہ ۲ علامت د فہرست ہذا۔ بہرحال تاریخ التمدن الاسلامی اور تاریخ آداب اللغۃ العربیہ دونو نہایت جلیل القدر تصنیفات ہیں۔ جن کے لئے ان کا مصنف (ولو انہ رجل مسیحی) مسلمانوں کی مخلصانہ داد اور شکریہ کا مستحق ہے ہذا ماعندی و للناس فیما یعشقون مذاھب۔

۶- **الانتقاد**۔ مطبوعہ بزبان عربی (مولانا شبلی مرحوم) اس میں تاریخ التمدن الاسلامی کے بعض بیانات کو قابل اعتراض قرار دیا ہے جس کا بھی تاریخ مذکور کی ذیل میں ذکر ہوا۔

۷- **تاریخ تمدن اسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ جرجی زیدان کی تاریخ التمدن الاسلامی کا ترجمہ ہے۔

۸- **اشہر مشاہیر الاسلام**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل برسہ جلد۔ (رفیق بک مصری) خلفائے راشدین کے عہد کی مبسوط اور محققانہ تاریخ ہے۔ مؤثر اور دلکش پیرائے میں لکھی ہے۔

۹- **تاریخ دُول الاسلام**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (رزق اللہ منقریوس) خلافت عباسیہ سے لے کر چودھویں صدی ہجری تک کے مسلمان حکمرانوں کے مختصر حالات لکھے ہیں۔ تین جلدوں میں چھپی ہے۔

۱۰- **روضۃ الاحباب**۔ بزبان فارسی قلمی خوشخط بدرجہ اوسط نوشتہ ۱۲۴۰ ہجری۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۰۱۴ بشمولہ عدد مسلسل ۱۴۲۱۔

۱۱- **کنز الانساب**۔ مطبوعہ بمبئی بزبان فارسی۔ دوازدہ امام کا حال لکھا ہے بشمولہ عدد مسلسل ۱۵۷ اب۔

۱۲- **تاریخ واقدی اردو**۔ اصل کتاب مجموعہ واقدی عربی میں ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳۹۲ چار حصوں پر مشتمل ہے۔ عہد رسالت کے غزوات اور خلفائے راشدین کے زمانہ کی فتوحات اور واقعات کی مکمل تاریخ ہے۔ بشمولہ عدد مسلسل ۱۳۹۲۔

۱۳- **مشاہیر الاسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو حصہ اول و دوم (عبدالغفور خان رامپوری) تاریخ ابن خلکان کے

بعض حصوں کا ترجمہ ہے۔ ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۰۱۴ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۱۴- **سنین الاسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سر سید احمد خان بانی مدرسۃ العلوم علیگڑھ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۰) اس میں تاریخ اسلام کے اہم واقعات نہایت اختصار کے ساتھ لکھے ہیں۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۴۴۹۔

۱۵- **اُسوۂ صحابہ**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو مشتمل بر دو جلد (عبدالسلام ندوی) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے اس میں صحابۂ کرام کے حالات لکھے ہیں۔ ان کے عقائد و اعمال اور اخلاق۔ نیز ان کے سیاسی کارناموں کا مفصل بیان ہے۔ دار المصنفین کی دیگر مطبوعات کی طرح محققانہ انداز پر لکھی گئی ہے۔ قابل قدر اور پڑھنے کے قابل ہے۔

۱۶- **مہاجرین**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ (حاجی معین الدین ندوی) اس میں خلفائے راشدین کے علاوہ بقیہ حضرات عشرہ مبشرہ۔ اکابر بنی ہاشم و قریش اور ان صحابہ کے حالات و سوانح حیات اور ان کے اخلاق و فضائل کی تفصیل ہے جو فتح مکہ سے پہلے دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔

۱۷- **سیر انصار**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ صحابۂ کرام سکان مدینہ طیبہ کی سوانح عمریوں کا مجموعہ ہے۔ اور ان کے مذہبی اور اخلاقی کارناموں کا بیان ہے۔

۱۸- **سیر الصحابہ جلد ششم**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو۔ (شاہ معین الدین احمد ندوی) امام حسن۔ امیر معاویہ۔ امام حسین اور عبداللہ بن الزبیر۔ ان چار ہستیوں کا محققانہ تذکرۂ حیات ہے

۱۹- **سیر الصحابہ جلد ہفتم**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو۔ فتح مکہ کے بعد جن صحابہ نے اسلام قبول کیا۔ یا وہ اصحاب کرام جو اس سے پہلے مشرف باسلام ہوئے تھے لیکن ہجرت نہ کر سکے یا عہد رسالت میں صغیر السن تھے۔ ان کے حالات لکھے ہیں۔

۲۰- **خلفائے راشدین**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو۔ (حاجی معین الدین ندوی) دار المصنفین کی دیگر مطبوعات کی طرح تحقیق و تدقیق کے ساتھ لکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرصت بخشی ہو تو شمارہ ۱۵ سے شمارہ ۲۰ تک پورا سلسلہ پڑھنا چاہیئے۔

۲۱- **یادگار دربار اسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی فیروز الدین لاہوری) جناب شیخین یعنی ابوبکر

صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے عہد خلافت کی مفصل تاریخ ہے طرز بیان مؤثر اور دلچسپ ہے۔

۲۲- **نثر الدرر** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ تاریخ واقدی کا ترجمہ ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۴۰۔

۲۳ (الف)۔ **الرحلۃ الحجازیہ** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ عباس حلمی پاشا ثانی خدیو مصر ۱۳۲۷ھ ہجری (مطابق ۱۹۰۹ء) میں حرمین شریفین زادھما اللہ تعالیٰ تشریفاً و تعظیماً کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ محمد لبیب بتنونی اس سفر میں آپ کے مصاحب تھے۔ اس کتاب میں اُس نے اسی سفر کے حالات لکھے ہیں۔ سفر مذکور کے حالات لکھنے کے علاوہ مقامات مقدسہ کے کوائف نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ لکھے ہیں۔ آنحضرت صلعم کی سیرت اور خلفائے راشدین کا مختصر حال بھی لکھا ہے جا بجا تصاویر دی ہیں۔ اور تمام کتاب فصیح و بلیغ عربی میں لکھی ہے۔

۲۳ (ب)۔ **تاریخ الحرمین** - مطبوعہ بزبان اردو۔ محمد لبیب بتنونی کی الرحلۃ الحجاز کا ترجمہ ہے۔

۲۴- **شاہنامہ اسلام** - مطبوعہ بزبان اردو منظوم جلد اوّل و دوم۔ (حفیظ جالندھری) عہد رسالت کے واقعات کو دلکش طریقہ پر منظوم کیا ہے۔

۲۵- **ہماری بادشاہی** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (عبد السلام ندوی) آغاز اسلام سے لیکر زمانہ حال تک کی اسلامی تاریخ کا مختصر خاکہ ہے۔ مبتدیوں کے لئے مفید ہے۔

۲۶- **مختصر تاریخ اسلامی** - مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار حصہ (محمد خلیل الرحمٰن مترجم اخبار الاندلس) اسباق کے طور پر لکھی ہے۔ اور استحضار واقعات کے لئے ہر ایک سبق کے ساتھ مشقی سوالات دیئے ہیں

۲۷- **عروج اسلام** - مطبوعہ بزبان اردو۔ پانچ حصص پر مشتمل ہے۔ آنحضرت صلعم کی سیرت اور خلفائے اربعہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے حالات لکھے ہیں۔ بعض حصے زیادہ مفصل ہیں (عبد الرحمٰن دہلوی)

۲۸- **شاہان اسلام** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (ایضاً عبد الرحمٰن دہلوی) ہندوستان کے شاہان اسلام کا مختصر حال لکھا ہے۔

۲۹- **فاطمی دعوت اسلام** - مطبوعہ بزبان اردو (حسن نظامی) تاریخی مذہبی تصنیف ہے۔ خواجہ صاحب نے اپنے مخصوص دلکش انداز میں لکھی ہے۔

۳۰- **تاریخ الامۃ** - مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر ۷ حصہ۔ (حافظ محمد اسلم جیراجپوری مصنف تاریخ القرآن

وغیرہ) مکمل تاریخ اسلام ہے۔ فاضل مصنف کا نام اس کی خوبی کے لئے کافی ضمانت ہے۔

۳۱- **خلافت راشدہ** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی محمد علی مترجم قرآن مجید بزبان انگریزی و دیگر کتب عدیدہ) جو اصحاب ضخیم کتابیں نہیں پڑھ سکتے ان کے لئے عہد خلافت کی یہ عمدہ تاریخ ہے انہوں نے انگریزی میں بھی اس موضوع پر ایک کتاب لکھی ہے، جو شمارہ ۵۳ پر درج ہے۔

۳۲- **خلفائے عرب و اسلام** - مطبوعہ بزبان اردو۔ خلفائے راشدین - بنو امیہ اور عباسیہ - سب کا حال لکھا ہے۔ بہت مفصل نہیں اور زبان بھی کسی قدر پرانی ہے۔

۳۳- **مشاہیر اسلام** - مطبوعہ صوفی پریس بزبان اردو۔ مشاہیر صوفیہ کے حالات لکھے ہیں۔

۳۴- **تاریخ افضائے مغرب** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی حامد علی صدیقی سہارنپوری) افریقہ کی اسلامی تاریخ ہے۔ اس کا مطالعہ کرنا دلچسپی کا موجب ہوگا۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۵۰۵۔

۳۵- **تاریخ صقلیہ** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (ریاست علی ندوی رفیق دار المصنفین) جزیرہ سسلی پر ایک معتد بہ عرصہ تک مسلمانوں کا تسلط رہا۔ یہ اس کی مکمل تاریخ ہے۔

۳۶- **تاریخ عرب** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی عبد الغفور رامپوری و مولوی محمد علیم انصاری) ایک فرانسیسی مصنف موسیو سدیو نے یہ تاریخ فرانسیسی زبان میں لکھی تھی جس کا اہل مصر نے عربی میں ترجمہ کیا۔ یہ اسی عربی ایڈیشن کا اردو ترجمہ ہے۔ مصنف نے مذہبی اور قومی تعصب سے بے لوث رہ کر یہ کتاب لکھی ہے۔ جو مسلمانوں کی علمی ترقی اور تمدنی عروج کا آئینہ ہے علامہ جوہری طنطاوی نے اپنی تفسیر جواہر میں جابجا اس کے اقتباسات دیئے ہیں۔

۳۷- **تاریخ ہندوستان** - مطبوعہ بزبان اردو۔ دس جلدوں میں چھپی ہے (پروفیسر ذکاء اللہ انگریزی عملداری کے آغاز میں سائنس اور تاریخ کے بڑے عالم تھے۔ متعدد کتابیں تصنیف کیں) جیسے کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے۔ صرف ہندوستان کی نہیں بلکہ مسلمانوں کی تاریخ ہے اپنے موضوع پر قابل قدر تصنیف ہے۔ اس کا ۶۵ صفحہ کا مقدمہ خصوصیت سے پڑھنے کے قابل ہے۔

۳۸- **اخبار الاندلس** - مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر سہ جلد ضخیم۔ ایک امریکن مصنف مسٹر سکاٹ کی انگریزی تاریخ اندلس کا ترجمہ ہے۔ (المترجم محمد خلیل الرحمٰن مصنف مختصر تاریخ اسلامی و مترجم کتاب مولدین وغیرہ) عام خیال یہ ہے۔ کہ جو کچھ اس امریکن مصنف نے لکھا ہے قومی اور

مذہبی تعصب کے شوائب سے الگ ہو کر لکھا ہے۔ اندلس میں مسلمانوں کے عہد حکومت کی نہایت مفصل تاریخ ہے۔ اور ان کی علمی اور تمدنی ترقیات کا حال کسی قدر بسط کے ساتھ لکھا ہے۔

(الف) ۳۹۔ **تاریخ اسلام جلد اوّل** ۔ (اکبر شاہ خان نجیب آبادی مصنف قول حق۔ حجۃ الاسلام وغیرہ کتب عدیدہ) مطبوعہ بزبان اردو۔ عہد رسالت اور خلافت راشدہ کی تاریخ اس جلد میں لکھی ہے۔

(ب) ۳۹۔ **تاریخ اسلام جلد دوم** ۔ (از مصنف مذکور) بنو امیہ اور عباسیہ کے عہد حکومت کی تاریخ ہے۔

۴۰۔ **تاریخ اسلام جلد سوم** ۔ (اکبر شاہ خان مذکور) حکومت اسلامیہ اندلس کی مفصل تاریخ ہے۔

۴۱۔ **تاریخ اسلام** ۔ (احسان اللہ عباسی مصنف "الاسلام" وغیرہ) مطبوعہ بزبان اردو۔ مختصر ہے لیکن اہم واقعات کی جامع اور اپنے موضوع پر قابل قدر تصنیف ہے۔

۴۲۔ **تاریخ اسلام** ۔ (سید امیر علی) مطبوعہ بزبان اردو۔ اصل کتاب انگریزی میں لکھی ہے یہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔

۴۳۔ **تاریخ اسلام** ۔ (غلام قادر فصیح سیالکوٹی) مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار حصہ۔ آسان عام فہم۔ اور سلیس اردو میں لکھی ہے۔

۴۴۔ **تاریخ اسلام کا لب لباب** (مولوی رحیم بخش لاہوری مصنف سلسلۂ دینیات) مطبوعہ بزبان اردو۔ یہ دراصل سلسلۂ دینیات کی دسویں کتاب ہے۔ تاریخ اسلام کے بالاختصار جامع ہونے کے علاوہ اس میں انبیاء کرام علیہم السلام کا بھی مختصر حال لکھا ہے۔ مسلمان بچوں کیلئے اس کا پڑھنا بہت مفید ہوگا۔

۴۵۔ **قصص الانبیاء** ۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ اس میں بہت سی غیر مستند باتیں بھی لکھی ہیں۔

۴۶۔ **قصص الانبیاء** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۴۷۔ **تاریخ اسلام کلاں** ۔ (ذاکر حسین دہلوی) مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ تاریخ اسلام کی جامع ترین کتاب ہے۔ لیکن لکھائی چھپائی کچھ اچھی نہیں۔

۴۸۔ **تاریخ اسلام خورد** ۔ (ذاکر حسین دہلوی) خود مصنف نے مذکورہ بالا تاریخ کا ایک جلد میں خلاصہ لکھا ہے۔ مطبوعہ باریک قلم۔

۴۹۔ **اسلامی دنیا** ۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ سطح زمین پر مسلمان کہاں کہاں آباد ہیں۔ ان کی تعداد

کیا ہے؟ اس کتاب میں یہی بتانے کی کوشش کی ہے۔ پرانے معلومات ہیں تیس چالیس سال پہلے کی چھپی ہوئی ہے۔ مطبوعہ کے ساتھ "پیسہ اخبار" کا لفظ عمداً بڑھایا ہے۔ اگرچہ پیسہ اخبار نے اپنے دور میں بہت سی مفید کتابیں بھی چھاپی اور شائع کی ہیں لیکن عموماً نہایت ردی کاغذ پر چھاپی گئی ہیں لکھائی چھپائی بھی ناتسلی بخش ہوتی ہے۔ یہ اس مطبع کی ایک امتیازی خصوصیت ہے۔ جیسے کہ نولکشور کانپور کا مطبع غلط نویس کاتبوں کی وجہ سے چار دانگ عالم میں مشہور ہے۔

۵۰۔ **ہسٹری آف دی سارسینز** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (سائین آکلے) ۱۸۴۷ء میں چھاپی گئی۔

۵۱۔ **ایڈمنسٹریشن آف جسٹس** ۔ ڈیورنگ دی مسلم رول ان انڈیا۔ مطبوعہ بزبان انگریزی ۱۹۳۴ء (واحد حسین ایڈووکیٹ ہائی کورٹ کلکتہ)

۵۲۔ **محاضرات تاریخ الامم الاسلامیہ** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر سہ جلد۔ (الشیخ محمد الخضری بک) شیخ محمد الخضری قاہرہ کے جامعہ مصریہ میں تاریخ اسلام کے پروفیسر ہیں یہ ان کے لکچروں کا مجموعہ ہے جو انہوں نے تاریخ اسلام کے مختلف مواضیع مثلاً عہد رسالت۔ خلافت راشدہ۔ دولت امویہ۔ حکومت عباسیہ وغیرہ پر دیئے ہیں۔ اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف ہے۔

۵۳۔ **ارلی کیلیفیٹ** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (مولوی محمد علی مترجم قرآن مجید بزبان انگریزی) خلافت راشدہ کی مختصر اور قابل قدر تاریخ ہے۔ اس کا اردو ایڈیشن خلافت راشدہ کے نام سے مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۵۴۔ **گولڈن ڈیڈز آف اسلام** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (محمد یعقوب خان ایڈیٹر اخبار لائٹ) عہد رسالت کے بعض سبق آموز واقعات نہایت مؤثر زبان میں لکھے ہیں افسوس صرف اس بات کا ہے۔ کہ اس کا صرف ایک ہی حصہ شائع ہوا۔ دوسرے حصص غالباً ابھی تک شائع نہیں کئے جا سکے۔

۵۵۔ **تاریخ اسلام** ۔ (شوق امرت سری۔ مصنف حیات خالد وغیرہ) مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار حصہ در یک جلد۔ اپنے موضوع پر قابل قدر تصنیف ہے۔

۵۶۔ **تاریخ عرب** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (پروفیسر ہٹی) قابل قدر تصنیف ہے۔

۵۷۔ **مذہب اور باطنی تعلیم** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مرزا محمد سعید دہلوی) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے

شیعہ کے فرقہ باطنیہ (جس کا دوسرا نام اسماعیلیہ ہے) کی تاریخ اور اس کی تعلیمات کا خاکہ ہے
ضمن میں بعض دوسری خفیہ انجمنوں کے حالات اور اُن کے اصول بھی لکھے ہیں۔ افلاطون
اور ارسطاطالیس کے فلسفہ پر بحث کی ہے۔

۵۸۔ **الہامی افسانے**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مرتضیٰ احمد خان دُرّانی ....
کی لکھی ہوئی قصص الانبیاء ہے جس کو افسانہ کا رنگ دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ بھی غالباً یہی ہے
اس کے مضمون کی قدر کرتے ہوئے میں یہ خیال ظاہر کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ انبیاء عالی مقام
کے واقعات کو افسانہ کے لفظ سے تعبیر کرنا کم از کم میرے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔ اس
سے بہت بہتر نام تجویز کیا جاسکتا تھا۔ ممکن ہے۔ نوجوانوں کے مذاق کو دیکھ کر یہ نام اختیار
کیا گیا ہو۔ جیسے کہ کونین کی گولی شکر میں لپیٹ کر دی جاتی ہے۔ بہر حال میں اس نام کو پسند
نہیں کرتا۔ بحیثیت مجموعی واقعات کا بیان محققانہ اور عبارت فصیح و بلیغ اور دلکش ہے۔

۵۹۔ **فتوح الشام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ملیح آبادی ایڈیٹر "ہند" نے ابو اسمٰعیل محمد بن عبداللہ الازدی
کی فتوح الشام سے ترجمہ کیا۔ اصل نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۱ از فہرست ہذا۔

۶۰۔ **سرگزشت اسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار حصہ۔ (چراغ حسن حسرت) مسلمانوں کے
عروج اور زوال کی مکمل لیکن مختصر تاریخ ہے۔

۶۱۔ **ائمہ تلبیس**۔ اس کا دوسرا نام غارتگران ایمان ہے۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اس کتاب میں
ان تمام دجاجلہ کے تاریخی حالات جمع کئے ہیں۔ جنہوں نے وقتاً فوقتاً الوہیت۔ نبوت اور
مسیحیت یا مہدویت کا دعوےٰ کیا۔

۶۲۔ **آثار الشیعۃ الامامیہ**۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی (عبدالعزیز جواہر الکلام) شیعہ امامیہ کی
سیاسی تاریخ ہے۔

۶۳۔ **فقراء اسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالسلام ندوی) بقول مصنف و ناشر اُن پیشوایان
دین کے سبق آموز حالات اور اُن علمائے اسلام کے عبرت انگیز اور بصیرت افروز سوانح ہیں
جنہوں نے کہ فقر و فاقہ کے باوجود مذہب اسلام کے اصول و ارکان کو استوار کیا اور اس کی
تعلیمات کی اشاعت کی۔

۶۴۔ **فتوح العرب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ عہد رسالت کے غزوات کا حال لکھا ہے تاریخ واقدی کی
جلد اول "مغازی النبی" کا ترجمہ ہے۔

۶۵۔ **فیوض الاسلام**۔ فی فتوح الشام مشہور مؤرخ واقدی کی فتوح الشام کا جدید اردو ترجمہ ہے
جو مولانا حکیم شبیر احمد انصاری نے کیا ہے۔

۶۶۔ **فتوح مصر**۔ یہ بھی انصاری صاحب کا ترجمہ ہے۔

۶۷۔ **خلفائے اربعہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (خواجہ عبدالحی فاروقی۔ جامعہ ملیہ) جیسے کہ نام سے
ظاہر ہے۔ خلفاء راشدین کا مختصر حال لکھا ہے۔

۶۸۔ **تاریخ اندلس**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (منشی حامد علی صدیقی سہارنپوری) اس کا دوسرا نام
کارنامۂ مور ہے۔ اندلس کی نسبتہً مختصر تاریخ ہے۔

۶۹۔ **کتاب الشیعۃ و فنون الاسلام**۔ مطبوعہ صیدا بزبان عربی۔ شیعہ کے علمی کارناموں کا خاکہ ہے
سید حسن صدر کے قلم سے نکلی ہے۔ جن کا شمار اکابر علماء عراق میں کیا جاتا ہے۔ چودھویں صدی
ہجری کے علما میں سے ہے۔ اور اس کا تذکرہ حیات شروع میں کسی قدر تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔

فہرست کتب "تاریخ عام" موجود در مکتبہ "علوم مشرقیہ" دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت سہ

۱- تاریخ ملوک گجرات - بزبان عربی - (عبد اللہ محمد بن عمر المکی) گورنمنٹ آف انڈیا نے نہایت اہتمام کے ساتھ مصنف کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے نسخہ سے نقل کرکے چھاپا ہے ٹائپ عمدہ جلی۔ آج کل یہ نسخہ نایاب ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۴۰۲۔

۲- تاریخ ابن خلدون - مطبوعہ مصر بزبان عربی - سات جلدوں پر مشتمل ہے۔ علامہ ابن خلدون کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۳۸۔

۳- تاریخ ابن خلدون - ترجمہ اردو - مشتمل بر ۱۱ جلد -
مشمولہ عدد مسلسل ۱۵۷۱۔

۴- مقدمہ ابن خلدون - ترجمہ اردو - ابن خلدون کو فلسفہ "تاریخ" کا موجد تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ اس موضوع پر اس کی نہایت جلیل القدر تصنیف ہے۔ اصل کتاب عربی میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۳۸۔

۵- حسن المحاضرہ فی اخبار مصر والقاہرہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی - مضمون نام سے ظاہر ہے۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۳۰ جس پر یہ درج ہے۔

۶- الاحاطہ فی اخبار غرناطہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل نمبر ۲۵۲۷۔

۷- طبقات الامم - مطبوعہ مصر بزبان عربی - تفصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے عدد مسلسل ۲۵۲۵ -

۸- طبقات الامم - ترجمہ اردو - (قاضی احمد میاں) مطبوعہ دار المصنفین - دنیا کی مختلف قوموں اور خصوصاً مسلمانوں کے علوم و فنون کی تاریخ ہے۔

۹- الاخبار السنیہ فی الحروب الصلیبیہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی - ایک مصری فاضل نے ۱۳۱۷ ہجری میں تالیف کی۔ مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے۔ ملاحظہ ہو اصل نمبر جس پر یہ درج ہے یعنی عدد مسلسل ۲۵۱۹۔

۱۰- تاریخ الفخری - مطبوعہ مصر بزبان عربی } ہر دو کی مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو بالترتیب عدد
تاریخ الیمینی - مطبوعہ ہند بزبان عربی } مسلسل ۲۵۱۸ و ۲۵۱۷۔

۱۲- تاریخ العرب قبل الاسلام - مطبوعہ مصر بزبان عربی - مضمون نام سے ظاہر ہے۔ اپنے موضوع پر قابل قدر تحقیقات کا مجموعہ ہے۔ (علامہ جرجی زیدان جس کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۵ ذ فہرست ہذا)۔

۱۳- تاریخ دول العرب و الاسلام - مطبوعہ مصر بزبان عربی جلد اول فقط - (محمد طلعت بک)۔ جلد اول میں صرف دول عرب قبل الاسلام کی تاریخ لکھی ہے۔

۱۴- کشف المکتوم عن سلاطین الروم - مطبوعہ بیروت بزبان عربی - آبار الیسوعیین کے اہتمام سے تالیف اور شائع ہوئی۔ سلطان محمد فاتح کے عہد تک قسطنطنیہ کی تاریخ ہے۔ جو بقول اس کے مؤلفین کے افراط اور تفریط سے مبرا ہے۔

۱۵- حضارۃ الاسلام فی دار السلام - مطبوعہ مصر بزبان عربی - مصر کے ایک فاضل جمیل مدور نے لکھی ہے۔ اس میں دوسری صدی ہجری کے نصف ثانی کے تمدن اور معاشرت کے حالات کو ایک افسانہ کی صورت میں لکھا ہے۔ لیکن مصنف نے اس بات کا التزام کیا ہے۔ کہ جملہ کوائف اور واقعات جن کا اس افسانہ میں ذکر آئے حقیقی کوائف اور واقعات ہوں جن کو تاریخ کی مستند کتابوں سے اخذ کیا جائے۔

۱۶- تجارب الامم - مطبوعہ یورپ بزبان عربی (ابو علی احمد بن محمد المعروف ابن مسکویہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۹۴۷) تجارب الامم کا جو حصہ چھاپا گیا ہے۔ وہ کتاب ہذا کی جلد ۶ و ۷ ہے۔ جو تاریخ ابن جریر کے لئے بمنزلہ تکملہ کے ہے۔ (تاریخ ابن جریر کی پوری دس جلدیں مع صلہ ابن عریب مکتبہ ہذا میں موجود ہیں۔ ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۱۷) کمال خوبی اس میں یہ ہے۔ کہ جتنے حوادث اور واقعات کا اس میں ذکر ہے۔ اکثر ان میں سے مصنف نے بچشم خود دیکھے یا کم از کم بلا واسطہ احدے معتبر اشخاص کی زبانی ان کا حال اس کو معلوم ہوا۔ کشف الظنون میں لکھا ہے۔ " ھو کتاب جلیل القدر عظیم النفع "

۱۷- اخبار الحکماء - مطبوعہ مصر بزبان عربی - از وزیر جمال الدین ابو الحسن علی بن القاضی الاشرف یوسف

القفطی۔ ۶۴۶ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) اپنے موضوع پر نہایت قابل قدر تصنیف خیال کی گئی ہے۔

۱۸۔ **تاریخ الکامل**۔ المعروف تاریخ ابن اثیر۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر ۱۲ جلد ضخیم۔ ابن اثیر ایک مشہور مؤرخ ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ یہ ابن اثیر جو اس جامع اور مبسوط تاریخ کا مصنف ہے۔ وہ ابن اثیر نہیں جو محدث ابن الاثیر کے نام سے معروف ہے۔ اور جس نے حدیث میں جامع الاصول اور لغت حدیث میں نہایہ جزری تصنیف کی ہیں اور جس کا حال عدد مسلسل ۲۷۹ پر لکھا ہے۔ بلکہ اس کا بھائی ہے

۱۹۔ **الوافی بالوفیات**۔ بزبان عربی۔ تاریخ ابن خلکان کے طرز پر لکھی ہے۔ پوری کتاب تیس جلد میں ہے۔ یہ اس کی پہلی جلد ہے جس کو جرمن مستشرقین کی ایک جماعت نے استنبول کے مطبعۃ الدولۃ میں ۱۹۳۱ء میں نہایت اہتمام کے ساتھ چھپوایا ہے۔ صلاح الدین خلیل بن ایبک الصفدی کی تصنیف ہے جس کا مختصر تذکرہ حیات کتاب کے شروع میں لکھا ہے یہ تذکرہ حیات علامہ سبکی کی الطبقات الکبریٰ۔ علامہ ابن حجر کی الدرر الکامنہ فی اعیان المائۃ الثامنہ۔ اور یوسف الیاس سرکیس کی معجم المطبوعات العربیہ سے ماخوذ ہے (یہ تینوں کتابیں کتبہ ہذا میں موجود ہیں) آخر کتاب میں نہایت مفید انڈیکس دیئے ہیں۔ جو کتاب کے پڑھنے میں مدد دیتے ہیں۔

۲۰۔ **عصر المامون**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ تین ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (احمد فرید رفاعی) دولت عباسیہ میں خلیفہ مامون کا زمانہ علمی چہل پہل اور تمدنی ترقیات کے لحاظ سے دولت مذکورہ کا عہد زرین ہے۔ یہ کتاب اسی عہد کا نہایت مبسوط اور مفصل خاکہ ہے۔

۲۱۔ **ایران باستان**۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی دو جلد ضخیم۔ حسن پیرنیا ایران کے ایک فاضل نے نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ ایران قدیم کی تاریخ لکھی ہے ۱۳۱۱ھ ہجری میں تصنیف کی گئی

۲۲۔ **جامع التواریخ**۔ مطبوعہ بزبان فارسی جلد دوم۔ (رشید فضل اللہ الوزیر ابن عماد الدولہ ابی الخیر ابن موفق الدولہ۔ ۷۱۸ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) مغلیہ بادشاہوں کی تاریخ ہے۔ اس جلد میں اوکتائی قاآن سے تیمور قاآن تک کے حالات لکھے ہیں۔

۲۳۔ **عالم و آدم**۔ مطبوعہ طہران بزبان فارسی منظوم۔ (آقائے میرزا ہادی) بعض پیغمبروں اور بادشاہوں کا حال لکھا ہے۔ خلافت راشدہ تک کا حال کسی قدر مفصل ہے۔ لیکن اس کے بعد غیر معمولی اختصار کیا ہے۔

۲۴۔ **تاریخ جہاں کشا**۔ مطبوعہ لیڈن (ہالینڈ) بزبان فارسی مشتمل بر دو جلد (علاؤ الدین عطا ملک بن بہاؤ الدین محمد بن محمد بن الجوینی) ۶۵۸ھ ہجری میں تالیف کی گئی۔ چنگیز خان اور اس کے اخلاف کی تاریخ ہے۔ کیوک خان تک کے حالات لکھے ہیں۔

۲۵۔ **تاریخ کشمیر اعظمی**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ خواجہ محمد اعظم نے ۱۱۴۸ھ ہجری میں تالیف کی۔ کشمیر کے کوائف اور وہاں کے حکمرانوں کے حالات پر مشتمل ہے۔ کشمیر کے صوفیہ کرام۔ علماء اعلام۔ اور شعراء عظام کا بھی مختصر حال لکھا ہے۔

۲۶۔ **تاریخ کشمیر**۔ بزبان فارسی قلمی تقطیع خورد نوشتہ ۱۱۶۶ھ ہجری۔ راجگان قدیم کے عہد سے لیکر شاہجہان بادشاہ کے عہد تک کی مختصر تاریخ ہے۔

۲۷۔ **تاریخ ہندوستان**۔ مطبوعہ کلکتہ بزبان فارسی۔ مولوی عبد الرحیم گورکھپوری نے مارشمن کی تاریخ ہندوستان سے ترجمہ کیا۔ اگرچہ مطبوعہ ہے لیکن اب نایاب ہے۔

۲۸۔ **تاریخ وصاف**۔ بزبان فارسی قلمی خوشخط طلائی۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۱ ۔ ۶ جس پر کہ یہ درج ہے۔

۲۹۔ **تاریخ سلطانی**۔ مطبوعہ فارسی۔ تفصیل کے لئے اصل نمبر یعنی عدد مسلسل ۲۵۶۴ ملاحظہ ہو

۳۰۔ **تاج التواریخ**۔ مطبوعہ بمبئی بزبان فارسی۔ ملاحظہ ہو برائے تفصیل عدد مسلسل ۲۵۷۲۔ جس پر اس کا اندراج ہوا ہے۔

۳۱۔ **سراج التواریخ**۔ مطبوعہ کابل بزبان فارسی تفصیل کے لئے اصل نمبر ۲۵۸۷ ملاحظہ کیجئے۔

۳۲۔ **تاریخ فرشتہ فارسی کامل**۔ مطبوعہ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۹۵ تفصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے عدد مسلسل ۱۱۴۱۔

۳۳۔ **تاریخ فرشتہ اردو**۔ مطبوعہ مشتمل بر دو جلد۔ پرانے طرز پر لفظی ترجمہ کیا ہے۔ محاورہ کا خیال نہیں رکھا گیا۔ آج کل جبکہ اردو زبان کامل طور سے منجھ چکی ہے۔ اور اکثر کتابیں شستہ

اور شگفتہ اردو میں لکھی جاتی ہیں۔ اس قسم کا ترجمہ بہت بھدا معلوم ہوتا ہے۔

۳۴۔ **مرآت سکندری** ۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ شاہان گجرات کی تاریخ ہے۔ اوّل اور آخر سے کسی قدر ناقص ہے۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۶۰۷۔

۳۵۔ **تاریخ طبری فارسی** ۔ مطبوعہ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۶۱۳۔ ملاحظہ کیجئے عدد مسلسل ۱۵۱۷ خانۂ کیفیت عمومیہ۔

۳۶۔ **روضۃ الصفا کامل** ۔ مطبوعہ بمبئی بزبان فارسی (مکرر نسخہ) مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۱۶۔ احوال کتاب و مصنّف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳۹۴۔

۳۷۔ **طبقات ناصری** ۔ بزبان فارسی۔ ایشیاٹک سوسائٹی بنگال نے چھپوا کر شائع کی (ابو عمرو منہاج الدین عثمان بن سراج الدین الجوزجانی المعروف قاضی صدر جہان۔ اپنے عہد کا نامور شاعر اور مؤرخ تھا) یہ کتاب مصنّف نے دہلی کے بادشاہ سلطان ناصر الدین محمود کے لئے ۶۵۰ھ ہجری میں تالیف کی جس میں امیر سبکتگین کے حالات لکھے ہیں۔ ساتھ ہی متعلقہ خاندانوں کا بھی مختصر حال لکھا ہے بشمولۂ عدد مسلسل ۱۵۷۱ ب۔

۳۸۔ **زین الاخبار** ۔ مطبوعہ برلن بزبان فارسی (ابو سعید عبدالحی بن الضحاک بن محمود گردیزی) غزنی افغانستان کے حکمرانوں کی مختصر تاریخ ہے بشمولۂ عدد مذکور۔

۳۹۔ **طرۃ الازہار** ۔ فی سیر الفلاسفۃ الکبار۔ مطبوعہ کلکتہ چھاپ آہنیں بزبان عربی۔ چھوٹا سا قابل قدر رسالہ ہے۔ ایضاً مشمولۂ عدد مسلسل ۱۵۷۱ ب۔

۴۰۔ **تاریخ محاربۂ روس و جاپان** ۔ مطبوعہ کابل بزبان فارسی۔ (سردار عالی محمود طرزی مصنف کتب عدیدہ) مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے فصیح و بلیغ فارسی میں ایک انگریزی تاریخ کا ترجمہ ہے۔ چھوٹی چھوٹی پانچ جلدوں پر مشتمل ہے بشمولۂ نمبر ۱۵۷۱ الف۔

۴۱۔ **وزیر نامہ** ۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ واجد علی خان والیٔ اودھ کے کسی وزیر امیر علی خان نے خاندان واجدیہ کے حالات اور ان کے طریق انتظام کے متعلق لکھی ہے مصنف کتاب واجد علیخاں کے مجالس نشاط کو اس کی خوبیٔ مذاق اور سلامتیٔ فطرت پر محمول کرتے ہوئے موسیقی کی مدح سرائی میں رطب اللسان ہے۔ ایضاً مشمولۂ عدد مسلسل ۱۵۷۱ الف۔

۴۲۔ **تاج الاقبال** یعنی تاریخ ریاست بھوپال۔ مطبوعہ بزبان اردو جس کا انگریزی میں بھی غالباً ترجمہ ہو چکا ہے (شاہجہان بیگم والیۂ ریاست بھوپال کو اس کا مصنف بتایا گیا ہے) مندرجۂ عدد مسلسل ۱۴۷۳۔

۴۳۔ **دربار اکبری** ۔ مطبوعہ بزبان اردو جلد ضخیم۔ (پروفیسر محمد حسین آزاد مصنف سخندان فارس وغیرہ) نہایت بسط اور تفصیل کے ساتھ شہنشاہ اکبر اور اس کے مصاحبوں کے حالات لکھے ہیں۔ مندرجۂ نمبر ۱۵۰۷ الف۔

۴۴۔ **تاریخ جدولیہ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مختصر طور پر مختلف طبقات کے علمائے کرام اور ملوک عظام کا حال لکھا ہے۔ عام واقفیت حاصل کرنے کے لئے مفید ہے۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۱۵۰۷ ب۔

۴۵۔ **البرامکہ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالرزاق کانپوری) خلفاء عباسیہ کے مشہور خاندان وزارت آل برمک کی مفصل تاریخ ہے۔ نہایت دلچسپ اور معنے خیز ہے۔ مندرجۂ نمبر ۱۵۳۵۔

۴۶۔ **مرآۃ السلاطین** ۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ سیر المتاخرین کا اردو ترجمہ ہے سلاطین مغلیۂ ہند کی تاریخ ہے بشمولۂ عدد مسلسل ۱۵۳۷۔

۴۷۔ **تاریخ روسائے پنجاب** ۔ مطبوعہ۔ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ جن رؤسا کا حال لکھا ہے ان کا فوٹو بھی ساتھ دیا ہے۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۱۵۳۹۔

۴۸۔ **تاریخ اودھ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ (محمد نجم الغنی خان رامپوری) نہایت مفصل لکھی ہے۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۱۵۶۰۔

۴۹۔ **تاریخ دکن** ۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر سہ جلد (مولوی عبدالغفور خان رامپوری) اپنے موضوع پر نہایت مفصل اور جامع تاریخ ہے۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۱۵۶۲۔

۵۰۔ **تاریخ مصر جدید** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ بشمولۂ عدد مسلسل ۱۵۷۱ ب۔

۵۱۔ **آئینہ حقیقت نما** ۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد (اکبر شاہ خان نجیب آبادی مصنف تاریخ اسلام۔ قول حق۔ حجۃ الاسلام وغیرہ کتب عدیدہ) مسلمانوں کی فتوحات کی قابل قدر تاریخ ہے۔ اور بعض ارباب فن کی یہ رائے ہے کہ محققانہ انداز پر لکھی گئی ہے۔

۵۲۔ **تاریخ افغانستان** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اصل کتاب کا مصنف سید جمال الدین افغانی

ہے۔ جس نے یہ تاریخ عربی زبان میں لکھی تھی۔ یہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔ سید جمال الدین افغانی کے متعدد تذکرِ حیات مکتبہ ہذا میں موجود ہیں۔

نیازمند ناظم مکتبہ ہذا نے بھی کسی وقت جذبۂ شوق سے متأثر ہو کر سید جمال الدین افغانی کے معرکۃ الآرا مجموعہ مضامین "العروۃ الوثقیٰ" کا اردو میں ترجمہ لکھا تھا جس کے ساتھ بطور مقدمہ شامل کرنے کے لئے نہایت محنت اور کاوش کے ساتھ سید صاحب کا ایک مفصل تذکرہ حیات بھی لکھا تھا۔ جو کم از کم بخیال احقر سب سے بہتر اور مبسوط تر تھا۔ لیکن جب وہ مطبع میں چھاپنے کے لئے دیا گیا۔ تو وہ اس مشہور قول کا مصداق ثابت ہوا کہ ؎ ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد۔ ستم ظریفی یہ کہ اس کا مسودہ بھی اہل مطبع کے تغافل کی نذر ہوا۔ فالی اللہ المشتکیٰ۔

۵۳- کارنامۂ ترک
۵۴- تاریخ آل عثمان
۵۵- ترکان احرار

} ہر سہ مطبوعہ بزبان اردو۔ ترکوں کی تاریخ بالتفصیل پڑھنا چاہیں تو یہ تین کتابیں پڑھ لینا غالباً کافی ہوگا۔

۵۶- تاریخ مدینہ منورہ۔ مطبوعہ بزبان اردو (صاحبزادہ غلام دستگیر)

۵۷- جذب القلوب۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ یہ بھی مدینہ طیبہ کی تاریخ ہے۔ اصل کتاب شیخ عبدالحق دہلوی نے فارسی میں لکھی تھی۔

۵۸- عرب و ہند کے تعلقات۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید سلیمان ندوی)

۵۹- خواتین اسلام کی بہادری۔ " " (" ")

۶۰- عرب کی موجودہ حکومتیں۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو (شاہ معین الدین احمد ندوی)

۶۱- قرون وسطیٰ میں ہندوستانی تہذیب۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ گوری شنکر ہیرا چند کے تین ہندی لکچروں کا اردو ترجمہ ہے۔ (المترجم مشہور افسانہ نگار منشی پریم چند)۔

۶۲- واقعات دار الحکومت دہلی۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ تین ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (بشیر الدین احمد خان خلف ڈپٹی نذیر احمد خان دہلوی جس نے بچوں اور نوجوانوں کی اخلاقی تربیت کے لئے متعدد کتابیں لکھی ہیں) انتہائی تفصیل کے ساتھ دہلی کے متعلق تاریخی واقعات اس کے مشاہیر کا حال، اور مشہور مقامات کی کیفیت لکھی ہے۔ جا بجا نقشے اور تصویریں دی ہیں۔

۱۹۱۹ء کی تالیف ہے۔

۶۳- چینی مسلمان۔ مطبوعہ بزبان اردو (بدر الدین چینی) بدر الدین ایک چینی مسلمان ہے جس نے تحصیل علم کے لئے دنیائے اسلام کا سفر کیا۔ جامعۂ ملیہ کے گریجوائٹ بنے۔ دار العلوم ندوہ کا نصاب تعلیم پورا کیا۔ اور پھر جامعہ ازہر میں تکمیل علم کرتے رہے۔ یہ کتاب خود اس نے اردو زبان میں لکھی ہے بالفاظ دیگر یہ اس کی کسی دوسری زبان میں لکھی ہوئی کتاب کا ترجمہ نہیں بلکہ اصل تصنیف ہی اردو میں کی۔ کتنے مسلمان ہیں جو چینی مسلمانوں کا حال جانتے ہیں۔ یا اُن کے عادات و خصائل اور طریق معاشرت سے واقف ہیں۔ اس کے پڑھنے سے چینی مسلمانوں کے یہ تمام حالات معلوم ہو سکتے ہیں۔

۶۴- حبش اور اطالیہ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (اختر حسین رائپوری) حال ہی میں اٹلی نے ملک حبش پر جو دست درازی کی۔ اس پر یہ مختصر سی کتاب لکھی ہے۔ انجمن ترقی اردو نے شائع کیا۔

۶۵- تاریخ بنی اسرائیل۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ تفسیروں کے مطالعہ میں اس سے بڑی مدد ملتی ہے

۶۶- ارمغان اسرائیل۔ اس کا بھی وہی مضمون ہے جو تاریخ اسرائیل کا ہے۔

۶۷- مُخدرات۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصہ۔ خاندان تیموریہ اور دیگر مشہور خواتین کے حالات لکھے ہیں

۶۸- مشاہیر النسوان۔ مطبوعہ۔ بزبان اردو (محمد عباس علی ایم۔ اے) ایک ضخیم جلد میں خواتین کے حالات ہیں

۶۹- مشاہیر عالم۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ چند ایک مشاہیر جو دنیا بھر میں ممتاز خیال کئے جاتے ہیں ان کی مختصر سوانح عمریاں ہیں۔ بڑے بڑے فلاسفروں کا بھی اس میں حال لکھا ہے۔

۷۰- مشاہیر یونان و روما۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ گریک اور رومن ہسٹری پر عبور حاصل کرنے کے لئے اس کا پڑھنا مفید ہے۔ انجمن ترقی اردو نے شائع کی۔

(الف) مشاہیر ہند۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ عصر حاضر کے سیاسی مشاہیر مثلاً گاندھی جی وغیرہ کے حالات ہیں

(ب) مشاہیر ہند۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سید بادشاہ حسین) موجود مشاہیر کا حال لکھا ہے۔

۷۲- رہنمایان ہند۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اس میں ہند و قوم کے مذہبی پیشواؤں کا ذکر ہے۔

۷۳- علماء سلف۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ سلف صالحین میں سے علماء کرام کے اخلاق عالیہ کو ان کے حالات کے ضمن میں بیان کیا ہے۔ باوجود صغیر الحجم ہونے کے قابل قدر چیز ہے۔

۷۴- تاج التواریخ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی نصرت علی مالک نصرۃ المطابع) ایک ضخیم جلد میں دیسی ریاستوں اور ہندوستان کے ہر ایک صوبہ کے مشاہیر کا مختصر حال لکھا ہے کافی معلومات کا مجموعہ ہے

۷۵۔ **خلافت موحدین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (محمد نعیم الرحمٰن) خاندان موحدین اور سلطنت اندلس کی تاریخ بزبان عربی مصنفہ عبد الواحد مراکشی کا ترجمہ لکھا ہے۔

۷۶۔ **مولدین**۔ (محمد خلیل الرحمٰن مترجم اخبار الاندلس) خاندان مولدین کی جامع تاریخ ہے۔ پروفیسر ڈوزی کی انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔

۷۷۔ **تاریخ ملل قدیمہ**۔ مطبوعہ انجمن ترقی اردو۔ اقوام قدیمہ کی مختصر تاریخ ہے۔ سید محمود اعظم فہمی نے فرانسیسی سے اردو میں ترجمہ کیا۔

۷۸۔ **تاریخ اقوام قدیمہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے۔ مطبوعہ پیسہ اخبار۔

۷۹۔ **تاریخ یونان قدیم**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ بہت مختصر لکھی ہے۔

۸۰۔ **تاریخ مراکش** } ہر دو مطبوعہ بزبان اردو۔ دونوں دیار مغرب میں مسلمانوں کی حکمرانی کی تاریخیں
۸۱۔ **تاریخ الجزائر** } ہیں۔ پیسہ اخبار نے تالیف کرا کے شائع کیں۔

۸۲۔ **تاریخ عرب قدیم**۔ مطبوعہ وکیل ایجنسی بزبان اردو۔ (مولانا عبد اللہ العمادی اڈیٹر اخبار وکیل امرتسر)

۸۳۔ **تاریخ تمدن**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے۔ تمدن یورپ کی تاریخ ہے

۸۴۔ **محاربات صلیبی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (محمد معشوق حسین) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے صلیبی لڑائیوں کی تاریخ ہے۔ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے۔

۸۵۔ **تاریخ ریاست اجین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ بہت مختصر لکھی ہے۔

۸۶۔ **تاریخ مغرب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (محمد جمیل الرحمٰن) شمالی افریقہ کے مسلمانوں کی تاریخ ہے

۸۷۔ **نیرنگ افغان** مطبوعہ۔ بزبان اردو (سید محمد حسین اغلب موہانی) جیسے کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے افغان قوم کی مختصر تاریخ ہے۔

۸۸۔ **تاریخ افغانستان**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اوسط ضخامت کی پڑھنے کے قابل تاریخ ہے۔

۸۹۔ **تاریخ افاغنہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (شہاب الدین ثاقب)

۹۰۔ **تاریخ افاغنہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی عبد المجید افغانی پروفیسر ایڈورڈ مشن کالج پشاور)

۹۱۔ **افغانستان جدید**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ امیر امان اللہ خان کے عہد کی مختصر تاریخ ہے راولپنڈی

اور مسوری کے عہدناموں کی اس میں تفصیل ہے۔

۹۲۔ **زوال غازی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اس کا دوسرا نام ہے۔ انقلاب افغانستان ۱۹۲۹ء (عزیز ہندی) حکومت امانیہ کابل کے زوال پر مکمل تبصرہ کیا ہے ساڑھے چار سو صفحوں کی کتاب ہے۔

۹۳۔ **افغانستان**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ مع نقشہ ہا و توضیحات (جمال الدین احمد ممبر بیورو آف ایجوکیشن) دارالتالیف کابل نے ۱۹۳۴ء میں شائع کی۔

۹۴۔ **تاریخ افغانستان**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ (منشی احمد جان)

۹۵۔ **تاریخ عروج سلطنت انگلشیہ ہند**۔ (پروفیسر ذکاء اللہ مصنف تاریخ ہندوستان و فیض عام در علم ہیئت و صحیفۂ فطرت علم طبعیات وغیرہ) ہندوستان میں انگریزوں کے عہد سلطنت کی نہایت مفصل اور مبسوط تاریخ ہے۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۹۶۔ **تاریخ پٹیالہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید محمد حسن خان وزیر اعظم ریاست)

۹۷۔ **تاریخ گجرات**۔ مطبوعہ بزبان اردو (رضی الحق عباسی) احمد آباد گجرات کے عہد مغلیہ کی تاریخ ہے۔

۹۸۔ **تاریخ صوبۂ بہار**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید علی محمد رئیس اعظم آباد)

۹۹۔ **تاریخ مدرستہ العلوم**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ علیگڈھ کالج کی ہسٹری ہے، جبکہ ابھی وہ یونیورسٹی نہیں ہوا تھا

۱۰۰۔ **تاریخ جنگ روم و یونان**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ۱۸۹۷ء کی ترکی فتوحات کا مفصل بیان ہے۔

۱۰۱۔ **کارزار تھسلی**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر سہ حصص۔ (انشاء اللہ خان اڈیٹر اخبار وطن لاہور مصنف تفسیر القرآن وغیرہ) ۱۸۹۷ء میں جو لڑائیاں ترکوں اور یونانیوں کے درمیان ہوئیں۔ اور جس میں اوّل الذکر کو صوبہ تھسلی میں شاندار فتوحات حاصل ہوئیں۔ اس کتاب کے ہر سہ حصص میں انہی واقعات کی تفصیل ہے۔

۱۰۲۔ **محاربات پلونا**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ۱۸۷۷ء میں ترکوں کی روس کے ساتھ جو لڑائی ہوئی تھی۔ اور جس میں غازی عثمان پاشا کا نام محاصرۂ پلونا کے واقعات کی بدولت چار دانگ عالم میں مشہور ہوا تھا۔ اس کتاب میں ان واقعات کی تفصیل ہے۔

۱۰۳۔ **محاربات مصر و سودان**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اس میں ۱۸۸۲ء کی مہم سودان کا مفصل حال لکھا ہے۔

۱۰۴۔ **محاربۂ فرانس و پروشیا**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ۱۸۷۱ء کی جنگ عظیم جو فرانس اور جرمنی کے درمیان ہوئی تھی۔ یہ اس کا مفصل بیان ہے۔

۱۰۵۔ **قوم ترک**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے۔

۱۰۶۔ **ترکوں کی معاشرت**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ترکوں سے دلچسپی ہو تو یہ کتاب بھی پڑھو۔

۱۰۷۔ **عربستان اور اہل عرب**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۱۰۸۔ **صناعۃ العرب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ وکیل ایجنسی امرتسر نے چھوٹی تقطیع پر چھاپ کر شائع کی (بیسویں صدی کے پہلے دس سالوں کے دوران میں اس ایجنسی نے متعدد اچھی اور قابل قدر کتابیں شائع کیں) اس میں عربوں کی صنعتوں کا حال لکھا ہے۔ مولانا عبداللہ العمادی ایڈیٹر اخبار وکیل امرتسر کی تصنیف ہے۔

۱۰۹۔ **عربوں کا فن تعمیر**۔ مطبوعہ وکیل ایجنسی بزبان اردو (شمس العلماء سید علی بلگرامی مصنف تمدن عرب) مضمون کے حسن ادا اور جامعیت کے لئے مصنف کا نام کافی ضمانت ہے۔

۱۱۰۔ **تمدن عرب**۔ مطبوعہ بزبان اردو جلد ضخیم۔ (شمس العلماء سید علی بلگرامی) ڈاکٹر لیبان کی معرکۃ الآرا تصنیف کا ترجمہ ہے۔ عربوں کے تمدن کے متعلق نہایت قیمتی معلومات کا ذخیرہ ہے زمانہ قدیم کی یادگاروں کی جابجا تصویریں دی ہیں۔ مصنف کا حال عدد مسلسل ۱۵۵۸ پر پڑھ لیں جس شمارہ پر کہ یہ کتاب درج ہے۔

۱۱۱۔ **تمدن ہند**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ طبع دوم جلد ضخیم۔ (ایضاً سید علی بلگرامی) ڈاکٹر لیبان کی ایک دوسری کتاب کا ترجمہ ہے۔ جس میں ہندوستان کے تمدن کا مفصل خاکہ ہے۔

۱۱۲۔ **ہندوستان پر حملے**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ شمال مغرب کی طرف سے جو حملے ہندوستان پر ہوئے۔ یہ اُن حملوں کا مختصر بیان ہے۔

۱۱۳۔ **فسانۂ ہند**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ہندوؤں کے عہد سلطنت کی داستانیں لکھی ہیں۔

۱۱۴۔ **ہندوستان کی قدیم تہذیب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۱۱۵۔ **تاریخ چترال**۔ مطبوعہ بزبان اردو (منشی عزیزالدین) مصنف نے اپنی ذاتی واقفیت کی بنا پر مستند حالات لکھے ہیں۔

۱۱۶۔ **حالات روس**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ زار کے عہد کے حالات ہیں۔

۱۱۷۔ **حالات جاپان**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ملکوں کی ترقی کے مسئلہ پر غور کرنے والے اس کو دلچسپی سے پڑھیں گے۔

۱۱۸۔ **حقیقت جاپان**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (شیخ محمد بدرالاسلام فضلی علیگ) سیاحت جاپان کے حالات قلمبند کرنے کے علاوہ وہاں کی معاشرت اور تمدن کا تفصیلی حال لکھا ہے۔

۱۱۹۔ **جاپان کا تعلیمی نظم و نسق**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سید راس مسعود ناظم تعلیمات سرکار عالیہ حیدر آباد دکن) فاضل مصنف نے اس میں موضوع کتاب کے متعلق اپنے مشاہدات لکھے ہیں۔

۱۲۰۔ **حالات ایران**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ سر جان ملکم کے "حالات ایران" کا ترجمہ ہے۔ سر جان ملکم کی تاریخ ایران بزبان فارسی جو ایک ضخیم جلد میں چھپی ہے، مکتبہ ہٰذا میں موجود ہے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۴۷۴۔

۱۲۱۔ **تاریخ ابوتراب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اس کا دوسرا نام ہے "طرز معاشرت ہند و انگلینڈ" کافی معلومات پر مشتمل ہے۔ تاہم عام ناظرین کیلئے اس کا پڑھنا دلچسپی کا موجب نہیں ہوگا۔ چھپائی بھی دیدہ زیب نہیں۔

۱۲۲۔ **آثار دہلی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ دہلی میں زمانہ قدیم کی جتنی یادگاریں ہیں ان سب کا مختصر حال لکھا ہے۔ دہلی کے قابل ذکر علماء اور مشائخ کا بھی اس کے ضمن میں حال لکھا ہے۔

۱۲۳۔ **آثار الصنادید**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سر سید احمد خان بانی مدرسۃ العلوم علیگڈھ) ہندوستان میں عہد مغلیہ کے یادگاروں کی تفصیل ہے۔

۱۲۴۔ **اکبر نامۂ ابوالفضل**۔ اصل کتاب فارسی میں لکھی گئی تھی۔ یہ اس کا انگریزی ترجمہ ہے (المترجم ایچ۔ بیوریج) مطبوعہ کلکتہ ۱۸۹۸ء مشتمل بر سہ جلد۔

۱۲۵۔ **منتخب التواریخ**۔ یہ تاریخ عبدالقادر بدأونی نے فارسی میں لکھی تھی جو بہت مستند خیال کی جاتی ہے۔ یہ اس کا انگریزی ترجمہ ہے مشتمل بر دو جلد۔ ایشیاٹک سوسائٹی آف بنگال نے کلکتہ میں چھپوا کر شائع کیا۔ مطبوعہ ۱۸۹۸ء۔

۱۲۶۔ **پرشیا**۔ مطبوعہ ۱۹۳۲ء بزبان انگریزی۔ (سر آرنلڈ۔ ٹی ولسن)

۱۲۷۔ **عربیا بیفور محمدؐ**۔ مطبوعہ ۱۹۲۷ء بزبان انگریزی۔

۱۲۸۔ **ٹرکش امپائر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (شیخ عبدالحمید ایم اے) ۱۲۸۸ء سے لیکر ۱۹۲۴ء تک ترکی سلطنت کا حال لکھا ہے اصل کتاب لارڈ ایورسلی نے لکھی تھی۔ یہ اس کا اختصار ہے۔

۱۲۹۔ **تاریخ دستور انگلستان**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ برائے بی۔اے (اے ایم چیمبرز۔ مولوی سید علی رضا)

۱۳۰۔ **تاریخ دستور انگلستان**۔ مع مقدمہ و تشریحات (الیف۔ سی۔ مانٹیگو۔ مولوی سید علی رضا)

۱۳۱۔ **عروج فرانس**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (ایچ۔ او۔ ویکمین ایم اے۔ مولوی سید فخرالحسن بی اے) ۱۵۹۸ء سے ۱۷۱۵ء تک کے واقعات فرانس کی تاریخ ہے۔

۱۳۲۔ **تاریخ یورپ**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ ہر سہ حصص در یک جلد (اے۔ جے گرانٹ۔ مولوی حمید احمد انصاری متعلم جامعہ)۔

۱۳۳۔ **تاریخ یورپ** مشتمل بر دو حصہ مجلد علیحدہ۔ برائے انٹرمیڈیٹ (آلیور تھیچر۔ قاضی تلمذ حسین)

۱۳۴۔ **تاریخ یورپ جدید**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (ڈبلیو۔ ایلیسن فلپس ایم اے مولوی رشید احمد صدیقی)

۱۳۵۔ **تاریخ اہل انگلستان**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ مشتمل بر پنج جلد (جان رچرڈ گرین قاضی تلمذ حسین)

۱۳۶۔ **برطانوی حکومت ہند**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (اینڈرسن۔ الیاس برنی)۔

۱۳۷۔ **ویدک ہند**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (میڈم زینڈاے راگوزن۔ مولوی حمید احمد انصاری) رگ وید کے عہد کی تاریخ ہے۔

۱۳۸۔ **تاریخ ہند**۔ مطبوعہ۔ جامعہ عثمانیہ مشتمل بر چار جلد۔ برائے انٹرمیڈیٹ۔ (سید ہاشمی)۔

۱۳۹۔ **تاریخ ہند**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ برائے مدارس فوقانیہ۔ (ایضاً سید ہاشمی)

۱۴۰۔ **قدیم تاریخ ہند**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ برائے بی اے (ونسنٹ اے سمتھ۔ محمد جمیل الرحمن ایم اے)

۱۴۱۔ **بدھ متی ہند**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (ڈیوڈس ایل ایل ڈی۔ سید سجاد ایم۔ اے)۔

۱۴۲۔ **تاریخ ہند عہد برطانیہ**۔ مطبوعہ عثمانیہ برائے بی۔اے (جے۔ سی۔ مارشمن۔ سید عبدالسلام ایم۔اے علیگ) یوروپین اقوام کے داخلۂ ہند سے لیکر ۱۸۹۱ء تک کے واقعات پر مشتمل ہے۔

۱۴۳۔ **ہندی مملکت برطانیہ**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (سر آلفرڈ لایل۔ سید عبدالسلام ایم۔اے)

۱۴۴۔ **تاریخ انگلستان**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ برائے میٹرک (مسز فشر۔ مولوی ظفر علیخان و سید علی رضا)

۱۴۵۔ **توازن قوت**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (آرتھر ہیسال۔ مولوی حمید احمد انصاری) ۱۷۱۵ء

سے لیکر ۱۷۸۹ء تک کی یورپ کی تاریخ ہے۔

۱۴۶۔ **انقلابی یورپ**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (ایچ مورس سٹیفنس حسن عابد جعفری) ۱۷۸۹ء سے لیکر ۱۸۱۵ء تک کی یورپ کی تاریخ ہے۔

۱۴۷۔ **یورپ کا عصر جدید**۔ جلد اول مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (سی۔ اے فائف قاضی تلمذ حسین)

۱۴۸۔ **یورپ کا عصر جدید**۔ جلد سوم مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (سی۔ اے فائف۔ سید ہاشمی فرید آبادی)

۱۴۹۔ **اقبال نامۂ جہانگیری**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ اصل کتاب کا مصنف میرزا محمد عرف معتمد خان بخشی ہے۔ یہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔ جو مولوی ابوالولا محمد زکریا مائل نے کیا۔

۱۵۰۔ **بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگذاری**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (الیف۔ ڈی الیکولی۔ عبدالستار ایم اے)

سلسلۂ رولرز آف انڈیا مطبوعہ جامعہ عثمانیہ

۱۵۱۔ **ڈوپلے اور کلائو**۔ (ہنری ڈاڈویل ایم۔اے۔ مولوی مسعود علی بی اے علیگ)

۱۵۲۔ **لارڈ کلائیو**۔ (کرنیل جی۔ بی مالیسن۔ ابن حسن ایم۔اے)۔

۱۵۳۔ **وارن ہسٹنگز**۔ (کپتان ایل۔ جی ٹراٹر۔ ابن حسن ایم۔اے)

۱۵۴۔ **مارکوئیس آف ڈلہوزی** (سر ولیم ولسن ہنٹر۔ سید محمد احمد دہلوی)۔

۱۵۵۔ **مارکوئیس ویلزلی**۔ (ڈبلیو ایچ۔ ہٹن۔ محمود شوکت دہلوی)

۱۵۶۔ **مارکوئیس کارنوالس**۔ (ڈبلیو۔ ایس سیٹن۔ عبدالستار ایم۔اے)۔

۱۵۷۔ **مادہوجی سندہیا**۔ (ایچ جی کین۔ سید عبدالسلام ایم۔اے)۔

۱۵۸۔ **رنجیت سنگھ**۔ (سر لیپل گریفن۔ مولوی نظیر حسین فاروقی)۔

۱۵۹۔ **پیرکلیز اور ایتھنز کا دور اقبالمندی**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (ایولین ایبٹ عنایت اللہ بی اے)

۱۶۰۔ **ڈیموستھنیز**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (اے۔ ڈبلیو پکارڈ۔ قاضی تجمل حسین)۔

۱۶۱۔ **امپیریل گزیٹر آف انڈیا**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ صرف باب ۸ و ۹ کا ترجمہ ہے۔ جو بی اے کلاس کے لئے سید غلام ربانی نے کیا۔

۱۶۲۔ **رقعات عالمگیری**۔ مطبوعہ دارالمصنفین بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ (نجیب اشرف ندوی) بڑی کاوش سے لکھی گئی۔ تاریخی تحقیقات کا مجموعہ ہے۔

۱۶۳۔ **عربوں کی جہاز رانی**۔ مطبوعہ دارالمصنفین بزبان اردو (سید سلیمان ندوی)

۱۶۴۔ **تاریخ یونان**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (پروفیسر بیوری۔ سید ہاشم فرید آبادی)۔

۱۶۵۔ **اہل ہند کی مختصر تاریخ**۔ مطبوعہ بزبان اردو (تاراچند ایم۔ اے)

۱۶۶۔ **توت عنخ امون**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ فراعنہ مصر میں سے ایک کا نام توت عنخ امون تھا۔ جس کا مدفن ۱۹۲۲ء میں محققین آثار قدیمہ نے دریافت کیا۔ اس کتاب میں اسی دریافت کا مفصل حال لکھا ہے۔ بادشاہ مذکور کے حالات زندگی اور مصر کے تمدن قدیم کی بعض نادر اشیاء (جو اس کے مدفن میں دستیاب ہوئیں) کے کوائف لکھے ہیں۔

۱۶۷۔ **تاریخ مغربی یورپ**۔ مطبوعہ جامعہ ملیہ بزبان اردو (محمد یحییٰ تنہا مصنف سیر المصنفین)۔

۱۶۸۔ **جاپان**۔ مطبوعہ بزبان اردو (چمن لال)۔

۱۶۹۔ **تاریخ بنوں**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ (تھاربرن ڈپٹی کمشنر ضلع بنوں) اگرچہ اس کا نام تاریخ بنوں ہے۔ لیکن اس کے ضمن میں وسیع النظر مصنف نے وہ کہانیاں بھی لکھی ہیں، جو افغان قوم میں شائع و ذائع ہیں۔ نیز پشتو زبان کی ساڑھے بارہ سو ضرب الامثال مع ترجمہ لکھی ہیں اور نہایت خوبی کے ساتھ ان کی توضیح اور تبویب کی ہے۔

۱۷۰۔ **دختران ہند**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ہندوستان کی نامور اور ممتاز خواتین کے حالات لکھے ہیں۔

۱۷۱۔ **قدیم تہذیبیں**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (عبدالمجید سالک) مصر اور بابل وغیرہ قدیم سلطنتوں کی تہذیب و تمدن کا حال لکھا ہے۔

۱۷۲۔ **لائف اینڈ مینرز اِن پرشیا**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ ایک انگریزی خاتون نے اپنے سفر ایران کے کوائف اور وہاں کے حالات قلمبند کئے ہیں۔ یہ سفر اس نے ۱۸۴۸ء میں کیا ہے۔

۱۷۳۔ **مقدمہ تاریخ ہند قدیم**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (اکبر شاہ خان نجیب آبادی)۔

۱۷۴۔ **ایمان العرب فی الجاہلیۃ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (ابو اسحاق ابراہیم بن عبداللہ النجیری۔ چوتھی صدی ہجری میں حاکم مصر کافور اخشیدی ممدوح متنبی کا سکرٹری تھا) عہد جاہلیت میں لوگ کس طرح قسمیں کھایا کرتے تھے۔ اس میں اسی کا بیان ہے۔ مختصر سا رسالہ ہے مجلہ زہرا کے ایڈیٹر محب الدین خطیب نے شروع میں مصنف کا حال کسی قدر تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔

۱۷۵۔ **الخطط للمقریزی**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ کتاب کا پورا نام اس طرح ہے۔ المواعظ والاعتبار بذکر الخطط والآثار۔ اقلیم مصر و نیل کی تاریخ اور جغرافیہ کا بیان ہے۔ مصنف علامہ تقی الدین ابو العباس احمد بن علی المعروف بالمقریزی مصر کے اجلۂ علماء میں سے ہے ۸۴۵ھ ہجری اس کا سن وفات ہے۔ اس کی اکثر تصنیفات تاریخ کے موضوع پر ہیں۔ اس کا مفصل حال معجم المطبوعات العربیہ میں پڑھا جا سکتا ہے۔

۱۷۶۔ **صحیفۂ چین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (رشید احمد علی فرید آبادی) کنفیوشس کی کتاب شوکنگ (جو دنیا کی تاریخ میں غالباً سب سے پرانی کتاب ہے۔) کا اردو ترجمہ ہے۔ کنفیوشس کے حالات اور ملک چین کی مختصر تاریخ بھی لکھی۔

فہرست کتب از قسم سوانحمری و سفرنامہ موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ

دارالعلوم اسلامیہ ٹ در۔ علامت ز

۱۔ العتیق رح۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی عبدالحفیظ عتیقی) خلیفہ اوّل ابوبکر صدیق رض کا تفصیلی تذکرہ حیات ہے۔

۲۔ الصدیق رض۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ یہ بھی کسی قدر اختصار کے ساتھ حضرت ابوبکر رض کے حالات زندگی کا بیان ہے۔

۳۔ الفاروق رض۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولانا شبلی مرحوم جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد سلسل ۸۷۵ فاروق اعظم کے اولوالعزمانہ کارناموں اور آپ کی مدبرانہ اور عادلانہ زندگی کا مفصل تذکرہ ہے بتحقیق و تدقیق کے ساتھ لکھی ہے۔ اس کا حصۂ دویم خصوصیت سے پڑھنے کے قابل ہے۔

۴۔ سیرۃ الفاروق رض۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سراج الدین احمد) مولانا شبلی مرحوم کی الفاروق چھوڑ کر اپنے موضوع پر بہترین کتاب ہے۔

۵۔ عمر بن الخطاب رض۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اصل کتاب عربی میں رفیق بک مصری مصنف اشہر مشاہیر الاسلام نے لکھی ہے۔ یہ اس کا اردو ترجمہ ہے۔ خاصی ضخیم ہے۔

۶۔ سیرۃ عثمان رض۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ خلیفہ ثالث کا مختصر تذکرہ حیات ہے۔

۷۔ المرتضیٰ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ حضرت علی رض کی مختصر سیرت ہے۔

۸۔ سیرۃ حضرت بلال رض۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی وجاہت حسین نائب ایڈیٹر اخبار زمیندار)

۹۔ حیات مالک رح۔ مطبوعہ دارالمصنفین بزبان اردو (سید سلیمان ندوی) امام مالک ائمہ اربعہ میں ایک جلیل القدر شخصیت رکھتے ہیں۔ یہ ان کی مفصل اور محققانہ سیرت ہے۔

۱۰۔ سیرۃ الشافعی رح۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی نجم الدین سیوہاری مؤلف لغات القرآن) امام شافعیؒ کی سیرت پر یہ ایک مبسوط تصنیف ہے۔

۱۱۔ سیرۃ عمر بن عبدالعزیز رح۔ مطبوعہ دارالمصنفین بزبان اردو (عبدالسلام ندوی) نہ صرف بنوامیہ بلکہ تمام تاریخ اسلام میں عمر بن عبدالعزیز دین پروری اور معدلت گستری کے لئے عمر ثانی مشہور ہے۔ اس کتاب میں اس کے علمی اور عملی کارناموں کی پوری تشریح لکھی ہے۔

۱۲ ۔ **المأمون** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولانا شبلی مرحوم جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۷۵) مصنّف کا نام اس کی خوبی کے لئے کافی ضمانت ہو سکتی ہے ۔ خلیفہ مامون کا عہد علمی اور تمدنی ترقیات کے لحاظ سے تاریخ اسلام کا عصر ذہبی کہلاتا ہے ۔

۱۳ ۔ **الہارون** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (مولوی مصباح الدین احمد) ۔

۱۴ ۔ **سیرۃ النعمان** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولانا شبلی مرحوم مصنف سیرۃ النبی صلعم) فاضل مصنّف نے نہایت قابلیت کے ساتھ امام ابوحنیفہ رح کا تذکرۂ حیات لکھا ہے اور آپ کے اصول اجتہاد پر ایک تفصیلی تبصرہ کیا ہے ۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۱۵۰۲ الف ۔

۱۵ ۔ **نظم الدرر فی سلک السیر** ۔ مطبوعہ بزبان فارسی کافی ضخیم ۔ حضرت صاحب کوٹہ علیہ الرحمۃ کی سوانحعمری ہے ۔ جو تیرھویں صدی ہجری کے وسط میں صوبۂ سرحدی کے نامور متبّع سُنّت صاحب طریقت تھے ۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۵۷۱ ب ۔

۱۶ ۔ **سوانح احمدی** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ سیّد احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مفصّل تذکرۂ حیات ہے ۔ یہ وہ بزرگ ہستی ہے ۔ جن کے سرچشمۂ فیض سے مولوی اسمٰعیل شہید سیراب ہوئے ۔

۱۷ ۔ **حیات طیبہ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ مولوی اسمٰعیل شہید کا تذکرۂ حیات اور ان کے کارناموں کی تفصیل ہے ۔

۱۸ ۔ **تاریخ الاستاذ محمد عبدہ** ۔ مطبوعہ بزبان عربی مشتمل بر دو جلد ۔ مفتی محمد عبدہٗ مصری کی سیرت پر اس کے شاگرد رشید علامہ رشید رضا مصری ایڈیٹر مجلّۂ المنار نے لکھی ہے ۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ۔ عدد مسلسل ۲۵۲۹ جس پر یہ درج ہے ۔

۱۹ ۔ **جمال الدین افغانی** ۔ مطبوعہ جامعہ ملیہ بزبان اردو ۔ اردو میں غالباً سیّد جمال الدین افغانی کا بہترین تذکرۂ حیات ہے ۔

۲۰ ۔ **حیات جمالی** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی عبدالمجید افغانی مصنف تاریخ افاغنہ) یہ بھی سید جمال الدین افغانی کا مختصر تذکرۂ حیات ہے ۔ (اصل مضمون سے شاید تمہید طویل تر ہے) جس کی جلیل القدر شخصیت سے ہر ایک افغان کو واقف ہونا چاہیئے ۔

۲۱ ۔ **سیرۃ ابن تیمیہ رح** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (غلام رسول مہر ایڈیٹر روزنامۂ انقلاب لاہور) ۔

۲۲ ۔ **"تذکرۂ علماء"** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (پروفیسر محمد حسین آزاد مصنف دربار اکبری و آب حیات وغیرہ) چند علماء اور مشائخ کی مختصر سوانح عمریاں ہیں ۔

۲۳ ۔ **خزینۃ الاصفیاء** ۔ مطبوعہ بزبان فارسی (مفتی غلام سرور لاہوری) صوفیہ کرام کے طرق اربعہ کے مشاہیر کا حال لکھا ہے ۔ دو ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے ۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۵۶۰ ۔

۲۴ ۔ **الدرر الکامنہ فی اعیان المائۃ الثامنہ** ۔ مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن بزبان عربی ۔ (علامہ ابن حجر مکّی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۲۳) آٹھویں صدی ہجری کے جملہ علمائے کرام اور دیگر ممتاز اور نامور ہستیوں کے حالات لکھے ہیں ۔ چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے ۔

۲۵ ۔ **مشاہیر الشرق** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر دو جلد ۔ (علامہ جرجی زیدان ایڈیٹر مجلّۂ الہلال مصر ۔ مصنف تاریخ التمدن الاسلامی وغیرہ کتب کثیرہ) مضمون نام سے ظاہر ہے ۔ ہر ایک طبقہ کے مشاہیر کا حال لکھا ہے ۔ اور جا بجا فوٹو بھی دئے ہیں ۔ اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف ہے ۔

۲۶ ۔ **سیرۃ عمرو بن عاص** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ عمرو بن عاص امیر معاویہ کا مشیر خاص تھا ۔ فاتح مصر کے لقب سے مشہور ہے یہ اس کی مفصل سوانح حیات ہے (اسلم جیراج پوری مصنّف تاریخ الامّۃ وغیرہ)

۲۷ ۔ **اصحاب بدر** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (قاضی محمد سلیمان منصورپوری مصنف رحمۃً للعالمین و دیگر کتب عدیدہ) عہد رسالت کے مشہور غزوۂ بدر میں شامل ہونے والے پورے ۳۱۳ اصحاب کرام کی مختصر سوانحعمریاں ہیں ۔

۲۸ ۔ **مہدی سودانی** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (آغا رفیق بلند شہری) شیخ محمد احمد المہدی کی مفصّل سوانح عمری ہے ۔ جس نے سوڈان میں مہدویت کا دعوےٰ کیا اور اپنے وقت میں کافی شہرت حاصل کی ۔

۲۹ ۔ **ابن رُشد** ۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو ۔ (محمد یونس فرنگی محل) ابن رشد مغربی دنیائے اسلام کا ایک مشہور فاضل فلسفی ہے ۔ جس کی تصنیفات کی بدولت یورپ میں فلسفہ کو فروغ حاصل ہوا ۔ یہ اس کا مفصل تذکرۂ حیات ہے ۔ ابن رشد اور اس کے فلسفہ کے متعلق اتنا

بڑا ذخیرۂ معلومات آپ کسی زبان میں کبھی نہیں پائیں گے ۔ سب سے پہلے یہ فخر اردو زبان کو حاصل ہوا۔ ناشرین نے اپنی رائے کا ان الفاظ میں اظہار کیا ہے ۔

۳۰ ۔ **الغزالی رح** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (مولانا شبلی مرحوم جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۷۵) امام حجۃ الاسلام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا بہترین "تذکرۂ حیات" ہے ۔ مبسوط اور محققانہ طرز پر لکھا گیا ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۵۵۰ ۔

۳۱ ۔ **سوانح عمری مولانا روم** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (ایضاً مولانا شبلی مرحوم) مصنف نے حسب معمول محققانہ انداز پر لکھی ہے ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۵۵۱ ۔

۳۲ ۔ **ابوبکر شبلی** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (عبدالحلیم شرر لکھنوی مشہور ناول نویس) ابوبکر شبلی بڑے پایہ کے بزرگ ہیں ۔ شیخ عبدالقادر جیلانی رح کے مشائخ میں سے ہیں ۔ اس کتاب میں انہی کے حالات لکھے ہیں ۔

(الف ۳۳) **حالات امام مسلم** ۔ مطبوعہ بزبان اردو } اول الذکر کے حالات کو اہل تشیع اور دوسرے کی
(ب ۳۳) ۔ **حالات شمس تبریز** ۔ ‹‹ ‹‹ } سوانحِ عمری صوفی مشرب دلچسپی سے پڑھیں گے ۔

۳۴ ۔ **تذکرۂ داتا گنج بخش** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ داتا گنج بخش کا اسم گرامی علی ہجویری ہے ۔ کشف المحجوب جو تصوف کی ایک مشہور کتاب ہے ۔ آپ کی تصنیف ہے ۔ مزار لاہور میں ہے

۳۵ ۔ **شرح حال و آثار سید جمال الدین** ۔ مطبوعہ مطبع ایران شہر واقع برلن (جرمنی) بزبان فارسی مضمون نام سے ظاہر ہے ۔ (مرزا لطف اللہ خان اسد آبادی ہمشیرہ زادہ سید صاحب) ۔

۳۶ ۔ **سیرۃ الامیر محمد بن عبد الکریم** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۱۳۴۳ ہجری ۔ کون ہے جس نے ریف کے بطل مجاہد امیر محمد بن عبد الکریم جزائری کا نام نہیں سنا ہے اور اس کے کارناموں کو سن کر اس کی شجاعت اور اولوالعزمی کی داد نہیں دی ہے ؟ یہ اس کے کارہائے نمایاں کا خاکہ ہے ۔

۳۷ ۔ **حیات جاوید** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (خواجہ الطاف حسین حالی) ہندوستان کے مسلمانوں میں سر سید پہلا شخص ہے جس نے تعلیمی اور اصلاحی تحریک کا آغاز کیا ۔ اور اس کو کامیاب بنایا ۔ یہ ایک ضخیم جلد میں انہی جلائل اعمال کی تفصیل ہے جو نہایت جامعیت کے ساتھ لکھی گئی ۔

۳۸ ۔ **دی لائف اینڈ ورک آف سید احمد خان** ۔ مطبوعہ ۱۸۸۵ء بزبان انگریزی (جی ۔ ایف ۔ آئی گریہم)

۳۹ ۔ **نظام الملک طوسی** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالرزاق کانپوری مصنف البرامکہ) نہایت قابلیت اور جامعیت کے ساتھ لکھی گئی ۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل نمبر ۱۵۳۶ ۔

۴۰ ۔ **سوانحِ عمری امپرطور روس** ۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی ۔ پیٹر اعظم کے کارناموں کا بیان ہے ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۰۹ ۔

۴۱ ۔ **مصطفےٰ کمال** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (مطبوعہ اعوان ایجنسی)

۴۲ ۔ **اتاترک مصطفےٰ کمال** ۔ مطبوعہ قومی کتب خانہ بزبان اردو ۔ (کے ۔ اے ۔ حمید بیرسٹر) اس کا دیباچہ سر عبدالقادر نے لکھا ہے ۔

۴۳ ۔ **محمود شوکت** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ محمود شوکت کو ترکان احرار میں ممتاز حیثیت حاصل ہے یہ اس کی مختصر سوانح عمری ہے ۔

(الف ۴۴) **انور پاشا** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید ظہور احمد شاہجہانپوری) انقلاب ٹرکی کے سلسلہ میں انور پاشا نے جو شہرت حاصل کی بتی محتاج بیان نہیں ۔ یہ اس کے مجاہدات کی تفصیل ہے ۔

(ب ۴۴) ۔ **انور پاشا** ۔ (دوسرا نسخہ) "ہند" کے ایڈیٹر ملیح آبادی نے جنرل جمال پاشا کی کتاب سے ترجمہ کر کے شائع کیا ۔

۴۵ ۔ **محمود غزنوی** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالرحمٰن دہلوی مصنف عروج اسلام وغیرہ)

۴۶ ۔ **حیات صلاح الدین** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (مطبوعہ اعوان ایجنسی) سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس کی مفصل سوانحِ عمری ہے ۔

۴۷ ۔ **صلاح الدین** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالرحمٰن دہلوی مصنف عروج اسلام وغیرہ) یہ سوانحِ عمری سلطان صلاح الدین کی بہت مختصر ہے ۔

۴۸ ۔ **حیدر علی سلطان** ۔ } ہر دو مطبوعہ وکیل ایجنسی امرتسر ۔ بزبان اردو ۔
۴۹ ۔ **ٹیپو سلطان** ۔ } یہ دونو سوانحِ عمریاں لازم و ملزوم کی طرح ہیں ۔

۵۰ ۔ **تذکرۂ حالی** } خواجہ الطاف حسین حالی کی مختصر سوانح حیات ہے (لائبریری ایڈیشن) ۔
۵۱ ۔ **حیات حالی** } مطبوعہ بزبان اردو ۔ یہ بھی حالی مرحوم کی مختصر سوانح عمری ہے ۔

۵۲ ۔ **خیام** ۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو ۔ سید سلیمان ندوی ناظم دار المصنفین کے

زورِ قلم کا نتیجہ ہے۔ عمر خیام مشہور فلسفی شاعر اور ہیئت دان کا مبسوط تذکرۂ حیات ہے۔

۵۳۔ **غالب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (غلام رسول مہر مدیر روزنامۂ انقلاب لاہور) غالب کی زندگی پر جدید اصول تذکرہ نویسی کے مطابق ایک ضخیم جلد میں لکھی ہے۔

۵۴۔ **غالب**۔ مطبوعہ بزبان اردو (ڈاکٹر عبد اللطیف) متوسط حجم کی ہے۔

۵۵۔ **یادگارِ غالب**۔ مطبوعہ بزبان اردو (خواجہ الطاف حسین حالی مصنف حیات جاوید وغیرہ) غالب کے کلام پر مفصل اور مبسوط تذکرہ ہے۔ مصنف کا نام اس کی خوبیوں اور حسن تنقید کے لئے کافی ضمانت ہے۔

۵۶۔ **حیاتِ سعدی**۔ مطبوعہ بزبان اردو (ایضاً خواجہ الطاف حسین حالی) بلبل شیراز سعدی علیہ الرحمۃ کی اس سے بہتر لائف کسی نے نہیں لکھی۔

۵۷۔ **حیات جامی** } ہر دو مطبوعہ۔ بزبان اردو۔
۵۸۔ **حیات حافظ** } (حافظ محمد اسلم جیراجپوری مصنف تاریخ الامۃ وغیرہ)۔

۵۹۔ **برکلے**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر عبد الباری ندوی) مشہور فلاسفر برکلے کا تذکرۂ حیات اور اس کے مخصوص فلسفہ کا نقد و تبصرہ ہے۔

۶۰۔ **نٹشے**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید مظفر الدین ندوی) جرمنی کے مشہور فلاسفر نٹشے کا حال لکھا ہے۔ اور اس کے افکار و خیالات پر تبصرہ کیا ہے۔

۶۱۔ **سیرۃ الغازی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مصطفےٰ کمال کی مختصر سوانح عمری ہے۔

۶۲۔ **دو خدائی خدمتگار**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مہادیو ڈیسائی کی لکھی ہوئی کتاب کا اردو ترجمہ ہے

۶۳۔ **تلاشِ حق**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصہ۔ مہاتما گاندھی کے خود نوشتہ حالات زندگی کا اردو ترجمہ ہے۔ بڑا دلچسپ اور مفید معلومات کا ذخیرہ ہے۔

۶۴۔ **سیرۃ مولانا محمد علی**۔ مطبوعہ بزبان اردو جلد ضخیم۔ (رئیس احمد جعفری ندوی)

۶۵۔ **اورنگ زیب عالمگیر**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولانا شبلی مرحوم) متعصب مؤرخین نے جو غلط فہمیاں اورنگ زیب کے متعلق پھیلانے کی کوشش کی ہے۔ اس میں ان کا ازالہ کیا ہے۔

۶۶۔ **جہانگیر و توزک جہانگیری**۔ مطبوعہ وکیل ایجنسی امرتسر (ایضاً مولانا شبلی مرحوم)۔

۶۷۔ **عالمگیر**۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبد الرحمٰن دہلوی) اورنگ زیب عالمگیر کے حالات لکھے ہیں۔

۶۸۔ **سوانح عمری زیب النسآ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ زیب النسآ کے تذکرہ حیات لکھنے پر مختلف اہل قلم نے خامہ فرسائی کی ہے۔ لیکن یہ سب سے جامع تر ہے۔ دیوان مخفی کا انتخاب بھی ہے (حکیم مظفر حسین دہلوی)۔

۶۹۔ **تاریخ المشاہیر**۔ مطبوعہ بزبان اردو (قاضی محمد سلیمان منصور پوری مصنف رحمۃ للعالمین وغیرہ)

۷۰۔ **سیر الصحابیات**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو (مولوی سعید انصاری)

۷۱۔ **صحابیات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (نیاز فتحپوری) مصنف نے اپنے مخصوص طرز بیان میں عہد رسالت کی خواتین کا حال اور ان کے کارنامے لکھے ہیں۔

۷۲۔ **سیرۃ عائشہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۷۳۔ **خاتونِ جنت**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۷۴۔ **خالدہ ادیب خانم**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (عبد المجید عقیقی مصنف ترکان احرار وغیرہ) ترکی قوم کی ایک مشہور مصنفہ۔ میدان تقریر و تحریر کی شہسوار خالدہ ادیب خانم کی سوانح عمری ہے۔

۷۵۔ **اسلامی سوانحعمریاں**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی عبد الحلیم شرر لکھنوی مصنف فلورا فلورنڈا و دیگر ناول ہائے تاریخی) اسلف متقدمین کے چند بزرگوں مثلاً قاضی ابو یوسف۔ ابو حیان غرناطی۔ علامہ ابن جوزی وغیرہ کے مختصر تذاکر حیات ہیں۔

۷۶۔ **نپولین اعظم**۔ مطبوعہ انجمن ترقی اردو۔ پانچ ضخیم جلدوں میں چھپا۔

۷۷۔ **نپولین بونا پارٹ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (فاروق علی خان۔ کرم آباد) مختصر سوانحعمری ہے

۷۸۔ **حیات النذیر**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ڈپٹی نذیر احمد خان دہلوی مصنف الحقوق والفرائض مترجم قرآن مجید کی نہایت مفصل سوانح عمری ہے۔ جو خود انہی کے خلف الصدق بشیر احمد خان نے ایک ضخیم جلد میں لکھی ہے۔

۷۹۔ **بابرنامہ**۔ تزک بابری کا اردو ترجمہ ہے۔ اصل کتاب شہنشاہ بابر نے فارسی میں روزنامچہ کے طور پر لکھی تھی۔ کتبہ ہذا میں موجود ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۵۰۷ د۔

۸۰۔ **قسطنطین اعظم**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (جان۔ بی۔ فرتھ۔ عنایت اللہ بی اے ناظم سررشتہ تالیف و ترجمہ)

۸۱۔ **حیات جاودانی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ نواب محسن الملک کی مختصر سوانحمری ہے۔

۸۲۔ **سوانحمری ایڈیسن**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ ایڈیسن وہ شخص ہے جس نے ایک ادنیٰ حالت سے ترقی کرکے برقی ایجادات کی وجہ سے دنیا بھر میں نام پیدا کیا۔ نوجوانوں کی ہمت اور اولوالعزمی کے جذبات کو تحریک دینے کے لئے اس قسم کی سوانح عمریاں بے حد مفید ہو سکتی ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے۔ کہ اس کی چھپائی اس قسم کی ہے کہ پہلی نگاہ میں پڑھنے سے جی بیزار ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی چھپائی مطبع پیسہ اخبار کی امتیازی خصوصیت ہے۔ چنانچہ مطبع نول کشور کانپور کے کاتبوں کی غلط نویسی ہندوستان بھر میں بے مثال ہے۔ بحالیکہ ان دونوں مطابع نے (اس کا محرک خواہ کچھ ہو) مفید لٹریچر شائع کرنے میں کمی نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ ہم ہندوستانیوں کی حالت پر رحم فرمائے۔ آمین۔ شکر ہے کہ اب حالات کسی قدر درست ہو چلے ہیں۔ الحمد للہ دشوہ د۔

۸۳۔ **اینڈرو کارنیگی**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ امریکہ کے مشہور کروڑپتی کی سوانحمری ہے

۸۴۔ **ابراہیم لنکن**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ یہ وہ شخص ہے۔ جو اپنی ہمت اور محنت سے ایک غریب بڑھئی کی حالت سے ترقی کرکے جمہوریۂ امریکہ کا صدر بنا۔

۸۵۔ **خود آموز اشخاص**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ اٹھارہ ایسے اشخاص کے حالات زندگی لکھے ہیں۔ جنھوں نے ایک ادنےٰ حالت سے ترقی کرکے دولت۔ عزت اور شہرت حاصل کی۔ انگریزی میں ایک مشہور ضرب المثل ہے "اللہ تعالیٰ اُنہی کی مدد کرتا ہے جو خود اپنی مدد کرتے ہیں"۔ قرآن مجید نے بھی یہی تلقین فرمائی ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یضیع اجر المحسنین۔

۸۶۔ **البیرونی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سید حسن برنی) ابوریحان بیرونی ایک نامور سیاح اور مصنف ہے۔ جس کی کتاب الہند نہایت مقبول و جلیل القدر تصنیف ہے یہ اس کی سوانحمری ہے۔

۸۷۔ **خان بابا**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ امیر الاُمرا بیرم خان والد خانخانان عبدالرحیم خان کی سوانحمری ہے۔

۸۸۔ **بارہ امام**۔ مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو۔ دوازدہ امام کے مختصر حالات ہیں۔

۸۹۔ **مطبوعات صوفی**۔ سلسلہ مشاہیر اسلام۔ چھوٹے چھوٹے رسالوں کی شکل میں مختلف طبقات کے مشاہیر کی سوانحمریاں ہیں۔ کوئی ڈیڑھ درجن مختلف سوانحمریوں کا مجموعہ ہے۔

۹۰ (الف) **تذکرہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولانا ابوالکلام آزاد) اپنے اور اپنے خاندان کا تذکرہ لکھا ہے جس میں بہت سے قابل قدر معلومات آگئے ہیں۔ زبان فصیح و بلیغ اور ثقیل اردو ہے

۹۰ (ب) **عزیمت و دعوت**۔ مطبوعہ بزبان اردو (ایضاً مولانا ابوالکلام آزاد) تذکرہ کے بعض مباحث کی مزید تشریح اور تفصیل ہے۔

۹۱۔ **شہنشاہ بابر**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ جیسے کہ نام سے ظاہر ہے بابر بادشاہ کی مختصر سوانحمری ہے

۹۲۔ **میری داستانِ حیات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ امریکہ کی ایک نامور خاتون ہیلن کیلر کی خود نوشتہ حالات زندگی کا ترجمہ ہے۔ علمی شوق اُبھارنے کے لئے ایک دلچسپ داستان ہے۔

۹۳۔ **چنگیز خان**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو۔ مشہور و معروف خونخوار فاتح چنگیز خان کی سوانح حیات اور حالات متعلقہ کا جامع اور مبسوط تذکرہ ہے۔ انگریزی سے ترجمہ کیا گیا۔

۹۴ **تیمور**۔ ایضاً مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو۔ تیمور لنگ کے حالات اور وقائع بتفصیل بیان کئے ہیں۔ یہ بھی ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے۔

۹۵۔ **سفرنامۂ اندلس**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (قاضی ولی محمد سکرٹری ریاست بھوپال) اندلس کے حالات لکھے ہیں۔ اور مسلمانوں کے عہد تسلط کے آثار باقیہ کا خصوصیت سے مفصل ذکر کیا ہے۔ اور جا بجا فوٹو دیئے ہیں۔

۹۶۔ **سیر ایران**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر محمد حسین آزاد مصنف دربار اکبری وغیرہ)

۹۷۔ **سفرنامہ حکیم ناصر خسرو**۔ مطبوعہ برلن (جرمنی) بزبان فارسی۔ مع مقدمہ از ادارہ شرکت کاویانی۔

۹۸۔ **سفرنامۂ مولانا شبلی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اس میں فاضل مصنف نے بلاد اسلامیہ مصر شام اور روم کے مشاہدات لکھے ہیں۔ مصنف کا نام تدقیق نظر سے لکھے جانے کے لئے شاہد ہے۔

۹۹۔ **سفرنامہ بلاد اسلامیہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (حافظ عبدالرحمٰن امرتسری مصنف کتاب الصرف و کتاب النحو) یہ بھی قابل قدر معلومات کا ذخیرہ ہے۔

۱۰۰ - **سفرنامۂ حسن نظامی** - مطبوعہ بزبان اردو - یہ بھی بلادِ اسلامیہ کا سفرنامہ ہے۔ حسن نظامی کی مخصوص طرزِ عبارت کی وجہ سے اس میں مزید دلچسپی پیدا ہو گئی ہے۔

۱۰۱ - **شاہ سفر دنیا** - مطبوعہ بزبان اردو - (شہزادہ میر خان ساکن پیرپیائی صوبہ سرحدی) ایک کم تعلیم یافتہ افغان نے اپنی ٹوٹی پھوٹی اردو میں تبت اور چین کے چشم دید حالات لکھے ہیں۔ زبان کے بے محاورہ ہونے کا خود مصنف نے فراخدلی کے ساتھ اعتراف اور معذرت کی ہے۔

۱۰۲ - **سفرنامۂ یمن** - ڈاکٹر ولیبری کے سفرنامہ کا اردو ترجمہ ہے - مطبوعہ پیسہ اخبار۔

۱۰۳ - **سفرنامۂ یورپ** - مطبوعہ بزبان اردو - ۱۹۰۰ء کی نمائش عالم منعقدہ پیرس کی تقریب پر جو سفر منشی محبوب عالم ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور نے کیا تھا - اس کے کوائف لکھے ہیں جنمن میں مصر اور قسطنطنیہ کا بھی حال لکھا ہے۔ آج کل کے بعض طلبا دو چار سال پہلے کی تصنیف کو ہاتھ لگانا گناہ سمجھتے ہیں۔ لیکن التماس یہ ہے کہ کیا تکمیل علم کے لئے یہ ضروری نہیں کہ ۱۹۰۰ء یا اس سے پہلے کے حالات بھی ہمارے پیش نظر رہیں۔ ورنہ تاریخ کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے۔

۱۰۴ - **مقامِ خلافت** - مطبوعہ بزبان اردو (شیخ عبدالقادر ایڈیٹر "مخزن") قسطنطنیہ کا مفصل حال لکھا ہے - اور جابجا فوٹو دیئے ہیں۔

۱۰۵ - **وقائع سیر و سیاحت** - ڈاکٹر برنیر - مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد - ڈاکٹر برنیر ایک فرانسیسی

۱۰۶ - سیاح کا نام ہے جس نے اورنگزیب کے عہد میں ہندوستان کا سفر کیا - اور مغلیہ دربار کی کیفیت اور دیگر حالات کے متعلق اپنے مشاہدات اور تاثرات قلمبند کئے۔ یہ اس کا ترجمہ ہے۔

۱۰۷ - **سفرنامۂ حجاز** - مطبوعہ بزبان فارسی (کرنیل شاہ بیگ خان رکن دربار کابل)، یہ سفر مصنف نے امیر حبیب اللہ خان کے عہد میں کیا۔

۱۰۸ - **سفرِ حجاز** - مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو - (مولانا عبدالماجد مصنف تصوف اسلام - ایڈیٹر اخبار سچ) حج اور زیارت حرمین شریفین کے لئے مفصل ہدایت نامہ ہے۔

۱۰۹ - **روزنامۂ سفر انگلستان** - مطبوعہ بزبان فارسی - ایران کے مشہور حکمران شاہ ناصر الدین قاچار کا سفرنامۂ یورپ ہے - یہ سفر اس نے ۱۲۹۰ھ ہجری مطابق ۱۸۷۳ء میں کیا جس کے حالات روزنامچہ کی شکل میں تاریخ وار درج کئے گئے ہیں۔ مطبوعہ ۱۲۹۱ھ ہجری۔

۱۱۰ - **انتخاب رحلۂ ابن بطوطہ** - مطبوعہ بزبان انگریزی - (ایچ۔ آر۔ گب پروفیسر عربی - لنڈن یونیورسٹی) آغاز پر ایک طویل تمہید اور آخر کتاب میں بعض ضروری تشریحات ہیں خالی ترجمہ ہے - اصل ساتھ نہیں ہے۔

۱۱۱ - **رہنمائے مُقاماتِ مقدّسہ** - مطبوعہ بزبان اردو - (حاجی محمد اشرف خان ہزاروی) مصنف نے فریضۂ حج ادا کرنے کا سفرنامہ لکھا ہے جس میں حرمین شریفین اور دیگر مقامات متبرکہ کے حالات اور کوائف کی تفصیل ہے۔

۱۱۲ و ۱۱۳ **میری کہانی** - مطبوعہ بزبان اردو - پنڈت جواہر لال نہرو سابق پریذیڈنٹ نیشنل کانگرس کی خود نوشت سوانح عمری کا ترجمہ ہے۔ دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

۱۱۴ - **اورینٹل بایوگرافیکل** - مطبوعہ بزبان انگریزی - طبع دوم تقطیع کلاں - ایشیا کے اکثر مشاہیر (سلاطین و امرار اور علماء و مشائخ) کا مختصر حال لکھا ہے۔ اپنے موضوع پر نہایت جلیل القدر اور غالباً جامع ترین کتاب ہے۔ اردو میں اس قسم کی ایک کتاب "قاموس المشاہیر" نظامی بدایونی نے لکھی ہے اور ممکن ہے کہ اس کے اکثر معلومات کا ماخذ یہی کتاب ہو۔ قاموس المشاہیر بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو شمارہ ۱۲ ل۔

۱۱۵ - **بلقیس ملکہ سبا** - مطبوعہ بزبان اردو - مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۱۱۶ - **خواجہ معین الدین اجمیری** - مطبوعہ بزبان اردو - (عبدالرحمٰن شوق امرت سری مصنف تاریخ اسلام اور حیات خالد وغیرہ)۔

۱۱۷ - **حسین و یزید** - علامہ ابن تیمیہؒ کے اس موضوع پر ایک محققانہ رسالہ کا اردو ترجمہ ہے۔ ملیح آبادی ایڈیٹر "ہند" نے ترجمہ کر کے شائع کیا۔

۱۱۸ - **شہیدِ کربلا** - مطبوعہ بزبان اردو - (ملیح آبادی ایڈیٹر "ہند") شہادت امام حسین رضؓ کے مستند اور مفصل حالات لکھے ہیں۔ بڑی کتاب نہیں۔

۱۱۹ - **کوکب دُرّی** - مطبوعہ بزبان اردو - ایک شیعہ مصنف نے مناقب سیدنا علی رضؓ پر لکھی ہے چار سو صفحہ کی ضخیم کتاب ہے۔

۱۲۰ - **عِقد العُلےٰ للموقف الاعلےٰ** - مطبوعہ ایران بزبان فارسی (افضل الدین احمد بن حامد کرمانی)

جیسے کہ نام سے متبادر ہوتا ہے۔ سیدنا علی رض کا تذکرۂ حیات نہیں۔ بلکہ کرمان کے ایک مجہول الحالی فرماں روا کی تاریخ ہے جو دولت سلجوقیہ کے اواخر میں بادشاہ یا بالفاظ صحیح تر حاکم بنا۔ مصنّف نے اس کا نام سلطان قوام الدین بتایا ہے۔ ۵۸۴ھ ہجری میں یہ کتاب تصنیف ہوئی۔

۱۲۱۔ **حیات صلاح الدین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سراج الدین احمد ایڈیٹر "چودہویں صدی" مصنف سیرۃ الفاروق) سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس کی غالباً مبسوط ترین اور بہترین سوانح حیات ہے۔

۱۲۲۔ **حیات خالد**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (شوق امرتسری مصنف تاریخ اسلام وغیرہ) بطل اسلام خالد بن ولید کے کارناموں کا تفصیلی بیان ہے۔ سیرۃ خالد پر جامع تر کتاب ہے۔

۱۲۳۔ **ایورسٹ کی کہانی**۔ ہمالیہ کی مشہور ترین چوٹی مونٹ ایورسٹ پر چڑھنے کے لئے جو مہمیں بھیجی گئیں۔ اس میں انہی کا بیان ہے۔ اردو زبان میں اس موضوع پر غالباً یہ پہلی کتاب ہے۔

۱۲۴۔ **تذکرۂ صابریہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ حضرت صابر چشتی المعروف پیران کلیر کے حالات زندگی اس میں لکھے ہیں۔

۱۲۵۔ **صد پارۂ دل**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی جس نے سب سے پہلے اردو میں تاریخی ناول لکھے اور مقبول ہوئے)۔ چند ایک مشاہیر کا حال لکھا ہے۔

۱۲۶۔ **لارڈ آف عربیا**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ والیٔ نجد و حجاز ملک عبدالعزیز المعروف سلطان ابن سعود کے حالات زندگی اور اس کے کارنامے لکھے ہیں۔ اپنے موضوع پر مفصل اور قابل قدر ہے۔

۱۲۷۔ **مسولینی اور فاشیت**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ چھوٹی سی کتاب ہے۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔

فہرست کتب جغرافیہ و طبقات الارض موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ پشاور

علامت س

۱۔ مجموعہ اٹلس مطبوعہ سنہ ۱۹ء بزبان انگریزی۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۱۲۔

۲۔ خلاصہ طبقات الارض ہند۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (آرنسٹ۔ ڈبلیو۔ ریڈن برگ۔ مرزا محمد علی بیگ ایم۔ اے آکسن)۔

۳۔ طبقات الارض۔ مطبوعہ بزبان اردو (مرزا مہدی حسن) انجمن ترقی اردو نے شائع کی۔ اردو زبان میں اس قسم کی علمی تصنیفات اور تراجم کا وجود غنیمت ہے۔

فہرست کتب اقتصادیات موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ پشاور

علامت ش

۱۔ علم المعیشۃ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر الیاس برنی مصنف کتب عدیدہ) مندرجہ عدد مسلسل ۳۰۰۱الف

۲۔ مقدمۂ معاشیات۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (ڈبلیو۔ ایچ مورلینڈ۔ پروفیسر الیاس برنی)

۳۔ تاریخ معاشیات۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (ڈاکٹر کیس انگرام۔ مولوی رشید احمد بی۔ اے)۔

۴۔ معیشۃ الہند۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (پروفیسر الیاس برنی)

۵۔ معاشیات ہند۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (پی۔ ایم بنیرجی۔ پروفیسر الیاس برنی)

۶۔ معاشی تاریخ ہند جلد اول۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (رامیش دت۔ نصیر الدین خان ایم۔ اے)

۷۔ ہند کی معاشی حالت۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (ڈبلیو۔ ایچ۔ مورلینڈ۔ مولوی حبیب الرحمٰن ایم۔ اے) (اکبر کی وفات تک)۔

۸۔ معاشی حالات ہند۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (ڈبلیو۔ ایچ مورلینڈ۔ سید ہاشمی فرید آبادی)۔ (از اکبر تا اورنگ زیب)

۹۔ مبادیٔ عمرانیات۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (رینے ورم۔ ڈاکٹر یوسف حسین خان)

۱۰۔ مبادیٔ عمرانیات۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (فرینک۔ ڈبلیو بلیکمار۔ ڈاکٹر سید عابد حسین)۔

۱۱۔ اصول معاشیات۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (پروفیسر الیاس برنی)۔

فہرست کتب سیاسیات موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت ص

۱- سر تطور الامم۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ اصل کتاب کا مصنف تمدن عرب کا مصنف ڈاکٹر لیبان ہے۔ اس کتاب میں مصنف علام نے اقوام کی نفسیات سے بحث کی ہے۔ اور ان کے عروج اور زوال کے اسباب وعلل بتائے ہیں۔ روح الاجتماع میں اس کے حوالے آتے ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ انقلاب الامم مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۲- انقلاب الامم۔ مطبوعہ بزبان اردو تفصیل کے لئے مندرجہ بالا عبارت پڑھ لیجئے (المترجم عبد السلام ندوی) یہ ترجمہ اصل کتاب فرانسیسی سے نہیں بلکہ عربی سے کیا گیا۔

۳- روح الاجتماع۔ مطبوعہ مصر۔ بزبان عربی۔ اصل کتاب ڈاکٹر لیبان مصنف تمدن عرب نے فرانسیسی زبان میں لکھی تھی۔ یہ اس کا عربی ترجمہ ہے۔ (المترجم احمد فتحی زغلول پاشا) اجتماعی زندگی کی نفسیات پر طویل الذیل بحثیں ہیں۔

۴- روح الاجتماع۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ عربی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا۔ (المترجم محمد یونس فرنگی محلی) مولوی غلام ربانی عزیز نے خلاصہ روح الاجتماع کے نام سے امتحان کی سہولت کی خاطر اس کا اختصار کیا ہے۔ کیونکہ روح الاجتماع اردو زباندانی کے متعدد امتحانات میں نصاب مقرر ہے۔ یہ خلاصہ بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۵- العروۃ الوثقیٰ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ سید جمال الدین افغانی میدان سیاست کے نامور شہسوار ہیں۔ یہ اُن کے سیاسی مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس کا اردو ترجمہ ناظم مکتبہ ہذا (نیاز مند عبد الرحیم) نے کیا ہے۔ اور ساتھ ہی سید صاحب کا مفصل تذکرہ حیات بھی لکھا ہے۔ چار سال سے ایک مقامی مطبع میں چھاپنے کے لئے مسودہ دیا ہوا ہے۔ لیکن اہل مطبع کی ستم ظریفیوں کی بدولت ابھی تک شائع نہیں ہو سکا۔

۶- **مقالات جمالیہ** - مطبوعہ طہران - بزبان فارسی - یہ بھی سید صاحب کے بعض مضامین کا مجموعہ ہے

۷- **خواطر نیازی بک** - مطبوعہ مصر بزبان عربی ۱۹۰۸ء کے انقلاب ٹرکی کے رکن رکین نیازی بک کی ایک تصنیف کا جو ترکی زبان میں تھی - عربی ترجمہ ہے۔

۸- **الوہابیون والحجاز** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (محمد رشید رضا ایڈیٹر مجلۃ المنار) - حکومت سعودیہ حجاز کے حسن و قبح پر ایک ناقدانہ نظر ڈال کر تبصرہ کیا ہے - قابل قدر تصنیف ہے۔

۹- **نجد و حجاز** - مطبوعہ الہلال بک ایجنسی - ناظم مکتبہ ہذا نیاز مند عبد الرحیم نے علامہ رشید رضا کی کتاب مذکور کا سلیس اردو میں ترجمہ کیا ہے - اسی کا نام نجد و حجاز ہے -

۱۰- **انقلاب فرانس** - مطبوعہ جامعہ ملیہ - بزبان اردو (مولوی عبد القادر بی اے آنرز)

۱۱- **انقلاب فرانس** - مطبوعہ بزبان اردو (باری امرت سری)

۱۲- **ترکی میں مشرق اور مغرب کی کشمکش** - مطبوعہ بزبان اردو (المترجم ڈاکٹر عابد حسین) خالدہ ادیب خانم کی انگریزی میں لکھی ہوئی ایک کتاب کا ترجمہ ہے - اصل کتاب یعنی انگریزی ایڈیشن بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۱۳- **خلافت اور ہندوستان** - مطبوعہ بزبان اردو - (سید سلیمان ندوی ناظم دار المصنفین - مصنف ارض القرآن اور دیگر کتب عدیدہ) خلافت اور سلاطین ہند کے باہمی تعلقات پر ایک تفصیلی تبصرہ ہے - جو پہلے "معارف" میں بالاقساط چھپتا رہا - اور پھر ایک مستقل کتاب کی صورت میں شائع کیا گیا -

۱۴- **آزادی** - مطبوعہ جامعہ ملیہ بزبان اردو - جان سٹوارٹ مل کی انگریزی کتاب "لبرٹی" کا اردو ترجمہ ہے (المترجم مولوی سعید انصاری) شخصی آزادی کے مفہوم پر سیر حاصل بحث کی ہے - جس کا ملخص یہ ہے کہ سوسائٹی کے ہر ایک فرد کو خیال اور عقیدہ - قول اور فعل کی آزادی حاصل ہے۔

۱۵- **فلسفہ تمدن اسلام** - مطبوعہ بزبان اردو (عبد الباسط ایم اے) مختصر سی کتاب یا ایک

مبسوط مقالہ ہے جس کا مقصد خود بقول مصنف یہ ہے - کہ اسلامی تمدن کے محاسن پر مادیت نے جو پردہ ڈال رکھا ہے اس کو اُٹھایا جائے -

۱۶- **پیام امن** - مطبوعہ بزبان اردو (عبد الماجد بی - اے مصنف فلسفہ جذبات وغیرہ) اسباب جنگ اور تدابیر امن پر فلسفہ اور مذہب کی روشنی میں بحث کی ہے اور ایک فرنچ فلاسفر کے خیالات کی اس میں ترجمانی کی ہے - اس کا مقدمہ بنگال کے مشہور اور مایۂ ناز فلاسفر شاعر ٹیگور نے لکھا ہے - دار المصنفین نے شائع کی۔

۱۷- **نصاب شہریت** - مطبوعہ قومی کتب خانہ بزبان اردو (پروفیسر عطاء اللہ) گورنمنٹ کی مشینری کو کماحقہٗ سمجھنے اور شہریت کے حقوق سے پورے طور پر آگاہی حاصل کرنے کے لئے یہ کتاب لکھی گئی ہے - جس غرض کے لئے لکھی ہے اس لحاظ سے اس میں کافی معلومات ہیں -

۱۸- **اسباب بغاوت ہند** - مطبوعہ بزبان اردو (سر سید احمد خان بانیٔ مدرسۃ العلوم علیگڈھ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۰) ۱۸۵۷ء کے واقعات ظہور میں آنے پر سر سید مرحوم نے انگریزوں کے دل سے مسلمانوں کے متعلق بدگمانی دُور کرنے کے لئے لکھی تھی -

۱۹- **این الانسان** - مطبوعہ مصر بزبان عربی (علامہ طنطاوی جوہری مصنف تفسیر جواہر نظام العالم والامم - اور دیگر کتب کثیرہ) ایک افسانے کے پیرایہ میں یورپین سیاست خصوصاً اس کے استعماری پہلو کے معایب نمایاں کئے ہیں - اور اقوام عالم کو اس میں اتحاد کی دعوت دی ہے - پڑھنے کے قابل کتاب ہے۔

۲۰- **سیاسی تاریخ ہند** - مطبوعہ جامعہ عثمانیہ مشتمل بر دو جلد - ۱۷۸۴ء سے لیکر ۱۸۲۳ء تک کی سیاسی تاریخ ہے (سر جان ملکم - ابن حسن ایم - اے)

۲۱- **تاریخ سیاسیات** - مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (سر فریڈرک پولک - چودہری رحم علی ہاشمی) -

۲۲- **تاریخ سیاسیات** - مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (ایڈورڈ جنکس - عبد القوی فانی ایم - اے علیگ)

۲۳- **تقریب علم السیاستہ** - مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (سر جے آر سیلی - قاضی تلمذ حسین ایم - اے) -

۲۴ ۔ **علم السیاسۃ** ۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (سٹیفن لیکاک ۔ قاضی تلمذ حسین ایم ۔ اے)۔

۲۵ ۔ **برطانوی ہند کا نظام سیاسی** ۔ (اے ای ہارن ۔ سید نجیب اشرف ندوی)۔

۲۶ ۔ **نظریۂ سلطنت** ۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (جے ۔ کے بلنچلی ۔ قاضی تلمذ حسین ایم ۔ اے)۔

۲۷ ۔ **قانون دستوری** ۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (اے وی ڈائسی ۔ مولوی مسعود علی بی ۔ اے)

۲۸ ۔ **دستور سلطنت انگلشیہ** ۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (والٹر بیجہٹ ۔ قاضی تلمذ حسین ایم اے)۔

۲۹ ۔ **ارتقائے نظم حکومت یورپ** ۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (ہنری سنجوگ ۔ قاضی تلمذ حسین ایم اے)

۳۰ ۔ **دورِ اسلام** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی ۔ (ایچ ۔ اے ۔ آر گب) اسلامی دنیا کی تحریکات عصریہ پر بحث کی ہے ۔ ہندوستان میں جن تحریکات نے نشوونما پائی ہے ان کے ضمن میں احمدیہ جماعت کا بھی ذکر آگیا ہے ۔ ۱۹۳۲ء میں شائع ہوئی ۔

۳۱ ۔ **لائف اینڈ لیبرانِ انڈیا** ۔ (عبداللہ یوسف علی ایم اے سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور ۔ مترجم و شارح قرآن بزبان انگریزی) مطبوعہ بزبان انگریزی ۱۹۰۷ء ۔

۳۲ ۔ **انڈیا اینڈ یورپ** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (ایضاً عبداللہ یوسف علی مذکور) ۱۹۲۵ء میں شائع ہوئی ۔

۳۳ ۔ **ماڈرن موومنٹس اِن اسلام** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (جولیئس جرمنس پی ۔ ایچ ۔ ڈی) عرب ۔ ترکی اور ایران میں جو تحریکات رونما ہوئی ہیں ۔ ان پر تفصیلی تبصرہ کیا ہے ۔

۳۴ ۔ **اقبالز فلاسفی آف سوسائٹی** ۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (بشیر احمد ڈار ایم ۔ اے)۔ اس میں مصنف نے ڈاکٹر اقبال مرحوم کی مثنوی رموز بے خودی کے فلسفہ کی تشریح کی ہے ۔

۳۵ ۔ **حاضر العالم الاسلامی** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ اصل کتاب امریکہ کے ایک ماہر سیاست مصنف لاتھروپ نے انگریزی زبان میں موجودہ دنیائے اسلام کی سیاسی رفتار اور اس کی اجتماعی زندگی کے میلانات اور رجحانات پر لکھی تھی ۔ جس میں غیر جانب دار رہ کر کشفِ حقائق کی قابل قدر کوشش کی گئی تھی ۔ مصر کے ایک فاضل استاذ عجاج نے عربی میں اس کا ترجمہ نہایت

قابلیت کے ساتھ کر کے اس کا نام حاضر العالم الاسلامی رکھا ہے ۔ جس کے ساتھ دنیائے اسلام کے مشہور سیاست دان امیر البیان امیر شکیب ارسلان کے عالی پایہ مضامین شامل کئے گئے ہیں جن کا مجموعی حجم غالباً اصل کتاب کے دوچند کے برابر ہوگا ۔ اپنے موضوع پر نہایت جلیل القدر تصنیف ہے اور نہایت مفید معلومات پر مشتمل ہے ۔ علامہ طنطاوی نے تفسیر جواہر میں بعض جگہوں پر اس کے صفحے کے صفحے نقل کئے ہیں ۔ چار ضخیم جلدوں میں بمقام قاہرہ ۱۳۵۲ھ ہجری میں چھپ کر شائع ہوئی ۔

۳۶ ۔ **مثنوی مسافر** ۔ (ڈاکٹر اقبال مرحوم) اس کا مطلع ہے "پس چہ باید کرد ای اقوام شرق" فارسی نظم میں مشرقی اقوام کو مخاطب کر کے ان کے جذبات کو ابھارنے کی کوشش کی ہے ۔

۳۷ ۔ **بغاوت عرب اور لارنس** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (چراغ حسن حسرت) ترکوں سے شریف مکہ کے باغی ہو جانے اور مشہور کرنل لارنس کی کارستانیوں کا حال لکھا ہے ۔

۳۸ ۔ **کمپنی کی حکومت** ۔ مطبوعہ بزبان اردو (باری مصنف انقلاب فرانس) ۔ ناقدانہ شکل میں انگریزی عملداری کے آغاز سے ۱۸۵۷ء تک کے واقعات پر تبصرہ لکھا ہے ۔

۳۹ ۔ **نهضة الامة وحياتها** ۔ مطبوعہ بزبان عربی ۔ مصر کے مشہور فاضل اور فیلسوف جوہری طنطاوی مصنف تفسیر جواہر وغیرہ کے افکار عالیہ کا آئینہ ہے مسلمانوں کو ترقی کی راہ دکھائی ہے ۔ اور جامع ازہر کی تعلیمی حالت پر ایک ناقدانہ مقالہ لکھا ہے ۔

۴۰ ۔ **اسلام اور قومیت** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (مولانا ابو الکلام آزاد) مسلمانوں کو کانگریس کی طرف مائل کرنے کی غرض سے یہ رسالہ لکھا گیا ۔

۴۱ ۔ **معاہدۂ عمرانی** ۔ مطبوعہ جامعہ ملیہ بزبان اردو ۔ روسو کی سیاسی تبلیغ کا ملخص ہے بقول ناشر فلسفۂ سیاست کی اہم کتاب ہے ۔ جس کے مصنف کا کمال یہ ہے ۔ کہ سیاست مدن کے دقیق مسائل باتوں باتوں میں سمجھا دیتا ہے ۔

۴۲ ۔ **تواریخ کانگریس** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ جیسے کہ نام سے ظاہر ہے ۔ ابتدا سے لیکر آخر تک انڈین نیشنل کانگریس کا من و عن بیان کیا ہے ۔

۴۳ - **کسان** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (چودھری مختار سنگھ) کسانوں کے افلاس کے اسباب اور اس کا علاج بتایا ہے۔ جامعہ ملیہ نے شائع کی۔

۴۴ - **خونبہائے ایران** ۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی مشتمل بر دو حصہ۔ (علی اصغر شریف) ایران میں حکومت دستوری قائم ہونے اور اس کے حصول کے لئے وطن پرستوں کی قربانیاں کرنے کی داستان ہے۔

۴۵ - **حقوق اساسی** ۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی (میر عماد نقیب زادہ طباطبائی) معاشرت اور سیاسیات کے ابتدائی اصول لکھے ہیں ۔

فہرست کتب منطق و فلسفہ موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت ص

۱ - **حاشیۂ عبد العلی** - بر میر زاہد قطبیہ - بزبان عربی مطبوعہ خوشخط محشی بہ حواشی مولوی عبد الحلیم لکھنوی - مشمولہ شمارہ ۱۶۹۹ -

۲ - **حاشیۂ عبد العلی** - بر سلم العلوم - بزبان عربی قلمی باریک قلم ۔ صاحبزادہ عبد الرؤف مصنف شہاب ثاقب (والد نواب سر صاحبزادہ عبد القیوم) کے ہاتھ کا لکھا ہوا نسخہ ۔ ایضاً مشمولہ شمارہ ۱۶۹۸ -

۳ - **ایساغوجی** - مع بدیع المیزان حاشیۂ میزان المنطق از عبد اللہ بن الہ داد العثمانی الطلبنی قلمی بزبان عربی نوشتۂ ۱۰۶۹ھ ہجری مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۰۳ -

۴ - **بدیع المیزان** - مطبوعہ بزبان عربی مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۰۴ -

۵ - **سلم العلوم** - بزبان عربی منطق کا مشہور متن ہے۔ مطبوعہ جلی قلم محشے مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۲۲ -

۶ - **حاشیہ عبد النبی** - بر شرح یزدی - بزبان عربی طبع قدیم ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۳۱ -

۷ - **حاشیہ شرح تہذیب** - بزبان عربی قلمی - ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور -

۸ - **شرح تہذیب** ومعہ اصول الشاشی فی مجلد واحد - ہر دو زبان عربی مطبوعہ محشی ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۳۲ -

۹ - **حاشیۂ عبد الحق خیرآبادی** - بر غلام یحیی بہاری - بزبان عربی مطبوعہ خوشخط مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۳۶

۱۰ - **حاشیہ عبد الحکیم سیالکوٹی** - بر میر قطبی - بزبان عربی قلمی نوشتۂ ۱۰۵۵ھ ہجری - یہ نسخہ مصنف کے عہد حیات میں لکھا گیا - مولوی عبد الحکیم سیالکوٹی کا انتقال ۱۰۶۷ھ ہجری میں ہوا ہے - مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۷۰ -

۱۱ - **میر قطبی** - مطبوعہ متعدد نسخے - ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور -

۱۲ - **شرح سلم قاضی مبارک** - بزبان عربی مطبوعہ محشی - طبع قدیم ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۷۴ -

۱۳- **التحقیقات المرضیہ**۔ لحل الحاشیۃ الزاہدیہ۔ مطبوعہ بزبان عربی مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۷۶۔

۱۴- **شرح الاشارات**۔ مطبوعہ خوشخط (محقق طوسی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۷۴۴) منطق قدیم کی معرکۃ الآرا تصنیف ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۲۷۔

۱۵- **خواطر فی الاسلام**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۳۲ جس پر یہ درج ہے۔

۱۶- **فلسفۃ الحیاۃ**۔ مطبوعہ بزبان عربی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۱۵ جس پر یہ درج ہے

۱۷- **تعلیقات ملاحسن**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔

۱۸- **تحقیق الرؤیا**۔ مطبوعہ بزبان فارسی (شاہ عبدالعزیز دہلوی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۱ و ۲۲) چھوٹا سا رسالہ ہے۔ خواب کا فلسفہ بتایا ہے۔

۱۹- **مجموعہ شانزدہ رسائل منطق**۔ بعض ان میں سے بزبان عربی اور بعض فارسی ہیں۔ ان کے ساتھ ایک کتاب مرقاۃ الاذہان فی علم المیزان بھی ہے جو فارسی زبان میں معین الدین مشہدی کی تصنیف ہے۔ جلد مطبوعہ خوشخط مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۵۷۔

۲۰- **فلسفۂ تعلیم**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ہربرٹ سپنسر کی کتاب کا ترجمہ ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۷۷۰۔

۲۱- **فلسفۂ جذبات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولوی عبدالماجد بی۔اے) علم النفس یعنی سائیکولوجی پر لکھی ہے مندرجہ عدد مسلسل ۱۷۸۱۔

۲۲- **فلسفۂ اجتماع**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ایضاً عبدالماجد بی۔اے) تمدن اور معاشرت کے دقائق پر فلسفیانہ بحث کی ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۷۸۲۔

۲۳- **تاریخ فلسفۂ اسلام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک یورپین مصنف کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ بعض ممتاز مسلمان فلاسفروں کا حال خصوصیت سے لکھا ہے (المترجم ڈاکٹر عابد حسین)۔

۲۴- **مبادیٔ فلسفہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصہ۔ (عبدالماجد بی۔اے مصنف فلسفۂ جذبات) یوں سمجھ لیں کہ فلسفہ کی پہلی اور دوسری ہے۔ بالکل ابتدائی اصول لکھے ہیں۔

۲۵- **الاستدلال**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر بیگ مرزا) منطق جدید پر اردو میں قابل قدر تصنیف ہے۔

۲۶- **الانسان**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ یہ بھی مصنف مذکور نے انسان کی نفسیات اور اس کی ابتدا آفرینش پر لکھی ہے۔

۲۷- **نفسیات عنفوان شباب**۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔ اصل کتاب کا مصنف جرمنی کا مشہور فلاسفر پروفیسر شپرنگر ہے۔ ڈاکٹر عابد حسین نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ مطبوعۂ جامعہ ملیہ دہلی۔

۲۸- **نفسیات خواب**۔ موسیو برگسان نے اس موضوع پر ایک لکچر دیا تھا جس کا یہ ترجمہ معتمد ولی الرحمٰن ایم اے نے اردو میں مع مقدمہ کے شائع کیا ہے۔

۲۹- **مکالمات برکلے**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (عبدالماجد بی۔اے مصنف فلسفۂ جذبات) مشہور فلاسفر برکلے کے فلسفہ کی تشریح لکھی ہے۔

۳۰- **مبادیٔ علم انسانی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ برکلے کی ایک معرکۃ الآرا تصنیف کا ترجمہ ہے جس میں اس نے بقول مترجم (مولوی عبدالباری ندوی) مادیت کا ابطال کیا ہے۔

۳۱- **فلسفۂ ابن سینا**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ چھوٹا سا رسالہ ہے۔

۳۲- **افکار عصریہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مصنف چارلس آرگبسن۔ مترجم نصیر احمد عثمانی)۔ اس عالم خاکی کے مبدء و معاد یا بالفاظ دیگر اس کے ابتدا اور انتہا کے متعلق سائنس کے نظریے بتائے ہیں۔ دار المصنفین نے شائع کی۔

۳۳- **طریق اور تفکرات**۔ مطبوعۂ جامعہ عثمانیہ (رینی ڈیکارٹ - مولوی عبدالباری ندوی)

۳۴- **مقدمہ مابعد الطبیعیات**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (ہنری برگسان - مولوی عبدالباری ندوی)۔

۳۵ ۔ حدیقۂ نفسیات
۳۶ ۔ اساس نفسیات
۳۷ ۔ مقدمۂ نفسیات متقابلہ
۳۸ ۔ نفسیاتی اصول
۳۹ ۔ معاشرتی نفسیات

(۳۵ تا ۳۹) یہ پانچوں کتابیں جامعہ عثمانیہ نے سائیکالوجی کے متعلق اردو زبان میں شائع کی ہیں ۔ مولوی معتضد ولی الرحمٰن ایم ۔ اے کے تراجم ہیں ۔

۴۰ ۔ **افادیت** ۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (جان سٹوارٹ مل ۔ مولوی معتضد ولی الرحمٰن ایم ۔ اے)
"افادیت" نام نہاد سوفسطائیوں کے مروجہ اخلاقیات کا مدمقابل نظریہ ہے ۔

۴۱ ۔ **دستور نفسیات** ۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ ۔ (مولوی احسان احمد بی ۔ اے) ۔

۴۲ **مفتاح المنطق** ۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ مشتمل بر دو جلد ۔ پہلی جلد میں منطق استخراجی (یا استنباطی) اور دوسری میں منطق استقرائی کے اصول بیان کئے ہیں ۔

۴۳ ۔ **مبادئ علم النفس** ۔ مطبوعۂ جامعہ عثمانیہ ۔ "گرونڈ ورک آف سائیکالوجی" کا ترجمہ ہے

۴۴ ۔ **پستالوزی** ۔ مطبوعۂ جامعہ ملیہ بزبان اردو ۔ (ڈاکٹر عبد الحمید زبیری) اس میں پستالوزی کے فلسفۂ تمدن و تعلیم کا خاکہ کھینچا ہے ۔

۴۵ ۔ **نفسیات مذہب** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ مضمون نام سے ظاہر ہے ۔

فہرست کتب ریاضی (جس میں الجبرے بھی شامل ہے) موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور ۔ علامت ط ۔

۱ ۔ **شرح اشکال التاسیس** ۔ بزبان عربی قلمی نوشتہ ۱۲۳۷ھ ہجری تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ۔ عدد مسلسل ۱۶۷۸ جس کے ساتھ یہ شامل ہے ۔

۲ ۔ **جبر و مقابلہ** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (پروفیسر ذکاء اللہ مصنف تاریخ ہندوستان صحیفۂ فطرت وغیرہ) مندرجۂ عدد مسلسل ۱۶۷۵ ۔

۳ ۔ **سراج الحساب** ۔ مطبوعہ کابل حصہ دوم بزبان فارسی ۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۶۰۲ ۔

۴ ۔ **رسالۂ مساحت** ۔ مطبوعہ ۱۸۸۶ء بزبان اردو ۔

۵ ۔ **کتاب الجبر و المقابلۃ** ۔ بزبان عربی مطبوعۂ یورپ ۱۸۳۰ء مع ترجمۂ انگریزی و مقدمہ و نیز بعض تشریحات از مترجم (محمد بن موسیٰ خوارزمی) یہ وہ شخص ہے جس کو ایک عرصہ تک جبر و مقابلہ کا موجد خیال کیا جاتا رہا ۔ اور گو تحقیق کے بعد یہ ثابت ہوا ۔ کہ وہ اس فن کا موجد نہیں تاہم یہ مسلّم ہے کہ سب سے پہلے جس نے اس فن کو عربی زبان میں مدوّن کیا وہ محمد بن موسیٰ خوارزمی ہے ۔ اس نے یہ کتاب خلیفہ مامون کے لئے اس کے حکم سے لکھی ہے ۔

۶ ۔ **علم حساب** (پروفیسر ذکاء اللہ) برنارڈ سمتھ کی انگریزی کتاب کا اردو ترجمہ ہے ۔

۷ ۔ **نظریۂ اضافت** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (پروفیسر برکت علی و منہاج الدین) جرمنی کے پروفیسر آئن سٹین کی نئی تھیوری کی اس میں کامل تشریح ہے ۔

فہرست مطبوعات جامعۂ عثمانیہ

۸ ۔ **مساحت مشتمل بر سہ حصہ** ۔ (ترجمۂ عزیز الرحمٰن بی ۔ اے) ۔

۹ ۔ **احصاء کا ابتدائی رسالہ مشتمل بر دو حصہ** (جارج اے گبسن ۔ قاضی محمد حسین ایم ۔ اے)

۱۰ ۔ **صغاری احصاء جلد اوّل** (ہوریس لیمب ۔ قاضی محمد حسین ایم اے) ۔

۱۱و۱۲- صغاری احصاء - جلد دوم و سوم - (ہورلیس لیمب - قاضی محمد حسین ایم - اے) -

۱۳- جبر و مقابلہ حصّہ اوّل - (قاضی محمد حسین پروفیسر ریاضی جامعہ عثمانیہ) -

۱۴- جبر و مقابلہ حصّہ دوم - (ہال اینڈ نایٹ - مولوی شیخ برکت علی) -

۱۵- مساواتوں کا نظریہ - (ڈبلیو - ایس برنسایڈ - محمد نذیر الدین ایم - اے) -

۱۶- تفرّقی مساواتیں - (پروفیسر ایڈورڈ - قاضی محمد حسین ایم - اے) -

۱۷- ترسیمات - (قاضی محمد حسین) -

۱۸- ہندسی مخروطات - (قاضی محمد حسین) -

۱۹- ہندسۂ مجسمات - (قاضی محمد حسین) -

۲۰- ہندسۂ تحلیلی - (گریس اینڈ روزنبرگ - قاضی محمد حسین)

۲۱- علم مثلث کُردی (آئی ٹاڈ ہنٹر - محمد نذیر الدین)

۲۲- علم مثلث تحلیلی (پروفیسر لونی - مولوی شیخ برکت علی -

۲۳- تقدمہ کی مثالیں - سِول انجنیرنگ کی کتاب ہے - (المترجم مولوی محمد حسین مہاجر) -

۲۴- رسالۂ تعمیر عمارت - (المترجم محمد عظمت اللہ ایم اے بی ایس سی) -

۲۵- اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں (جمیس فرگسن - سید ہاشمی)

۲۶- اشیاء تعمیر - (المترجم محمد اسد اللہ بی - ایس - سی)

۲۷- نقشہ کشی ہر دو حصّہ - (اٹکنسن - سیّد عبد الرحمٰن بی - اے)

۲۸- چالیس عملی سبق متعلق انجنیری - (سی ایف مٹشل - سیّد ولدار حسین)

۲۹- سٹرکیں - (ڈبلیو پی ہوزڈن - غلام محمد خان ایم اے)

۳۰- نجاری - (المترجم بابو للت موہن مکرجی) -

۳۱- آبرسانی متعلق حفظانی انجنیری (المترجم محمد احمد مرزا) -

۳۲- موریات و میلیات متعلق حفظانی انجنیری (المترجم محمد احمد مرزا)

۳۳- ماقوائیات - (کرنیل ایچ ڈی تو - مولوی محمد نعمت اللہ بی - ایس سی) -

فہرست کتب فلکیات موجودہ درمکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور۔

علامت ظ

۱- شرح چغمینی۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۷۱۵) قدیم علم ہیئت کی مشہور کتاب ہے۔ مطبوعہ محشی بزبان عربی۔ مقالہ اولے اقلیدس بزبان عربی بھی ساتھ ہے مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۱۶

۲- اصفہانی حاشیہ میبذی۔ بزبان عربی مطبوعہ۔ طبع قدیم۔ یہ بھی علم ہیئت قدیم کی کتاب ہے۔ اصل کتاب یعنی میبذی مشہور متن اور درس نظامیہ کے نصاب میں داخل ہے مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۷۶۔

۳- الہیاۃ والاسلام۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۲۴۔ جس پر یہ درج ہے۔

۴- القمر۔ مطبوعہ انجمن ترقی اردو۔ چاند کے متعلق ہیئت دانوں کے معلومات بیان کئے ہیں۔

۵- فیض عام۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر ذکاء اللہ مصنف تاریخ ہندوستان صحیفۂ فطرت وغیرہ) جب پہلے پہل ہندوستان میں ہیئت جدید کی ترویج کی گئی۔ اس وقت یہ کتاب اس موضوع پر مفصل اور بہت قابل قدر خیال کی جاتی تھی۔

۶- ہیئت جدید۔ مطبوعہ اردو مشتمل بر سہ جلد۔ (پروفیسر برکت علی و منہاج الدین)۔

۷- علم ہیئت۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ (جارج ڈبلیو۔ پارکر شیخ برکت علی ایم۔ اے)۔

فہرست کتب طبعیات موجود درمکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت ع

۱- تاریخ علوم طبعیہ۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصہ۔ سائنس کے تدریجی ارتقاء کی تاریخ ہے۔

۲- داستان برق
۳- رسالہ تار برقی
} ہر دو مطبوعہ بزبان اردو مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۴- صحیفۂ فطرت۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر ذکاء اللہ مصنف فیض عام و علم ہیئت و دیگر کتب عدیدہ) طبعیات کی فی الجملہ مفصل کتاب ہے۔ اپنے وقت میں جلیل القدر تصنیف تھی۔ پچاس ساٹھ برس پہلے کی تصنیف ہے۔

۵- مقدمات الطبعیات۔ مطبوعہ بزبان اردو نسبتہً جدید تصنیف ہے۔

۶- رموز فطرت۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ اوسط درجہ کی اچھی قابل قدر کتاب ہے۔

مفصلہ ذیل کتابیں طبعیات کی کالج کی انگلش لائبریری میں موجود ہیں۔ اور سوائے ایک دو کتابوں کے سب جامعہ عثمانیہ کی مطبوعات ہیں۔

۷- کتاب الطبعیات جلد سوم۔ (نور)۔

۸- کتاب الطبعیات جلد چہارم (مقناطیس و برق)۔

۹- طبعیات حصہ اول۔ برائے انٹرمیڈیٹ۔

۱۰- طبعیات حصہ دوم۔ " " (حرارت)۔
۱۱- طبعیات حصہ سوم۔ " " (نور)۔
۱۲- طبعیات حصہ چہارم " " (آواز)۔
۱۳- طبعیات حصہ پنجم " " (مقناطیس)
۱۴- طبعیات حصہ ششم " " (برق)۔
} چودہری برکت علی بی ایس سی)۔

۱۵- **طبعیات** - برائے بی۔اے (نور)۔
۱۶- **طبعیات** - برائے بی۔اے (آواز)
۱۷- **طبعیات** - برائے بی۔اے (مقناطیسیت)۔
۱۸- **طبعیات** - (حرکت)۔
۱۹- **طبعیات** - (حرارت)
۲۰- **طبعیات** - حصہ اوّل و دوم - برائے میٹرک۔
۲۱- **عملی طبعیات** - برائے بی۔اے (خواص مادہ - حرارت)۔
۲۲- **طبعیات عملی** - جلد اوّل برائے انٹرمیڈیٹ۔
۲۳- **طبعیات عملی** - جلد دوم (حرارت و علم المناظر)۔
۲۴- **طبعیات عملی** - جلد سوم (آواز و مقناطیسیت)۔
۲۵- **طبعیات عملی** - جلد اوّل برائے بی۔اے (آواز و روشنی)
۲۶- **طبعیات عملی** - جلد دوم۔
۲۷- **سکونیات**۔
۲۸- **ماسکونیات**۔
۲۹- **سکونیات اعلیٰ**۔
۳۰- **علم الحرکت**۔
۳۱- **بجلی کے کرشمے**۔ مطبوعۂ انجمن ترقی اردو۔ عام معلومات حاصل کرنے کے لئے لکھی گئی۔

فہرست کتب کیمیا بزبان اردو موجود در انگلش لائبریری دار العلوم اسلامیہ پشاور

(مطبوعات جامعہ عثمانیہ) ۔ علامت ۔ غ

۱ ۔ کیمیا حصہ اول ۔ برائے انٹرمیڈیٹ ۔
۲ ۔ کیمیا حصہ دوم ۔ " " ۔
۳ ۔ کیمیا حصہ سوم ۔ " " ۔
۴ ۔ طبعی کیمیا ۔ حصہ اول ۔
۵ ۔ عملی کیمیا ۔ برائے بی اے ۔
۶ ۔ نامیاتی کیمیا ۔
۷ ۔ عملی نامیاتی کیمیا ۔
۸ ۔ غیر نامیاتی کیمیا ۔ حصہ اول ۔

فہرست کتب علم الحیوانات موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور ۔ علامت ف ۔

۱ ۔ **خواص الحیوان** ۔ مطبوعہ بزبان فارسی ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۸۶ ۔
۲ ۔ **ارتقاء** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (مشتاق احمد وجدی) ڈارون کے نظریۂ ارتقاء کی اردو زبان میں تشریح کی ہے ۔
۳ ۔ **سرگزشت حیات** ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (نظیر حسین فاروقی) اردو زبان میں آغاز حیات کی ماڈرن تھیوری بیان کی ہے ۔
۴ ۔ **پرندے اور ان کی زندگی** ۔ (موہن لال سیٹھی لکچرار علم الحیات) مضمون نام سے ظاہر ہے ۔
۵ ۔ **صحیفۃ التکوین** ۔ مطبوعہ بزبان فارسی منظوم (ہز ہائینس محمد ناصر الملک والیٔ ریاست چترال) مسئلہ ارتقائے حیات جیسے نازک موضوع کو فارسی نظم میں بیان کرنا لوہے کے چنے چبانے سے کم نہیں ۔ اس مرحلہ کو آسانی کے ساتھ طے کر لینا مصنف کی علمی قابلیت اور قادر الکلامی کا بین ثبوت ہے ۔ اس کتاب میں فاضل مصنف نے ارتقاء حیات کے مدارج کو نہایت خوبی کے ساتھ واضح کیا ہے ۔ اور ثابت کیا ہے ۔ کہ تخلیق کائنات کو نظریۂ حالیہ کے مطابق ماننا اسلامی تعلیم کے منافی [illegible] ہے ۔ یہ کہنا مبالغہ میں داخل نہیں کہ ہز ہائینس نے اس منظومہ کے ذریعہ دنیا کے سامنے "سہل ممتنع" کا ایک نمونہ پیش کیا ہے ۔ علامہ اقبال مرحوم تک اس کی مدح میں رطب اللسان ہیں ۔ ہمارے مکرم شیخ محمد نصیر ہمایوں بی ۔ اے مینجر قومی کتب خانہ لاہور کے اہتمام سے چھپی ہے ۔ اور تقریباً طباعت کی تمام خوبیوں کی حامل ہے ۔

فہرست کتب نبات و زراعت موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت ۔ ق

فہرست کتب طب موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت لک

۱- مقالۃ الرابعہ من کتاب الاقناع - بزبان عربی - قلمی پانچویں صدی ہجری کا لکھا ہوا نسخہ - یہ کتاب طب قدیم کا ایک جوہر نایاب ہے - اور اس کی تفصیل عدد مسلسل ۱۶۲۱ پر ملاحظہ کی جا سکتی ہے - جس پر کہ یہ درج ہے - یہاں پر اس کو دوبارہ درج کرنے کی وجہ یہ ہے کہ خانۂ کیفیت خصوصیہ میں کچھ اضافہ ضروری تھا یعنی یہ کہ احمد بن محمد نبہان اس نسخہ کا کاتب ہے جس کی بابت یہ معلوم ہوا ہے - کہ اس کا خاندان کاتب ہونے کی حیثیت سے اپنے عہد میں ممتاز تھا چنانچہ شیخ الشیوخ شہاب الدین سہروردی نے کتاب عوارف المعارف میں محمد بن نبہان کو کاتب کے لقب سے ذکر کیا ہے اور شیخ ابو النجیب سہروردی نے جو شیخ الشیوخ مذکور کے چچا ہیں ابن نبہان مذکور سے ایک حدیث بھی نقل کی ہے - ملاحظہ کیجئے عوارف المعارف مطبوع برحاشیۂ احیاء العلوم غزالی - مطبوعہ مصر جلد اوّل باب ۱۳ - آخر باب فضیلۃ سکّان الرباط -

۲- **کامل الصناعۃ** - بزبان عربی - (خلف بن سنان غافری) کتاب منہاج المتعلمین بزبان عربی ساتھ ہے - یہ بھی طب کی ایک کتاب ہے - جس کا مصنف راشد بن عمیر ہے قلمی جلی قلم - سن تحریر ۱۱۴۳ھ ہجری علی ما فہمت و اللہ تعالیٰ اعلم -

۳- **کامل الصناعۃ** - ترجمہ اردو - مطبوعہ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۵۲ -

۴- **رسالۂ قبریہ** - مطبوعہ بزبان عربی - اس میں مرنے والے اشخاص کی علامات بتائی ہیں - مشمولہ تلخیص المقال - عدد مسلسل ۸۷۶ -

۵- **شرح احمدی** - علی موجز - مطبوعہ بزبان عربی -

۶- **سدیدی شرح موجز** - بزبان عربی مطبوعہ محشی بخط نسخ - طبع قدیم - مشمولہ عدد مسلسل ۱۶۲۴ -

۷- **رسالۂ جنین و علاج الصبیان** - مطبوعہ بزبان فارسی -

۸- **مفردات ناصری** - مطبوعہ بزبان فارسی -

۹- **ناصر المعالجین** - مطبوعہ بزبان فارسی -

۱۰- **یاقوتی** - مطبوعہ بزبان فارسی (وکیل احمد سکندر پوری) مختلف نسخہ ہائے طبیہ کا ایک مرتب مجموعہ ہے -

۱۱- **تفریق الامراض** - مطبوعہ بزبان فارسی -

۱۲- **تسہیل العلاج** - مطبوعہ بزبان فارسی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۴۹ جس پر یہ درج ہے -

۱۳- **قانون علاج تالیف سراج** - مطبوعہ بزبان فارسی -

۱۴- **طب یوسفی** - قلمی بزبان فارسی - مشمولہ عدد مسلسل ۱۵۹۷ -

۱۵- **مجہول الاسم** - بزبان فارسی مشتمل بر علم الادویہ و قرابادین - قلمی خوشخط از اوّل و آخر ناقص - مشمولہ عدد مسلسل ۱۶۵۶ -

۱۶- **طب اکبر** - مطبوعہ بزبان فارسی مکرر نسخہ - (محمد اکبر ارزانی) طب یونانی کی جامع مفصل اور مبسوط درسی کتاب ہے - مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۱۴ -

۱۷- **قرابادین قادری** - مطبوعہ بزبان فارسی مکرر نسخہ - مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۷۷ -

۱۸- **الفاظ الادویہ** - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل نمبر یعنی عدد مسلسل ۲۵۷۱ -

۱۹- **کاشف الرموز** - شرح موجز - مطبوعہ بزبان فارسی - یہ وہ نسخہ ہے جو مصنف نے امیر حبیب اللہ خان والیٔ افغانستان کی خدمت میں بامید قدردانی پیش کیا - مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۵۶ -

۲۰- **مخزن الادویہ** - مطبوعہ فارسی مکرر نسخہ - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۹۰ - مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۴۶ -

۲۱- **رموز اعظم** - مطبوعہ بزبان فارسی مشتمل بر دو جلد ضخیم - مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۴۸ -

۲۲- **کلیات قانون** - ترجمۂ فارسی مطبوعہ - مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۴۳ -

۲۳ - **محیط اعظم** - مطبوعہ بزبان فارسی مشتمل بر دو جلد ضخیم - مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۳۷ -
۲۴ - **صحت جسمانی** - مطبوعہ بزبان اردو - چھوٹا سا رسالہ ہے -
۲۵ - **زبدۃ الحکمۃ** - مطبوعہ بزبان اردو - " "
۲۶ - **طب نبوی** - مطبوعہ بزبان اردو - کتب حدیث میں جو کچھ آنحضرت صلعم سے علاج امراض کے بارے میں منقول ہے یہ اس کا مجموعہ ہے -
۲۷ - **تریاق اشتہار** - مطبوعہ بزبان اردو -
۲۸ - **مفید الاجسام** - مطبوعہ بزبان اردو - مشمولہ عدد مسلسل ۱۶۳۵ -
۲۹ - **عجائب حکمت** - مطبوعہ بزبان اردو - مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۱۵ -
۳۰ - **طب احسانی** - مطبوعہ بزبان اردو - طب یونانی کی مختصر لیکن قابل قدر کتاب ہے -
۳۱ - **خیر سکھ** - مطبوعہ بزبان پنجابی منظوم -
۳۲ - **مخزن حکمت** - مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد ضخیم - طبع پنجم - (شمس الاطباء ڈاکٹر غلام جیلانی مرحوم) طب انگریزی اور یونانی کی جامع ترین کتاب ہے - مشمولہ عدد مسلسل ۱۶۵۹ -
۳۳ - **تاریخ الاطباء** - مطبوعہ بزبان اردو - (ڈاکٹر غلام جیلانی مذکور) مضمون نام سے ظاہر ہے - مشہور اور ممتاز اطباء کے حالات زندگی کا مجموعہ ہے -
۳۴ - **پریکٹس آف میڈیسن** - مطبوعہ بزبان انگریزی - (فریڈرک ٹیلر ایم - ڈی) - بارہ سو صفحہ کی ضخیم کتاب ہے - طبع دہم مطبوعہ ۱۹۱۴ء -
۳۵ - **علم و عمل فن جراحی** - مطبوعہ بزبان اردو جلد ضخیم (برج لال گھوش) مندرجہ عدد مسلسل ۱۵۶۸ -
۳۶ - **صحت** - مطبوعہ بزبان اردو (ڈاکٹر لطافت حسین) حفظ صحت کے اصول بتائے ہیں -
۳۷ - **صحت و ثبات** - مطبوعہ بزبان اردو - اے - سی سلمن ایم ڈی کی انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے حفظ صحت کے اصول اور کثیر الوقوع امراض کا بیان ہے - اس کا انگریزی ایڈیشن کالج کی انگلش لائبریری اور نیز سکول لائبریری میں موجود ہے -

۳۸ - **حفظ صحت کی کتاب** - مطبوعہ بزبان اردو - اپنے موضوع پر ایک حد تک مفصل ہے -
۳۹ - **ہائی جین اینڈ پبلک ہیلتھ** - مطبوعہ ۱۹۰۲ء بزبان انگریزی - (پارکس و ہنری کین وڈ) ساڑھے سات سو صفحہ کی ضخیم کتاب ہے -
۴۰ - **نیا علم شفا بخشی** - مطبوعہ بزبان اردو - امریکہ کے مشہور ڈاکٹر کوہنی کی لکھی ہوئی کتاب کا ترجمہ ہے - علاج بالماء کے قاعدے تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں - کافی ضخیم ہے - مندرجہ عدد مسلسل ۱۶۵۹ -
۴۱ - **خوفناک امراض کا علاج** - چھوٹے پیمانہ پر اس کا بھی وہی مضمون ہے - پانی کے ذریعہ علاج کرنے کے طریقے بتائے ہیں - مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اُردو -

فہرست کتب مُراجعت (ریفرنس بکس) موجودہ در مکتبۂ علوم مشرقیہ دارالعلوم اسلامیہ پشاور

علامت ل

۱۔ **معجم البُلدان** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ دس جلدوں پر مشتمل ہے۔ یاقوت حموی کی تصنیف ہے احوال کتاب و مصنّف کے لئے ملاحظہ ہو اصل عدد مسلسل ۱۴۸۷۔

۲۔ **دائرۃ المعارف** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ دس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ (علامہ فرید وجدی۔ جس کے تبحّر علمی اور محققانہ مذاق پر یہی ایک تصنیف شاہد عدل ہے۔ اور اس لئے وہ کسی مزید تعارف کا محتاج نہیں) عربی زبان میں یہ پہلا مکمل انسائیکلو پیڈیا شائع ہوا ہے۔ اسلامی رنگ غالب ہے۔ بعض مضامین اس قدر قابلیت اور جامعیت کے ساتھ لکھے گئے ہیں کہ ان کو پڑھ کر انسان بے ساختہ عش عش کرنے لگتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ نہایت قیمتی معلومات کا ذخیرہ ہے۔ خواص الادویہ اور طبی مضامین پر مصنّف علّام نے خاص توجہ کی ہے۔ عبارت شستہ اور سلیس ہے

۳۔ **دائرۃ المعارف الاسلامیہ** ۔ جدید۔ مصر میں بزبان عربی نہایت وسیع پیمانہ پر لکھا جا رہا ہے بالاقساط شائع ہو رہا ہے۔ یعنی دو مہینہ کے بعد ایک نمبر نکلتا ہے۔ بیس اعداد نکل چکے ہیں۔ جو مکتبہ ہذا میں موجود ہیں۔

۴۔ **مفتاح السعادۃ** ۔ مطبوعہ بزبان عربی مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ (مولےٰ احمد بن مصطفےٰ المعروف طاش کبرے زادہ۔ سنہ ۹۶۲ ہجری میں اس کا انتقال ہُوا) متقدمین نے جن علوم سے بحث کی ہے۔ اور ان میں کتابیں لکھی ہیں۔ ان سب علوم کا نام لکھا ہے۔ اور مضمون کا تصور دلایا ہے علوم کے سینکڑوں مختلف شعبوں کا اس میں ذکر ہے۔ اور ہر ایک شعبہ کی مشہور اور غیر مشہور کتابوں کا نام لکھا ہے۔

۵۔ **کشف الظنون** ۔ عن اسامی الکتب والفنون۔ مطبوعہ بزبان عربی یک جلد نہایت ضخیم۔ (کاتب چلپی جس کے لئے اصل عدد مسلسل ۱۴۱۲ ملاحظہ ہو) مصنّفین و تصنیفات اور علوم و فنون کی تعریفات کا نہایت ہی جامع انسائیکلو پیڈیا ہے۔ مصنّف علّام کے عہد تک کی اسلامی دنیا کی غالباً کوئی ایسی تصنیف نہیں ہوگی جس کا اس نے مختصر حال نہ لکھا ہو۔ کثرت معلومات

کے لحاظ سے عدیم النظیر اور بے مثل کتاب ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۴۱۲۔

۶۔ **الفہرست** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (ابن ندیم۔ چوتھی صدی ہجری کے علمائے اسلام سے ہے اس کی مفصل سوانح عمری کے لئے الفہرست کا مقدمہ پڑھیں) یہ کتاب اس نے سنہ ۳۷۷ ہجری میں لکھی ہے۔ اس وقت تک جتنا ذخیرہ علوم و فنون کا جمع ہو چکا تھا۔ سب پر ایک اجمالی نظر ڈالی ہے۔ عربی زبان میں تصنیف شدہ ہر ایک کتاب اور اس کے مصنف کا مختصر حال لکھا ہے۔ علمائے اور اہلِ فن کو مختلف طبقات میں تقسیم کیا ہے۔ بڑے پایہ کی کتاب سمجھی گئی ہے۔

۷۔ **معجم المطبوعات العربیہ** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر سنہ ۱۹۲۸ء۔ چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (یوسف الیان سرکیس)، سنہ ۱۳۳۹ ہجری مطابق سنہ ۱۹۱۹ء تک کی جملہ مطبوعات عربیہ اور ان کے مصنفین کی جامع ترین فہرست ہے۔ ہر ایک کتاب کے ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ کس مطبع میں کس سن میں چھپی ہے۔ مصنفین کا صرف نام نہیں دیا بلکہ ہر ایک کا کچھ حال بھی لکھا ہے بعض جگہوں پر کافی تفصیل کی ہے۔ جلیل القدر چیز ہے۔

۸۔ **اکتفاء القنوع** ۔ بما ہو مطبوع۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ یہ کتاب ایک امریکن مستشرق نے جس کا نام ایڈورڈ فانڈیک تھا معجم المطبوعات شائع ہونے سے کچھ عرصہ پہلے لکھی تھی۔ اور اس کا مقصد بعینہ وہی تھا۔ جو معجم المطبوعات کے مصنف کے پیش نظر تھا۔ لیکن یہ مختصر ہے۔ (صرف ایک جلد میں چھپی ہے۔) اور وہ مطوّل۔ عربی زبان کی ایک ضرب المثل ہے کہ ترک الاوّل للآخر۔ فارسی کے ایک شاعر نے بھی کہا ہے ؎ نقّاش نقش ثانی بہتر کشد ز اوّل۔ پھر بھی مسلّم ہے کہ الفضلُ للمتقدم۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۵۳۲ الف۔

خود ہمارے مکتبہ کی ہر دو مطبوعہ فہرستیں (حصّہ اوّل مطبوعہ سنہ ۱۹۱۸ء اور حصہ دوم جواب شائع ہو رہا ہے۔) ایک بڑی حد تک اسمائے تصنیفات و مصنّفین اور ان کے کوائف اور حالات سے روشناس کرنے میں کافی مدد دے سکتی ہیں ؎ اندریں خانہ چو طاؤس بہ کار است مگس۔

۹۔ **تذکرۃ النوادر** ۔ مطبوعہ دائرۃ المعارف حیدر آباد دکن (سیّد ہاشم ندوی) غیر مطبوعہ نوادر کتب کی مفصل فہرست ہے۔ ہر ایک کتاب کا تھوڑا سا حال لکھنے کے علاوہ یہ بھی لکھا ہے۔ کہ وہ کتاب کہاں پر کس مکتبہ میں موجود ہے۔

۱۰۔ **تاریخ ابن خلکان**۔ مطبوعہ بزبان عربی مشتمل بر دو جلد۔ مصنف کا حال معلوم کرنا چاہیں۔ تو عدد مسلسل ۱۴۰۸ ملاحظہ کریں۔ مختلف طبقات کے ایک ہزار مشاہیر کے حالات لکھے ہیں۔ نہایت قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔

۱۱۔ **تاریخ الخطیب**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ چودہ جلدوں پر مشتمل ہے (حافظ ابوبکر احمد بن علی الخطیب البغدادی) برائے نام تو یہ "تاریخ بغداد" ہے۔ اور پہلے سوا سو صفحات میں اس نے بغداد ہی کا حال لکھا ہے۔ لیکن بعد میں اس نے ہر ایک طبقہ کے اُن تمام افراد کی سوانح عمریاں لکھی ہیں جن کو کچھ بھی بغداد سے تعلق رہا ہے۔ چنانچہ اس کی یہ کتاب سات ہزار آٹھ سو اکتیس سوانح عمریوں کا مجموعہ ہے۔ اور اسی لئے اب وہ ایک کتاب مراجعت یعنی ریفرنس بک شمار کی جاتی ہے۔ یاد رہے۔ کہ مصنف علام نے حالات کی تنقید نہیں کی ہے۔ جو کچھ بطور روایت ملا لکھ دیا۔ نیز ہر ایک روایت کا سلسلہ رُواۃ لکھ کر مضمون کو اور بھی ثقیل بنا دیا ہے۔

۱۲۔ **قاموس المشاہیر**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد (نظامی بدایونی) ہر ایک طبقہ کے نامور افراد کا مختصر حال لکھا ہے۔ جامع اور اپنے موضوع پر قابل قدر کتاب ہے۔ * نیز ملاحظہ ہو شمارہ ۱۱۴ ز۔

۱۳۔ **مطلع العلوم**۔ و مجمع الفنون۔ مطبوعہ بزبان فارسی تفصیل کے لئے اصل عدد مسلسل ۱۹۸۴ ملاحظہ کریں۔

۱۴۔ **مطلع العلوم**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ یہ فارسی مطلع العلوم کا ترجمہ ہے مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

فہرست کتب مبادیٔ ادب (لغت۔ صرف و نحو۔ عروض و قوافی۔ علم بلاغت اور تذاکرِ شعرا سب اس میں شامل ہیں) موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

(علامت م)

۱ - **فقہ اللغۃ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (ابو منصور ثعالبی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۹۰) عربی ادب کے متعلق نہایت اہم تصنیف ہے۔ لغات متشابہ یعنی ملتے جلتے الفاظ کے مفہوم اور محلِ استعمال کا باہمی فرق انتہائی تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔ بہت اہتمام کے ساتھ مشکّل چھاپی گئی ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۵۱ ب -

۲ - **قواعد العروض**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید غلام حسنین بلگرامی جو ہندوستان کے ایک مشہور علم و فضل کے خاندان کے رکن رکین ہیں) عربی۔ فارسی ہندی تینوں زبانوں کے میزانِ اشعار کا اصول بتایا ہے۔ اور اس کے ضوابط بیان کئے ہیں۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۳ - **حاشیۂ شرح جامی**۔ مطبوعہ کلکتہ بزبان عربی (عبد الرحمٰن بن محمود سفرائنی) مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۵۷۔

۴ - **مجموعہ نحو میر**۔ نحو میر فارسی زبان میں مبتدیوں کے لئے عربی علم نحو کی نہایت عمدہ کتاب ہے (میر سید شریف جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۶۰۰ و ۹۴۷) نحو کے بعض دوسرے مفید رسائل بھی ساتھ ہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۶۴ -

۵ - **کفایہ شرح شافیہ**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۶۰ -

۶ - **مفراح شرح مراح**۔ مع شرح مصباح۔ اوّل الذکر علم تصریف کی اور دوسری نحو کی کتاب ہے ہر دو بزبان عربی قلمی نوشتہ ۸۶۱ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۷۴ -

۷ - **مجموعہ نظم مائۃ عامل**۔ قلمی بہیئت مجموعی خوشخط۔ نظم مائۃ عامل فارسی نظم میں ہے۔ عوامل نحو کو اس خوبی اور جامعیت کے ساتھ منظوم کیا ہے۔ کہ بلا مبالغہ دریا در کوزہ کا مصداق ہے۔ اس مجموعہ میں نظم مائۃ عامل کی ایک شرح بزبان عربی مولانا عبد الغفور یوسف زئی کے شامل ہے جو ثمرہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہ شرح میاں غلام جیلانی مرحوم کے جد امجد غلام مصطفےٰ نے ۱۲۰۱ھ ہجری میں لکھی۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۶۵ -

۸ - **شرح کتاب تصرفات**۔ بزبان عربی در علم نحو۔ قلمی نوشتہ ۱۱۹۰ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۹ - **صرف میر**۔ بزبان فارسی۔ علم تصریف کی مشہور کتاب ہے۔ قلمی بدخط نہیں۔ کاتب سید عبد العزیز ساکن موضع اچینی (از مضافات پشاور) نوشتہ ۲۲ھ جلوس اورنگ زیب عالمگیر مطابق ۱۰۹۰ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۸۶۔ مطبوعہ نسخہ مشمولہ ۱۳۴۱ -

۱۰ - **وافیہ شرح کافیہ**۔ المعروف متوسط۔ چنداں اہم نہیں۔ لیکن نایاب ضرور ہے۔ بزبان عربی۔ قلمی بخط مختلف فی الجملہ خوشخط۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۸۸ -

۱۱ - **درایہ شرح ہدایۃ النحو**۔ مطبوعہ بزبان عربی مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۷۶ -

۱۲ - **سعدیہ شرح زنجانی**۔ مطبوعہ بزبان عربی بخط نسخ خوشخط۔ مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۱۳ - **حلِّ صیغ مشکلہ**۔ حروف تہجی کی ترتیب سے مشکل صیغے علم تصریف کے لکھ کر ان کی اصل اور پھر تعلیل لکھی ہے۔ قلمی مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۷۶ -

۱۴ - **مراح الارواح**۔ صرف کی مشہور درسی کتاب ہے۔ درس نظامیہ کے نصاب میں داخل ہے۔ بزبان عربی مطبوعہ جلی قلم محشی۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۷۸ و ۱۳۸۰ -

۱۵ - **جار بردی شرح شافیہ**۔ بزبان عربی مطبوعہ۔ خوشخط نسخہ نہیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۸۴ -

۱۶ - **شرح ابیات شرح الفیہ**۔ بزبان عربی قلمی الفیہ ابن مالک نحو کی مستند کتاب ہے۔ اس کی شرح میں جو عربی ابیات شواہد کے طور پر آئے ہیں۔ یہ ان کی شرح ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۸۶ -

۱۷ - **ضریری علم نحو**۔ بزبان عربی قلمی خوشخط۔ بدرجۂ اوسط۔ خط نستعلیق مائل بشکستہ۔ بلحاظ نوعیت گیارہویں صدی کا خط تشخیص ہوتا ہے۔ سیاہی تقریباً غیر مطموس۔ مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۱۸ - **ہدایۃ النحو**۔ مع تعلیقات۔ مطبوعہ نظامی ۱۲۷۶ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۳۲۹ -

۱۹ - **مجموعہ ہدایۃ النحو و کافیہ**۔ دونوں کتابیں نحو کے مشہور متن ہیں۔ بالترتیب درس نظامیہ کے نصاب میں داخل ہیں۔ مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۱۳۲۹

۲۰ - **شرح مائۃ عامل**۔ مطبوعہ محشی تقطیع خورد۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۳۳۰ -

۲۱ - **الہامیہ شرح ہدایۃ النحو**۔ طبع قدیم۔ مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۲۲ - **حاشیہ شرح جامی**۔ بزبان عربی قلمی خوشخط بدرجۂ اوسط (مولوی عبد الحکیم سیالکوٹی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۴۲)۔

۲۳ - **تحریر کافیہ** - المعروف سنبٹ مع تحفۂ خادمیہ ۔ مطبوعہ بزبان عربی مشمولۂ عدد مسلسل ۱۳۸۰ -

۲۴ - **رکاز الاصول** - شرح فصول اکبری ۔ مطبوعہ نسخہ ۔ متن و شرح ہر دو بزبان فارسی - فصول اکبری علم تصریف کے متون میں ایک امتیازی حیثیت رکھتی ہے ۔ علم تصریف کی مشہور کتاب ہے ۔ اور اس کے اصول و قواعد کی جامع ہے ۔ رکاز الاصول اس کی شرح ہے مشمولۂ عدد مسلسل مذکور ۔

۲۵ - **ضوابط الصرف** - فارسی زبان میں تعلیلات کے قوانین لکھے ہیں ۔ مختصر اور جامع ہے - قلمی نوشتۂ ۱۲۴۸ھ ہجری - ایضاً مشمولۂ عدد مسلسل ۱۳۸۰ -

۲۶ - **فصول اکبری** - مطبوعہ نسخہ ۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۲۴ مندرجہ بالا ۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۳۸۰ -

۲۷ - **حدود النحو** - بزبان عربی مطبوعہ ۔ چھوٹا سا رسالہ ہے ۔ مشمولۂ عدد مسلسل مذکور ۔

۲۸ - **لغات جدیدہ** - مطبوعہ نسخہ (سید سلیمان ندوی) جو الفاظ حال کی عربی زبان میں یورپ کی زبانوں سے لیکر شامل کئے گئے ہیں ۔ یا حسب ضرورت قدیم الفاظ کو جدید معانی میں استعمال کیا ہے ۔ ان کی جامع ڈکشنری ہے ۔ جو اصحاب جرائد و مجلات عربیہ کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ ان کے لئے بے حد مفید ہے ۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۳۸۰ -

۲۹ - **مجموعۂ میزان الصرف و فصول اکبری** - مطبوعہ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۳۸۰ -

۳۰ - **متن متین** - مع وافی - ہر دو بزبان عربی در علم نحو مطبوعہ ۔ متن متین پرانے طرز تحریر کے مطابق مشکل اور پیچیدہ عبارت میں لکھی ہے - ایضاً مشمولۂ عدد مسلسل مذکور ۔

۳۱ - **نقرہ کار** - شرح کافیہ - مطبوعہ مصر مشمولۂ عدد مسلسل ۱۳۸۰ - میرے خیال میں یہ لفظ "نقرہ کار" غلط مشہور ہے ۔ صحیح لفظ نَقَرُ قعر معلوم ہوتا ہے ۔ جس کے معنے ہیں گہرائی کھودنا ۔ اس نام رکھنے سے شارح کا یہ مقصد ہے ۔ کہ میں نے گہرا کھود کر اور تہ میں غوطہ لگا کر یہ دقائق حاصل کئے ہیں ۔ واللہ تعالےٰ اعلم -

۳۲ - **مجہول الاسم** - در علم تصریف مشتمل بر بعض مسائل نحویہ ۔ قلمی جلی قلم بخط نسخ ۔ خوشخط بدرجۂ اوسط - جلد ضخیم ۔ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۳۸۰ -

۳۳ - **لغات شاہجہانی** - مطبوعہ مشمولۂ عدد مسلسل مذکور ۔

۳۴ - **رود الاخوان** - } اوّل الذکر عربی لُغت کی ڈکشنری ہے جو کثیر الاستعمال الفاظ پر مشتمل ہے - الفاظ مستعملۂ قرآن مجید کی خصوصیت سے جامع
۳۵ - **میزان اللسان** - }

ہے ۔ الفاظ کے معانی فارسی میں لکھے ہیں - مؤخر الذکر نحو کے قواعد پر مشتمل ہے - اور عربی زبان میں لکھی گئی ہے - (نیاز مند ناظم مکتبہ عبد الرحیم عفی عنہ) - مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ کیجئے اصل عدد مسلسل ۲۵۳۴ - ۲۵۳۵ جس پر یہ درج ہیں - ہر دو نسخے قلمی مؤلف کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہیں -

۳۶ - **لغات فیروزی عربی** - مطبوعہ - الفاظ کے معانی اردو میں لکھے ہیں ۔ جامع ڈکشنری نہیں تاہم ایک بڑی حد تک طلبار کے حق میں مفید ہے ۔ خصوصاً اس کے ضمیمے بہت مفید ہیں -

۳۷ - **الصرح السامی** - علی شرح الجامی - بزبان عربی قلمی - مندرجۂ عدد مسلسل ۲۵۵۹ -

۳۸ - **اساس عربی** - عربی صرف و نحو کے قواعد آسان طریقہ پر اردو میں لکھے ہیں - (محمد نعیم الرحمٰن ایم - اے) -

۳۹ - **عربی گرامر** - مطبوعہ بزبان انگریزی - (جی - ڈبلیو تھیچر) بہترین گرامروں میں سے ہے - کالج کے طالب علموں کے لئے خصوصیت سے مفید ہے ۔ تھرڈ ایڈیشن مطبوعہ ۱۹۲۷ء - اس گرامر کی ایک کلید بھی ہے - جو مکتبہ ہذا میں موجود ہے -

۴۰ - **پریکٹیکل عربی گرامر** - مطبوعہ ۱۹۰۹ء مشتمل بر دو حصہ بزبان انگریزی (سٹرگین) - صرف و نحو کے قاعدے بہت کم لکھے ہیں ۔ کتاب کا جزو اعظم عربی اور انگریزی کی تمرینات ہیں - عربی الفاظ کا ایک مبسوط فرہنگ ساتھ ہے -

۴۱ - **الدروس النحویہ** - لتلامیذ المدارس الابتدائیہ ۔ مصر کی نظارۃ المعارف العمومیہ نے یہ کتاب لکھوا کر اس کو نصاب مقرر کیا ۔ مضمون نام سے ظاہر ہے - مطبوعہ ۱۹۱۰ء -

۴۲ - **گرامر آف دی عربک لنگویج** - بزبان انگریزی مطبوعہ لنڈن ۱۸۷۴ء (ای - ایچ پامر) - بہترین گرامروں میں سے ہے - آخر کتاب میں علم عروض کا ایک جامع خلاصہ دیا ہے - نیز اصطلاحات گرامر کی ایک فہرست دی ہے ۔ جس سے ہر ایک عربی اصطلاح کا انگریزی مُرادف معلوم ہو سکتا ہے -

۴۳ - **گرامر آف دی عربک لنگویج** - بزبان انگریزی مطبوعہ لنڈن ۱۸۷۴ء (ڈنکن فاربس) یہ بھی اچھی گرامروں میں سے ہے - عروض کا بھی مختصراً بیان کیا ہے - لیکن پامر کی گرامر کی طرح اصطلاحات کا ضمیمہ ساتھ نہیں -

۴۴ - **عربی گرامر** - بزبان انگریزی مطبوعہ ۱۸۹۶ء طبع سوم (ڈبلیو رایٹ) - یہ گرامر دو حصوں پر مشتمل ہے - اس کا دوسرا حصہ شمارہ ۱۹۹ پر درج ہے -

۴۵ - **عربی گرامر** - بزبان انگریزی مطبوعہ ۱۸۸۵ء (ڈاکٹر اے سوسن) مختصر طور پر گرامر کے قواعد بیان کرنے کے علاوہ عربی زبان کے کچھ انتخابات اور نیز فرہنگ الفاظ دیا ہے -

۴۶ - **عربک مینوئل** - بزبان انگریزی مطبوعہ ۱۸۹۱ء طبع سوم (ای - ایچ پامر) - گرامر اور زباندانی قدیم وجدید کا مجموعہ ہے -

۴۷ - **پریکٹیکل گرامر آف دی عربک لنگویج** - بزبان انگریزی مطبوعہ ۱۸۹۱ء طبع چہارم - (فارس الشدیاق) -

۴۸ - **اینگلو عربک گرامر** - (مولوی ابو البشیر محمد عثمان غنی مسلم ہائی سکول ڈھاکہ) طبع سوم ۱۹۲۱ء -

۴۹ - **دی عربک ٹیچر** - ازمصنف مذکور - یہ بھی عربی زبان کی گرامر ہے - طبع ششم ۱۹۲۱ء -

۵۰ - **الامالی الشجریہ** - بزبان عربی مطبوعہ دائرۃ المعارف مشتمل بر دو جلد ضخیم - (الشریف ہبۃ اللہ بن علی العلوی الحسینی المعروف ابن الشجری - اپنے عہد میں بڑے پایہ کے عالم تھے - متعدد تصنیفات یادگار چھوڑی ہیں - ۵۴۲ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) محاضرات یعنی لکچروں کے طور پر لکھی ہے - فنون ادب پر مشتمل ہے - اکثر محاضرات مباحث نحویہ کے متعلق ہیں -

۵۱ - **حوار العرب** - چندایک لغات ومحاورات عربی کا مجموعہ ہے -

۵۲ - **تتمہ** - (شرح عربی نظم مائۃ عامل - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۷ مندرجہ بالا) تشحیذ الاذہان شرح ایساغوجی از مولانا فضل امام خیرآبادی ونیز صرف بہائی مع شرح اس کے ساتھ شامل ہے - جملہ مطبوعہ -

۵۳ - **مبادی العربیہ** - مطبوعہ مصر مشتمل برپنج حصص - عربی زبان میں عربی صرف ونحو عصری طریق تعلیم کے اصول پر لکھی ہے - ہرایک سبق کے ساتھ بکثرت تمرینیں دی ہیں جس سے عربیت کا طالب علم اپنی لیاقت کو بہت کچھ بڑھا سکتا ہے -

۵۴ - **مبادی اللغۃ** - بزبان عربی مطبوعہ مصر - (ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب الاسکافی - جس کا ۴۲۱ھ ہجری میں انتقال ہوا) حروف تہجی کے لحاظ سے نہیں بلکہ ابواب اور

فصول میں لغت کو تقسیم کیا ہے - اور پھر نہایت تدقیق کے ساتھ الفاظ متعلقہ کے معانی لکھے ہیں مثلاً ایک باب الخیل ہے - تو دوسرا باب السباع - تیسرا باب آلات الکتابۃ - اور چوتھا باب ادوات البیت ہے - وعلیٰ ہٰذا القیاس -

۵۵ - **آداب اللغۃ العربیۃ** - مطبوعہ مصر مشتمل برچار جلد - (علامہ جرجی زیدان مسیحی ایڈیٹر مجلۃ الہلال مصر - ملاحظہ ہو شمارہ ۵ ذفہرست ہٰذا) عربی زبان کی نہایت جامع اور مبسوط لٹریری ہسٹری ہے اور نہایت خوبیٔ ترتیب کے ساتھ عصری اصول کے مطابق لکھی گئی ہے - اپنے موضوع پر نہایت جلیل القدر تصنیف ہے - اس کی ایک مفصل فہرست علیحدہ چھپی ہے - مکتبہ ہٰذا میں موجود ہے -

۵۶ - **معجم الادباء** - بزبان عربی مطبوعہ یورپ مشتمل برچار جلد (یاقوت حموی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۴۸۷) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے - اُدبائے عربیت کی مفصل سوانح عمریاں ہیں -

۵۷ - **تہذیب اصلاح المنطق** - مطبوعہ بزبان عربی - دو حصوں پر مشتمل ہے - اور لغت وادب عربی کی نہایت اہم تصنیف ہے - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۴۰ جس پر یہ درج ہے -

۵۸ - **کنوز العرفان** - فی بلاغۃ القرآن - مطبوعہ مصر بزبان عربی (علامہ ابن القیم رح جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۸۲) مضمون نام سے ظاہر ہے - اور مصنف کا نام اس کی خوبیوں کے لئے ضمانت ہے -

۵۹ - **بدائع الفوائد** - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر دو جلد ضخیم (ایضاً علامہ ابن القیم رح) اس کے بہ نظر امعان دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے - کہ غالباً علامہ موصوف کے عصر شباب کی تصنیف ہے کیوں کہ ان مضامین میں وہ معیار کی بلندی نہیں پائی جاتی - جو اس کی تصانیف کا طرۂ امتیاز ہے - زیادہ تر عربیت کے مباحث پر مشتمل ہے - چندایک مقالات کا موضوع دینی مسائل ہیں - دوسری جلد میں اکثر مسائل شرعیہ کا ذکر ہے -

۶۰ - **المثل السائر** - فی ادب الکاتب والشاعر - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (الشیخ ابو الفتح نصر اللہ بن محمد بن محمد بن عبدالکریم الموصلی الشافعی) ادب عربی کے متعلق بہت سی مفید باتیں اس میں لکھی ہیں - حاشیہ پر ابن قتیبہ کی ادب الکاتب ہے - جس نے عربی صرف ونحو کے بعض قواعد پر جلیل القدر بحثیں لکھی ہیں -

۶۱- **اُم الالسنہ** - مطبوعہ بزبان اردو (خواجہ کمال الدین مبلغ اسلام۔ مصنف کتب عدیدہ) اس میں فاضل مصنف نے یہ ثابت کیا ہے۔ کہ عربی زبان دنیا کی تمام دوسری زبانوں کا مأخذ ہے۔ انگریزی اور دیگر یوروپین زبانوں کے تین سو الفاظ کی ایک فہرست دی ہے جن کو آسانی سے عربی ماخذ تک پہنچایا جا سکتا ہے۔ اچھوتا مضمون ہے اور مصنف کی تحقیق قابل داد ہے۔

۶۲- **عربی علم ادب کی تاریخ** - مطبوعہ بزبان اردو حصہ اوّل - (مولوی عبدالاحد مرحوم مالک مطبع مجتبائی دہلی) مفید کتاب ہے۔ لیکن نامکمل ہے۔

۶۳- **المقدّمہ** - فی بیان حدوث المصادر بحکایۃ الاصوات - (سید کرامت حسین۔ فیلو الہ آباد۔ یونیورسٹی) عربی الفاظ کی اصلیت پر آواز کی مناسبت سے بحث کی ہے مطبوعہ ٹائپ رڈی۔

۶۴- **مجموع الادب** - فی فنون العرب - اس کا دوسرا نام ہے، عقد الجُمان فی علم البیان - (شیخ ناصیف یازجی مصنف مجمع البحرین وغیرہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۴۵) - مطبوعہ۔ بزبان عربی۔ عربی زبان میں علم معانی و بیان اور بدیع کے مسائل عام فہم اور آسان عبارت میں لکھے ہیں۔ آخری ابواب فن عروض کے لئے مخصوص ہیں۔

۶۵- **مفتاح العربیہ** - (احسان سامی حقی۔ سابق پروفیسر مسلم یونیورسٹی) عربی زبان سیکھنے کے لئے چھوٹے چھوٹے عربی فقرے لکھے ہیں۔

۶۶- **ابو العلاء وما الیہ** - بزبان عربی (مولوی عبدالعزیز میمن راجکوٹی۔ اچھے پایہ کے ادیب ہیں)۔ ابو العلاء معرّی کا تذکرہ حیات اور اس کے کلام پر نقد و تبصرہ ہے۔ قاہرہ کے مطبع سلفیہ میں چھپی ہے۔

۶۷- **مطوّل شرح تلخیص** - قلمی خوشخط محشی صحیح نسخہ نوشتہ ۹۹۰ھ ہجری۔ کیفیت عمومیہ کتاب ہٰذا کے لئے ملاحظہ کیجئے تمہیدی نوٹ متعلق علم بیان۔ کیٹلاگ مکتبہ ہٰذا حصہ اوّل مطبوعہ ۱۹۱۸ء احوال مصنف کے لئے عدد مسلسل ۲۰۷ پڑھ لیں۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۱۰۶۔

۶۸- **مطوّل شرح تلخیص ایضاً** قلمی خوشخط بخط نستعلیق صحیح نسخہ۔ نوشتہ ۱۰۸۰ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۱۰۵۔

۶۹- **عافیہ شرح شافیہ** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ شافیہ ابن حاجب علم تصریف کی مستند مشہور درسی کتاب ہے۔ یہ فارسی زبان میں اس کی حل المتن شرح ہے۔ متن عربی میں ہے۔ شارح بڑا زندہ دل معلوم ہوتا ہے۔ جابجا فارسی کے عاشقانہ اشعار "ادنے مُلابست" کے ساتھ بیچ میں لکھ دیتا ہے۔

۷۰- **طبقات الشعراء** - الجاہلیین والاسلامیین - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (ابو عبداللہ محمد بن سلام الجمحی البصری۔ جس کا ۲۳۲ھ ہجری انتقال ہوا) اپنے موضوع پر قدیم ترین تصنیف ہے۔

۷۱- **الشعر والشعراء** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (ابن قتیبہ۔ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۴۲۳) مصطفےٰ آفندی السقا کی تصحیح اور اس کی تعلیقات کے ساتھ ۱۹۳۲ء میں شائع ہوئی۔

۷۲- **النحو الواضح** - بزبان عربی مطبوعہ مصر ۱۹۳۵ء مشتمل بر سہ حصہ - (علی الجارم و مصطفےٰ امین) نحو کے اصول اور ضوابط کو سہل ترین عبارت میں طریقۂ عصریہ کے مطابق بیان کیا ہے۔ نہایت عمدہ اور مفید سلسلہ ہے۔ جو مصر کے مدارس ابتدائیہ میں رائج ہے۔ مدارس ثانویہ کے لئے جو سلسلہ النحو الواضح کے نام سے لکھا گیا ہے۔ اور جو اسی طرح تین حصص پر مشتمل ہے وہ بھی مکتبہ ہٰذا میں موجود ہے۔ مندرجہ شمارہ ۲۳۵۔

۷۳- **الالفاظ الکتابیہ** - بزبان عربی مطبوعہ بیروت ۱۹۱۳ء (عبدالرحمٰن بن عیسیٰ ہمدانی جس کا چوتھی صدی ہجری کے اوائل میں انتقال ہوا۔ مشہور امیر ابن ابی دُلف العجلی کا سکرٹری تھا۔ نحو اور لغت کا امام مانا گیا ہے) انشاء پردازی میں عام طور پر جن الفاظ اور محاورات کی ضرورت پیش آتی ہے۔ نہایت خوبی اور جامعیت کے ساتھ ان کو ایک ہی جلد میں جمع کر دیا ہے۔ چھوٹے چھوٹے باب باندھ کر ایک ہی قسم کے الفاظ اور مترادف محاورات یکجا سامنے رکھ دیتا ہے۔ جن کا بہت کاوش سے بھی ملنا دشوار ہوتا ہے۔ آخر کتاب میں ایک مفصل انڈکس ہے۔ جو لویس شیخو یسوعی (مصنف شعراء النصرانیہ) کی محنت کا نتیجہ ہے۔

۷۴- **المجمل فی تاریخ الادب العربی** - جیسے کہ نام سے ظاہر ہے۔ عربی ادبیات کی مختصر لٹریری ہسٹری ہے جس موضوع پر لکھی گئی ہے۔ اس پر اختصار اور جامعیت کے

ساتھ قابل قدر تصنیف ہے۔ مصر کی وزارت معارف کی ایما سے مشہور اُدبا مصر کی ایک جماعت نے اس کو مدارس ثانویہ کے سال سوم کیلئے تالیف کیا۔ مطبوعہ ۱۳۵۱ھ ہجری مطابق ۱۹۳۲ء۔

۷۵۔ **ادب الکتّاب**۔ مطبوعہ مصر ۱۳۴۱ھ ہجری۔ عربی زبان میں فن ترسّل یعنی انشا پردازی کے اصول پر اپنے عہد کی جلیل القدر تصنیف ہے۔ (ابوبکر بن یحییٰ صولی۔ چوتھی صدی ہجری کا عالی پایہ فاضل ہے۔ حدیث میں ابوداؤد سجستانی اور اصول عربیت میں امام النحو ابوالعباس مبرّد کی شاگردی کا فخر اس کو حاصل ہے۔ دارقطنی جیسے بزرگ پایہ محدّث نے اس سے حدیثیں روایت کی ہیں۔ یہ کتاب اس نے خلیفۂ عباسی راضی باللہ کے عہد میں تصنیف کی۔ مصنّف کا تذکرہ حیات کسی قدر تفصیل کے ساتھ کتاب کے آغاز پر چھاپا گیا ہے۔

۷۶۔ **خزانۃ الادب**۔ کافیہ ابن حاجب کی مشہور و متداول اور معرکۃ الآرا شرح "رضی" میں جو ابیات شواہد کے طور پر نقل کئے ہیں۔ یہ اُن کی شرح ہے۔ اس میں نحو اور ادب کے مسائل پر مبسوط بحثیں ہیں۔ (عبدالقادر بن عمر البغدادی۔ گیارہویں صدی ہجری کے اجلّہ علما میں سے ہے) کتاب کے شروع میں اس کے ناشرین نے مصنف کا تذکرۂ حیات چھاپا ہے جو خلاصۃ الاثر فی اعیان القرن الحادی عشر سے ماخوذ ہے۔ ساتھ ہی مولوی عبدالعزیز راجکوٹی پروفیسر مسلم یونیورسٹی مصنف ابوالعلاء و ما الیہ کے کچھ اضافات ہیں۔ خلاصۃ الاثر مکتبہ ہٰذا میں موجود ہے خزانۃ الادب تین ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے جس کو قاہرہ کے مطبعہ سلفیہ نے ۱۳۴۹ھ ہجری میں شائع کیا۔

۷۷۔ **تاج العروس**۔ فی شرح القاموس۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ دس ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (سید مرتضیٰ حسینی زبیدی یمنی نزیل مصر) قاموس عربی زبان کی جامع ترین ڈکشنری ہے۔ اس شرح نے اس کو کامل تر بنا دیا ہے۔

۷۸۔ **لسان العرب**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ بیس جلدوں پر مشتمل ہے۔ (جمال الدین محمد بن مکرم جو ابن منظور الافریقی کے نام سے مشہور ہے۔ لغت اور ادب میں اس کو ید طولیٰ حاصل تھا۔ الاغانی۔ عقد الفرید۔ اور مفردات ابن بیطار کا اختصار کیا۔ دوسری بھی کئی ایک مفید تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔ مدت العمر دیوان انشا کی ریاست اس کے سپرد رہی (آجکل کی زبان میں وہ

سلطنت کا چیف سکرٹری تھا۔) طرابلس کا قاضی بھی مقرر ہوا۔ علامہ ذہبی اور سبکی نے علو اسناد کی خاطر کئی ایک حدیثیں اس سے روایت کی ہیں۔ غیر غالی شیعہ تھا۔ شعبان ۷۱۱ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) لسان العرب عربی زبان کی مبسوط ترین ڈکشنری ہے۔ ہر ایک لفظ کی عربی میں مکمل تشریح کی ہے۔ اور اس کے استعمال کے شواہد بیان کئے ہیں۔

۷۹۔ **کلیات ابی البقاء**۔ مطبوعہ بزبان عربی جلد ضخیم۔ (ابوالبقا الحسینی) اس کو مصنف نے ایک ترکی امیر مصطفےٰ پاشا کے نام سے مُعَنْوَن کیا ہے۔ لُغت اور محاورات عرب کے متعلق نہایت جلیل القدر تصنیف ہے۔ الفاظ مترادفہ کے استعمال میں مفہوم کا جو باریک تفاوت ہوتا ہے۔ اس کو جابجا ظاہر کیا ہے۔ آخر کتاب میں چند ایک نہایت مفید اصولی باتیں لکھی ہیں۔

۸۰۔ **جامع العلوم**۔ الملقّب دستور العلماء۔ مطبوعہ بزبان عربی مشتمل بر سہ جلد (قاضی عبدالنبی احمد نگری جس نے متعدد تصانیف یادگار چھوڑی ہیں۔) علوم و فنون عربیہ کی اصطلاحات کی جامع ترین تصنیف ہے۔ اور نہایت ہی قابل قدر ہے۔ اس قسم کی لغت کو آج کل کی زبان میں ٹیکنکل ڈکشنری کہتے ہیں۔

۸۱۔ **المنجد**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ عربی زبان کی لُغت ہے۔ اور عربی میں ہر ایک لفظ کی تشریح کی ہے بیروت کے مسیحی اُدبا کے اہتمام سے شائع ہوئی۔

۸۲۔ **القاموس العصری**۔ عربی کی لغت ہے۔ الفاظ کے معنے انگریزی میں لکھے ہیں اور حسب معمول دو حصّوں پر مشتمل ہے۔ ایک میں عربی سے انگریزی اور دوسرے میں انگریزی سے عربی ہے۔

۸۳۔ **انگلش عربک اینڈ عربک انگلش ڈکشنری**۔ (جان ورٹبٹ اینڈ ہارڈے پورٹر)۔ چھوٹے پیمانہ پر قابل قدر لغت ہے۔ کالج کے طلبا کے لئے خصوصیت سے مفید ثابت ہوگی مطبوعہ ۱۹۰۷ء۔

۸۴۔ **المصباح المنیر**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ پورا نام اس طرح ہے "المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی" جیسے کہ نام سے ظاہر ہے۔ دراصل ایک خاص کتاب کا فرہنگ ہے۔ لیکن چونکہ اس میں الفاظ کا ایک کثیر التعداد ذخیرہ آگیا ہے۔ اس لئے اس کو ایک عام لغت

سمجھا جاسکتا ہے۔ ضخامت آٹھ سو صفحہ کے قریب ہے۔ ہر ایک لفظ کی مفصل تشریح کی ہے۔ آخر کتاب میں گرامر کے چند ایک نہایت مفید اصول بتائے ہیں۔ (احمد بن محمد بن علی المقریزی جس کا ۷۷۰ھ ہجری میں انتقال ہوا)۔

۸۵- **انگلش عربک لیکسیکان**۔ (جارج پارسی۔ بیجر ڈی۔ سی ایل) مطبوعہ یورپ ۱۸۸۱ء۔ بڑی تقطیع پر ساڑھے بارہ سو صفحات کی ضخیم ڈکشنری ہے۔ جو مصنف کی بہت بڑی محنت اور کاوش کا نتیجہ ہے اپنے موضوع پر اپنی نوعیت کے لحاظ سے جلیل القدر تصنیف ہے۔ کاش اس کا دوسرا حصہ عربک ٹو انگلش بھی اسی پیمانہ پر لکھا گیا ہوتا۔ البتہ ای۔ ڈبلیو لین نے یہ کمی ایک بہت بڑی حد تک پوری کر دی ہے۔ ملاحظہ ہو شمارہ ۹۵۔

۸۶- **قاموس عربی انگلیزی**۔ ایک ضخیم جلد میں عربی الفاظ کی انگریزی میں تشریح کی ہے۔ (حبیب انطون سلمونی پروفیسر آف عربک لنڈن یونیورسٹی) مطبوعہ ۱۸۸۹ء۔

۸۷- **انگلش اینڈ عربک ڈکشنری**۔ (جوزف کیٹا فاگو) ایک ہی ضخیم جلد میں دو نو جزو ہیں۔ پہلا حصہ عربی سے انگریزی اور دوسرا انگریزی سے عربی ہے۔ طبع دوم۔ مطبوعہ ۱۸۷۳ء۔

۸۸- **عربک انگلش ڈکشنری**۔ (طامس ورٹبٹ اور ہاروے پورٹر)۔ اوسط درجہ کی اچھی لغت ہے عربی طلبا کے لئے ایک بڑی حد تک مفید ہوگی۔ طبع سوم ۱۹۱۳ء۔

۸۹- **عربک اینڈ انگلش ایڈیم**۔ (سٹرلنگ) مضمون نام سے ظاہر ہے۔ مطبوعہ ۱۹۱۲ء۔

۹۰- **عربک انگلش ووکیبلری**۔ (سپارو) مصر کی مروّجہ زبان اور اس کے محاورات کا فرہنگ ہے۔ جس کو اس کے مصنف نے ۱۸۹۵ء میں بمقام قاہرہ مرتب کیا۔ مطبوعہ لنڈن ۱۸۹۵ء۔

۹۱- **ایضاً فرہنگ مذکور**۔ مع اضافات۔ طبع سوم ۱۹۲۹ء جلد ضخیم۔

۹۲- **عربک انگلش ووکیبلری**۔ (ڈی اے کیمرون) مصر کی لغت دارجہ (مروّجہ زبان) کی مختصر ڈکشنری ہے۔ مطبوعہ ۱۸۹۲ء۔

۹۳- **نظام قادری**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (منشی غلام قادر ڈسٹرکٹ اوورسیر امرت سر)۔ یہ بھی چھوٹے پیمانہ پر عربی لغت ہے۔ الفاظ کے معنے اردو میں دیئے ہیں۔ زیادہ تر قرآنی الفاظ پر مشتمل ہے غیر جامع ہونے کی وجہ سے چنداں مفید نہیں۔

۹۴- **مرآۃ نظام قادری**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مصنف مذکور (منشی غلام قادر) نے عربی صرف و نحو کے قاعدے کالج کے طلبا کے فائدے کے لئے لکھے ہیں۔ اور اس لئے انگریزی اصطلاحات بھی ساتھ ساتھ دی ہیں۔ کافی ضخیم ہے۔

۹۵- **عربک انگلش لیکسیکان**۔ (ایڈورڈ ولیم لین) لین ایک مشہور مستشرق ہے۔ قاہرہ میں مدت طویل بسر کر کے نہایت محنت اور عرقریزی سے یہ جامع ڈکشنری عربی کی مستند لغات سے تیار کی۔ زیادہ تر لسان العرب اور تاج العروس شرح قاموس اس کا ماخذ ہے (یہ دونو لغات کتبہ ہذا میں موجود ہیں۔ ملاحظہ ہو شمارہ ۷۷ و ۷۸)۔ ۱۸۶۲ء میں مسودہ کی تکمیل ہو چکی تو ۱۸۶۳ء میں اس کو بمقام لنڈن چھپوانا شروع کیا۔ پوری ڈکشنری بڑی تقطیع کے آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے (صفحات کی تعداد تین ہزار سے زائد ہے) پانچ جلدیں تو خود مصنف کی نگرانی میں چھپیں۔ لیکن ۱۰ اگست ۱۸۷۶ء کو جب اس کا انتقال ہو گیا تو اس کی وصیّت کے مطابق بقیہ کی تکمیل اس کے بھتیجے سٹینلے لین پول نے کی۔ (تکمیل سے یہ مراد ہے کہ مسودہ کو ایڈٹ کیا) الغرض ۱۸۹۳ء میں کامل ڈکشنری قالب طبع سے نکل کر جلوہ گر ہوئی۔ اپنے موضوع پر نہایت جلیل القدر کتاب ہے۔ انگلش عربک لیکسیکان کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۸۵۔

۹۶- **ہفت قلزم**۔ فارسی زبان کی مشہور لغت ہے۔ غیاث اللغات میں اس کے حوالے آتے ہیں۔ فارسی کے معنے فارسی میں لکھے ہیں۔ مطبوعہ نسخہ۔

۹۷- **غیاث اللغات مع چراغ ہدایت**۔ مطبوعہ مطبع رزاقی کانپور۔ فارسی زبان کی جامع ڈکشنری ہے۔ الفاظ کی تشریح فارسی میں ہے۔ اس لغت کے مکتبہ ہذا میں متعدد نسخے موجود ہیں۔ ایک نسخہ کے ساتھ منتخب اللغات چھپی ہے جس میں وہ عربی الفاظ دئے ہیں جو فارسی زبان میں استعمال ہوتے ہیں۔

۹۸- **برہان قاطع**۔ فارسی زبان کی ڈکشنری ہے۔ کافی ضخیم ہے۔ اس میں منتخب اللغات کے برعکس خالص فارسی الفاظ کا التزام کیا ہے۔ عربی الفاظ مروّجہ فارسی اس میں نہیں پائے جاتے ہیں۔ یہ نسخہ برہان قاطع کا مکرر نسخہ ہے۔ اور ایک ہی جلد میں چھپا ہے۔ اس کا ایک اور نسخہ بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔ اور دو جلدوں میں چھپا ہے۔ ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳۵۷۔

۹۹- **فرہنگ نوبہار**۔ مطبوعہ ایران مشتمل بر دو جلد۔ (محمد علی تبریزی خیابانی) تقریباً بیس ہزار

فارسی الفاظ کی ڈکشنری ہے۔ اور حال کی تصنیف ہے۔

۱۰۰۔ **نقش بدیع**۔ (وجاہت حسین عندلیب شادانی) فارسی جدید میں جو الفاظ مروّج ہو گئے ہیں۔ ان کا فرہنگ ہے۔

۱۰۱۔ **لغت آزاد**۔ (پروفیسر محمد حسین آزاد مصنف دربار اکبری وغیرہ) اردو الفاظ کے معنے فارسی میں لکھے ہیں۔ ۱۹۴ صفحہ کی کتاب ہے۔

۱۰۲۔ **فیروز اللغات فارسی**۔ مطبوعہ مشتمل بر دو جلد۔ فارسی الفاظ کا ترجمہ اردو میں لکھا ہے۔

۱۰۳۔ **بہار عجم**۔ مطبوعہ مکرر نسخہ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۴۴۔ فارسی زبان کی مبسوط اور جامع ڈکشنری ہے تشریح الفاظ کی فارسی میں ہے۔ غیاث اللغات میں اکثر اس کے حوالے آتے ہیں۔

۱۰۴۔ **جامع اللغات**۔ مطبوعہ مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ (مفتی غلام سرور لاہوری مصنف خزینۃ الاصفیاء وغیرہ) تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل عدد مسلسل ۲۵۵۰۔

۱۰۵۔ **فرہنگ آنندراج**۔ مطبوعہ مشتمل بر سہ جلد ضخیم۔ فارسی زبان کی بہت جامع ڈکشنری ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۵۴۷ جس پر کہ یہ درج ہے۔

۱۰۶۔ **لغات فیروزی فارسی**۔ مطبوعہ تقطیع کلاں۔ اوسط درجہ کی اچھی ڈکشنری ہے۔ فارسی الفاظ کے معنے اردو میں لکھے ہیں۔ فیروز اللغات اس سے جامع تر ہے۔

۱۰۷۔ **انگلش پرشین اینڈ پرشین انگلش ڈکشنری**۔ (ای۔ ایچ۔ پامر) مطبوعہ ۱۹۳۲ء طبع یازدہم مشتمل بر دو جلد۔

۱۰۸۔ **لٹریری ہسٹری آف پرشیا**۔ مطبوعہ کیمبرج ۱۹۳۰ء بزبان انگریزی مشتمل بر چار جلد ضخیم۔ (پروفیسر ایڈورڈ جی براؤن) اپنے موضوع پر نہایت مفصل اور جلیل القدر تصنیف ہے۔ جرجی زیدان کی آداب اللغۃ العربیہ اور پروفیسر براؤن کی لٹریری ہسٹری آف پرشیا ہم پلہ کتابیں ہیں۔ تقریباً ایک ہی معیار پر لکھی گئی ہیں۔

۱۰۹۔ **پرشین گرامر**۔ مطبوعہ ۱۸۹۸ء بزبان انگریزی (ڈاکٹر فرٹز روزن) گرامر کے قواعد بالاختصار بیان کرنے کے بعد فارسی زبان کی روزمرہ کی گفتگو۔ روزنامہ سفر یورپ شاہ ناصر الدین قاچار وغیرہ کا انتخاب۔ اور آخر کتاب میں ایک فرہنگ ہے۔

۱۱۰۔ **ماڈرن پرشین گرامر**۔ مطبوعہ ۱۹۰۲ء بزبان انگریزی۔ اپنے موضوع پر قابل قدر کتاب ہے

اس کی کلید علیحدہ چھپی ہے۔ اور مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۱۱۱۔ **پرشین پورٹریٹس**۔ مطبوعہ ۱۸۸۷ء بزبان انگریزی (ایف ایف آربتھنات۔ شاید ہوت نا ہو؟) مختصر پیمانہ پر فارسی زبان کی تاریخ ادبیات ہے۔ آخر کتاب میں ایک باب اہل فارس کے اخلاق و عادات پر ہے۔

۱۱۲۔ **آتشکدۂ آذر**۔ بزبان فارسی مطبوعہ بمبئی۔ (حاجی لطف علی بیگ اصفہانی ہمعصر نادر شاہ درانی) فارسی شعراء کے حالات لکھے ہیں۔

۱۱۳۔ **نگارستان فارس**۔ مطبوعہ بزبان اردو (پروفیسر محمد حسین آزاد مصنف دربار اکبری وغیرہ۔ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۰۶) مختلف اساتذۂ زبان فارسی یعنی فارسی زبان کے شعراء عالی مقام کے کلام کا انتخاب ہے۔

۱۱۴۔ **سخندان فارس**۔ مطبوعہ بزبان اردو (پروفیسر محمد حسین آزاد مذکور) فارسی زبان کے علم الاشتقاق یعنی فلالوجی کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی ہے اچھی محققانہ تصنیف ہے۔

۱۱۵۔ **دبیر عجم**۔ (مولانا اصغر علی روحی سابق پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور) فارسی زبان کی گرامر ہے۔

۱۱۶۔ **احسن القواعد**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ فارسی زبان کی غالباً جامع ترین گرامر ہے۔

۱۱۷۔ **علم ادب**۔ مطبوعہ اصفہان بزبان فارسی۔ (آقائے میرزا سید ابراہیم خان) فارسی انشاء پردازی کے اصول بیان کئے ہیں۔ حال کی تصنیف ہے۔

۱۱۸۔ **سخنوران ایران در عصر حاضر**۔ (محمد اسحٰق مدرس ادبیات فارسی دار العلوم کلکتہ) مضمون نام سے ظاہر ہے۔ یعنی شعراء حالی کے تذکرے ہیں۔

۱۱۹۔ **دستور پہلوی**۔ (دین محمد بی اے) پہلوی زبان کی صرف و نحو بیان کی ہے۔ جو فارسی زبان کی ماں یا دادی ہے۔

۱۲۰۔ **ریاض البلاغۃ** } ہر دو از عبد الحمید خان ارشد سرحدی۔ علم بلاغت اور عروض و قافیہ پر لکھا ہے

۱۲۱۔ **حدیقۂ ارم** } امتحان منشی فاضل میں مدد دینے کے لئے لکھی گئی ہیں۔

۱۲۲۔ **تحفۂ سامی**۔ مطبوعہ ایران بزبان فارسی۔ (سام میرزا صفوی) شعراء فارسی کا مختصر حال لکھا ہے۔ اور ان کے کلام کے نمونے دیئے ہیں۔

۱۲۳- **تذکرہ دولت شاہ سمرقندی** - اس کا ایک معمولی نسخہ پہلے بھی مکتبہ ہذا میں موجود تھا۔ جس کا اندراج عدد مسلسل ۱۴۵۲ پر ہوا ہے۔ یہ نسخہ بعد میں حاصل ہوا۔ جو شیخ محمد اقبال کی تصحیح سے چھپا ہے۔

۱۲۴- **احوال الشعرار** - بزبان فارسی قلمی جدول طلائی از اول و آخر ناقص مشمولہ عدد مسلسل ۱۵۲۸-

۱۲۵- **شعر العجم** - مطبوعہ بزبان اردو (دوسرا نسخہ) مولانا شبلی مرحوم کی تصنیف ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۷۵۔ شعرار فارسی کا مکمل تذکرہ ہے۔ نہایت قابلیت سے لکھا گیا۔ اپنے موضوع پر جامع ترین تصنیف ہے۔ فارسی زبان کی اردو میں لٹریری ہسٹری ہے۔

۱۲۶- **مجمع الصنائع** - زبان فارسی مطبوعہ سنہ ۱۲۶۱ ہجری خوشخط (نظام الدین احمد حسینی) فارسی زبان کے علم بیان اور فن بدیع پر مشتمل ہے۔ اپنے موضوع پر جامع کتاب ہے مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۴۸!

۱۲۷- **حُلل مطرّز** - قلمی بزبان فارسی۔ فن مُعمّا پر جو فارسی ادبیات کا جزو ہے۔ ایک معرکۃ الآرار تصنیف ہے۔ مشمولہ مجموعۂ شبستان خیال مندرجۂ عدد مسلسل ۱۷۹۱-

۱۲۸- **حلّ المشکلات فی شرح المعمّیات** - مطبوعہ بزبان فارسی مشمولۂ عدد مسلسل ۱۸۱۳! -

۱۲۹- **مجموعۂ رسائل معمّا** - بزبان فارسی۔ قلمی نوشتۂ سنہ ۱۱۰۵ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل مذکور -

۱۳۰- **صفوۃ المصادر** - فارسی زبان کے مصادر لکھے ہیں۔ مطبوعہ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۸۱۹-

۱۳۱- **شجرۃ الامانی** - بزبان فارسی مطبوعہ مشمولۂ عدد مسلسل مذکور -

۱۳۲- **خالق باری** - مبتدیوں کو فارسی الفاظ سکھانے کے لئے ایک ابتدائی رسالہ ہے۔ مطبوعہ مشمولۂ عدد مسلسل ۱۸۱۹ -

۱۳۳- **رسالۂ عبدالواسع** - فارسی نحو کا بیان ہے۔ ابتدائے عملداری برطانیہ تک جبکہ فارسی سرکاری زبان تھی۔ اور اسی زبان میں انشار پردازی ہوتی تھی۔ اس رسالہ کا بڑا چرچا تھا - ایضاً مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۱۹-

۱۳۴- **تشریح الحروف** - مطبوعہ بزبان فارسی منظوم۔ اس کو فارسی زبان کی نظم مائۃ عامل سمجھ لیجئے۔ ایضاً مشمولۂ عدد مسلسل مذکور-

۱۳۵- **میزان الافکار** - مع معیار الاشعار- فارسی عروض پر لکھی ہیں۔ مکتبہ ہذا میں اس کے دو نسخے ہیں۔ ایک نسخہ مطبوعہ قدیم ہے۔ سنہ ۱۲۶۴ ہجری میں چھپا ہے۔ ہر دو مشمولۂ عدد مسلسل ۱۱۴۰-

۱۳۶- **رلیسیرچز** - انٹو آریجن اینڈ الفینٹی آف دی پرنسپل لنگویجز آف ایشیا اینڈ یورپ۔ بزبان انگریزی مطبوعہ سنہ ۱۹۲۸ء - (لفٹننٹ کرنیل وانس کینیڈی)۔ ایشیار اور یورپ کی مستند زبانوں کی اصلیت اور ان کے باہمی تقارب کی بابت تحقیقات کا خلاصہ لکھا ہے۔ بڑی اہم اور اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف ہے۔ مکتبہ ہذا میں اس کی ایک جلد موجود ہے۔ جس کا تعلق فارسی زبان سے ہے۔

۱۳۷- **فیروز اللغات اردو** - اردو زبان کی غالباً جامع لغت ہے۔

۱۳۸- **دی سٹوڈنٹس پریکٹیکل ڈکشنری** - مطبوعہ مشتمل بر دو جلد۔ پہلی جلد میں انگریزی سے اردو اور دوسری میں اردو سے انگریزی ہے۔ اوّل الذکر مطبوعہ سنہ ۱۹۲۵ء اور مؤخر الذکر ۱۹۳۲ء کی مطبوعہ ہے۔

۱۳۹- **مبادی اللغات** - اردو زبان کی مختصر لیکن ایک بڑی حد تک جامع ڈکشنری ہے جبیبی تقطیع پر قومی کتب خانہ کے اہتمام سے چھپی ہے -

۱۴۰- **سرگزشت الفاظ** - مطبوعہ بزبان اردو - (احمد دین بی۔ اے وکیل) کتاب کے نام سے تو یہ مترشح ہوتا ہے۔ کہ الفاظ کے معانی میں جو تدریجی ارتقار یا رفتہ رفتہ تغیر و تبدّل ہوا ہے - اس کی تاریخ یعنی ہسٹری بیان کی ہوگی۔ لیکن ایسا نہیں۔ بلکہ بعض الفاظ کی وجہ تسمیہ اور بعض الفاظ مترادفہ کا باہمی فرق بتایا ہے۔ الفاظ میں کوئی خاص ترتیب ملحوظ نہیں رکھی ہے یا کم از کم مجھ کو اس میں کوئی خاص ترتیب نظر نہیں آئی -

۱۴۱- **فرہنگ اصطلاحات علمیہ** - مطبوعہ انجمن ترقی اردو۔ مترجمین کے لئے اور نیز جامعہ عثمانیہ کے اردو تراجم پڑھنے والوں کے لئے غالباً یہ فرہنگ مفید ثابت ہوگا۔ ہر ایک اردو زبان کی مقرر کردہ اصطلاح کا مُرادف انگریزی میں لکھا ہے -

۱۴۲- **وضع اصطلاحات** - مطبوعہ بزبان اردو- (پروفیسر وحید الدین سلیم) اصطلاحات وضع کرنے کا طریقہ بتایا ہے۔ اس ضمن میں ترکیب الفاظ کے متعلق بہت سی مفید باتیں لکھی ہیں -

۱۴۳- **اردو محاورات** - اپنے موضوع پر چھوٹی سی قابل قدر کتاب ہے۔ ہر ایک محاورہ کا استعمال ظاہر کرنے کے لئے اس کو کسی فقرہ میں استعمال کر کے دکھایا ہے -

۱۴۴- **گلشن ہند**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مرزا علی تخلص لطف) ۱۸۰۱ء کی تصنیف ہے۔ اردو زبان کے شعراء کے مختصر تذکرے لکھے ہیں۔ مولانا شبلی مرحوم کی تصحیح اور مولوی عبدالحق ناظم انجمن ترقیٔ اردو کے مقدمہ کے ساتھ انجمن ترقیٔ اردو نے شائع کی ہے۔ شمولہ عدد مسلسل ۱۴۸۲۔

۱۴۵- **تذکرۂ آب حیات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر محمد حسین آزاد مصنف دربار اکبری وغیرہ) شعراء اردو کے تذکرِ حیات اور انتخاب کلام کی جامع ہے۔ شعراء کو طبقات اور ادوار میں تقسیم کیا ہے۔ مندرجہ عدد مسلسل ۱۵۰۶۔

۱۴۶- **ارباب نثر اردو**۔ (میر محمد قادری متعلم ایم اے جامعہ عثمانیہ) فورٹ ولیم کالج کے اردو نثر نویسوں کے کلام پر نقد و تبصرہ ہے۔

۱۴۷- **سیر المصنفین**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصہ (یحییٰ تنہا علیگ) اردو کے تدریجی ارتقار اور اس کے نثر نگاروں کی تاریخ ہے۔

۱۴۸- **چمنستان شعراء**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (شفیق اورنگ آبادی) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے شعراء اردو کا تذکرہ ہے۔ مقدمہ مولوی عبدالحق ناظم انجمن ترقی اردو نے لکھا۔

۱۴۹- **تذکرۂ شعراء اردو**۔ (میر حسن دہلوی مصنف مثنوی بدر منیر) مولانا حبیب الرحمن خان شروانی کی تصحیح اور تنقید سے شائع ہوا۔

۱۵۰- **گل رعنا**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (حکیم سید عبدالحی سابق ناظم ندوۃ العلماء) شعرائے اردو کا مبسوط تذکرہ ہے۔ ہر ایک شاعر کے کلام کا نمونہ بھی دیا ہے۔

۱۵۱- **شعر الہند**۔ مطبوعہ دار المصنفین بزبان اردو مشتمل بر دو جلد۔ (عبدالسلام ندوی) مولانا شبلی مرحوم کے شعر العجم کے طرز پر محققانہ پیرایہ میں اردو کے شعراء کا تذکرہ اور ان کے کلام پر نقد و تبصرہ ہے۔

۱۵۲- **خمخانۂ جاوید**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سری رام ایم اے) اردو کے شعراء کا مبسوط اور جامع تذکرہ ہے۔ تین ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔

۱۵۳- **اردو کے اسالیب بیان**۔ (سید غلام محی الدین قادری مصنف روح تنقید)۔

۱۵۴- **روح تنقید**۔ (سید غلام محی الدین مذکور) مطبوعہ بزبان اردو۔ "تنقید" اردو ادب میں ایک

اچھوتا موضوع ہے۔ اس موضوع پر اردو زبان میں غالباً یہ پہلی کتاب ہے۔ اس کے دوسرے حصے کا نام تنقیدی مقالات ہے۔

۱۵۵- **اقبال**۔ مطبوعہ۔ بزبان اردو۔ (مولوی احمد دین بی اے وکیل) علامہ اقبال کی اردو شاعری پر تبصرہ کیا ہے۔

۱۵۶- **حدائق البلاغۃ** اردو۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔ اصل کتاب فارسی میں ہے اور فارسی زبان کی بلاغت کے اصول بتلائے ہیں۔ اردو ایڈیشن میں جملہ قواعد کی مثالیں اردو میں دی ہیں۔

۱۵۷- **روح انتخاب**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولانا تاجور نجیب آبادی) دو ضخیم جلدوں میں اردو نثر نگاری کی تاریخ۔ اس کا تدریجی ارتقار۔ اور نثر نگاروں کے مختصر حالات زندگی لکھنے کے علاوہ ان کے کلام کا انتخاب بھی دیا ہے۔

۱۵۸- **مقالات اردو**۔ اردو زبان کی اہمیت اور ہندوستان کی عام زبان مقرر کئے جانے کے موضوع پر سید سلیمان ندوی اور نواب صدر یار جنگ کے فاضلانہ لکچروں کا مجموعہ ہے۔

۱۵۹- **جدید اردو شاعری**۔ (عبدالقادر پروفیسر جامعہ عثمانیہ) اپنے موضوع پر کسی قدر مفصل ہے یوروپین مصنفین کے طرز پر آخر کتاب میں ایک انڈکس بھی دیا ہے۔

۱۶۰- **کمال داغ**۔ (مولانا حامد حسن قادری۔ پروفیسر آگرہ کالج)۔ اردو غزل گوئی پر تاریخی اور تنقیدی پہلو سے مفصل تبصرہ کرنے کے بعد داغ کی غزل گوئی پر خصوصیت سے بسط کے ساتھ لکھا ہے۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۱۶۱- **صحیفۂ ادب**۔ مطبوعہ بزبان اردو (شیخ عبدالرحمن طارق) شاعری کی حقیقت اور مرزا غالب کے اردو دیوان پر ایک مبسوط مقالہ ہے۔ چھوٹی تقطیع پر سوا دو سو صفحہ کی کتاب ہے۔

۱۶۲- **مقدمۂ شعر و شاعری**۔ (خواجہ الطاف حسین حالی مصنف حیات جاوید و حیات سعدی وغیرہ) شاعری پر ایک محققانہ مقالہ ہے۔ دیوان حالی کے شروع میں ۵۰ صفحات پر چھپا ہے۔ نیز علیحدہ کتابی صورت میں بھی چھپا ہے۔

۱۶۳- **موازنۂ انیس و دبیر**۔ (مولانا شبلی مرحوم جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۷۵)۔ جیسے کہ نام

سے ظاہر ہوتا ہے۔ دونو ہم عصر شعرا کے کلام کا موازنہ کرکے محققانہ تبصرہ لکھا ہے۔

۱۶۴۔ **محاسن کلام غالب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری) غالب کے کلام کی خوبیاں دکھائی ہیں۔

۱۶۵۔ **دریائے لطافت**۔ (سید انشاء اللہ خان) اردو لغات اور محاورات کی تحقیق اور علم بدیع کی صنعتوں کا بیان ہے۔

۱۶۶۔ **تذکرۃ البلاغۃ**۔ اردو علم بیان پر لکھی ہے۔

۱۶۷۔ **محاوراتِ ہند**۔ (مولوی سبحان بخش) اردو محاورات اور ضرب الامثال کی جامع تزین کتاب ہے، کسی ضرب المثل کا اگر کسی واقعہ یا کہانی سے تعلق ہے۔ تو وہ بھی لکھدی ہے۔

۱۶۸۔ **چیستان اور معمے**۔ مطبوعہ بزبان اردو مضمون نام سے ظاہر ہے۔ چھوٹی سی کتاب ہے لیکن معلوم ہے کہ چیستانوں اور معموں کا حل ساتھ نہیں لکھا ہے۔

۱۶۹۔ **تاریخ نظم و نثر اردو**۔ (آغا محمد باقر ایم اے) مطبوعہ بزبان اردو مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۱۷۰۔ **مولانا شبلی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سعید انصاری بی اے جامعہ) مولانا شبلی کا محقق اور ناقد مورخ ہونا تو مشہور تھا ہی۔ فاضل مؤلف نے اس کو "اردو کا بہترین انشا پرداز" ثابت کیا ہے۔

۱۷۱۔ **اردو شاعری**۔ (منشی امیر احمد علوی)۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۱۷۲۔ **غالب نامہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (شیخ محمد اکرام۔ ایم اے)۔

۱۷۳۔ **اے ہسٹری آف اردو لٹریچر**۔ مطبوعہ ۱۹۳۲ء بزبان انگریزی (گراہیم بیلی)۔

۱۷۴۔ **پشتو زبان کی گرامر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (سر جارج روس کیپل)۔

۱۷۵۔ **پشتو زبان کی گرامر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (میجر کاکس)۔

۱۷۶۔ **پشتو زبان کی گرامر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (ٹرمپ)۔

۱۷۷۔ **پشتو زبان کی گرامر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (بیلیو)۔

۱۷۸۔ **پشتو زبان کی گرامر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (میجر راورٹی)۔

۱۷۹۔ **پشتو زبان کی گرامر**۔ مطبوعہ بزبان اردو (قاضی میر احمد شاہ رضوانی)۔

۱۸۰۔ **پشتو انگریزی اور انگریزی پشتو ڈکشنری**۔ (بیلیو)۔

۱۸۱۔ **پشتو انگریزی اور انگریزی پشتو ڈکشنری**۔ (راورٹی)۔

۱۸۲۔ **پشتو محاورات کی ڈکشنری**۔ تشریحات بزبان انگریزی مشتمل بر دو جلد (گلبرٹسن)۔

۱۸۳۔ **انگلش پشتو وکیبلری**۔ مطبوعہ ۱۹۰۵ء (مرزا سید محمود)۔

۱۸۴۔ **تذکرۂ خندۂ گل**۔ مطبوعہ بزبان اردو (مولوی عبدالباری آسی) حروف تہجی کی ترتیب سے فارسی اور اردو کے ظریف شعراء کے حالات لکھے ہیں۔ اور ان کے کلام کا انتخاب دیا ہے۔

۱۸۵۔ **کلام جاہلیت**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (چارلس جیمس لایل) زمانۂ قبل اسلام کی شاعری پر بحث کی ہے۔

۱۸۶۔ **تعلیمی لغات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ پنجاب بک ڈپو نے تالیف کرا کے جیبی تقطیع پر شائع کی ہے۔ اردو زبان کے کثیر الاستعمال الفاظ کی ایک بڑی حد تک جامع ہے۔ کتب درسیہ کے مستعملہ الفاظ کا خاص خیال رکھا ہے۔ انگریزی کے مروجہ الفاظ کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ ہر ایک لفظ کے ساتھ اس کا ماخذ یعنی عربی الاصل۔ فارسی الاصل اور ہندی الاصل ہونا۔ اور مذکر و مؤنث کا امتیاز علامات کے ذریعہ دکھایا ہے۔ طلباء کے لئے مفید ہے۔

۱۸۷۔ **ہسٹری آف آٹومن پوئیٹری**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ ترکان عثمانیہ کے منظوم ادبیات کا مبسوط تذکرہ ہے۔ چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (ای۔ جی۔ ڈبلیو گب)۔

۱۸۸۔ **اردو شہ پارے**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید محی الدین قادری) اردو کے ادب قدیم کی تاریخ اور دکن و گجرات کے شعرار سلف کا کلام ہے۔ جلد ضخیم۔

۱۸۹۔ **پیامِ خیام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ڈاکٹر سید احمد بریلوی) مشرق کے مشہور فلاسفر اور حکیم شاعر عمر خیام کا مکمل تذکرۂ حیات اور اس کی رباعیات کی فاضلانہ شرح ہے۔

۱۹۰۔ **تذکرۂ چمن اردو**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ساحل بلگرامی) اردو کے مشہور نثر نویسوں کے حالات لکھے ہیں دو حصوں پر مشتمل ہے۔

۱۹۱۔ **مصطلحات شعراء**۔ مطبوعہ کشوری۔ مصنف نے اپنا نام نہیں لکھا ہے۔ بارہویں صدی ہجری میں تصنیف کی گئی۔ فارسی محاورات کی فارسی میں تشریح کی ہے۔ حاشیہ پر بہار عجم کا خلاصہ چھپا ہے۔

۱۹۲۔ **رُوحِ نظم**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصہ۔ مشہور ادیب مولانا تاجور نجیب آبادی نے اردو شاعری کا انتخاب جمع کیا ہے۔ اور اردو شاعری پر اجمالی تبصرہ لکھا ہے۔

۱۹۳۔ **اصولِ لُغت**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔ تذکیر و تانیث کی بحث اور بعض دوسرے ابواب دلدادگان ادب اردو کے لئے مفید ثابت ہوں گے۔

۱۹۴۔ **اردو میں ڈرامانگاری**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید بادشاہ حسین)۔

۱۹۵۔ **پرشین گرامر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (فاربیس)۔

۱۹۶۔ **پرشین گرامر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (ٹِسڈل)۔

۱۹۷۔ **پریس اینڈ پوئیٹری آف ماڈرن پرشیا**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ پروفیسر براؤن کی فاضلانہ تصنیف ہے۔

۱۹۸۔ **جدید لغات اردو**۔ اشاعتِ ادب اردو لاہور نے شائع کی ہے۔ ناشرین اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔

۱۹۹۔ **عربی گرامر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی حصہ دوم (رایٹ) اس کا پہلا حصہ شمارہ ۴۴ پر درج ہے۔

۲۰۰۔ **ریٹارک اینڈ پراسوڈی**۔ آف پرشینز۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (فرانسس گلیڈون)۔

۲۰۱۔ **شعراء پنجاب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۲۰۲۔ **عربک لٹریچر**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ متوسط ضخامت کی کتاب ہے۔

۲۰۳۔ **فرہنگ فارسی انگلیسی**۔ (سلیمان حلیم) فارسی زبان کی ڈکشنری ہے۔ الفاظ کے معنے انگریزی میں لکھے ہیں۔

۲۰۴۔ **فرہنگ فارسی جدید**۔ (راجہ راجیشور)۔

۲۰۵۔ **گرامر آف دی پرشین لنگویج**۔ مطبوعہ بزبان انگریزی (ولیم جونس)۔

۲۰۶۔ **لٹریری کریٹسزم**۔ تنقید کے موضوع پر انگریزی میں لکھی ہے۔

۲۰۷۔ **مؤید الفضلاء**۔ مطبوعہ کشوری۔ فارسی لغت کی مستند کتاب ہے۔ الفاظ کے معنے فارسی میں لکھے ہیں۔ غیاث اللغات کا مصنف اکثر اس کے حوالہ سے لُغات کے معانی لکھتا ہے

۲۰۸۔ **ناٹک ساگر**۔ مطبوعہ بزبان اردو (نور الٰہی و محمد عمر) اردو زبان میں ڈراما کی ارتقائی تاریخ

بسط کے ساتھ لکھی ہے۔ دنیا بھر کے مشہور ڈرامانگاروں اور ایکٹروں کے حالات بھی اس کے ضمن میں آ گئے ہیں۔

۲۰۹۔ **نافع اللغات**۔ متوسط ضخامت کی اردو زبان کی ڈکشنری ہے۔

۲۱۰۔ **سلافة العصر فی محاسن الشعراء بکل مصر**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (سید علی صدر الدین المدنی ابن احمد نظام الدین الحسینی الحسنی المعروف ابن معصوم۔ گیارہویں صدی ہجری کے مشہور ادیب ہیں)۔ عربی زبان کے مختلف شعرا کے کلام کا انتخاب ہے۔ ہر ایک شاعر کے حالات بھی لکھے ہیں تمام عبارت مُسجّع اور مُقفّیٰ لکھی ہے۔

۲۱۱۔ **ملحة الاعراب**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (شیخ ابو القاسم محمد بن علی مصنف مقامات حریری) نحوی مسائل کو نظم میں لکھا ہے۔ ذیل میں اس کی مختصر شرح بھی چھاپی گئی ہے۔ احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۱۵۔

۲۱۲۔ **رجال المعلّقات العشر**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ کلیۂ عثمانیۂ بیروت کے لُغت عربیہ کے استاذ شیخ مصطفیٰ غلایینی نے معلّقات عشرہ کے شعراء کا حال کسی قدر بسط کے ساتھ لکھا ہے شروع میں ادب عربی کی مختصر تاریخ بھی لکھی ہے۔

۲۱۳۔ **فرائد اللغة**۔ مطبوعۂ بیروت ۱۸۸۹ء بزبان عربی۔ بیروت کے ایک مسیحی عالم کی تصنیف ہے عربی زبان میں بکثرت ایسے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ جن کا سطحی مفہوم تو ایک جیسا ہوتا ہے۔ لیکن درحقیقت ان کے معانی باہم مختلف ہوتے ہیں۔ میدان فصاحت و بلاغت کے شہسوار ہی ان کا صحیح محل استعمال پہچان سکتے ہیں۔ اور ان کے مفہوم میں جو باریک سا فرق ہوتا ہے۔ اس کو صرف ماہران عربیت ہی سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً تاویل اور تفسیر۔ تعبیر اور تاویل۔ آل اور اہل اور ذرّیت۔ اَب اور والد وغیرہ وغیرہ۔ عربیت کا یہ ایک دقیق مضمون ہے اور ادبیات عربی کا ایک اہم شعبہ ہے۔ بہت کم علماء نے اس پر قلم اُٹھایا ہے۔ یہ کتاب اپنی "فروق" کے موضوع پر نہایت جلیل القدر اور جامع تصنیف ہے۔

۲۱۴۔ **جمهرة اللغة**۔ مطبوعہ دائرة المعارف حیدر آباد دکن۔ بزبان عربی مشتمل بر سہ جلد ضخیم۔ چوتھی ایک ضخیم جلد میں اس کی فہرست ہے۔ مصنف ابن دُرید کے نام سے مشہور ہے۔

پورا نام اس طرح ہے۔ ابوبکر محمد بن الحسن بن درید اللغوی۔ ۳۲۱ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا۔ بقول مصنف "کشف الظنون" اس نے یہ کتاب امیر ابو العباس اسمٰعیل بن عبداللہ بن محمد بن میکال کیلئے لکھی ہے کتاب کے شروع میں اس نے خلیل بن احمد کی کتاب العین کی بڑی تعریف کی ہے ساتھ ہی اس کے عام فہم نہ ہونے کی شکایت لکھی ہے۔ اور اپنی تصنیف کو اس عیب سے مبرا بتایا ہے اور لکھا ہے۔ کہ میں نے اس کو حروف معجم کے مطابق ترتیب دیا۔ پہلے ثنائی الفاظ لکھتا ہے۔ اس کے بعد ثلاثی اور رباعی کی باری آتی ہے ملحق بالرباعی اور خماسی سب سے پیچھے مذکور ہوتے ہیں۔ نوادر یعنی غرائب الفاظ کو الگ کر کے لکھتا ہے " بہرکیف لغت عربی کی مستند کتاب ہے۔ اور اپنے موضوع پر قدیم ترین تصنیف ہے جو دستبرد زمانہ سے باقی رہی ہے۔

۲۱۵۔ **اقرب الموارد**۔ مطبوعہ بیروت ۱۸۸۹ء۔ بزبان عربی۔ تین ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ سعید الخوری شرتونی نے آبا مسیحیین بیروت کے لئے تصنیف کی۔ لغت عربی کی جامع ترین ڈکشنریوں میں سے ہے۔ الفاظ کی ترتیب قاموس وغیرہ کی طرح نہیں۔ بلکہ اصطلاح حالی کے مطابق ہے۔

۲۱۶۔ **کنز العلم واللغۃ**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (علامہ محمد فرید وجدی مصنف دائرۃ المعارف القرن العشرین) مختصر پیمانہ پر دائرۃ المعارف یعنی انسائیکلوپیڈیا ہے اور فی الجملہ لغت پر بھی مشتمل ہے۔ جیسے کہ دائرۃ المعارف القرن العشرین میں بھی بکثرت لغت کے الفاظ لکھے ہیں۔

۲۱۷۔ **المخصص**۔ لابن سیدہ۔ مطبوعہ بیروت۔ بزبان عربی۔ چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے مصنف کا پورا نام اس طرح ہے۔ ابوالحسن علی بن اسمٰعیل النحوی اللغوی۔ المعروف ابن سیدہ۔ اندلس کے علمائے اعلام میں سے ہے۔ ۴۵۸ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا۔ لغت عربی کی جامع اور مستند کتاب ہے۔ الفاظ کی ترتیب عام ڈکشنریوں کے موافق نہیں۔ بلکہ اجناس اور انواع کے لحاظ سے الفاظ کی جماعت بندی کی ہے۔ مثلاً سب سے پہلا موضوع اس نے انسان کو قرار دیا ہے۔ اب جتنے الفاظ انسان کے اعضاء اور اجزاء کے متعلق ہیں۔ قطع نظر اس سے کہ وہ کس حرف سے شروع ہوتے ہیں۔ وہ سب اسی باب میں ملیں گے۔ مفصل فہرستیں ساتھ ساتھ چھاپی ہیں۔ جن کی بدولت استخراج الفاظ میں بہت کم دقت پیش آتی ہے۔

۲۱۸۔ **الافصاح**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ عبدالفتاح صعیدی اور حسین یوسف موسیٰ متخرجین دار العلوم

قاہرہ نے مخصص ابن سیدہ کا ایک جلد میں اختصار کر کے اس کا نام الافصاح رکھا ہے اور بفحوائے "کم ترك الاول للآخر" بعض ضروری اضافات کر کے اس کو مفید تر بنا دیا ہے۔

۲۱۹۔ **معجم الطالب**۔ مطبوعہ بیروت بزبان عربی۔ ایک جلد میں عربی زبان کی ڈکشنری ہے۔ جس میں عموماً عربی کے جدید الشیوع الفاظ بھی لکھے ہیں۔ (جرجس ہمام شویری) شروع میں ۶ صفحہ کا ایک مقدمہ لکھا ہے۔ جو عربیت کے متعلق نہایت قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔

۲۲۰۔ **الموازنۃ بین الشعراء**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ مصر کے ادیب کال زکی مبارک نے "اصول تنقید" پر لکھی ہے۔ اور اس اچھوتے موضوع پر نہایت جلیل القدر تصنیف ہے۔

۲۲۱۔ **شعراء العصر الحاضر**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ مصر کے ایک فاضل کی تصنیف ہے

۲۲۲۔ **منظومۃ اہل بدر**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ جو صحابہ غزوۂ بدر میں شریک ہوئے ان سب کے نام نظم میں لکھے ہیں۔ اس سے آدمی اسماء عربیہ کے ساتھ مانوس ہو جاتا ہے۔

۲۲۳۔ **روح ادب**۔ دراصل "اشاعت ادب اردو" لاہور کی فہرست کتب ہے۔ جس کے ضمن میں مصنفین عصری کا مختصر حال بھی لکھا ہے۔

ذیل میں کتب درسیہ متعلق مبادئ عربیت کی فہرست ہے۔ جو مصر میں رائج ہیں۔ اور جن کا پڑھنا اور مطالعہ کرنا طلباء عربیت کے لئے نہایت مفید ہوگا۔

۲۲۴۔ **الامثلۃ المختلفۃ فی التصریف**۔

۲۲۵۔ **دلیل البلاغۃ الواضح**۔ مشتمل بر دو حصہ۔

۲۲۶۔ **سفینۃ النجاۃ**۔ مشتمل بر چار حصہ۔

۲۲۷۔ **طریقۃ تعلیم الف با**۔ (ساطع حصری)

۲۲۸۔ **القواعد الجلیہ**۔ مشتمل بر سہ حصہ۔

۲۲۹۔ **قواعد اللغۃ العربیۃ**۔

۲۳۰۔ **لامیۃ الافعال** (ابن مالک) مطبوعہ یورپ۔

۲۳۱۔ **متن الالفیہ** (ابن مالک) نحو کی مشہور کتاب ہے۔

۲۳۲۔ **ارشاد السالک**۔ شرح الفیہ ابن مالک۔

۲۳۳ - متن التلخیص - مشروح و مشکل -

۲۳۴ - مبادی دروس اللغۃ العربیہ - مشتمل بر دو حصہ -

۲۳۵ - النحو الواضح - للمدارس الثانویہ - مشتمل بر سہ جلد - نیز ملاحظہ ہو شمارہ ۲۰۷ -

۲۳۶ - مختارات الترجمہ (ادب و حمدی) مشتمل بر سہ حصہ -

۲۳۷ - الدروس النحویہ - مشتمل بر سہ حصہ -

۲۳۸ - تعلیم الانشاء العربی - مشتمل بر سہ حصہ -

۲۳۹ - الترجمۃ الابتدائیہ - مشتمل بر سہ حصہ -

۲۴۰ - بحث المطالب - صرف و نحو کے قواعد پر مشتمل ہے -

۲۴۱ - الجوھرۃ المصریہ - لطلبۃ اللغۃ الانجلیزیہ - مشتمل بر چار حصہ - دراصل تو جیسے کہ نام سے ظاہر ہے - یہ کتاب عربی جاننے والوں کو انگریزی سکھانے کے لئے لکھی گئی ہے - لیکن انگریزی جاننے والے اس سے عربی سیکھ سکتے ہیں -

۲۴۲ - الھدیۃ الفھمیہ - فی تذلیل صعوبات اللغۃ الانکلیزیہ - یہ بھی جوہرۂ مصر کی طرح ہے

۲۴۳ - شرح الخلاصۃ الوافیہ - فی علم العروض والقافیہ - بزبان عربی مطبوعہ مصر (شیخ اسمٰعیل احمد ابو سلامی)

۲۴۴ - تاریخ الادب العربی - بزبان عربی مطبوعہ مصر طبع سادس - (احمد حسن زیات) مضمون کتاب نام سے ظاہر ہے - عربی نظم و نثر کی لٹریری ہسٹری ہے جو صاحب جرجی زیدان کی ضخیم مجلدات (تاریخ آداب اللغۃ العربیہ) پڑھنے کے لئے فرصت نہیں نکال سکتے - وہ زیات کی تاریخ الادب العربی پڑھیں جو ایک جلد میں چھپی ہے چھٹی بار چھپنا مصر میں اس کی مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے -

۲۴۵ - العسل المصفی - بزبان عربی مطبوعہ مصر - پورا نام اس طرح ہے العسل المصفی فی تحقیق مصنف اخوان الصفا - جس سے اس کا مضمون بالکل واضح ہو جاتا ہے -

۲۴۶ - الدروس العربیہ - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر ۶ حصہ (مصطفےٰ غلاینی) عصری طریقہ کے مطابق صرف و نحو کے مسائل کو نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے -

۲۴۷ - دروس الصرف والنحو - (محی الدین الخیاط) گرامر کے ابتدائی اسباق لکھے ہیں - مطبوعہ مصر - بزبان عربی -

۲۴۸ - میزان الذھب - فی صناعۃ شعر العرب - بزبان عربی مطبوعہ مصر (سید احمد ہاشمی) شعر گوئی کے فنون پر مشتمل ہے جیسے کہ نام سے ظاہر ہے -

۲۴۹ - المھذب - فی تاریخ ادب العرب - (عصر الاندلس و المغرب) تالیف مصطفےٰ سقا و محمود محمد حمزہ - ضخامت ایک سو صفحہ - بزبان عربی مطبوعہ مصر -

۲۵۰ - علوم البلاغۃ - بزبان عربی مطبوعہ مصر - (احمد مصطفےٰ مراغی) سلیس اور عام فہم عبارت میں بلاغت کے اصول بیان کئے ہیں - ساڑھے تین سو صفحات کی کتاب ہے -

۲۵۱ - لغۃ الجرائد - بزبان عربی مطبوعہ مصر - (شیخ ابراہیم یازجی) الفاظ کا فرہنگ نہیں جیسے کہ نام سے متبادر ہوتا ہے - بلکہ محاورات جدیدہ کا اس میں بیان ہے - جن کو اہل جرائد و مجلات استعمال کرتے ہیں -

۲۵۲ - قواعد اللغۃ العربیہ - لتلامیذ المدارس الثانویہ - بزبان عربی مطبوعہ مصر - صرف و نحو پر لکھی گئی - علم بیان کے بھی اس میں اصول لکھے ہیں -

۲۵۳ - انشاء الرسائل - بزبان عربی مطبوعہ مصر - (ابراہیم زیدان) خط و کتابت کے موضوع پر لکھی ہے - بڑی مفید چیز ہے -

۲۵۴ - متن الکافی - فی العروض والقوافی - بزبان عربی مطبوعہ مصر - (علامہ ابو العباس احمد بن شعیب) اس کا قلمی نسخہ عدد مسلسل ۱۱۴۰ پر درج ہوا ہے -

۲۵۵ - الدروس النحویہ - للمدارس الابتدائیہ - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر ۳ اجزاء - جیسے کہ نام سے ظاہر ہے مصر کے مدارس ابتدائیہ کے لئے صرف و نحو کا کورس ہے لیکن ہمارے ہاں تو غالباً مدارس انتہائیہ کے لئے بھی یہی کورس کافی ہو -

۲۵۶ - تمرین الطلاب - فی قواعد التصریف والاعراب - بزبان عربی مطبوعہ مصر دو جلد (المعلم رشید الخوری الشرتونی) صرف و نحو کے قواعد بسط اور تفصیل کے ساتھ بیان کئے ہیں - عبارت عام فہم ہے - مثالیں اور تمرینات کثرت سے دی ہیں - جیسے کہ اصول عصری کا تقاضا ہے - اور مصری کتابوں کی عام امتیازی خصوصیت ہے -

۲۵۷ - مختار الصحاح - بزبان عربی مطبوعہ مصر (محمد بن ابی بکر بن عبد القادر الرازی) چھوٹی تقطیع

پر صحاح جوہری کا خلاصہ ہے۔ جو لُغت کی جلیل القدر تصنیف ہے۔

۲۵۸۔ **الامتاع**۔ فی ما یتوقف تانیثہ علی السماع۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے۔ (السید محمد خضر التونسی)۔

۲۵۹۔ **جواہر الالفاظ**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر (قدامہ بن جعفر الکاتب البغدادی۔ ۳۳۷ھ ہجری میں اس کا انتقال ہُوا ثعلب اور مبرد سے استفادہ کیا۔ بلاغت میں کامل دستگاہ رکھتا تھا۔ مقامات حریری کے دیباچہ میں لکھا ہے ولو ادتی بلاغۃ قدامۃ۔ کتاب کے شروع میں مصنف کا تذکرۂ حیات فی الجملہ تفصیل کے ساتھ لکھا ہے) یہ کتاب پہلی مرتبہ طبع ہوئی ہے۔ قدیم تاریخوں میں اس کا نام کتاب الالفاظ لکھا ہے۔ الفاظ مترادفہ اور محاورات عرب پر محققانہ بحثیں لکھی ہیں۔ ادب اور لغت کی جان ہے۔

۲۶۰۔ **تحت رایۃ القرآن**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ یہ ان مقالات کا مجموعہ ہے جو دکتور طٰہٰ حسین اور بعض دوسرے اُدباء عصر نے ادب عربی کے متعلق مناظرہ کے طور پر لکھے ہیں۔ اور جن کو کم از کم میں تطویل لاطائل سے خالی نہیں سمجھتا۔ تحت رایۃ القرآن کا لفظ کسی قدر موہم ہے۔

۲۶۱۔ **مختصر تاریخ آداب اللغۃ**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ جرجی زیدان نے اپنی معرکۃ الآرا تصنیف تاریخ آداب اللغۃ العربیہ کا (جو چار جلدوں میں شائع ہوئی ہے) ایک جلد میں اختصار کیا ہے۔

۲۶۲۔ **العمدۃ لابن رشیق**۔ فی صناعۃ الشعر و نقدہ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر (ابو علی الحسن بن رشیق القیروانی المعروف ابن رشیق جس کا ۴۶۳ھ ہجری میں انتقال ہُوا۔ کتاب کے شروع میں اس کا حال کسی قدر تفصیل کے ساتھ لکھا ہے) مصنف علام کا نام اس کی خوبی کی ضمانت ہے۔ عربی شعر و سخن کی تدریجی تاریخ۔ اس کے اقسام اور صنائع پر کسی قدر بسط کے ساتھ لکھا ہے ادب عربی کی اہم تصنیف ہے۔

۲۶۳۔ **ثمار القلوب**۔ فی المضاف والمنسوب۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (ابو منصور الثعالبی) جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۹۰) وہ الفاظ جو کسی مشہور شخص یا مکان وغیرہ کی طرف منسوب ہیں۔ مثلاً قمیص یوسف عزیز مصر وغیرہ اُن پر طویل الذیل بحثیں لکھی ہیں۔ اور جا بجا اشعار عربیہ سے استشہاد کیا ہے۔ کافی ضخیم ہے۔ ۵½ سو صفحہ کی کتاب ہے۔

۲۶۴۔ **تاج اللغۃ وصحاح العربیۃ**۔ المعروف صحاح جوہری۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر (ابو نصیر اسمٰعیل بن حماد الجوہری بروایت شیخ ابو محمد اسمٰعیل بن محمد بن عبدوس النیسابوری) صحاح جوہری عربی لغت کی مشہور اور مستند کتاب ہے۔ صراح کا ماخذ ہے مشتمل بر دو جلد ضخیم۔

۲۶۵۔ **نیل الارب فی مثلثات العرب**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ الاستاذ حسن قویدر الخلیلی۔ تیرہویں صدی ہجری کے اجلّۂ علماء میں سے ہے۔ محمد افندی فنی نے کتاب کے شروع میں اس کا مختصر تذکرۂ حیات لکھا ہے۔ کلام عرب میں کثرت سے ایسے الفاظ ہیں جن کی پہلی حرکت کے اختلاف سے مختلف معانی پیدا ہوتے ہیں۔ ان سب الفاظ کی جامع ہے۔ عربی شستہ نظم ہے اور حل الفاظ ساتھ لکھا ہے۔

۲۶۶۔ **الارشاد الشافی (علی متن الکافی)**۔ فی علم العروض والقوافی۔ یہ سید دمنہوری کے حاشیے کا نام ہے۔ بزبان عربی مطبوعہ۔

۲۶۷۔ **دمامینی بشرح قصیدہ خزرجیہ**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ علم عروض اور قوافی کا بیان ہے۔ حاشیہ پر قصیدہ خزرجیہ کی ایک اور شرح ہے۔ جو شیخ الاسلام زکریا انصاری نے لکھی ہے۔ اوّل الذکر شرح ۸۱۷ھ ہجری میں تالیف کی گئی۔

۲۶۸۔ **شرح ابن صبان**۔ علی منظومۃ فی العروض۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ ابن صبان کا منظومہ متن کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ اس کی شرح ہے۔ جو خود مصنف نے لکھی ہے۔ مصر میں مروّج ہے۔

۲۶۹۔ **مفتاح العلوم**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ احوال کتب و مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۳۰۔ اس کے دو قلمی نسخے مکتبہ ہذا میں موجود ہیں۔ جن کا بالترتیب عدد مسلسل ۱۱۳۰-۱۱۸۲ پر اندراج ہوا ہے۔

۲۷۰۔ **بغیۃ الوعاۃ**۔ فی طبقات اللغویین والنحاۃ۔ بزبان عربی۔ مطبوعہ مصر۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔ (جلال الدین سیوطی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۶)۔

۲۷۱۔ **علم الصیغہ**۔ بزبان فارسی مطبوعہ (مولوی عنایت احمد) علم تصریف کی بہترین کتابوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

۲۷۲۔ **دلائل الاعجاز**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر (شیخ عبدالقاہر جرجانی جس کے لئے ملاحظہ ہو

عدد مسلسل ١٢٠٠) اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف ہے۔ اور مصنف کا نام ہی اس کا کافی ثبوت ہے۔ مفتی محمد عبدہٗ کی تصحیح سے شائع ہوئی۔

٢٧٣۔ کتاب الاشتقاق۔ بزبان عربی (ابوبکر محمد بن حسن ابن درید الازدی۔ المعروف ابن درید۔ ٣٢١ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا۔ جمہرہ اور غرائب القرآن اس کی دوسری تصانیف ہیں جمہرہ کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ٢١٤ علامت م فہرست ہذا) ابن درید کی یہ تصنیف قبائل عرب کا اسماء الرجال ہے (گو بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ گرامر یا فلالوجی کی کوئی کتاب ہوگی) ہر ایک نام کا ماخذ اور اس کی معانی کی تحقیق کی ہے۔ (اور اسی مناسبت سے اس کا نام کتاب الاشتقاق رکھا ہے) ایک جرمن مستشرق فرڈننڈ وسٹن فلڈ کی تصحیح اور اہتمام سے ١٨٥٤ء میں گوٹنجن سے شائع ہوئی۔ اسماء الرجال کی سہولت استخراج کے لئے آخر کتاب میں ایک مفصل انڈکس ہے

٢٧٤۔ الخصائص لابن جنی۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (ابوالفتح عثمان بن جنی۔ عربیت میں بڑے پایہ کا فاضل تھا۔ چالیس سال کم و بیش ابوعلی فارسی کی صحبت میں بسر کئے۔ خصائص العربیہ (یعنی یہی کتاب جس پر لکھا جا رہا ہے) شرح اشعار الہذلیین۔ شرح دیوان متنبی وغیرہ اس کی تصنیف ہیں۔ صاحب الدیوان متنبی کے ساتھ وہ بیٹھا کرتا تھا۔ اور مسائل نحویہ میں اس کے ساتھ مناظرات کیا کرتا تھا۔ لیکن اس بات سے اپنے آپ کو ارفع سمجھتا تھا۔ کہ اس کے دیوان کو اس سے پڑھ کر اس کا شاگرد کہلائے۔ ٣٩٢ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) علم تصریف اور علم اعراب کے جلیل القدر مباحث پر مشتمل ہے۔

فہرست کتب ادب نظم و نثر موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت ن

۱۔ **کتاب الاغانی**۔ صرف ایک جلد جو ابو دلامہ کے حال سے شروع ہوتی ہے قلمی مشکل جلی قلم۔ سیاہی غیر مطوس۔ نہایت قدیم خط جیات مصنف کے عہد کا یعنی چوتھی صدی ہجری کا لکھا ہوا نسخہ تشخیص ہوا ہے۔ کتاب الاغانی کامل مطبوعہ مصر مع فہرست مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۰۹۹ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۲۔ **عجائب الاشعار**۔ بزبان عربی قلمی بخط قدیم نوشتہ ۶۹۰ھ ہجری۔ عربی ادب کی اہم کتاب ہے۔ جو نہایت نایاب ہے۔ مصر اور یورپ نے اس کو ابھی تک نہیں چھاپا ہے۔ دار العلوم ہذا کے عربی پروفیسر خواجہ مختار اللہ نے اس کی تنقیح اور تحریر شروع کی ہے (اس کو ایڈٹ کرنا آغاز کیا ہے) بارک اللہ تعالیٰ فی سعیہ وہو الموفق للتمام مسلم بن محمود شیزری کی تصنیف ہے جس کا حال تاریخ ابن خلکان اور معجم المطبوعات العربیہ میں لکھا ہے۔

یہ کتاب فہرست سابق مطبوعہ ۱۹۱۸ء کے عدد مسلسل ۱۱۵۵ پر درج ہے۔ لیکن اس کی کیفیت بہت مختصر لکھی تھی، نیز مصنف کا نام مسلم بن محمود شیرازی لکھا ہے جو غلط ہے۔

۳۔ **دیوان سیدنا علی**۔ بزبان عربی مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۴۴۲۴ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۳۹۔

۴۔ **نفحۃ الیمن**۔ عربی ادب کی ابتدائی کتابوں میں سے ہے۔ مصری مطبوعات شائع ہونے سے پہلے ہندوستان میں اس کا بڑا چرچا تھا۔ مطبوعہ درسی نسخے، مشمولہ عدد مسلسل ۱۱۴۴۔ احوال مصنف کے لئے عدد مسلسل ۱۱۴۱ و ۱۱۴۴ ملاحظہ کیجئے۔

۵۔ **قصیدہ مجہول الاسم**۔ بزبان عربی قلمی۔ عربی ادب کا ایک بہتر نمونہ ہے۔ سلطنت برطانیہ کے آغاز پر ہندوستان میں تہذیب اور طریق معاشرت کا جو نیا دور شروع ہوا ہے۔ اس کی قباحتوں کا مختصر خاکہ ہے۔ بعض اشعار بہت شوخ اور چبھتے ہوئے بعض اشعار متانت اور تہذیب کے پایہ سے گر گئے ہیں۔ جس سے شاعر کا جوش طبیعت صاف نمایاں ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۱۰۴۔

۶۔ **دیوان متنبی**۔ ادب عربی مطبوعہ بمبئی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۱۰ جس کے

ساتھ یہ شامل ہے۔

۷۔ **مقامات حریری**۔ ادب عربی کی مشہور اور مستند کتاب ہے۔ مطبوعہ مجتبائی وکشوری متعدد نسخے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۱۵ جس کے ساتھ یہ نسخے شامل ہیں۔

۸۔ **شرح قصیدۂ بُردہ**۔ قصیدہ بُردہ ایک مشہور مدحیہ قصیدہ ہے۔ جو آنحضرت صلعم کی مدح میں لکھا گیا۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۲۰۔ یہ اس کی عربی شرح ہے۔ جو شیخ ابراہیم باجوری نے لکھی ہے۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۱۲۰۔

۹۔ **حاشیہ دمنہوری**۔ علی متن الکافی۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ "التالیف الکافی" عروض اور قوافی کا مشہور متن ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۴۰۔ یہ اس کی شرح ہے مشمولہ عدد مذکور۔

۱۰۔ **کافل الاسعاد** شرح قصیدہ بانت سعاد۔ فارسی زبان میں قصیدۂ کعب بن زہیر المعروف قصیدۂ بانت سعاد کی ایک جامع شرح ہے۔ عربیت کے ہر ایک پہلو پر مفصل بحث کی ہے مشمولہ عدد مسلسل ۱۱۸۶۔

۱۱۔ **اخوان الصفا**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر چار جلد ضخیم۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۸۷ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔ یہ نسخہ پورے ۵۲ رسائل کا مجموعہ ہے۔

۱۲۔ **اخوان الصفا**۔ داخل درس حصہ۔ مطبوعہ کلکتہ ۱۸۱۲ء مع دیباچہ انگریزی از ٹی ٹی طامسن۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل ۱۱۸۷۔

۱۳۔ **امثال العرب**۔ یہ ان ضرب الامثال کا مجموعہ ہے۔ جو مصر میں مروج ہیں۔ انگریزی زبان میں تشریحات لکھی ہیں۔ مطبوعہ لنڈن۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۳۱۔

۱۴۔ **فرائد اللآل**۔ فی مجمع الامثال۔ مطبوعہ بیروت نہایت عمدہ نسخہ۔ ہر ایک ضرب المثل کو سرخی سے لکھ کر نمایاں کیا ہے۔ متن کی عبارت مشکل ہے۔ اور شرح کی عبارت بھی جا بجا اعراب لگائے ہیں۔ شیخ سید ابراہیم بن السید علی الاحدب الطرابلسی کی تصنیف ہے جس کا ۱۳۰۸ھ ہجری میں انتقال ہوا۔ اور جس کا مختصر تذکرہ حیات کتاب کے شروع میں لکھا ہے۔ اپنے موضوع پر نہایت جلیل القدر تصنیف ہے۔ پہلے اس نے مجمع الامثال میدانی کی جملہ ضرب الامثال کو ایسی خوبی کے ساتھ منظوم کیا جس سے ہر ایک ضرب المثل کے معنے اور اس کا طریق استعمال واضح ہو گیا۔ لیکن چونکہ پھر بھی بعض مقامات کم مایہ طلباء کی سمجھ سے بالاتر تھے۔ اور بعض جگہوں پر مزید توضیح اور تشریح کی ضرورت تھی۔ اس لئے مصنف

علام نے اپنے ہی منظوم متن پر یہ شرح لکھی ہے۔ اور بقول ائے اہل البیت ادرے بما فیہ متن مذکور کی یقیناً بہترین شرح ہے۔ سات سو صفحہ کی ضخیم کتاب ہے۔ آخر کتاب میں تمام ضرب الامثال کا انڈکس دیا ہے جس سے کسی خاص ضرب المثل کا ڈھونڈھ نکالنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ مطبوعہ ۱۳۱۱ھ ہجری۔ مجمع الامثال میدانی جو اس جلیل القدر تصنیف کا ماخذ ہے۔ بکتبہ ہذا میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۹۸۔

۱۵۔ **دیوان ابن الرومی**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ ابن الرومی تیسری صدی ہجری کا ایک گمنام شاعر ہے۔ جس کا یہ ضخیم دیوان حال ہی میں کامل کیلانی کے اہتمام سے چھپا ہے۔ شاعر کا تذکرۂ حیات اور اس کے کلام پر تبصرہ بھی ساتھ ہے۔ ہر ایک قطعۂ نظم کے لئے مختصر سا عنوان تجویز کیا گیا ہے جس کی بدولت وہ عام دیوانوں سے ممتاز نظر آتا ہے۔

۱۶۔ **دیوان البحتری**۔ بحتری عہد عباسیہ کا نہایت مشہور پختہ کلام شاعر ہے۔ یہ اسی کا دیوان ہے جس کو قسطنطنیہ کے مطبع الجوائب نے ۱۳۰۰ھ ہجری میں ایک قدیم نہایت صحیح نسخے سے نقل کرا کے چھاپا ہے۔ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں صرف مدحیہ قصائد ہیں۔ دوسرا حصہ اس کے ہر ایک قسم کے کلام کا مجموعہ ہے۔

۱۷۔ **دیوان حاتم الطائی**۔ مطبوعہ لیپزگ ۱۸۹۷ء مع تشریحات و تعلیقات بزبان جرمنی۔

۱۸۔ **دیوان النابغۃ الذّبیانی**۔ مطبوعہ بیروت ۱۹۲۹ء۔ مع تعلیقات مشتمل بر حل لغات و بیان محاورات

۱۹۔ **دواوین خمسہ**۔ شعراء جاہلیت۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۴۰ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۲۰۔ **غُصن البان**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (نواب صدیق حسن خان ر) جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳) علم بدیع کے صنائع و بدائع کا اس میں بیان ہے۔

۲۱۔ **المبتکر**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ عربی ادب کی ایک قابل قدر تصنیف ہے نسبۃً عصری انشا پردازی کا نمونہ ہے۔ اور چند ایک قصائد و مقامات پر مشتمل ہے۔ جن میں حیات انسانی کے مدارج ہفت گانہ کی تصویر کھینچنے کی کوشش کی ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۲۵۱ ب۔

۲۲۔ **نشوۃ السکران**۔ بزبان عربی مطبوعہ۔ (نواب صدیق حسنخان جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳) عاشقانہ اشعار ہیں اور خود مصنف کے طبع وقاد کے نتائج ہیں۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۲۳ - **دیوان ابوتمام طائی** - بزبان عربی مطبوعہ مصر- عربی ادب کی جان ہے - احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۳۵ - مندرجۂ عدد مسلسل ۲۶۲۸ -

۲۴ - **حیات اللغۃ العربیۃ** - مطبوعہ بیروت بزبان عربی - مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۱۶ تفصیل کے لئے عدد مسلسل مذکور جس پر یہ درج ہے - ملاحظہ کریں -

۲۵ - **دیوان ابونواس** - مطبوعہ مصر - مع مقدمہ مشتمل بر حالات ابونواس از محمود فاضل فرید - ابو نواس کے حالات کے لئے ملاحظہ کریں عدد مسلسل ۱۱۷۶ - لیکن یاد رہے - کہ اس عدد پر جو کتاب دیوان ابونواس کے نام سے درج ہوئی ہے - وہ دراصل اخبار ابونواس ہے جس کا مصنف ابن منظور افریقی ہے - ملاحظہ ہو تصحیح کے لئے ضمیمہ چہارم فہرست سابق مطبوعہ ۱۹۱۸ء تحت عدد مسلسل ۱۱۷۶ -

۲۶ - **الانشاء العصری** - بزبان عربی مطبوعہ مصر - (محمد زکی) زمانۂ حال کی انشاء پردازی اور تحریر مراسلات کے نمونے دیئے ہیں -

۲۷ - **درجات الانشاء للتلمیذ** - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر سہ حصہ - اس کا بھی وہی مضمون ہے جو الانشاء العصری کا ہے -

۲۸ - **درجات الانشاء للمعلم** - بزبان عربی - مطبوعہ مصر مشتمل بر سہ حصہ مضمون وہی ہے - لیکن معیار تحریر کسی قدر بلند ہے -

۲۹ - **مدارج القرأۃ** - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر چار حصہ - عربی زباندانی کے لئے ابتدائی سلسلہ ہے

۳۰ - **دیوان ابوالعتاہیہ** - بزبان عربی مطبوعہ - ابوالعتاہیہ خلیفہ مہدی عباسی کے عہد کا ایک مشہور شاعر ہے - اس کا نام ہے اسمٰعیل بن القاسم بن سوید بن الکیسان العنزی - دیوان کے شروع میں اس کا مفصل تذکرۂ حیات دیا ہے - اس کے جملہ اشعار زُہد اور مواعظ پر مشتمل ہیں -

۳۱ - **ابدع الاسالیب** - فی انشاء الرسائل والمکاتیب - مطبوعہ بیروت - بزبان عربی مضمون نام سے ظاہر ہے - (عبدالباسط الاندلسی مُدیر جریدۃ الاقبال)

۳۲ - **مجموعہ قصیدہ بردہ و بانت سعاد** - یہ دونو عربی زبان کے مشہور قصیدے ہیں کسی نے ان دونو قصیدوں کا ترجمہ نہایت خوبی کے ساتھ فارسی نظم میں کیا ہے - مطبوعہ نسخہ -

۳۳ - **منتخبات فی اخبار الیمن** - یہ ادبی کہانیاں اور بعض دوسرے حالات نشوان بن سعید حمیری کی معرکۃ الآرا تصنیف شمس العلوم سے اخذ کر کے متوسط تقطیع کے ۱۱۸ صفحات پر لیڈن میں چھاپے گئے ہیں شمس العلوم کا کامل قلمی نسخہ کتبخانہ ہذا میں موجود ہے جس کی ضخامت بڑی تقطیع اور باریک قلم کے ایک ہزار صفحہ کے قریب ہے - شمس العلوم کی تفصیل عدد مسلسل ۱۳۴۰ ب پر ملاحظہ کریں علمائے ازہر کا وفد جب یہاں آیا تھا تو انہوں نے اس نسخہ کو دیکھ کر بہت پسند کیا اور نایاب بتایا - رئیس الوفد کے الفاظ یہ تھے کہ ھو کتاب جلیل القدر جدًّا وھو عظیم النفع ینبغی ان یھتم لطبعہ ونشرہ

۳۴ - **الامالی** - لابی علی القالی - ادب عربی میں اس کا بڑا پایہ ہے - لغت اور محاورات عرب کے متعلق اس کو عدیم النظیر خیال کیا گیا ہے - مصنف کا پورا نام اس طرح ہے "ابوعلی اسمٰعیل بن القاسم القالی البغدادی" لغت اور نحو میں اس کو کامل دستگاہ تھی - ۳۵۶ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا - مطبوعہ مصر

۳۵ - **امالی سید مرتضیٰ** - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر دو جلد ضخیم - (الشریف ابوالقاسم علی بن طاہر ابی احمد الحسین جس کا ۴۳۶ھ ہجری میں انتقال ہوا) - اس کتاب کا جزو اعظم عربیت کے مباحث ہیں - دینی مسائل معرض بحث میں آجاتے ہیں تو وہ بھی اسی رنگ میں رنگے جاتے ہیں -

۳۶ - **شرح نہج البلاغۃ** - مطبوعہ بزبان عربی مشتمل بر چار جلد ضخیم - (ابن ابی الحدید) اصل کتاب یعنی نہج البلاغۃ کا جامع الشریف الرضی محمد بن ابی احمد الحسینی نقیب الطالبین ہے - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۳۸ - شارح کا نام عزالدین ابوحامد عبدالحمید بن ہبۃ اللہ المدائنی الشہیر ابن ابی الحدید ہے - نہج البلاغۃ کی مبسوط ترین شرح یہی ہے - عباسیہ کے مشہور وزیر علقمی کیلئے لکھی گئی

۳۷ - **دیوان سقط الزند** - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشکّل - (ابوالعلاء المعری ایک مشہور شاعر اور فلاسفر ہے جو آنکھوں سے نابینا تھا (وعلی قول البعض اعمی القلب ایضًا) معرۃ النعمان ملک شام کا ایک شہر ہے - جہاں پر ۳۶۳ھ ہجری میں اس کی ولادت ہوئی ہے اور اسی کی طرف اس کو منسوب کیا جاتا ہے - عباسیہ میں سے وہ القاسم باللہ کی مدح کرتا رہا ہے ۴۴۹ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) -

۳۸ - **عیون الاخبار** - مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر چار جلد ضخیم - (ابن قتیبہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۴۲۳) مسامرات کا مجموعہ ہے - جن کے لئے مختلف عنوانات تجویز کر کے اس کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا ہے - ادب عربی اور معلومات متعلق معاشرت عرب پر مشتمل ہے - جلیل القدر تصنیف خیال

کی جاتی ہے۔

۳۹ - **البیان والتبیین** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (علامہ جاحظ جس کے لئے ملاحظ ہو عدد مسلسل ۱۲۱۳) یہ بھی ادب عربی کے ارکان اربعہ میں سے ایک ہے۔ ملاحظہ کریں تمہیدی نوٹ متعلق علم ادب مندرجہ فہرست سابق مطبوعہ ۱۹۱۸ء - مندرجہ نمبر ۲۵۳۱-

۴۰ - **التعلیقات** - علی السبع المعلقات - مطبوعہ بزبان اردو (مولانا ذوالفقار علی) سبعہ معلقہ کی بہترین شرح ہے۔ مکرر نسخہ۔ پہلے نسخہ کا اندراج عدد مسلسل ۱۱۸۶ الف پر ہے۔

(الف ۴۱) **عربک ریڈنگ لیسنز** - مطبوعہ لنڈن ۱۸۶۲ء (ڈونکن فاربیس ایل - ایل ڈی) آدھی کتاب عربی زبان سکھلانے کے لئے عربی اسباق ہیں۔ اور نصف ثانی عربی الفاظ کا فرہنگ اور متن عربی کے حل طلب مقامات کی انگریزی میں تشریح ہے۔

(ب ۴۱) **سکنڈ ریڈر بک** - مطبوعہ بزبان عربی مشکل۔ مختلف ادبی کتابوں کا انتخاب ہے۔ نکلسن مصنف لٹریری ہسٹری آف عربک نے یہ انتخاب کیا ہے۔ امتحان آنرز کا نصاب ہے۔

۴۲ - **المحاورۃ الانسیہ** - فی اللغتین العربیۃ والانکلیزیہ - مطبوعہ مالطہ ۱۸۴۰ء - عربی بول چال کی کتاب ہے۔ اور جیسے کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے۔ ابتدائی عربی یا انگریزی سیکھنے والوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

۴۳ - **جیمز آف عربک لٹریچر** - (سید محمود حسن ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول عدن) مطبوعہ ۱۹۱۶ء یہ کتاب دراصل الروضۃ الزکیہ کا انگریزی ترجمہ ہے۔ جو کلکتہ یونیورسٹی میں بی ا کا نصاب مقرر تھا۔ اصل عربی کتاب بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۲۶-

۴۴ - **منتخبات اللغۃ العربیہ** (ڈاکٹر ارنسٹ ہارڈر) انگریزی تشریحات اور فرہنگ ساتھ ہے۔ مطبوعہ ہیڈن برگ ۱۹۱۹ء۔

۴۵ - **التحفۃ المصریہ** - لطلاب اللغۃ الانکلیزیۃ - مطبوعہ ۱۹۰۵ء (الیاس انطونی) مضمون نام سے ظاہر ہے۔ عربی کے ذریعہ انگریزی سکھانا اس کا مقصد ہے۔ لیکن جیسے کہ پہلے بھی ایک جگہ پر لکھا ہے اس سے عربی دانی کا مقصود بھی حاصل ہو سکتا ہے۔

۴۶ - **الھدیۃ الشرقیہ** - لطلبۃ اللغۃ الانکلیزیہ - مثل سابق - مطبوعہ بیروت ۱۸۹۷ء -

۴۷ - **الھدیۃ السنیہ** - لطلاب اللغۃ الانکلیزیہ - اس کا بھی یہی مقصد ہے۔ جو ہر دو کتب بالا کے لکھنے

کا مقصد ہے (الیاس انطونی)۔

۴۸ - **الحکایات النادرہ** - طبع دوم ۱۹۲۰ء (مولوی ابو البشیر محمد عثمان غنی مسلم ہائی سکول ڈھاکہ)

۴۹ - **عربک سمپلیفائڈ** - (سید محمود حسن ڈپٹی ایجوکیشنل انسپکٹر عدن) مطبوعہ ۱۹۱۹ء عربی زبان کی شد بد سیکھنے کے لئے تالیف کی گئی۔

(الف ۵۰) **مینوئل آف کلوکیئل عربک** - طبع ششم بزبان انگریزی (ریورنڈ اینٹن ٹاین پی - ایچ - ڈی وغیرہ) عربی گرامر کے قواعد - فرہنگ لغات - روزمرہ گفت و گو کے فقرات - اور عربی کے خطوط اور تمسکات وغیرہ کے نمونے دئے ہیں۔

(ب ۵۰) **عربک سیلف ٹاٹ** - انگریزی میں عربی سکھانے کے لئے چھوٹی سی کتاب ہے طبع پنجم ۱۹۱۵ء۔

۵۱ - **اخلاق جلالی** - بزبان فارسی مطبوعہ مکرر نسخہ - مقامات بدیعی و مقامات حریری کی طرح فارسی زبان کی اعلیٰ انشاء پردازی کا نمونہ ہے۔ فرق اتنا ہے۔ کہ اول الذکر دو کتابوں میں فرضی کہانیاں ہیں لیکن اخلاق جلالی علمی تصنیف ہے۔ اور اس کا موضوع فلسفۂ اخلاق ہے۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۴۳ الف۔

۵۲ - **مقامات حمیدی** - بزبان فارسی مطبوعہ محشی مکرر نسخہ - بعینہ مقامات حریری کی طرز پر لکھی ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۵۰-

۵۳ - **مقامات حمیدی** - مع ترجمۂ اردو از شاداں بلگرامی۔

۵۴ - **ادبیات ایران نو** - مطبوعہ قومی کتب خانہ - (مولوی محمد طاہر فاروقی) چند ایک عصر حاضر کے شعراء ایران کا مختصر حال لکھا ہے - اور ان کے کلام کا منظوم نمونہ دیا ہے۔

۵۵ - **انتخابات فارسی** - برائے امتحان انٹرنس کلکتہ یونیورسٹی - مطبوعہ ۱۸۹۱ء مشمولہ عدد مسلسل ۱۱۲۶-

۵۶ - **خسرو شیریں نظامی** - بزبان فارسی مطبوعہ کشوری محرا - احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۸۱-

۵۷ - **کلیات حکیم قاآنی** - بزبان فارسی مطبوعہ بمبئی تقطیع کلاں - ابتدا میں رشید وطواط (فارسی زبان کا ایک مشہور شاعر ہے) کی حدائق السحر ہے۔ جو علم بدیع کے صنائع پر مشتمل ہے۔

۵۸ - **انتخاب قصائد قاآنی** - یہ وہ حصہ ہے جو یونیورسٹی نے بطور نصاب مقرر کیا ہے۔

۵۹ - **کلیات خسرو** - مطبوعہ علیگڈھ بہت عمدہ نسخہ مشتمل بر شش جلد - مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۲۹ -

۶۰ - **کلیات خسرو** - مطبوعہ کشوری۔

۶۱ ۔ **انتخاب کلیات خاقانی** ۔ بزبان فارسی مطبوعہ محشّی ۔

۶۲ ۔ **تاریخ وصّاف** ۔ بزبان فارسی کامل نسخہ قلمی جدول طلائی ۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد و ۶۳ ۔ مسلسل ۱۴۵۲ جس پر کہ یہ درج ہے ۔ نیز تاریخ وصاف جلد اوّل تا اختتام عہد ارغوان خان بہ تصحیح شیخ محمد اقبال پروفیسر ۔ اور ایک نسخہ بخط نسخ مع حل الفاظ طبع قدیم مطبوعہ بمبئی مکتبہ ہذا میں موجود ہے ۔

۶۴ ۔ **کلیات حکیم سنائی** ۔ بزبان فارسی مطبوعہ بمبئی ۔ احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۸۴ ۔

۶۵ ۔ **ابو الفضل** ۔ دفتر اوّل و سوم ۔ مطبوعہ بزبان فارسی ۔ یونیورسٹی نے اس کو منشی فاضل کا نصاب مقرر کیا ہے ۔ اس لئے یہ دو دفتر علیحدہ چھاپے گئے ہیں ۔ کامل نسخہ مکتبہ ہذا میں موجود ہے جو عدد مسلسل ۱۸۴۶ پر درج ہے ۔ نیز ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۵۲۸ ۔

۶۶ ۔ **ہمایوں نامہ گلبدن بیگم** ۔ مع مقدمہ و تشریحات بزبان انگریزی ۔ مطبوعہ لنڈن ۔ گلبدن بیگم ہمایوں بادشاہ کی بہن تھیں ۔ اس کی شادی خضر خان کے ساتھ ہوئی ۔ جو کاشغر کے حکمران خاندان سے تھا ۔ اور جس کو سنہ ۹۶۳ ہجری میں لاہور کا گورنر مقرر کیا گیا ۔

۶۷ ۔ **رباعیات باباطاہر** ۔ بزبان فارسی مطبوعہ مع ترجمہ و شرح ۔

۶۸ ۔ **رباعیات باباطاہر** ۔ مطبوعہ لنڈن ۔ مع مقدمہ و ترجمہ و تشریحات بزبان انگریزی ۔

۶۹ ۔ **مرزبان نامہ** ۔ بزبان فارسی ۔ (مرزبان بن رستم ۔ چوتھی صدی ہجری کے اواخر میں تھا ۔ طبرستان کے حکمران خاندان سے ہے) انوار سہیلی کے طرز پر کہانیاں لکھی ہیں جس کے ضمن میں بہت سی نصیحتیں اور دانائی کی باتیں آجاتی ہیں ۔ مطبوعہ طہران بہ تصحیح و تحشیہ محمد بن عبد الوہاب قزوینی ۔

۷۰ ۔ **لطائف الطوائف** ۔ بزبان فارسی مطبوعہ بمبئی ۔ (علی بن حسین الواعظ الکاشفی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۷۸) مختلف طبقات کے لوگوں میں جو لطیفے مروج ہیں سب کو الگ الگ لکھا ہے مثلاً ایک طبقہ امرا کا ۔ دوسرا علما اور مشائخ کا ۔ ہر ایک طبقہ کا مذاق جداگانہ ہوتا ہے مصنف علام نے ہر ایک طبقہ کے لطیفے علیحدہ ابواب میں لکھے ہیں ۔

۷۱ ۔ **دیوان باباطاہر عریان** ۔ مع کلمات قصار الیف از باباطاہر ۔ دیوان کا زیادہ تر حصہ فارسی کی رباعیات ہیں ۔ کلمات قصار کی زبان عربی ہے ۔ اور وہ تصوف کے معارف پر مشتمل ہیں ہر دو یکجا مطبوعہ طہران ۔

۷۲ ۔ **مطلع الانوار** ۔ بزبان فارسی منظوم مطبوعہ معرّا (امیر خسرو دہلوی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۶۸۹)

۷۳ ۔ **چہار مقالہ** ۔ بزبان فارسی مطبوعہ برلن ۔ (جرمنی) معرّا مع مقدمہ ۔ بہ تصحیح محمد بن عبد الوہاب قزوینی ۔ مصنف کا نام نظامی عروضی سمرقندی ہے ۔

۷۴ ۔ **ترجمہ انگریزی چہار مقالہ** ۔ از ایڈورڈ براؤن مع تشریحات بزبان انگریزی ۔ مطبوعہ سنہ ۱۹۲۱ء ۔

۷۵ ۔ **رباعیات حکیم خیام** ۔ مع حالات مصنف مطبوعہ معرّا ۔ بزبان فارسی ۔

۷۶ ۔ **رباعیات ابوسعید ابوالخیر مہنوی** ۔ مطبوعہ معرّا ۔ بزبان فارسی ۔ مصنف رباعیات کا نام ابوسعید ہے ۔ ابوالخیر اس کے والد کا نام ہے ۔ اور مہنہ اس کے گاؤں کا نام ہے ۔ جہاں اس کی پیدائش ہوئی ۔ اپنے عہد کا مشہور صوفی ہے ۔ کہتے ہیں ۔ کہ پورے چودہ سال تک وہ جنگل میں ریاضت کرتا رہا ۔ سنہ ۴۴۰ ہجری میں جبکہ اس کی عمر ابھی چوالیس سال تھی اس کا انتقال ہوگیا ۔

۷۷ ۔ **کاس الکرام** ۔ شرح رباعیات عمر خیام ۔ اردو میں رباعیات کی مفصل شرح ہے ۔ میر ولی اللہ وکیل مصنف لسان الغیب شرح دیوان حافظ نے لکھی ہے ۔

۷۸ ۔ **خمکدۂ خیام** ۔ رباعیات عمر خیام کو خوشخط جلی قلم اور دیدہ زیب شکل میں چھاپ کر اس کا یہ نام رکھا ہے ۔ عمر خیام کا مختصر حال پڑھنا چاہیں ۔ تو عدد مسلسل ۱۸۴۱ پر ملاحظہ کریں ۔ یا نظام الملک طوسی (مندرجۂ عدد مسلسل ۱۵۳۶) میں پڑھ لیں ۔ مفصل پڑھنا چاہیں تو "خیام" مطالعہ کریں ۔ جو ایک ضخیم جلد میں اس کا مبسوط اور محققانہ تذکرۂ حیات ہے ۔ سید سلیمان ندوی ناظم دار المصنفین کے زور قلم کا نتیجہ ہے ۔ اور مکتبہ ہذا میں موجود ہے ۔ ملاحظہ ہو شمارہ ۲۵۰ ز ۔

۷۹ ۔ **پیام مشرق**
۸۰ ۔ **زبور عجم**
۸۱ ۔ **جاوید نامہ**
۸۲ ۔ **مثنوی اسرار و رموز**

ہر چہار کتب علامہ ڈاکٹر اقبال مرحوم نے فارسی نظم میں لکھی ہیں ۔ اور اگرچہ ان سب کا مضمون سیاست اور فلسفہ ہے ۔ لیکن علوِ عبارت کے لحاظ سے وہ اس قابل ہیں کہ ان کو ادب فارسی کی فہرست میں چوٹی پر جگہ دی جائے ۔

۸۳ ۔ **ہفت پیکر نظامی** ۔ شہزادہ بہرام گور کا قصہ فارسی نظم میں لکھا ہے ۔ احوال مصنف (نظامی گنجوی) کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۱۱ ۔

۸۴ ۔ **رباعیات سحابی** ۔ مطبوعہ نسخہ ۔ قلمی نسخہ اور احوال مصنف کیلئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۲۲ ۔

۸۵- **لسان العجم** - مطبوعہ مشتمل بر دو حصہ - (میر حسین علی) فارسی نظم و نثر کا انتخاب ہے۔

۸۶- **سرو خسلیس** - بزبان فارسی منشی فاضل کے نصاب میں داخل ہے۔ مطبوعہ مع حل لغات۔ تمہید اور مقدمہ بھی ساتھ ہے۔ جو قاضی فضل حق پروفیسر نے لکھا ہے۔ مشمولہ رباعیات سحابی در یک جلد۔

۸۷- **دیوان حکیم فرخی سیستانی** - بزبان فارسی۔ مطبوعہ معرّا۔ پورا دیوان نہیں بلکہ اس کا انتخاب ہے شاعر کا نسب سیستان کے حکمرانوں سے جا ملتا ہے۔ سلطان محمود غزنوی کے عہد کا مشہور شاعر ہے۔ دیوان کے علاوہ اس نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے۔ ترجمان البلاغۃ۔ اس نے ابو المظفر امیر بلخ کی مدح میں متعدد قصائد لکھے ہیں۔

۸۸- **ماہ نو** - پروفیسر محمد اکبر منیر کی فارسی نظموں کا مجموعہ ہے۔

(ب ۷۹)- **دیوان احمد جام** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ احمد جام نیشاپور کا ایک مشہور صوفی ہے۔ جو زندہ پیل کے لقب سے معروف ہے۔ اٹھارہ سال پہاڑوں اور جنگلوں میں ریاضت کی بالآخر متاہلانہ زندگی اختیار کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس کو ۴۹ بیٹے عطا کئے۔ جن میں سے ۱۴ بیٹے اس کی وفات کے بعد بھی زندہ رہے جو سب کے سب اپنے عہد کے فاضل تھے۔ اور زمرۂ مصنفین میں شمار کئے گئے ہیں رسالۂ سمرقندی انیس الطالبین۔ مفتاح النجاۃ۔ بحر الحقیقت اور سراج السائرین احمد جام کی تصانیف ہیں ۵۳۶ھ میں اس کا انتقال ہوا۔

(ج ۷۹)، **بہارستان جامی** - مطبوعہ ایران بزبان فارسی۔ احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۸۹۔

(ب ۸۰)، **میخانہ عبد النبی قزوینی** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ (عبد النبی قزوینی گیارہویں صدی کے شعرا میں سے ہے۔ مقدمہ میں اس کا حال کسی قدر تفصیل کے ساتھ لکھا ہے) ساقی ناموں کا مجموعہ ہے جس شاعر کا ساقی نامہ ہے۔ اس کا حال بھی ابتدا میں دیا ہوا ہے۔ پروفیسر محمد شفیع پرنسپل اورنٹیل کالج کی تصحیح سے شائع ہوا

(ب ۸۱)، **مجموعہ لطائف و ظرائف فارسی** - فارسی ادب کے لطائف اور کہانیاں انگریزی زبان میں لکھی ہیں (ایم۔ ابن کوکا پارسی)۔

(ب ۸۲)، **مجموعہ اشعار فارسی** - قلمی۔ ابتدائی اوراق بخط شکستہ۔

(ب ۸۳)، **بہار دانش** - بزبان فارسی مطبوعہ مکرر نسخہ۔ کیفیت کتاب نام مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۰۳۔ فارسی انشا پردازی اور رنگین عبارت لکھنے کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔

(ب ۸۴)، **مجموعہ لیلیٰ و مجنوں نظامی** - دیوان غنی کشمیری اور دیوان ہلالی بھی ساتھ ہے۔ (نظامی گنجوی مصنف لیلےٰ و مجنوں کا حال عدد مسلسل ۱۸۱۱۔ اور غنی کشمیری اور ہلالی کا حال عدد مسلسل ۱۸۵۹ پر لکھا ہے)۔

(ب ۸۵)، **نخبۃ الادب** - بزبان فارسی مطبوعہ طہران۔ کلیلہ و دمنہ اور مرزبان نامہ وغیرہ کا انتخاب ہے۔

(ب ۸۶)، **حدیقۂ فصاحت** - بزبان فارسی مطبوعہ۔ سفر نامۂ شاہ ناصر الدین قاچار اور تاریخ ساسانیاں وغیرہ کا انتخاب ہے۔

(ب ۸۷)، **قند پارسی** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ (پروفیسر محمد حسین آزاد) فارسی زبان میں روزمرہ کی گفتگو پر مشتمل ہے۔ چھوٹا سا رسالہ ہے۔

(ب ۸۸)، **کلیات شبلی فارسی** - مولانا شبلی کا حال عدد مسلسل ۸۷۵ پر ملاحظہ کریں۔

۸۹- **ابن یمین** - مطبوعہ بزبان انگریزی (ای۔ ایچ راڈویل) آغاز کتاب میں ایک مقدمہ ہے اس کے بعد فارسی زبان کے مشہور شاعر ابن یمین کے ایک سو قطعات ہیں۔ ہر ایک قطعہ کے لئے کوئی مناسب عنوان تجویز کر کے انگریزی نظم میں اس کا ترجمہ کیا ہے۔ مطبوعہ ۱۹۳۳ء ابن یمین کا حال پڑھنا چاہیں۔ تو عدد مسلسل ۱۸۴۲ ملاحظہ کریں۔

۹۰- **دیوان سوز بیدل** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ مرزا بیدل پشاوری کا کلام ہے۔ جو ابھی تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہے۔

۹۱- **دیوان مستانہ شاہ کابلی** - اس کی تفصیل عدد مسلسل ۲۵۵۷ پر ملاحظہ ہو جس پر یہ درج ہے۔

۹۲- **انوار سہیلی** - مطبوعہ مکرر نسخہ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۲۰۔

۹۳- **سید الانشاء** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۱۹۔

۹۴- **مجموعہ منشآت فارسی** - مطبوعہ مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۱۱۔

۹۵- **دیوان قاضی بیدل کابلی** - مطبوعہ بزبان فارسی مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۰۴۔

۹۶- **مثنوی قدسی مشہدی** - مطبوعہ بزبان فارسی مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۹۶۔

۹۷- **انشاء ابو الفضل** - کامل ہر سہ دفتر۔ مطبوعہ مکرر نسخہ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۸۹۔

۹۸- **بوستان سعدی شیرازی** - مطبوعہ عکسی کابل مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۸۵۔

۹۹- **کلیات سعدی شیرازی** - مطبوعہ مکرر نسخہ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۸۰۔

۱۰۰۔ **دیوان ظہیر فارسی**۔ مطبوعہ مکرر نسخہ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۷۹۔

۱۰۱۔ **دیوان غبائیؒ**۔ بزبان فارسی مطبوعہ۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۵۷۰۔

۱۰۲۔ **رقعات عالمگیری فارسی**۔ مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۷۱۶۔ نیز ملاحظہ کیجئے شمارہ ۱۶۲ ۱/۳

۱۰۳۔ **بوستان سعدی شیرازی**۔ مطبوعہ وانا دار السلطنۃ آسٹریا۔ تشریحات ذیلیہ بھی ساتھ ہیں، مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۸۷۔

۱۰۴۔ **بوستان سعدی شیرازی**۔ مطبوعہ مع ترجمہ اردو منظوم۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۴۷۔

۱۰۵۔ **ہشت بہشت**۔ بزبان فارسی مطبوعہ۔ (امیر خسرو دہلوی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۷۸۹) مشمولہ عدد مسلسل مذکور یعنی ۱۷۸۹۔

۱۰۶۔ **قصائد انوری**۔ مطبوعہ نسخہ۔ قلمی نسخہ کے لئے اور احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۷۹۲ جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۱۰۷۔ **دیوان ظہیر فارسی**۔ قلمی نوشتہ ۱۳۳۳ھ ہجری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۷۹۵۔

۱۰۸۔ **بہار دانش**۔ فارسی مطبوعہ بمبئی مکرر نسخہ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۰۳۔

۱۰۹۔ **شرح یوسف زلیخائے جامی**۔ بزبان فارسی قلمی (عبد الواسع ہانسوی) مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۰۹۔

۱۱۰۔ **دیوان بیدل**۔ بزبان فارسی قلمی جدول نفیس۔ احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۷۹۰۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۱۲۔

۱۱۱۔ **پندنامہ فرید الدین عطار**۔ بزبان فارسی مطبوعہ خوشخط۔ احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو۔ عدد مسلسل ۱۰۵۳ الف۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۱۷۔

۱۱۲۔ **کریما سعدی**۔ مطبوعہ خوشخط۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۱۹۔

۱۱۳۔ **انشاء مفید نامہ**۔ بزبان فارسی۔ مطبوعہ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۱۱۴۔ انشاء بہار عجم
۱۱۵۔ انشاء خلیفہ
۱۱۶۔ انشائے دستور الصبیان
۱۱۷۔ انشاء پنجرقعہ
۱۱۸۔ قصائد ظہیر
۱۱۹۔ مجموعہ پندنامہ و کریما
۱۲۰۔ ترجیع بند مامقیمان

} یہ جملہ کتابیں بزبان فارسی مطبوعہ ہیں۔ فارسی نظم اور انشاء پردازی کی ابتدائی کتابیں ہیں۔ اور سب کی سب عدد مسلسل مذکور کے ساتھ شامل ہیں۔

۱۲۱۔ **قصائد عرفی**۔ بزبان فارسی قلمی نسخہ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۲۸۔ شاعر کا حال عدد مسلسل ۱۸۱۹ پر لکھا ہے۔

۱۲۲۔ **شرح قصائد عرفی**۔ بزبان فارسی قلمی مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۲۸۔

۱۲۳۔ **مثنوی غنیمت**۔ اس کا دوسرا نام نیرنگ عشق ہے۔ بزبان فارسی مطبوعہ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۲۹۔

۱۲۴۔ **دیوان مخفی**۔ بزبان فارسی مطبوعہ۔ زیب النساء کا کلام ہے۔ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۳۰۔ زیب النساء کی مکمل سوانحعمری علیحدہ مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۱۲۵۔ **مجموعہ**:۔ انشاء منیر۔ انشاء نوبدی۔ مینا بازار۔ جملہ بزبان فارسی مطبوعہ۔ خوشخط محشی۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۳۹۔

۱۲۶۔ **یوسف زلیخائے ناظم ہروی**۔ مطبوعہ نسخہ۔ قلمی نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۴۳ ب جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۱۲۷۔ **ظہور الاسرار** شرح مخزن اسرار۔ بزبان فارسی مطبوعہ کشوری۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۵۶۔

۱۲۸۔ **دیوان نیاز**۔ بزبان فارسی مطبوعہ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۶۳۔

۱۲۹۔ **لیلیٰ و مجنون ہاتفی**۔ (مجموعہ) بزبان فارسی مطبوعہ۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۷۳ الف جس کے ساتھ یہ شامل ہے۔

۱۳۰۔ **شیریں خسرو نظامی**۔ بزبان فارسی مطبوعہ مکرر نسخہ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۷۳ الف۔

۱۳۱۔ **مطلع الانوار خسرو**۔ مطبوعہ بزبان فارسی مکرر نسخہ۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۸۷۸۔

۱۳۲۔ **سیاحت نامہ سہ قطعہ روئے زمین**۔ بزبان فارسی مطبوعہ کابل (سردار عالی محمود طرزی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۹۸۔ البتہ اس میں ایک تصحیح ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ سردار موصوف ترکی النسل نہیں بلکہ قوم افغان کا ایک جوہر درخشاں ہے۔ جس نے فصیح فارسی میں متعدد کتابیں لکھی ہیں۔ اور احساسات عصریہ کے مطابق شعر کہنے میں بھی خصوصاً افغانستان میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں) مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۰۱۔

۱۳۳۔ **پراگندہ**۔ بزبان فارسی مطبوعہ کابل۔ سردار عالی محمود طرزی وزیر خارجۂ افغانستان کے کلام منظوم کا مجموعہ ہے۔ ایضاً مشمولہ عدد مسلسل مذکور۔

۱۳۴۔ **عیار دانش**۔ بزبان فارسی مطبوعہ نسخہ۔ قلمی نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۹۰۷۔ اور اسی کے

ساتھ یہ شامل ہے۔

۱۳۵ و ۱۳۶۔ وحید رہ آورد۔ بزبان فارسی مطبوعہ ایران۔ جلد اول فارسی زبان کے مجلہ "ارمغان" سال نہم ۱۳۰۷ھ ہجری کا ضمیمہ ہے۔ اور جلد دوم مجلہ ارمغان سال سیزدہم ۱۳۱۱ھ ہجری کا ضمیمہ ہے علیحدہ کتابی صورت میں شائع ہوئے ہیں۔

۱۳۷۔ فرائد الادب۔ فارسی ادب کی کتاب ہے۔ مطبوعہ ایران دورہ سوم و پنجم۔

۱۳۸۔ مجلۂ ایران شہر۔ یہ فارسی زبان کا ایک موقت الشیوع ماہوار رسالہ ہے۔ جو برلن پایۂ تخت جرمنی سے شائع ہوتا ہے۔ مکتبہ ہذا میں اس کے سال چہارم ۱۹۲۶ء کی مکمل فائل ایک جلد میں موجود ہے

۱۳۹۔ تفریحات علمی۔ بزبان فارسی مطبوعہ تبریز مشتمل بر دو حصہ۔ (حسین امید) اس میں اس قسم کی علمی باتیں لکھی ہیں جس سے مبتدی طالب علم کے ذہن میں شگفتگی پیدا ہو۔ غالباً ایران کے مدارس ابتدائیہ یا ثانویہ کے لئے لکھی گئی ہے۔

۱۴۰۔ نمکدان فصاحت۔ (میر ولی اللہ مصنف لسان الغیب شرح دیوان حافظ)۔ عربی۔ فارسی۔ اردو تینوں زبانوں کے لطائف علمی و ادبی کا مجموعہ ہے۔

۱۴۱۔ سروری شرح گلستان۔ گلستان مصنفہ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فارسی زبان کی ایک مشہور درسی کتاب ہے۔ یہ اس کی عربی شرح ہے قلمی۔ اگرچہ سن تحریر نہیں لکھا لیکن نوعیت سے معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم دو سو سال پیشتر کا لکھا ہوا نسخہ ہے۔

۱۴۲۔ دی ورلڈز گریٹ کلاسکس۔ مطبوعہ بزبان انگریزی جلد اول و دوم۔ شاہنامۂ فردوسی۔ رباعیات خیام۔ دیوان حافظ اور گلستان سعدی کے انگریزی ترجمہ پر مشتمل ہے۔ ہر ایک اقتباس کے آغاز پر ایک تمہیدی مقالہ لکھا ہے۔ اور جلد دوم کے آخر میں کسی جاپانی مصنف کی ایک مشہور تصنیف کا ترجمہ دیا ہے

۱۴۳۔ انفلوانیس آف عربک پوئیٹری۔ مطبوعہ بزبان انگریزی۔ اس میں فاضل مصنف نے یہ بتایا ہے۔ کہ عربی شاعری سے فارسی شاعری کہاں تک اثر پذیر ہوئی ہے۔

۱۴۴۔ بی اے۔ ایف۔ اے کورس۔ متعدد نسخے۔ یونیورسٹی نے مختلف اوقات پر ایف۔ اے اور بی۔ اے کلاسوں کے لئے جو نصاب عربی اور فارسی کے مقرر کئے ان کا مجموعہ ہے۔ اور اگرچہ اب وہ نصاب کی حیثیت سے کار آمد نہیں ہیں لیکن چونکہ ان میں مختلف کتب ادبیہ کے

اقتباسات ہیں۔ اس لئے توسیع لیاقت کے طور پر یا کسی شعر کا ماخذ معلوم کرنے کے لئے ان کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

۱۴۵۔ چمن بے نظیر۔ مطبوعہ کشوری۔ مختلف شعرا کی فارسی اردو غزلیں جمع کی ہیں۔ اکثر و بیشتر حصہ دور قدیم کے شعراء کا کلام ہے۔

١٤٦۔ انشاء مکتب نامہ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مشمولہ عدد مسلسل 1819۔

۱۴۷۔ صبح لطافت۔ بزبان اردو مطبوعہ۔ ملا رموزی کی تصنیف ہے۔ جو گلابی اردو اور ظرافت آمیز مضامین لکھنے کے لئے مشہور ہے۔

۱۴۸۔ نکات ملا رموزی۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۱۴۹۔ شادی۔ (ملا رموزی) مطبوعہ بزبان اردو۔

۱۵۰۔ شمع و شاعر۔ (مجموعہ)۔ بزبان اردو۔ شمع و شاعر اور شکوہ و جواب شکوہ علامہ اقبال مرحوم کی اردو نظموں میں شاہکار کی حیثیت رکھتی ہیں۔ یہ سب اس مجموعہ میں شامل ہیں۔

۱۵۱۔ دیوان غالب اردو۔ مطبوعہ تقطیع خورد بغیر شرح۔

۱۵۲۔ دیوان غالب اردو۔ مع شرح بے خود دہلوی۔

۱۵۳۔ دیوان غالب اردو۔ مع شرح سُہا۔

۱۵۴۔ دیوان غالب اردو۔ مع شرح قاضی سعید الدین احمد۔ یہ شرح ہدیۂ سعید کے نام سے موسوم ہے۔ اور ناظم مکتبہ کے خیال میں بہترین شرح ہے۔

۱۵۵۔ لطائف الادب۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (مولانا ظفر علی خان ایڈیٹر و مالک اخبار زمیندار) مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۱۵۶۔ دیوان حالی۔ مع مقدمۂ شعر و شاعری۔ مطبوعہ تقطیع متوسط۔

۱۵۷۔ دیوان حالی۔ بغیر مقدمہ۔ مطبوعہ تقطیع خورد۔

(الف ۱۵۸) رباعیات حالی۔ چھپائی نہایت عمدہ تقطیع خورد۔ نمائشی نسخہ۔

(ب ۱۵۸) رباعیات حالی۔ مطبوعہ سادہ نسخہ۔

۱۵۹۔ مسدس حالی۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ متعدد نسخے۔ (خواجہ الطاف حسین حالی مصنف حیات

جاوید وحیات سعدی وغیرہ۔ جواب مولانا حالیؔ کے نام سے مشہور ہیں۔ اور ہر ایک شخص جو شعر و سخن کا مذاق رکھتا ہے۔ اس کو جانتا ہے)۔ مسدس مولانا حالیؔ کی وہ نظم ہے جس نے ہندوستان بھر میں ایک حرکت پیدا کردی تھی۔ مسلمانوں کے ہر ایک طبقہ اور ہر ایک عہد کا یعنی عہد ترقی اور زمانہ تنزل کا ایسا صحیح خاکہ کھینچا ہے۔ کہ اس سے بہتر خاکہ غالباً متصور نہیں۔ اس نظم کا دوسرا نام "مثنوی مدوجزر اسلام" ہے۔

۱۶۰۔ **دو آتشہ**۔ (غلام محی الدین ایم اے) انگریزی کی چیدہ چیدہ نظمیں اور اُن کا منظوم اردو ترجمہ ہے۔

۱۶۱۔ **مخزن ادب**۔ خان بہادر شیخ عبدالقادر اور بعض دیگر اُدبا کے اردو مضامین کا مجموعہ ہے۔

۱۶۲۔ **افاداتِ مہدی**۔ ایم مہدی حسن کے مضامین اردو کا مجموعہ ہے جس کو مہدی بیگم نے ترتیب دیا۔ اور اس کا مقدمہ لکھا۔ جس میں مرحوم مہدی حسن کا تذکرۂ حیات بھی ہے۔ اس کا دیباچہ عبدالماجد بی اے مصنف فلسفۂ جذبات نے لکھا ہے۔

۱۶۳۔ **حَبْسیات**۔ مولانا ظفر علی خان مالک و ایڈیٹر اخبار زمیندار کی اردو نظموں کا مجموعہ ہے۔ جو انہوں نے قید خانہ میں لکھیں۔

۱۶۴۔ **قصائدِ ذوق**۔ مطبوعہ مُعرّا۔ متعدد نسخے۔

۱۶۵۔ **دیوانِ ذوق**۔ مطبوعہ مُعرّا۔ متعدد نسخے۔

۱۶۶۔ **مکتوباتِ آزاد**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ پروفیسر محمد حسین آزاد مصنف دربار اکبری کے مکاتیب کا مجموعہ ہے۔

۱۶۷۔ **ادبستان**۔ مطبوعہ بزبان اردو خلیقی دہلوی کے ادبی مضامین کا مجموعہ ہے۔ جس کا مقدمہ اختر شیرانی نے لکھا۔

۱۶۸۔ **سوز و ساز**۔ (حفیظ جالندھری مصنف شاہنامہ اسلام) اس میں نغمۂ زار کے بعد کا تمام متفرق کلام حفیظ کا جمع کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ۳۲ صفحہ کا ایک مقدمہ ہے جو پنڈت ہری چند اختر نے لکھا ہے۔

۱۶۹۔ **نغمۂ زار**۔ حفیظ جالندھری کا منظوم کلام ہے۔ سوز و ساز سے پہلے لکھا گیا۔

۱۷۰۔ **انشاءِ لطیف**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ صنفِ لطیف سے اس کا کچھ تعلق نہیں (جیسے کہ بظاہر معلوم ہوتا ہے) بلکہ لطیف الدین احمد اثر کے ادبی مضامین کا مجموعہ ہے۔

۱۷۱۔ **روحِ کلامِ غالب**۔ غالبؔ کی غزلیات کا مجموعہ ہے۔ مقدمہ نظامی بدایونی مصنف قاموس المشاہیر نے لکھا ہے۔ جس میں غالب کا تذکرۂ حیات بھی ہے۔

۱۷۲۔ **کلیاتِ نظیر اکبر آبادی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۱۷۳۔ **کلیاتِ حسرت موہانی**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار حصہ مع ضمیمہ۔ حسرت موہانی ہندوستان کے علمبرداران آزادی کے زمرہ میں شامل ہے۔ یہ اس کا کلام ہے۔ ۱۹۰۳ء سے لیکر ۱۹۲۴ء تک کا کلام اس میں جمع کیا گیا ہے۔ ضمیمہ میں آپ کے زمانہ طالب علمی کا کلام ہے۔

۱۷۴۔ **دیوانِ خواجہ میر درد**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مقدمہ مولوی عبدالباری آسی نے لکھا ہے۔ جس میں زیادہ تر خواجہ صاحب کے حالات لکھے ہیں۔

۱۷۵۔ **ایوانِ تصور**۔ یہ کوئی ناول نہیں۔ جیسے کہ نام سے متبادر ہوتا ہے۔ بلکہ مسز سروجنی نیڈو کی نظموں کا نثر ترجمہ ہے۔ کم از کم مجھ کو تو بہت پھیکا معلوم ہوتا ہے۔ نظم کا ترجمہ نظم میں ہوتا تب بھی کچھ بات تھی۔ ظفر قریشی دہلوی نے ترجمہ کیا۔

۱۷۶۔ **انتخاب غزلیاتِ سودا**۔ ثاقب کانپوری نے یہ انتخاب کیا ہے۔ شروع میں ۸۴ صفحہ کا مقدمہ لکھا ہے۔ جس میں سودا کا تذکرۂ حیات لکھا ہے۔ اور میر اور سودا کے کلام کا مقابلہ اور موازنہ کیا ہے۔

۱۷۷۔ **نکاتِ غالب**۔ غالب کے نکتے۔ اور لطیفے اور خود نوشتہ سوانح عمری ہے۔ نظامی بدایونی مصنف قاموس المشاہیر وغیرہ نے اس کو ترتیب دیا۔

۱۷۸ و ۱۷۹۔ **سلام و رقّاصہ**۔ دو نو حفیظ جالندھری کی مشہور نظمیں ہیں جو بہت مقبول ہوئیں۔

۱۸۰۔ **نقش و نگار**۔ جوش ملیح آبادی کی نظموں کا مجموعہ ہے۔ شروع میں لطیف الدین احمد اکبر آبادی نے کسی قدر تفصیل کے ساتھ جوش کے حالات لکھے ہیں۔ اور اس کے کلام پر تبصرہ کیا ہے۔

۱۸۱۔ **مراثیٔ انیس**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ تین ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ سید علی حیدر طباطبائی نے یہ مجموعہ ترتیب دیا۔ ہر سہ جلد میں بالترتیب لکھنؤ کے مشہور مرثیہ نویس شاعر انیس کے عہد پیری۔ متوسط العمری اور زمانۂ شباب کے مرثیے جمع کئے ہیں۔

۱۸۲۔ **شعرستان**۔ سید محمود اعظم فہمی مترجم تاریخ ملل قدیمہ کی مختلف ادبی اور اخلاقی نظموں کا مجموعہ ہے۔

۱۸۳۔ **قصائد عزیز لکھنوی**۔ زیادہ تر نعتیہ کلام ہے۔ اور اہل بیت کے مدحیہ قصائد پر مشتمل ہے۔ قطعات اور رباعیات بھی ساتھ ہیں۔

۱۸۴۔ **عود ہندی**۔ مرزا غالب کے اردو رقعات کا مجموعہ ہے۔

۱۸۵۔ **نیرنگ خیال**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پروفیسر محمد حسین آزاد مصنف دربار اکبری وغیرہ)۔ قوت متخیلہ کو جولان دیکر ایک داستان کے پیرائے میں مراحل حیات اور نوع انسانی کے طبقات کا خاکہ کھینچا ہے۔ بلحاظ زبان کے اردو فصاحت و بلاغت کا شاہکار ہے۔

۱۸۶۔ **گلزار داغ**۔ داغ دہلوی کے کلام کا مجموعہ ہے۔

۱۸۷۔ **قصائد ذوق**۔ مکرر نسخہ مع فرہنگ۔ و نیز مقدمہ از چیف جسٹس سر سلیمان۔

۱۸۸۔ **مقالات حالی**۔ خواجہ الطاف حسین حالی کے عالی پایہ مضامین کا مجموعہ ہے۔ انجمن ترقی اردو نے شائع کیا۔

۱۸۹۔ **نظم آزاد**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ آزاد کا یہ مفہوم ہے کہ حسن و عشق کے قیود سے آزاد ہے۔

۱۹۰۔ **سیپارۂ دل**۔ یا مضامین حسن نظامی ٹھیٹھ عبارت میں خواجہ حسن نظامی کے اچھوتے مضامین کا مجموعہ ہے۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۱۹۱۔ **چٹکیاں اور گدگدیاں**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (خواجہ حسن نظامی) دس دس بارہ بارہ سطروں کے چٹکلے ہیں۔

۱۹۲۔ **اردوئے معلےٰ**۔ مرزا اسد اللہ خان غالب کے اردو رقعات کا مجموعہ ہے۔ جس میں وہ رقعات بھی ہیں۔ جن میں انہوں نے کسی کو اصلاح دی ہے۔

۱۹۳۔ **کلیات ظفر**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار حصہ۔ ظفر شاہ کے حالات کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۹۸۳ ب۔

۱۹۴۔ **فسانۂ آزاد**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر چار جلد ضخیم۔ (پنڈت رتن ناتھ سرشار) اردو لٹریچر میں بڑا پایہ رکھتی ہے۔ ابتدائے عملداری برطانیہ میں اہل ہند کے اطوار و عادات جس حالت میں تھے۔ اور انگریزی تہذیب اور طرز معاشرت کا جو اثر اُن پر پڑ رہا تھا۔ ان سب باتوں کی تصویر نہایت قابلیت کے ساتھ کھینچی ہے۔ سکان ہند کے ہر ایک طبقہ کے طریق بود و باش اور ان کی ذہنیت کو ایک دلچسپ افسانہ کے ضمن میں منظر عام پر لانے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔ ضرورت سے زیادہ ضخیم ہے۔ لیکن اگر فرصت ہو تو پڑھنے کے قابل ہے۔ مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۸۳ ب

۱۹۵۔ **کلیات سودا**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ دیوان سودا قلمی اور احوال شاعر کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۹۱۲۔

۱۹۶۔ **کلیات میر**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۱۹۷۔ **کلیات اکبر الہ آبادی**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر سہ حصہ۔ ظرافت کی چاشنی دیکر حقائق کا بیان کرنا اور حالات حاضرہ پر جامع مانع مختصر الفاظ میں تبصرہ کرنا اکبر کے کلام کی امتیازی خصوصیت ہے اس کے بعض اشعار درحقیقت دریا در کوزہ کا مصداق ہیں۔ لسان العصر کا خطاب جس کے ساتھ وہ مشہور ہے اس کے لئے بہت موزون ہے۔ اس کے حالات روح ادب وغیرہ میں لکھے ہیں۔

۱۹۸۔ **مجموعہ لکچرہائے نذیر احمد خان**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ (نذیر احمد خان کا حال عدد مسلسل ۷۰۲ پر ملاحظہ کریں۔) اردو نثر میں فصاحت و بلاغت کا بلند معیار انہی لکچروں میں مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۹۹۔ **مجموعۂ لکچرہائے سرسید**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سرسید کا حال عدد مسلسل ۱۲۰ پر ملاحظہ کریں) سرسید کے اکثر لکچر "تعلیم" کے موضوع پر ہیں۔ کیوں کہ سرسید مرحوم کے عہد میں نظر بحالات حاضرہ یہی اہم ترین مسئلہ تھا۔

۲۰۰۔ **مجموعۂ لکچرہائے محسن الملک**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (آپ کی سوانح "حیات جاودانی" کے نام سے مکتبہ ہذا میں موجود ہے) اس مجموعہ میں "مسلمانوں کی ترقی اور تنزل" کا لکچر خاص طور پر پڑھنے کے قابل ہے۔

۲۰۱۔ **خیالات عزیز**۔ عزیز مرزا کے اردو مضامین کا مجموعہ ہے۔

۲۰۲۔ **مضامین شرر**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ پوری ایک درجن جلدیں ہیں۔ (عبد الحلیم شرر لکھنوی۔ شرر ایک مشہور قابل مضمون نگار اور ناول نویس ہے جس نے اردو زبان میں تاریخی ناول لکھنے کی بنیاد ڈالی۔ اور جس کو اہل بصیرت نے بے حد پسند کیا) اس مجموعہ میں اس کے ناولوں کو چھوڑ کر (جو ایک تعداد کثیر میں الگ چھپے اور شائع ہوئے ہیں۔ اور ان کا ایک معتد بہ ذخیرہ مکتبہ ہذا میں موجود ہے) باقی تمام مضامین کو جو وقتاً فوقتاً اس کے قلم سے نکلے ہیں جمع کر دیا گیا ہے۔ زبان شستہ اور فصیح ہے۔ اور اکثر مضامین قیمتی معلومات پر مشتمل ہیں۔

۲۰۳ - **نغمۂ زندگی** - مطبوعہ بزبان اردو - نشتر جالندھری کی نظموں کا مجموعہ ہے ۔ جس میں سے اکثر وبیشتر مذہبی - اخلاقی - اور قومی نظمیں ہیں - قدرتی مناظر پر بھی اس میں متعدد نظمیں ہیں ۔ مقدمہ غلام رسول مہر مدیر روزنامہ " انقلاب " لاہور نے لکھا ہے ۔

۲۰۴ - **رقعات اکبر** - مطبوعہ بزبان اردو - لسان العصر اکبر الہ آبادی کے خطوط کا مجموعہ ہے ۔ ابتدا میں آپ کے مختصر حالات زندگی بھی لکھے ہیں - قومی کتب خانہ نے دیدہ زیب شکل میں چھپوایا ہے ۔

۲۰۵ - **مثنوی معارف اسلام** - اردو زبان میں ایک طویل قومی نظم ہے - (مولوی الغ دین وکیل)

۲۰۶ - **خطوط منشی امیر احمد مینائی** - مطبوعہ بزبان اردو - مینائی کی سوانح عمری اور موازنۂ کلام امیر و داغ بھی ساتھ شامل ہے ۔

۲۰۷ - **مجموعۂ کلام شبلی** - مولانا شبلی مرحوم کی اردو نظموں کا مجموعہ ہے - نیز ملاحظہ ہو شمارہ ۱۷۰ علامت م فہرست ہذا -

۲۰۸ - **جذبات اوج** - مطبوعہ بزبان اردو - اوج گیاوی کا کلام ہے ۔

۲۰۹ - **نشتر سخن** - اردو اور فارسی کے اکثر شعراء کا انتخابی کلام اس میں دیا ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل عدد مسلسل ۱۹۸۵ (احسان اللہ عباسی مصنف " الاسلام " وغیرہ) -

۲۱۰ - **منتخبات نظم اردو** - (پروفیسر الیاس برنی مصنف علم المعیشۃ وغیرہ کتب اقتصادیات) ۔ پورا سلسلہ بارہ حصص پر مشتمل ہے جس میں تمام مشہور اردو شعراء کے کلام کا انتخاب ہے ۔ معارف ملت اور مناظر قدرت وغیرہ الگ الگ عنوان قائم کر کے تمام اشعار کو چار اقسام میں تقسیم کیا ہے - اور ہر ایک نظم کو اپنے مناسب عنوان کی ذیل میں ذکر کیا ہے ۔

۲۱۱ - **انتخاب مخزن** - " مخزن " ایک قابل قدر ادبی رسالہ تھا - یہ اس کے مضامین کا انتخاب ہے ۔

۲۱۲ - **صبح نور** - اردو نظم ونثر کا مجموعہ ہے - (نواب غلام احمد خان رئیس کنجپورہ) -

۲۱۳ - **گلبانگ** - سید محمود اعظم فہمی کی قومی اور وطنی نظموں کا انتخاب ہے ۔ مختصر سا مجموعہ ہے ۔

۲۱۴ - **المقبول** - مقتدائے خان شروانی کے چند ایک مضامین کا مجموعہ ہے ۔

۲۱۵ - **بانگ درا** - علامہ اقبال مرحوم کی اردو نظموں کا مجموعہ ہے ۔

۲۱۶ - **ضرب کلیم** - یہ بھی ڈاکٹر اقبال مرحوم کا کلام ہے ۔

۲۱۷ - **مثنوی صبح امید** - مولانا شبلی مرحوم کی مشہور اردو قومی نظم ہے ۔

۲۱۸ - **حیات رشید** - مطبوعہ بزبان اردو - ایک نوجوان گریجوایٹ کی لائف ہے ۔ جس کا عالم شباب ہی میں انتقال ہوگیا تھا - اسی ضمن میں اس کے قلم سے نکلے ہوئے بعض مضامین بھی ہیں ۔

۲۱۹ - **توبۃ النصوح افغانی** - پشتو نثر نویسی کا بہترین نمونہ ہے - ایک اصلاحی افسانہ ہے ۔ جس کو میاں محمد یوسف کاکاخیل نے مولوی نذیر احمد خان دہلوی کی اردو توبۃ النصوح سے ترجمہ کیا - ترجمہ کا کمال یہ ہے - کہ کتاب بالکل اصلی تصنیف معلوم ہوتی ہے - گو مطبوعہ ہے مگر اس وقت نایاب ہے - افسوس اس بات کا ہے - کہ ایسی کتابیں دوبارہ نہیں چھپتی ہیں - مندرجہ عدد مسلسل ۱۷۰۱

۲۲۰ - **مسدس حالی افغانی** - (غلام محمد خان پوپل زئی) خواجہ الطاف حسین حالی کی مشہور نظم مثنوی مد وجزر اسلام کا نہایت خوبی کے ساتھ پشتو زبان کی شستہ نظم میں ترجمہ کیا ہے - پشتو زبان کی ادبیات میں اسی قسم کی کتابوں کی ضرورت ہے ۔ جن کی زبان فصیح و بلیغ اور مضمون سبق آموز ہو - مطبوعہ نسخہ ہے لیکن اس وقت قطعاً نایاب ہے ۔

۲۲۱ - **گنج پشتو و کلید افغانی** - ایک ضخیم جلد میں پشتو زبان کی نظم ونثر کا بہترین انتخاب ہے مندرجہ عدد مسلسل ۱۹۹۰ - مطبوعہ کمیاب - سر جارج روس کیپل کی توجہ سے تصنیف ہوئی -

۲۲۲ - **گلشن روہ افغانی** - یہ بھی پشتو نظم ونثر کا قابل قدر انتخاب ہے - میجر راورٹی نے جمع کیا مشمولۂ عدد مسلسل ۱۹۹۰ - مطبوعہ کمیاب ۔

۲۲۳ - **گلشن اشعار افغانی** - قلمی نسخہ - پشتو زبان کے مختلف شعراء کا کلام دیا ہے اور ہر ایک شاعر کا مختصر حال بھی لکھا ہے - چار بیتہ - رزمیہ نظمیں - لوبہ - لنڈئی - عشقیہ غزلیں - اور چیتیان وغیرہ سب ہی قسم کا کلام اس میں پایا جاتا ہے - مندرجہ عدد مسلسل ۱۹۹۲ -

۲۲۴ - **کلیات آفریدی** - قلمی نسخہ - نایاب چیز ہے - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل عدد مسلسل ۱۹۱ الف

۲۲۵ - **دیوان رحیم خان قندھاری** - بزبان پشتو قلمی نسخہ - مطبوعہ ۱۲۷۹ ہجری - مندرجہ عدد مسلسل ۱۹۶۷

۲۲۶ - **دیوان خوشحال خان خٹک** - مطبوعہ جدید مکرر نسخہ - فصاحت اور پختگی کلام کی وجہ سے پشتو ادبیات میں اس کو اعلیٰ پایہ حاصل ہے - احوال کتاب و نیز احوال مصنف کے لئے ملاحظہ ہو - عدد مسلسل ۱۹۸۷ - جس کے ساتھ یہ شامل ہے ۔

۲۲۷- **رباعیات خوشحال خان**۔ قلمی نسخہ مطلے۔ تفصیل کے لئے اصل عدد مسلسل ۱۹۸۸ ملاحظہ ہو۔

۲۲۸- **یوسف زلیخائے افغانی**۔ قلمی نسخہ مصور۔ (عبدالقادر خان خٹک) مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل عدد مسلسل ۱۹۹۱۔

۲۲۹- **گلستان افغانی**۔ قلمی نسخہ۔ اس کی تفصیل فہرست ہذا کے شمارہ ۱۴ علامت ح پر ملاحظہ کریں چونکہ پشتو ادبیات میں اس کو خاص درجہ حاصل ہے۔ اس لئے ادبی کتابوں کی فہرست میں درج کر کے تفصیل کا حوالہ دیا گیا۔

۲۳۰- **دیوان کاظم خان شیدا**۔ بزبان افغانی قلمی نسخہ۔ تفصیل کے لئے اصل عدد مسلسل ۱۹۹۳ ملاحظہ ہو جس پر کہ یہ درج ہے۔

۲۳۱- **دیوان احمد افغانی**۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۰۲۸ ج جس پر کہ یہ درج ہے۔ اگرچہ یہ دیوان چھپ چکا ہے۔ اور اس کا مطبوعہ نسخہ بھی کتبہ ہذا میں موجود ہے۔ لیکن یہ نسخہ خود مصنف کے ہاتھ کا لکھا ہوا قلمی نسخہ ہے۔

۲۳۲- **دواوین شمس الفلک**۔ بزبان افغانی قلمی خوشخط (محمد رفیق اکبر پوری) تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو۔ اصل عدد مسلسل ۲۰۲۸ ھ جس پر کہ یہ درج ہے۔

۲۳۳- **دیوان عبدالرحمٰن افغانی**۔ قلمی و مطبوعہ۔ مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۹۲۱۔

۲۳۴- **دیوان عبدالحمید**۔ بزبان افغانی مطبوعہ۔ لیکن اب نایاب ہے۔ عبدالحمید بڑا نازک خیال شاعر ہے۔ اور اس کا کلام عموماً دقیق ہوتا ہے۔ اس کو پشتو زبان کا خاقانی کہنا بے جا نہیں ہوگا خاقانی کا غلو اور اغراق اس کے کلام میں نہیں۔

۲۳۵- **مثنوی حقوق اولاد**۔ بزبان افغانی مطبوعہ نایاب۔ (غلام محمد خان پوپل زئی)۔ خواجہ الطاف حسین حالی کی اسی نام کی ایک مثنوی کا ترجمہ ہے۔

۲۳۶- **شرح قصیدہ بُردہ**۔ بزبان پشتو منظوم۔ مطبوعہ نسخہ جواب نایاب ہے۔ اصل قصیدہ عربی میں ہے۔ اور مدائح میں اس کو چوٹی کا رتبہ حاصل ہے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۲۰) ہر ایک شعر عربی کا نہایت خوبی کے ساتھ پشتو میں ترجمہ کیا ہے۔

۲۳۷- **دیوان حافظ الپوری**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ حافظ الپوری علاقہ سوات کا باشندہ ہے۔

(الپوری ریاست سوات میں ایک گاؤں کا نام ہے) اس کا اکثر کلام نعتیہ اور مذہبی رنگ میں ہوتا ہے۔

۲۳۸- **دیوان محمد امین**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۲۳۹- **دیوان پیر محمد قندہاری**۔ بزبان پشتو مطبوعہ۔

۲۴۰- **دیوان عبدالعظیم**۔ بزبان افغانی مطبوعہ۔ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ یہ عبدالعظیم کون ہے کہاں کا باشندہ ہے۔ لیکن بہرحال چنداں پختہ کلام یا نغز گو شاعر نہیں ہے۔ ایک عبدالعظیم کلاچی علاقہ گنڈہ پوری میں چودہویں صدی ہجری کے اوائل میں گذرا ہے۔ پشتو زبان کا پختہ کلام اور نغز گو شاعر تھا۔ لیکن اس کا دیوان یا بالفاظ صحیح تر اس کا کلام مطبوع نہیں ہوا قلمی بیاض اس کے بعض قدر دانوں کے پاس موجود ہیں۔ لیکن ان کی ہمت یا استطاعت اس حد تک نہیں پہنچی۔ کہ وہ اس کی اشاعت کا اہتمام کریں۔

۲۴۱- **شکوہ و جواب شکوہ**۔ بزبان پشتو منظوم مطبوعہ۔ راحت زاخیلی پشاور کے مشہور شاعر اور کاتب نے ڈاکٹر اقبال مرحوم کی مشہور معرکۃ الآرا نظموں کا ترجمہ پشتو نظم میں کیا ہے۔

۲۴۲ } **دَ قصہ خوانی گپ** } دونو مطبوعہ بزبان پشتو (منشی احمد جان پشاوری) پشتو نثر کا اچھا قابل قدر نمونہ ہے۔ پشتو ادبیات میں ایسی کتابوں سے جو اضافہ ہوتا ہے۔ ہر ایک افغان اپنی مادری زبان کے قدر دان کو اس کی قدر کرنا چاہیئے۔
۲۴۳ } **هغه دغه**

۲۴۴- **شکرستان** } ہر دو مطبوعہ بزبان پشتو۔ قاضی میر احمد شاہ رضوانی پروفیسر ٹریننگ کالج لاہور نے امتحان میٹرک کے لئے نصاب زباندانی پشتو کے طور پر لکھیں۔
۲۴۵- **بہارستان**

۲۴۶- **چار چمن نو بہار**۔ مطبوعہ بزبان پشتو منظوم۔

۲۴۷- **بہار نوروزی**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ نوشہرہ ضلع پشاور کے ایک مشہور غزل خوان نوروز نے مختلف شعراء کی غزلیں جمع کی ہیں۔ اور ہر ایک غزل کے ساتھ یہ بھی لکھ دیا۔ کہ کونسی راگنی اس کے لئے موزون اور مناسب ہے۔

۲۴۸- **سوال و جواب افغانی**۔ (مولوی محمد اسمٰعیل خان فیلو پنجاب یونیورسٹی) مطبوعہ سنہ ۱۸۹۰ء۔ پشتو زبان کے چھوٹے چھوٹے فقرے گفتگو کے طور پر لکھے ہیں۔ ساتھ ساتھ انگریزی اور

ہندوستانی زبانوں میں ہر ایک فقرے کا ترجمہ لکھا ہے۔

۲۴۹ و ۲۵۰ - **پشتو زبان کی پہلی و دوسری**۔ نہایت معمولی سادہ فقروں پر مشتمل ہیں۔ رسم الخط اور اعراب لگانے میں چنداں احتیاط نہیں کی گئی۔

۲۵۱ - **دیوان متنبی**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مشکل و مشروح بالاختصار۔ مطبوعہ ۱۹۲۳ء۔

۲۵۲ - **المفضلیات**۔ مطبوعہ مصر طبع جدید مشکل مع حل لغات۔ یہ اُن قصائد یا منظومات عربیہ کا مجموعہ ہے۔ جس کو ابوالعباس المفضل بن محمد الضبی نے خلیفہ عباسی ابوجعفر منصور کے حکم سے اس کے ولی عہد مہدی عباسی کے لئے شعراء جاہلیت کے کلام سے انتخاب کیا۔

۲۵۳ - **الہاشمیات**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مع شرح۔ کُمیت بن زید الاسدی (جس کا ۱۲۶ھ ہجری میں انتقال ہوا) کے قصائد کا مجموعہ ہے۔ ساتھ ہی مختارات اشعار العرب کی شرح ہے جس میں صدر اسلام کے بعض فحول شعراء کا کلام دیا ہے۔

۲۵۴ - **الموازنۃ بین ابی تمام والبحتری**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ مضمون نام سے ظاہر ہے۔ (ابوالقاسم الحسن بن بشر بن یحییٰ الآمدی)۔

۲۵۵ - **دیوان عمر بن ابی ربیعہ**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر معرّا غیر مشکّل۔

۲۵۶ - **دیوان زہیر بن ابی سلمیٰ**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر غیر مشکّل۔ ابوالحجاج یوسف بن سلیمان کی شرح بھی ساتھ ہے۔

۲۵۷ - **دیوان حسان بن ثابت**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر جدید الطبع مشکّل مع شرح۔ شروع میں شارح نے ایک بسیط مقدمہ لکھا ہے۔

۲۵۸ - **العکبری شرح دیوان متنبی**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر دو جلد۔ دیوان متنبی کی مشہور شرح ہے۔ اور اپنے موضوع کے لحاظ سے قابل قدر تصنیف ہے۔ اس کا شارح چھٹی صدی ہجری کے ادباء میں سے ہے۔ اور اس کا تذکرۂ حیات بالاختصار شروع کتاب میں لکھا ہے۔ متن مشکّل ہے۔

۲۵۹ - **دیوان عنترہ بن شداد**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر غیر مشکّل۔ عنترہ زمانۂ جاہلیت کا ایک مشہور شاعر ہے۔ جس کا ایک قصیدہ سبعہ معلقہ میں بھی ہے۔ یہ دیوان اس کے کلام کا مجموعہ ہے جس کو حروف معجم پر ترتیب دیا گیا ہے۔ ہر ایک نظم کے شروع میں اس موقعہ کی تفصیل لکھی ہے جس موقعہ پر وہ نظم کہی گئی۔

۲۶۰ - **شرح دیوان سقط الزند**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ دیوان کا مصنف ابوالعلاء المعری ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۲۷۔ شارح کا نام شیخ عبدالقادر حلبی ہے۔

۲۶۱ - **دیوان صریع الغوانی**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ شاعر شراب ارغوانی کا دلدادہ ہے۔ اور اس موضوع پر اس کا تخیل خوب بلند پروازی کرتا ہے۔

۲۶۲ - **مکتوبات نیاز**۔ بزبان اردو مطبوعہ۔ مشہور و معروف صاحب قلم نیاز فتحپوری کے ان مکاتیب کا مجموعہ ہے۔ جو اس نے قیام بھوپال کے دوران میں اپنے بعض احباب کو لکھے۔ سرورق پر نیاز کا فوٹو دیا ہوا ہے۔

۲۶۳ - **لمحات رنگین**۔ زبیدہ سلطانہ مدیرۂ "شباب اردو" کے قلم سے نکلے ہوئے ایک درجن ادبی مضامین کا مجموعہ ہے۔

۲۶۴ - **غنچۂ تبسم**۔ (سید تمکین کاظمی) جیسے کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے۔ فکاہی مضامین کا مجموعہ ہے

۲۶۵ - **روحانیات اور مناظر قدرت**۔ (مرتبۂ تاجور نجیب آبادی) اردو مرکز لائبریری لاہور نے چھوٹے چھوٹے پانچ جلدوں میں یہ منظوم کلام شائع کیا ہے۔

۲۶۶ - **پیام زندگی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ یہ سلسلہ بھی تاجور نجیب آبادی نے (غالباً بڑی محنت اور کاوش کرکے) مرتب کیا۔ اور اردو مرکز لائبریری نے اس کو تیرہ جلدوں میں شائع کیا۔ سرتاسر مرثیے اور ان کا شان تالیف لکھا ہے۔ ایک شعر تک کسی دوسرے موضوع پر نہیں۔ ان کے پڑھنے سے جہاں تک میں سمجھتا ہوں۔ آدمی کے اندر آثار حیات پیدا ہونے کا احتمال نہیں۔ اس لئے مناسب تو یہ تھا کہ "پیام زندگی" کی بجائے اس کا نام "پیام موت" رکھا جاتا۔ اور کم از کم نام سنکر تو کسی کو دھوکا نہ ہوتا۔ اس کے بعد جس کو مراثی پڑھنے کا شوق ہو تو وہ شوق سے پڑھے۔ چشم ما خنک دل ما شاد۔

۲۶۷ - **مدائح و مراثی**۔ مطبوعہ اردو۔ یہ جلد سلسلہ مندرجۂ شمارہ ۲۶۶ کی ایک اور کڑی ہے جس کو اس کا تتمہ کہنا چاہئے۔ نام گمراہ کن نہیں۔

۲۶۸ - **نقش دوام**۔ اردو کی مختلف نظموں کا مجموعہ ہے۔ جو جناب عدم کے دماغ سے وجود میں آیا۔

۲۶۹ - **ادبستان**۔ خلیقی دہلوی کے ادبی مضامین کا مجموعہ ہے (مکرر نسخہ)

۲۷۰ - **انتخاب حسرت**۔ حسرت موہانی کے کلام کا انتخاب ہے کلیات حسرت کیلئے ملاحظہ ہو شمارہ ۴۳۔

۲۷۱ - **بہارستان** - مطبوعہ بزبان اردو - جلد ضخیم - مولانا ظفر علیخان ایڈیٹر روزنامہ زمیندار کی عمر بھر کی شاعرانہ پونجی ہے

۲۷۲ - **تاریخ ادب پشتو** - یہ اصلی نام نہیں بلکہ اس کے نام کا ترجمہ ہے - یہ کتاب ایک فرانسیسی مصنف ڈارمسٹیٹر نے فرانچ زبان میں لکھی ہے - اپنے موضوع پر جلیل القدر تصنیف ہے - پشتو زبان کی وہ نظمیں جو اس وقت بالکل نایاب ہیں مع ترجمہ و شرح اس میں موجود ہیں -

۲۷۳ - **جنون و حکمت** - جوش ملیح آبادی کی رباعیات کا مجموعہ ہے - مطبوعہ جلی قلم بزبان اردو -

۲۷۴ - **شعلۂ شبنم** } دونو کتابیں جوش ملیح آبادی کا منظوم کلام ہے -
۲۷۵ - **فکر و نشاط** }

۲۷۶ - **شعلۂ طور** - مطبوعہ بزبان اردو - جگر مرادآبادی کی نظمیں ہیں -

۲۷۷ - **دَ ایلم ننگہ** - مطبوعہ بزبان پشتو - ایلم بُنیر کا ایک مشہور پہاڑ ہے - اس کی چوٹی پر بیٹھ کر اور اس کو مخاطب کرکے پشتو زبان کے مشہور شاعر عصری سمندر خان بدرشی نے یہ نظم لکھی ہے -

۲۷۸ - **دَ سپرلی گل** - مطبوعہ بزبان پشتو - عبداللہ جان آسیر نہ یدہ مصنف درس عبرت کی پشتو نظموں کا مجموعہ ہے -

۲۷۹ - **دیوان ملا محسن فیض** - مطبوعہ ایران بزبان فارسی -

۲۸۰ - **سالنامۂ سہیل** - مطبوعہ بزبان اردو (رشید احمد صدیقی) ادبی مضامین کا مجموعہ ہے -

۲۸۱ - **سلسلۂ معارف** - ابتدائی زباندانی فارسی کے لئے ایران کی مطبوعہ تین کتابیں ہیں -

۲۸۲ - **سوز ناتمام** - مطبوعہ بزبان اردو -

۲۸۳ - **کلام ٹیگور** - بنگال کے مشہور ملک الشعراء ڈاکٹر ٹیگور کے کلام کا اردو ترجمہ ہے -

۲۸۴ - **کلام جوہر** - مولانا محمد علی مرحوم کی نظموں کا مجموعہ ہے -

۲۸۵ - **کلیات سرور** - مفتی غلام سرور لاہوری مصنف خزینۃ الاصفیا وغیرہ کا نعتیہ کلام ہے -

۲۸۶ - **مضامین رشید** - رشید احمد صدیقی ایڈیٹر "سہیل" کے قلم سے لکھے ہوئے مضامین ہیں -

۲۸۷ - **مقامات حریری ترجمۂ انگریزی** - یورپ کے ایک فاضل مستشرق نے کیا - جلد اول فقط -

۲۸۸ - **تذکرہ شمع اردو** - (ساحل بلگرامی) اردو کے مشہور شاعروں کے حالات لکھے ہیں - کلام کا نمونہ دیا ہے - اور ہر ایک شاعر کے خصوصیاتِ کلام پر بحث کی ہے - مشتمل بر دو حصہ -

۲۸۹ - **شاہنامہ فردوسی** - بزبان انگریزی - اے - جی - وارنر نے ترجمہ کیا - نو جلدوں پر مشتمل ہے -

۲۹۰ - **بادۂ مشرق** - ساغر نظامی کا کلام ہے - مطبوعہ جلی قلم -

۲۹۱ - **گنجینۂ افغانی** - (قاضی رحیم اللہ) پشتو زباندانی کی ابتدائی کتاب ہے - پشتو زبان کی گرامر بھی مختصراً بیان کی ہے - طلباء افغانستان مغربی کے لئے لکھی گئی ہے - اس لئے مشقیں فارسی زبان میں دی ہیں -

(الف ۲۹۲) - **لیلیٰ کے خطوط** } ہر دو مطبوعہ بزبان اردو (قاضی عبدالغفار) - دونو ایک ہی مصنف
(ب ۲۹۲) **مجنوں کی ڈائری** } کے زور قلم کا نتیجہ ہے - اور وہ دونو بمثل لازم و ملزوم ہیں - اس لئے دونوں کو ایک ساتھ پڑھنا چاہیئے -

۲۹۳ - **جدید زبان اردو کے مضامین** - اردو زبان کے چند ایک مضامین کا مختصر مجموعہ ہے - جس کو شوق امرتسری نے مرتب کیا -

۲۹۴ - **نذیر احمد کے علمی مضامین** - مطبوعہ بزبان اردو - چند ایک مفید مضامین کا چھوٹا سا مجموعہ ہے اس میں "پردہ" پر بھی ایک مضمون ہے -

۲۹۵ - **فردوس افکار** - مطبوعہ بزبان اردو - شمس الدین حسن لاہوری کے طبعزاد افسانوں کا مجموعہ ہے

۲۹۶ - **بیست مقالہ** - بزبان فارسی مطبوعہ ایران - آقا میرزا محمد خان قزوینی کے زور قلم کا نتیجہ ہے اور بقول ناشر کتاب تاریخی - ادبی اور انتقادی مقالات پر مشتمل ہے -

۲۹۷ - **تسہیل الدراسہ** - مطبوعہ مکرر نسخہ - اردو زبان میں دیوان حماسہ کی بہترین شرح ہے مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۴ جس پر پہلا نسخہ درج ہے -

۲۹۸ - **المحاسن والمساوی** - بزبان عربی مطبوعہ مصر (ابراہیم بن محمد البیہقی - پانچویں صدی ہجری کے علماء اسلام سے ہے) جیسے کہ نام کی توضیح ظاہر کرتی ہے - مختلف اشیاء کی خوبیاں اور معائب بیان کرکے تصویر کے دونو رخ نمایاں کرنے کی قابل قدر کوشش کی ہے اور جا بجا اشعار عرب سے استشہاد کیا ہے -

۲۹۹ - **دیوان حماسہ** - دیوان حماسہ کا یہ ایک مکرر نسخہ ہے - جو دارالعلوم دیوبند کے شیخ الادب مولانا اعزاز علی کی حواشی سے چھپا ہے -

۳۰۰ - **دیوان عنترہ** - کمر نسخہ۔ عنترہ عہد جاہلیت کا مشہور قادر الکلام شاعر ہے۔ قاہرہ کے مجلہ "شرق ادنے" کے ایڈیٹر ابن سعید کی تصحیح سے چھپا۔ مشکل ہے اور تعلیقاتِ ذیلیہ کی شکل میں مختلف شروح سے اس کا حل بھی لکھا ہے۔

۳۰۱ - **قصیدہ بُردہ** - مطبوعہ مصر بزبان عربی (شیخ شرف الدین محمد البوصیری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۰ ۱ خانۂ احوالِ مصنف) یہ ایک مشہور اور معرکۃ الآرا قصیدہ ہے جس کو مصنف نے رسول اکرم صلعم کی مدح میں تصنیف کیا۔ اپنے موضوع کے لحاظ سے بہترین قصیدہ ہے حاشیہ پر ضرب البیومی اور قصیدہ منفرجہ وغیرہ چھاپے گئے ہیں۔

۳۰۲ - **طلیعۂ نور** - ایران کے ایک مقالہ نگار حسین علی خان نوری کے علمی، صحی، تاریخی اور اخلاقی مضامین کا مجموعہ ہے۔ بزبان فارسی مطبوعۂ ایران۔

۳۰۳ - **دیوان الشاب الظریف** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ محمد بن سلیمان العفیف التلمسانی کا بلیغ کلام ہے

۳۰۴ - **اطواق الذہب** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ علامہ جار اللہ زمخشری مصنف تفسیر کشاف کے ایک سو خطباتِ وعظ و تذکیر کا مجموعہ ہے۔ ذیل میں اس کی شرح ہے۔

۳۰۵ - **بلاغۃ العرب فی القرن العشرین** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (محی الدین رضا) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے۔ اُدبا عصر کے کلام بلیغ کے انتخابات ہیں جس ادیب کے قلم سے کوئی مقالہ نکلا ہے اس کا مختصر حال لکھا ہے۔ اور بعض اصحاب کے فوٹو بھی دیئے ہیں۔

۳۰۶ - **المحاسن والاضداد** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (ابو عثمان عمرو بن الجاحظ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۳۱۲) انسان کے مختلف صفات کی خوبیاں بیان کر کے پھر اس کا تاریک پہلو سامنے لانے کی کوشش کی ہے۔ کسی ایک چیز کو متضاد شکلوں میں پیش کرنا اور ہر ایک پہلو کو دلائل سے ثابت کرنا بلاغتِ کلام کا ایک اہم شعبہ ہے جس پر متعدد ادبا و لغت عربیہ نے قلم اُٹھایا ہے۔ (ملاحظہ ہو المحاسن والمساوی للبیہقی شمارہ ۲۹۸) کالجوں کی ڈیبیٹنگ سوسائٹیاں اسی قسم کا ملکہ پیدا کرنے کے لئے قائم کی جاتی ہیں۔

۳۰۷ - **شرح القصائد العشر** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (علامہ تبریزی جس کا پورا نام اس طرح ہے۔ الخطیب ابوزکریا یحیٰی بن علی التبریزی - اپنے زمانہ میں بہت بڑے پایہ کا ادیب تھا۔

۵۰۲ھ ہجری میں اس کا انتقال ہُوا) معلقات عشرہ کی جلیل القدر شرح ہے۔

۳۰۸ - **دیوان معن بن اوس** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ معن بن اوس شعرا مخضرمین میں سے ہے مخضرمین سے وہ شعرا مراد ہیں۔ جنہوں نے جاہلیت اور اسلام کا زمانہ دیکھا اور دونوں زمانوں میں شعر کہتے رہے۔ معن بن اوس کا ۶۴ھ ہجری میں انتقال ہُوا ہے۔ شروع میں کمال مصطفےٰ نے جس نے کہ اس دیوان کو ترتیب دینے کا عمل انجام دیا۔ اس کے حالات زندگی کا خاکہ کھینچا ہے جابجا اس کے اشعار کا حوالہ دیکر ان کی شرح کی ہے۔ اور جن مشہورین کا ذکر اس کے دیوان میں آگیا ہے آخر کتاب میں ان کے بھی حالات لکھے ہیں

۳۰۹ - **حب ابن ابی ربیعۃ وشعرہٗ** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ جامعہ مصریہ کے فاضل استاذ زکی مبارک کے تین لکچروں کا مجموعہ ہے۔ جن میں اس نے ابن ابی ربیعہ کے کلام پر تبصرہ کیا ہے اور جس کے ضمن میں اس کے اکثر اشعار آگئے ہیں۔

۳۱۰ - **السمیر المہذّب** - بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر چار حصہ۔ (سید علی فکری) اخلاقی اور ادبی حکایات و قصص پر مشتمل ہے۔ اسم بامسمّےٰ اور اپنے موضوع پر جلیل القدر کتاب ہے۔

۳۱۱ - **الاغانی العصریۃ** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ کامل آفندی نے عصری موسیقی متعلق زبان عربی کے موضوع پر لکھی ہے۔

۳۱۲ - **رسائل جاحظ** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (جاحظ کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۱۳) علامہ جاحظ کے مختلف ادبی مقالات کا مجموعہ ہے۔ جس میں اس نے اپنے عہد کے مسائل حاضرہ پر جولانیٔ طبع کا مظاہرہ کیا ہے قیمتی معلومات پر مشتمل ہے۔

۳۱۳ - **دیوان عمر بن ابی ربیعۃ المخزومی** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ ابن ابی ربیعہ عہد اموی کا ایک مشہور شاعر ہے۔ یہ اس کا دیوان ہے جس کی شرح جو ایک مصری فاضل نے لکھی ہے۔ اس کی ذیل میں چھاپی گئی ہے۔ معرّا نسخہ کا اندراج شمارہ ۲۵۵ پر ہُوا ہے۔

۳۱۴ - **جمہرۃ اشعار العرب** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ ابوزید محمد بن ابی الخطاب نے اس میں عہد جاہلیت و اسلام کے فحول شعرا کا کلام جمع کیا ہے۔ اور مصر کے ایک فاضل نے اس کے الفاظ اور محاورات کا حل لکھا ہے۔

۳۱۵ - **النظرات** - بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ مصر کے مشہور ادیب مصطفیٰ لطفی المعروف منفلوطی دوائر ادبیہ

میں ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں۔ اور ان کے ادبی مقالات مقبول عام ہیں۔ نہایت عمدہ اعلیٰ پایہ کی نثر لکھتے ہیں۔ یہ ان کے مقالات ادبیہ کا مجموعہ ہے۔ جو تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ شروع میں ۴۶ صفحہ کا ایک مقدمہ ہے جس میں عربی ادب پر ایک تنقیدی مقالہ لکھا ہے۔

۳۱۶۔ **العبرات** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ مصنف مذکور یعنی منفلوطی کے قلم سے نکلے ہوئے مقالات کا مجموعہ ہے۔ اور جیسے کہ نام سے ظاہر ہے۔ المناک افسانوں پر مشتمل ہے۔

۳۱۷۔ **الشوقیات** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ قارئین کرام نام سنکر اس غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔ کہ یہ بھی کوئی غزلیات یا عاشقانہ اشعار کا مجموعہ ہے۔ جس میں "شوق" کے موضوع پر طبع آزمائی کی گئی ہوگی۔ بلکہ یہ مصر کے ایک مشہور شاعر احمد شوقی بک کی نظمیں ہیں۔ جو اس نے سیاست۔ معاشرت۔ مسائل اجتماعیہ۔ وقائع تاریخیہ اور دیگر ہجو مضامین پر لکھی ہیں۔ عصری شعرگوئی کا نمونہ اس میں مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

۳۱۸۔ **مقدمات عبدالحق** ۔ بزبان اردو مطبوعہ۔ انجمن ترقی اردو کے سکرٹری مولوی عبدالحق نے مختلف اردو کتابوں کے لئے نہایت مفید اور پُراز معلومات دیباچے لکھے ہیں۔ یہ ان کا مجموعہ ہے۔ دو حصوں پر مشتمل ہے۔

۳۱۹۔ **آہنگ رزم** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (وقار انبالوی) رزمیہ نظموں کا مختصر سا مجموعہ ہے۔

۳۲۰۔ **دروس الاخلاق** ۔ معاہد دینیہ کے لئے خصوصیت سے لکھی گئی۔

۳۲۱۔ **حکایات للاطفال** ۔ چار حصص پر مشتمل ہے۔ کامل کیلانی نے لکھی ہے۔ جو مبتدیوں کے لئے کتابیں لکھنے کا ماہر خصوصی ہے۔

۳۲۲۔ **دروس التاریخ الاسلامی** ۔ (خیاط) پانچ حصوں پر مشتمل ہے۔

۳۲۳۔ **دروس الدیانۃ والتھذیب** ۔ چار حصص پر مشتمل ہے۔

۳۲۴۔ **دروس فی التاریخ** ۔ (محمد طٰہٰ) تین حصص پر مشتمل ہے۔

۳۲۵۔ **رنات المثالث والمثانی** ۔ تین حصص پر مشتمل ہے۔

۳۲۶۔ **الطریقۃ السبیطۃ** ۔ تین حصص پر مشتمل ہے۔

۳۲۷۔ **فصل الخطاب** ۔ (یازجی)۔

۳۲۸۔ **القاھرۃ** ۔ (احمد عطیہ)

۳۲۹۔ **مبادی القراءۃ الرشیدہ** ۔ مشتمل بر دو حصہ۔

۳۳۰۔ **القراءۃ الرشیدہ** ۔ چار حصص پر مشتمل ہے۔

۳۳۱۔ **القراءۃ المصورہ** ۔ حصہ اوّل فقط۔

۳۳۲۔ **مبادی القراءۃ**

۳۳۳۔ **مبادی المطالعۃ الرشیدہ** ۔ (ہاشمی)۔

۳۳۴۔ **المطالعۃ الاولیہ** ۔ چار حصص پر مشتمل ہے۔

۳۳۵۔ **مجموعۃ النظم والنثر** ۔

۳۳۶۔ **نخب الملح** ۔ پانچ حصص پر مشتمل ہے۔

۳۳۷۔ **نزھۃ القاری** ۔ مشتمل بر دو حصہ۔

۳۳۸۔ **الھدایۃ الاسلامیہ** ۔ پانچ حصص پر مشتمل ہے۔

۳۳۹۔ **باب القراءۃ** ۔ تین حصص پر مشتمل ہے۔

۳۴۰۔ **بحر الآداب** ۔ پانچ حصص پر مشتمل ہے۔

۳۴۱۔ **الطریقۃ المبتکرہ** (ابراہیم زیدان) چار حصص پر مشتمل ہے۔

۳۴۲۔ **منتخبات ادبیہ** ۔ بزبان عربی مطبوعہ بیروت برائے طلباء تعلیم ثانوی بشرح الفاظ اور تمرینات ساتھ ہیں۔ ۳ حصص تلامذہ کے لئے اور ایک حصہ استاد کی رہنمائی کے لئے ہے۔

۳۴۳۔ **مقامات زمخشری** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ حریری کے پایہ کے مقامات ہیں لیکن سب کا مضمون پند و موعظت ہے۔ مشکل نسخہ ہے۔ اور ذیل میں شرح الفاظ و محاورات ساتھ ہے۔

۳۴۴۔ **علم الادب** ۔ بزبان عربی مطبوعہ بیروت مشتمل بر ۲ اجزاء (لویس شیخو لیسوعی مصنف شعراء النصرانیہ مندرجہ عدد مسلسل ۱۴۲) عربی مقالہ نگاری کے اصول بتائے ہیں اور فن تقریر (فن خطابہ) پر بحث کی ہے۔

۳۴۵۔ **الروائع** ۔ بزبان عربی مطبوعہ۔ بیروت کے کلیہ مسیحیہ کے استاذ الآداب العربیہ فواد افرام البستانی کے قلم سے نکلے ہوئے ادبی رسائل کا سلسلہ ہے جس کی جو بتیس کڑیاں (بابستثناء شمارہ ۳ و ۲۶)

مکتبہ ہٰذا میں موجود ہیں۔ ادب عربی میں نہایت اہم اضافہ ہے مختلف شعراء واُدبا ماضی وحال کے حالات بیان کئے ہیں۔ اوران کے کلام منظوم ومنثور کا اقتباس دیا ہے۔ اس سے بہتر تذکرۂ حیات کا ملنا مشکل ہے۔ حال کی تصنیف ہے۔ اس کے بعض مجوزہ حلقات ابھی تک شائع نہیں ہوئے۔

۳۴۶۔ **دروس اللغۃ العربیۃ**۔ مطبوعہ ۲ حصہ۔ (مصطفےٰ سقّا) عربی سکھانے کی ابتدائی کتابیں ہیں۔

۳۴۷۔ **النصوص الادبیہ**۔ مطبوعہ ۲ حصہ۔ (محمود محمد حمزہ) مدارس ثانویہ کے لئے ادبی انتخابات ہیں شرح ساتھ ہے۔

۳۴۸۔ **نھج المراسلہ**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (المعلم رشید الخوری الشرتونی) خط وکتابت کے موضوع پر ہے۔

۳۴۹۔ **جواھر الادب والانشا**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (محمد زکی الدین) ادبار کے مقالات جمع کئے ہیں۔ اشعار کا انتخاب بھی ہے۔

۳۵۰۔ **دروس الاشیاء والحیوانات**۔ مطبوعہ بزبان عربی ۲ حصہ۔ (ابراہیم زیدان) مشکل اور مصوّر ہے۔ ابتدائی زباندانی کے لئے نہایت مفید ہے۔

۳۵۱۔ **السبائك الذھبیہ**۔ عربی زباندانی کا قاعدہ سمجھ لیجیے۔

۳۵۲۔ **التمرین العباسی**۔ یہ بھی عربی سیکھنے کا ابتدائی رسالہ ہے۔

۳۵۳۔ **المنتخبات فی المحفوظات**۔ بزبان عربی مطبوعہ ۲ حصہ۔ بہترین اشعار کا قابل قدر انتخاب ہے۔ ہر ایک قطعہ شعر کے لئے الگ عنوان تجویز کیا ہے اور اس کی شرح کی ہے۔

۳۵۴۔ **الطریقۃ الحدیثہ**۔ لقراءۃ العربیہ۔ مطبوعہ مصر ۳ حصص۔ (حبیب سلامہ) اہل مصر نے عربی زباندانی کے لئے مختلف سلسلے لکھے ہیں۔ سب کے سب نہایت عمدہ طرز پر لکھے گئے ہیں۔ اور ہر ایک سلسلہ بجائے خود نہایت مفید ہو سکتا ہے۔

۳۵۵۔ **مرقاۃ المجانی**۔ مطبوعہ مصر مشتمل بر ۲ حصہ۔ لوئیس شیخو لسیوعی نے ابتدائی عربی زباندانی کے لئے لکھے ہیں۔

۳۵۶۔ **محاضرات الادباء**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر مشتمل بر دو جلد (راغب اصبہانی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳۷۲)۔ ادبار کے مقالات کا مجموعہ نہیں ہے۔ جیسے کہ اس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے

بلکہ انشاء مقالات میں اس سے مدد ملتی ہے۔

۳۵۷۔ **شرح قصیدہ بانت سعاد**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (الشیخ ابو محمد جمال الدین عبداللہ بن ہشام الانصاری۔ اگرچہ مصنف کا تذکرہ حیات کچھ بھی نہیں لکھا۔ لیکن اس کا نام بعینہٖ وہی ہے جو مغنی اللبیب کے مصنّف کا ہے۔ زمانہ بھی وہی پایا ہے۔ کیوں کہ اس نے یہ شرح ۷۵۶ھ ہجری میں تصنیف کی۔ مصنف مغنی اللبیب کا ۷۶۲ھ ہجری میں انتقال ہوا ہے۔ (مصنف مغنی اللبیب کا حال عدد مسلسل ۱۲۸۳ الف پر ملاحظہ ہو) اس لئے کچھ بعید نہیں اگر اس شرح کا مصنف بھی وہی ہو جو مغنی اللبیب کا ہے واللہ تعالیٰ اعلم۔ قصیدہ بانت سعاد کی مفصل اور مبسوط شرح ہے۔ حاشیہ پر علامہ باجوری کی شرح چھپی ہے۔

۳۵۸۔ **رسائل خوارزمی**۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ فصاحت وبلاغت اور پند وموعظت کا معجون مرکب ہے۔ (الشیخ جمال الدین ابوبکر محمد بن عباس خوارزمی) ابوبکر خوارزمی کے نام سے مشہور ہے۔ ابن جریر طبری مصنفِ تفسیر وتاریخ کا بھانجا ہے۔ شاعر اور ادیب تھا۔ وزیر ابن عباد کا معاصر تھا۔ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ اس نے ابن عباد کو اس کے حاجب کے ذریعہ اطلاع دی کہ ایک ادیب تمہارے ساتھ ملاقات کرنا چاہتا ہے۔ اس نے کہلا بھیجا کہ میں صرف اُن ادباء سے ملاقات کر سکتا ہوں جو بیس ہزار عربی اشعار کے حافظ ہوں۔ اس نے حاجب سے کہا۔ ابن عباد سے جا کر کہو۔ کہ بیس ہزار اشعار مرد شاعروں کے یا عورت شاعرات کے؟ ابن عباد نے کہا ایسا شخص صرف ابوبکر خوارزمی ہو سکتا ہے۔

۳۵۹۔ **سلسلۂ تعلیم زبان پارسی**۔ مطبوعہ ایران۔ اس سلسلہ کے چھ حلقے ہیں۔ وزارتِ معارفِ ایران نے فارسی کی ابتدائی تعلیم کیلئے یہ سلسلہ تصنیف اور شائع کرایا۔

۳۶۰۔ **دیوان حافظ فارسی**۔ خاص ایڈیشن حسین پژمان۔
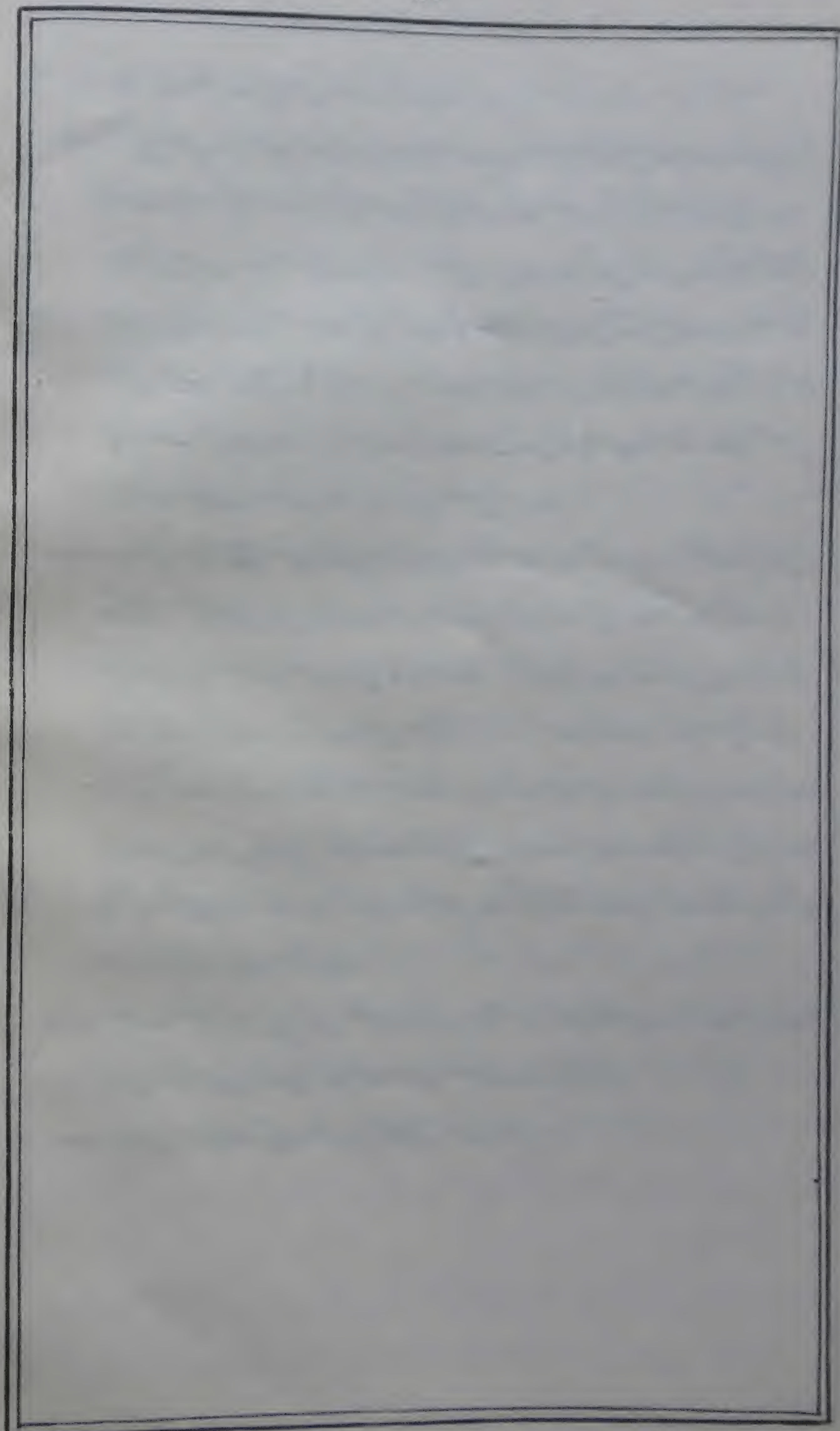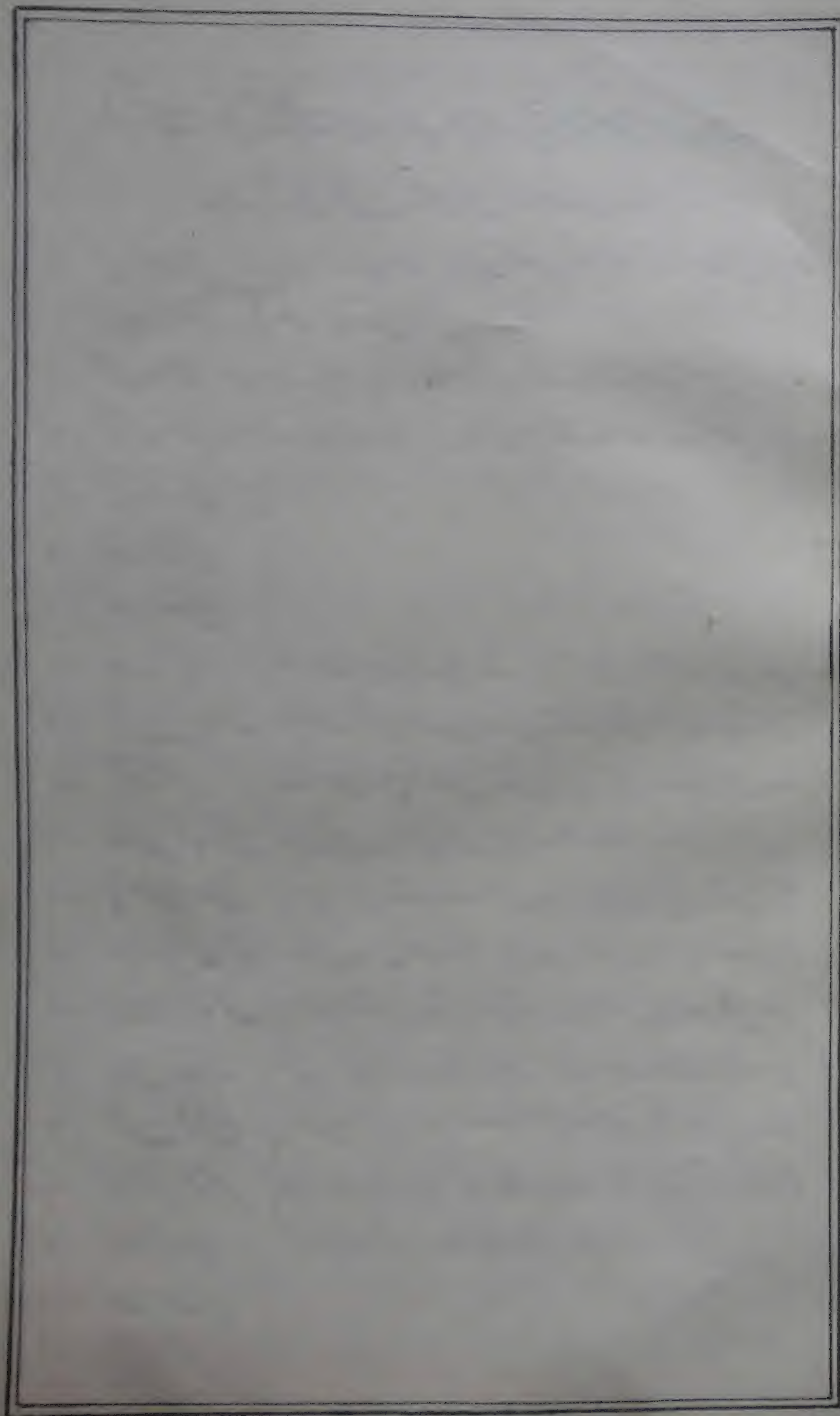
فہرست کتب ناول و افسانہ موجود در مکتبہ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

(حکایات کی کتابیں اس میں شامل ہیں) علامت و

۱- **سیر الابطال**۔ بزبان عربی مطبوعہ بیروت۔ یونان کی قصص خرافیہ یعنی گریک مایتھالوجی کو جو عظمائے یونان کے متعلق ان میں مشہور تھے۔ عربی لباس پہنایا ہے۔

۲- **کتاب البخلا**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (جاحظ بصری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۱۳)۔

۳- **کتاب الاذکیاء**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (ابن جوزی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۷۱)۔

۴- **فتاة غسان**
۵- **عذراء قریش**
۶- **۱۷ رمضان**
۷- **غادة کربلا**
۸- **حجاج بن یوسف**
۹- **فتح اندلس**
۱۰- **شارل و عبدالرحمن**
۱۱- **ابو مسلم خراسانی**
۱۲- **عباسة اخت الرشید**
۱۳- **الامین والمامون**
۱۴- **عروس فرغانة**
۱۵- **احمد بن طولون**
۱۶- **عبدالرحمن الناصر**
۱۷- **فتاة قیروان**۔
۱۸- **صلاح الدین**
۱۹ **شجرة الدر**
۲۰ **الانقلاب العثمانی**

جملہ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ علامہ جرجی زیدان (ایڈیٹر مجلۂ الہلال مصر۔ مصنف تاریخ التمدن الاسلامی و آداب اللغۃ العربیہ وغیرہ کتب عدیدہ) نے اسلامی تاریخ کو ناولوں کے پیرایہ میں بیان کرنے کی غرض سے عربی زبان میں تاریخی ناولوں کا ایک سلسلہ لکھا ہے۔ جو روایات جرجی زیدان کے نام سے مشہور ہے (آج کل کی عربی میں ناول کو روایت کہتے ہیں) اس سلسلہ کے ضمن میں اس نے پوری تاریخ اسلام کو قارئین سلسلہ ہذا کے پیش نظر کر دینے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ یکمل سلسلہ مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔ جو یہاں پر شمارہ ۴ سے شمارہ ۲۰ تک درج ہوا ہے۔ زبان بہت شستہ سلیس اور فصیح ہے۔ اور اس لئے عربی ادب میں یہ ایک اہم اضافہ ہے ع چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار
نیز ملاحظہ ہو شمارہ ۵ علامت ذ فہرست ہذا۔

۲۱- **قصة الحکواتی الاسلامبولی**۔ بزبان عربی مطبوعہ لنڈن ۱۸۷۷ء۔ عربی زبان کے ایک داستان گو کی خود نوشتہ سوانح حیات ہے۔ جوزف کیٹافاگو نے (جس نے ایک عربی انگلیزی ڈکشنری بھی تالیف کی ہے) انگریزی میں اس کا مقدمہ لکھا ہے۔ جو کتاب کے شروع میں شامل کیا گیا ہے۔

۲۲- **داستان امیر حمزہ**۔ بزبان فارسی قلمی تقطیع خورد مشمولہ عدد مسلسل ۱۴۵۸۔

۲۳- **قصۂ شہادت امام حسین**۔ بزبان فارسی قلمی مشمولہ عدد مسلسل ۱۴۵۹۔

۲۴- **حملۂ حیدری**۔ بزبان فارسی منظوم۔ مطبوعہ بمبئی جلد ضخیم مشمولہ عدد مسلسل ۱۴۶۳۔

۲۵- **نامۂ خسروان**۔ فارسی مطبوعہ ہند۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اصل عدد مسلسل ۱۵۴۷ جس کے ساتھ یہ نسخہ شامل ہے۔

۲۶- **جزیرۂ پنہاں**۔ بزبان فارسی مطبوعہ کابل۔ (سردار عالی محمود طرزی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۸۹۸ و نیز شمارہ ۱۳۲۔ علامت ن فہرست ہذا) مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۰۱۔
سردار عالی محمود طرزی کے قلم سے نکلے ہوئے دو تین ناول اور بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہیں۔ ایک دو ادبی کتابیں ہیں۔ ان سب کا اندراج فہرست سابق مطبوعہ ۱۹۱۸ء کے عدد مسلسل ۸۹۸ الغایت ۱۹۰۲ پر ہو چکا ہے۔ اور یہ سب کے سب فصیح و بلیغ فارسی میں عصری انشاء پردازی کا بہترین نمونہ خیال کئے جا سکتے ہیں۔

۲۷- **سیاحت نامہ ابراہیم بیگ**۔ بزبان فارسی مطبوعہ مطبع حبل المتین کلکتہ۔ (حاجی زین العابدین آقا جس کا ۱۹۱۰ء میں انتقال ہوا) افسانہ کے طور پر حکومت استبدادی کے عیوب ظاہر کرنے اور ملت ایران کو طلب حقوق کے لئے ابھارنے کی غرض سے لکھی گئی ہے۔ جو ایران میں بہت مقبول ہوئی۔

۲۸- **حاجی بابا اصفہانی**۔ از انگلیسی بہ فارسی اثر خامۂ حاجی شیخ احمد کرمانی۔ مع مختصر تشریحات بزبان انگریزی از لفٹننٹ کرنیل ڈی سی فلاٹ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ حاجی بابا اصفہانی کا اصل فارسی نسخہ مطبوعہ بمبئی سنہ ۔ بھی مکتبہ ہذا میں موجود ہے۔

۲۹- **سرگزشت وزیر خان لنکران**۔ بزبان فارسی مطبوعہ مع مقدمہ و شرح۔

۳۰- **جیجک علی شاہ**۔ ایک فارسی ڈراما ہے۔ مع حل الفاظ بزبان انگریزی۔

۳۱ - **رستم وسہراب** - بزبان فارسی مطبوعہ۔ آقائے کاظم زادہ نے شاہ نامۂ فردوسی سے اقتباس کرکے ڈراما کے طرز پر لکھا ہے۔

۳۲ - **مرو خسیلیس** - بزبان فارسی مطبوعہ۔ شروع میں ایک بسیط مقدمہ ہے جس میں ڈراما کی حقیقت بیان کی ہے۔ اور مصنف کا حال لکھا ہے۔ فرہنگ الفاظ بھی ساتھ ہے۔

۳۳ - **حکایت یوسف شاہ سراج** - بزبان فارسی مطبوعہ مع تمہید وترجمہ انگریزی۔

۳۴ - **حکیم نباتات** - مطبوعہ بزبان فارسی مع حلّ لغات۔

۳۵ - **خرس وزد افگن** - مطبوعہ بزبان فارسی تمہید وترجمہ انگریزی۔

۳۶ - **نجم السعادۃ** - المعروف رعنا وزیبا۔ (مرزا بشیر احمد خان کابلی) فارسی زبان میں ایک منظوم افسانہ ہے۔ جس کے آخر میں مصنف کا متفرق منظوم کلام چھاپا گیا ہے۔

۳۷ - **داستان سیف الملوک** - (ملا محمد عثمان المعروف ببلبل جلال آباد) یہ داستان فارسی زبان کی نہایت شستہ نظم میں لکھی ہے۔ طباعت دیدہ زیب۔ مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۱۷۔

۳۸ - **روضۃ الشہداء** - مطبوعہ بمبئی بزبان فارسی تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۴۶۹۔

۳۹ - **حسین کرد** - مطبوعہ بمبئی بزبان فارسی۔ ایک فارسی افسانہ ہے۔

۴۰ - **بوستان خیال** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ متعدد نسخے۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۵۵۳۔

۴۱ - **الف لیلہ فارسی** - مطبوعہ جلد ضخیم۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۵۸۳۔

۴۲ - **سیاحت حاتم** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۶۰۳۔

۴۳ - **قصۂ احمد جام** - مطبوعہ بزبان فارسی۔ مندرجۂ عدد مسلسل ۲۶۱۸۔

۴۴ - **قطرہ ہائے اشک** - بزبان فارسی مطبوعہ ایران۔ باقر منطقی تبریزی نے منفلوطی کی "العبرات" کا فارسی میں ترجمہ کیا ہے۔ جو ایک شرابی کی درد بھری داستان ہے۔

۴۵ - **تیاتر** - فارسی زبان کا ایک ڈراما ہے۔ جس کو برلن (پایۂ تخت جرمنی) کی شرکت کاویانی نے چھاپ کر شائع کیا ہے۔

۴۶ - **بختیار نامہ** - بزبان فارسی مطبوعہ طہران۔ عصر ساسانیہ کا ایک افسانہ ہے جو پہلوی زبان سے فارسی میں ترجمہ کیا گیا۔

۴۷ - **شہر ناز** - مطبوعہ طہران۔ یہ بھی فارسی زبان کا ایک افسانہ ہے۔

۴۸ - **وصلت اجباری** - بزبان فارسی مطبوعہ طہران۔ فارسی زبان کا ایک افسانہ ہے جس میں اُس عقد ازدواج کی خرابیاں ظاہر کی ہیں۔ جس میں کہ زوجین کو ایک دوسرے کے متعلق انتخاب کا موقعہ نہ دیا گیا ہو۔

۴۹ - **داستان امیر حمزہ** - مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک پر مبالغہ افسانہ ہے۔ جس کو غلو اور استغراق کا بہترین نمونہ کہا جاسکتا ہے۔ بیہودہ خرافات کا مجموعہ ہے۔

۵۰ - **قصۂ یوسف زلیخا** - مطبوعہ بزبان ہندی۔ (عبد الحکیم پنجابی)۔

۵۱ - **عیش دوست** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (شیخ خادم محی الدین) اولاد خصوصاً لڑکیوں کی نسبت کرتے وقت کن امور کا لحاظ رکھنا چاہئے۔ اور ان کو ملحوظ نہ رکھنے سے کونسی خرابیاں پیش آتی ہیں؟ "عیش دوست" انہی امور کی توضیح کے لئے ایک قابل قدر ڈراما ہے۔

۵۲ - **چند ڈرامے** - مطبوعہ بزبان اردو۔ بہت اختصار کے ساتھ چند ڈراموں کا مجموعہ ہے۔

۵۳ - **شعور** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (چودھری افضل حق) اصلاح دیہات کے سلسلہ میں یہ ایک قابل قدر ڈراما ہے جس پر کہ پنجاب گورنمنٹ نے مصنف کو انعام دیا۔

۵۴ - **زندگی** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (چودھری افضل حق) "شعور" سے پہلے یہی کتاب دیہات کی اصلاح کے لئے ایک افسانہ کی صورت میں فاضل مصنف نے لکھی تھی جو بہت مقبول ہوئی۔ مفید اور دلچسپ کتاب ہے۔

۵۵ - **بیاض سحر** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (بیگم نواب علی) ایک دلچسپ افسانہ ہے۔ جس میں لڑکیوں کی تعلیم اور ان کی شادی بیاہ کے مروجہ طریقوں کی اصلاح کے متعلق بقول سر عبد القادر نہایت مفید مشورے دئے ہیں۔ متوسط تقطیع پر ساڑھے پانسو صفحہ پر چھپی ہے۔

۵۶ - **فتح اندلس** - مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک تاریخی ناول ہے۔ جس کو مولوی عبد الحلیم رودولوی نے جرجی زیدان کے اسی نام کے عربی ناول سے ترجمہ کیا۔

۵۷ - **خدائی فوجدار** - مطبوعہ بزبان اردو۔ (پنڈت رتن ناتھ سرشار) انگریزی افسانے ڈان کوئکزوٹ کا آزادانہ ترجمہ ہے۔ امیروں کی طرز زندگی اور ان کی خود پسندانہ ذہنیت کا نہایت قابلیت

سے چربہ اُتارا ہے۔

۵۸ - **سیر کہسار** - مطبوعہ بزبان اردو - یہ بھی پنڈت موصوف کے قلم سے نکلا ہے جو اُنیسویں صدی کا مشہور افسانہ نگار ہے - (فسانۂ آزاد اسی کی تصنیف ہے جس کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۱۹۴ - علامت ن) -

۵۹ - **رُویائے صادقہ** - مطبوعہ بزبان اردو - (ڈپٹی نذیر احمد خان دہلوی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۰۲) - افسانہ کے ضمن میں مذہب اسلام کی حقانیت اور اُس کی خوبیاں بتائی ہیں -

۶۰ - **توبۃ النصوح** - مطبوعہ بزبان اردو - (ایضاً نذیر احمد خان دہلوی) نہایت فصیح و بلیغ اردو میں ایک دلچسپ قصہ کے پیرائے میں تربیت اولاد اور اصلاح خاندان کے موضوع پر روشنی ڈالی ہے

۶۱ - **مُحصنات** - المعروف فسانۂ مبتلا - مطبوعہ بزبان اردو - (نذیر احمد خان دہلوی) بلا ضرورت دو بیویاں کرنے کی خرابیاں اس میں بتائی ہیں - دلچسپ افسانہ ہے -

۶۲ - **ایامٰے** - مطبوعہ بزبان اردو - (نذیر احمد خان دہلوی) اس میں عدم نکاح بیوگان کی قباحتیں ظاہر کی ہیں - یہ بھی ایک دلچسپ افسانہ ہے -

۶۳ - **غدر دہلی کے افسانے** - بزبان اردو مطبوعہ مشتمل بر ۱۱ حصص - (خواجہ حسن نظامی) خواجہ صاحب نے اپنے مخصوص دلکش انداز میں غدر دہلی یعنی واقعات ۱۸۵۷ء کے متعلق مختلف کہانیاں لکھی ہیں - جن کا ملخص تاریخی ہے - (اگرچہ بظاہر افسانے ہیں) یعنی اس قسم کے واقعات کسی نہ کسی شکل میں ضرور پیش آئے - اس کا پہلا حصہ جس کا عنوان ہے "بیگمات کے آنسو" خصوصیت سے بہت مؤثر اور دلچسپ ہے -

۶۴ - **اقبال دلہن** - بزبان اردو مطبوعہ - (بشیر احمد خان خلف الصدق نذیر احمد خان دہلوی مذکور - مصنف کتب عدیدہ) شادی بیاہ کے رسوم - میاں بیوی کے باہمی تعلقات - اور بے ضرورت تعدد ازدواج کی خرابیاں ایک دلچسپ کہانی کے پیرایہ میں لکھی ہیں -

۶۵ - **مراۃ العروس** } ہر دو مطبوعہ بزبان اردو - (نذیر احمد خان دہلوی مصنف توبۃ النصوح وغیرہ)
۶۶ - **بنات النعش** } ان دونوں کتابوں کا مقصد یہ ہے - کہ عورتوں کو علوم جدیدہ سے روشناس کرایا جائے - اور ان کے معلومات میں اضافہ ہو - پہلے پہل جب تعلیم النساء کی ضرورت محسوس

کی گئی تھی - اُس وقت فاضل مصنف نے یہ کتابیں لکھی تھیں -

۶۷ - **فسانہ الہ دین ولیلیٰ** - مطبوعہ بزبان اردو - (منشی محمد امیر حسن رئیس قصبۂ کاکوری)

۶۸ - **ماہ عجم** - بزبان اردو مطبوعہ - (راشد الخیری) -

راشد الخیری کے لکھے ہوئے ناول جتنے بھی میری نظر سے گذرے ہیں (کم ازکم آپ کے ڈیڑھ درجن ناولوں پر سرسری عبور کرنے کا اتفاق ہوا ہے) ہر چند میں نے شروع سے آخر تک ان پر ایک نظر ڈالی - لیکن اس سرسری نظر میں تو ان کا خلاصہ اخذ کرنے سے قاصر رہا - اور کم ازکم مجھ کو یہ معلوم نہ ہو سکا - کہ ایک خاص ناول مثلاً کس غرض کے لئے لکھا گیا ہے - اور نہ ہی عموماً ان کے ناموں سے کچھ پتہ چلتا ہے - بعض ناولوں کی شروع سے آخر تک ورق گردانی کرنے پر بھی کوئی باب یا فصل یا عنوان نظر نہیں آتا جس سے فہم مقصد میں مدد ملے - ان وجوہ کی بنا پر نیاز مند ناظم مکتبہ کو معذور سمجھا جائے - اگر راشد الخیری کے ناولوں کی ذیل میں ان کے متعلق کوئی ریمارک نہ لکھا ہو - البتہ اس کو کلیتہً نہیں سمجھنا چاہیئے - کہ ستر ہے - نیز ملاحظہ ہو نوٹ متعلق شمارہ ۲۳۱ -

۶۹ - **صبح زندگی**
۷۰ - **شام زندگی**
۷۱ - **شب زندگی**
۷۲ - **عروس کربلا**
۷۳ - **آفتاب دمشق**
۷۴ - **سراب مغرب**
۷۵ - **جوہر عصمت**

} جملہ بزبان اردو مطبوعہ راشد الخیری کے ناول ہیں -

۷۶ - **منازل السائرہ** - مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصہ - مستورات کی زندگی کے مختلف مراحل کا ایک افسانہ کے ذریعہ خاکہ کھینچا گیا ہے -

۷۷ - **حسن بن صباح** - مطبوعہ بزبان اردو - (عبد الحلیم شرر لکھنوی) فرقۂ باطنیہ کے حالات اور حسن بن صباح بانیٔ فرقۂ مذکورہ کی جنت ارضی کی کیفیت ایک ناول کے پیرائے میں لکھی ہے -

۷۸ - **بابک خورمی** - مطبوعہ بزبان اردو (عبد الحلیم شرر) فرقۂ خورمیہ قرامطہ کی ایک شاخ ہے -

جو مدت مدید تک خلافت عباسیہ کے لئے پریشانی کا موجب رہا۔ بابک ان کا لیڈر تھا۔ اس ناول میں انہی واقعات کا بیان ہے۔ شرر کے ناول عموماً تاریخی ہوتے ہیں۔

۷۹۔ **مقدس نازنین**۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالحلیم شرر) ایک مسیحی عورت کا پوپ منتخب ہونا اور مسلمانوں کی تدبیر سے اس کا نجات پانا اس میں لکھا ہے۔

۸۰۔ **حسن انجلینا**۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالحلیم شرر) جنگ روم و روس کا تاریخی ناول ہے۔

۸۱۔ **جویائے حق**۔ مطبوعہ بزبان اردو (عبدالحلیم شرر) سلمان فارسی کے طلب حق میں سرگردان رہنے اور بالآخر حلقۂ اسلام میں داخل ہونے کا حال ناول کے پیرایہ میں لکھا ہے۔

۸۲۔ **تیغ کمال**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) ناول کے پیرائے میں مصطفےٰ کمال کے کارنامے لکھے ہیں۔

۸۳۔ **کامنی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (پنڈت رتن ناتھ سرشار)۔

۸۴۔ **فسانۂ لندن**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو جلد ضخیم۔ رینالڈز کی مسٹریز آف لنڈن کا ترجمہ ہے۔

۸۵۔ **بحر تبسم**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (شوکت تھانوی) مع مقدمہ از نیاز فتحپوری۔

۸۶۔ **قزاق**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مختصر سا ڈراما ہے۔

۸۷۔ **ملک العزیز**
۸۸۔ **مفتوح فاتح**
۸۹۔ **فلورا فلورنڈا**
۹۰۔ **ایام عرب**
۹۱۔ **فردوس بریں**
۹۲۔ **بدر النساء**
۹۳۔ **زوال بغداد**
۹۴۔ **شوقین ملکہ**
} یہ سب عبدالحلیم شرر کے تاریخی ناول ہیں۔ یہ اس کے ناولوں کی امتیازی خصوصیت ہے۔ (تاریخ اسلام کے متعلق ہیں۔ اور سب کے سب پڑھنے کے قابل ہیں۔ عبارت شستہ اردو فصیح و بلیغ ہے

۹۵۔ **نگارستان**۔ (نیاز فتحپوری)۔ ادبی افسانوں کا مجموعہ ہے۔

۹۶۔ **وادی خوف**
۹۷۔ **خاندانی آسیب**
} دونو کا مضمون ایک جیسا ہے۔ ساغر سانی کے ناول ہیں۔

۹۸۔ **حلقۂ مسموم**۔ انگریزی سے ترجمہ کیا گیا۔ اور بقول مترجم ایک علمی انکشاف سے روشناس کرانے کی غرض سے لکھا گیا۔

۹۹۔ **انارکلی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (امتیاز علی تاج) یہ ایک ٹریجیڈی یعنی داستان غم ہے۔

۱۰۰۔ **خیالستان**
۱۰۱۔ **حکایات و احتساسات**
} سجاد حیدر کے لکھے ہوئے مختصر افسانے ہیں۔

۱۰۲۔ **ہفت پیکر**۔ حفیظ جالندھری کے لکھے ہوئے افسانے ہیں۔

۱۰۳۔ **سبز گل**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (جلیل احمد قدوائی) مختصر افسانوں کا مجموعہ ہے مقدمہ خواجہ غلام السیدین نے لکھا ہے۔

۱۰۴۔ **طنزیات و مضحکات**۔ (رشید احمد صدیقی) اپنے موضوع پر ایک بڑی حد تک جامع ہے اور عالمانہ انداز میں لکھی گئی ہے۔

۱۰۵۔ **مہدی**۔ (ایم اسلم مصنف تفسیر حیات وغیرہ) ناول کے پیرائے میں مہدی سوڈانی کے حالات بیان کئے ہیں۔ وایٹ پرافٹ کا ترجمہ ہے۔ جا بجا تصویریں بھی دی ہیں۔

۱۰۶۔ **ہمزاد**۔ (اشتیاق حسین قریشی) ایک چھوٹا سا ڈراما ہے جس میں ڈراما کو غیر ضروری عناصر کی احتیاج سے آزاد رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مطبوعہ جامعۂ ملیہ۔

۱۰۷۔ **شعلے**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ چند ظرافت آمیز افسانوں کا مجموعہ ہے۔

۱۰۸۔ **پیکار**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (باری امرت سری مصنف انقلاب فرانس) ایک انگریزی ڈراما سے ماخوذ ہے۔ مع مقدمہ۔

۱۰۹۔ **حجاج بن یوسف**۔ جرجی زیدان کے اسی نام کے عربی ناول کا اردو ترجمہ ہے۔

۱۱۰۔ **پرپرواز**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ بقول مصنف ہمت۔ استقلال۔ کوشش۔ اور وقت کے صحیح استعمال کے لئے اخلاقی اسباق ہیں۔ ایک ڈراما کے پیرائے میں لکھے ہیں۔

۱۱۱۔ **آسمانی دولہا**۔ (میر تجمل حسین پروفیسر مسلم یونیورسٹی) مبتدیوں کے لئے سورج اور دیگر اجرام فلکیہ کے حالات ایک قصہ کے پیرائے میں لکھے ہیں۔

۱۱۲۔ **ویرا**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک انگریزی ٹریجیڈی کا ترجمہ ہے۔

۱۱۳- **سلمیٰ** - مطبوعہ بزبان اردو - ایک انگریزی ڈرامے کا ترجمہ ہے۔

۱۱۴- **حجاب زندگی** - اور دیگر افسانے - مطبوعہ بزبان اردو - (سید عابد علی عابد بی - اے)۔

۱۱۵- **شمیم** - مطبوعہ بزبان اردو - (فیاض علی بی - اے علیگ) ایک معاشرتی ناول ہے جس میں پردہ کے غیر اسلامی قیود کے خلاف آواز بلند کی ہے۔

۱۱۶- **گوشۂ عافیت** - (منشی پریم چند) زندگی کے مختلف پہلوؤں کو ایک دلچسپ افسانے کے ضمن میں نمایاں کیا ہے - سبق آموز افسانہ ہے - چھوٹی تقطیع کے دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

۱۱۷- **چوگان ہستی** - (منشی پریم چند) یہ افسانہ بھی اسباق اور معلومات کا مجموعہ ہے - چھوٹی تقطیع کے دو جلدوں پر مشتمل ہے۔

۱۱۸- **کمزوری** - مطبوعہ بزبان اردو - (عظیم بیگ چغتائی) مختصر افسانوں کا مجموعہ ہے۔

۱۱۹- **امین و مامون** - مطبوعہ اردو - جرجی زیدان کے اسی نام کے ایک عربی تاریخی ناول کا ترجمہ ہے

۱۲۰- **آویزۂ گوش** - مطبوعہ اردو - (آغا شاعر دہلوی) چند کہانیوں کا مجموعہ ہے۔

۱۲۱- **نرگس** - مطبوعہ اردو - (ایم اسلم مصنف ارمغان عرب - تفسیر حیات وغیرہ) ایک رقاصہ کی داستان ہے

۱۲۲- **دردناک افسانے** - مطبوعہ اردو - (نسیم انہونوی)

۱۲۳- **انجام** - اردو کا مختصر سا ڈراما ہے - مطبوعہ جامعۂ ملیہ۔

۱۲۴- **آپ بیتی** } ہر دو مطبوعہ بزبان اردو از خواجہ حسن نظامی۔
۱۲۵- **جگ بیتی** } (بچوں کے پڑھنے کی کتابیں ہیں)۔

۱۲۶- **بچوں کی کہانیاں** - مطبوعہ بزبان اردو - از خواجہ حسن نظامی۔

۱۲۷- **جلال الدین خوارزم شاہ** - مطبوعہ بزبان اردو - سجاد حیدر نے ایک ڈرامے کی صورت میں لکھا ہے

۱۲۸- **حکایات لطیفہ** - مطبوعہ اردو مشتمل بر سہ حصہ } چھوٹے چھوٹے دلچسپ لطیفے اور کہانیاں ہیں۔
۱۲۹- **لطائف عجیبہ** - مطبوعہ اردو مشتمل بر سہ حصہ } (بشیر الدین احمد خان دہلوی مصنف کتب عدیدہ)

۱۳۰- **اصلاح معیشت** - مطبوعہ بزبان اردو (بشیر الدین احمد خان) ایک اخلاقی کہانی ہے۔

۱۳۱- **اپریل فول** - مطبوعہ بزبان اردو - (مولانا ظفر علی خان ایڈیٹر روزنامہ زمیندار) جیسے کہ نام سے ظاہر ہے "اپریل فول" کے بعض دلچسپ واقعات لکھے ہیں۔

۱۳۲- **گلزار ابراہیم** } دو نوار دو زبان کے منظوم قصے ہیں جن کی تیس چالیس سال پیشتر بڑی دھوم
۱۳۳- **مثنوی میر حسن** } تھی۔

۱۳۴- **ابن الوقت** - مطبوعہ بزبان اردو - (نذیر احمد خان دہلوی) وہ نوجوان جو یورپ کی تقلید میں ضرورت سے آگے بڑھ جاتے ہیں - ان کی تصویر کھینچی ہے۔

۱۳۵ (الف) **عجیب و غریب لطیفے** - مطبوعہ بزبان اردو - چھوٹی تقطیع پر چھوٹی سی کتاب ہے۔

۱۳۵ (ب) **باغ و بہار** - مطبوعہ بزبان اردو - اس کا دوسرا نام چار درویش ہے - ایک سو سال سے کچھ زائد عرصہ ہوا جبکہ یہ افسانہ لکھا گیا۔

۱۳۶- **فتاۃ غسان** - مطبوعہ بزبان اردو - جرجی زیدان کے عربی ناول کا ترجمہ ہے - تاریخی ناول ہے - عہد رسالت کے حالات اس کے ضمن میں لکھے ہیں۔

۱۳۷- **انقلاب کابل** - مطبوعہ بزبان اردو - (آغا رفیق بلند شہری) امیر حبیب اللہ خان کے قتل ہونے اور امیر امان اللہ خان کے تخت نشین ہونے کا قصہ ناول کے پیرائے میں لکھا ہے۔

۱۳۸- **ابو مسلم خراسانی** - مطبوعہ بزبان اردو - جرجی زیدان کے عربی ناول کا ترجمہ ہے - ابو مسلم وہ شخص ہے جس کی بدولت عباسیہ کو خلافت حاصل ہوئی - یہ اس کے کارناموں کی تصویر ہے

۱۳۹- **نتائج المعانی** - مطبوعہ بزبان اردو - نتیجہ خیز اور نصیحت آمیز کہانیاں اس میں لکھی ہیں - طباعت اچھی نہیں اور کاغذ ردی لگایا گیا ہے۔

۱۴۰- **مصباح الادب** - مطبوعہ بزبان اردو - شمارہ مذکورہ بالا کی تعلیقات اس کے بھی متعلق کچھ ہیں

۱۴۱- **جنگل میں منگل** - مطبوعہ بزبان اردو - (مولانا ظفر علی خان) جانوروں کی کہانیاں ہیں - زبان شستہ اور فصیح و بلیغ ہے۔

۱۴۲- **بستان حکمت** - مطبوعہ بزبان اردو - انوار سہیلی کا اردو ترجمہ ہے - زبان پرانی - اور ترجمہ بے محاورہ ہے - عام فہم عبارت میں نہیں لکھا ہے - اس سے قطع نظر کرکے جانوروں کی زبان سے وہ داستانیں بیان کی ہیں جن میں دانشمندی - سیاست - اور اخلاق کے اسباق کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔

۱۴۳- **حکایات العاقلین** - مطبوعہ بزبان اردو - چھوٹا سا رسالہ ہے - اور مضمون نام سے ظاہر ہے

۱۴۴۔ **جمیلہ خاتون** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک افسانے کے پیرائے میں کفایت شعاری کی تعلیم دی ہے۔

۱۴۵۔ **مجتنک فلاسفہ**۔ کسی ترکی ناول کا ترجمہ ہے۔ چنداں دلچسپ نہیں مطبع پیسہ اخبار نے نہایت ردّی کاغذ پر چھاپا ہے۔ کتابت بھی ردّی ہے۔

۱۴۶۔ **فریب حسن** ۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (خواجہ اکبر حسین ریاست بیگن ہیلی) رینالڈ کے ایک ناول کا ترجمہ ہے۔

۱۴۷۔ **دنیا کے بہترین افسانے** ۔ مطبوعہ بزبان اردو مختلف اقوام کے مستند افسانہ نگاروں کے افسانوں کو اردو زبان کا لباس پہنا کر جلوہ گر کیا ہے۔

۱۴۸۔ **الحمراء کے افسانے**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے۔

۱۴۹۔ **درس عبرت** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو (عبد اللہ جان آسیر زیدہ) پشتو زبان میں ایک اصلاحی ڈراما ہے۔ جو پشتو ادبیات میں ایک قابل قدر اضافہ ہے ۔ اس قسم کی کتابیں جن کی زبان شستہ اور فصیح اور مضمون سبق آموز ہو پشتو زبان میں بہت کم تصنیف اور شائع ہوتی ہیں ۔ اور جو شائع ہوئیں۔ وہ بھی خود قوم افغان کی ناقدر دانی کے باعث دوبارہ قالب طبع میں جلوہ گر نہیں ہو سکیں ۔ اور اس لئے وہ آج کمیاب بلکہ نایاب ہیں۔ پشتو لٹریچر عام طور پر قصے کہانیوں اور خرافات سے بھرا ہوا ہے ۔ مزید برآں طباعت کی خوبیوں کا تو خیال تک نہیں کیا جاتا۔ درس عبرت کی طباعت بھی عمدہ اور اُن خوبیوں کی حامل ہے۔ جو ایک مطبوعہ کتاب میں ہونی چاہئیں۔ اس کا ایک قلمی نسخہ جو خود مصنف کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے مکتبہ ہٰذا میں موجود ہے۔

۱۵۰۔ **الف لیلہ** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۵۱۔ **قصۂ آدم دُرخانی** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو

۱۵۲۔ **قصۂ موسےٰ خان وگل مکئی** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۵۳۔ **قصۂ فتح خان** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۵۴۔ **جان عالم**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۵۵۔ **داستان سیف الملوک** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۵۶۔ **آرائش محفل** ۔ یعنی قصہ حاتم طائی ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۵۷۔ **قصۂ چار درویش** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۵۸۔ **طوطی نامہ**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۵۹۔ **قصۂ قمر الزمان** ۔ مطبوعہ پشتو۔

۱۶۰۔ **قصۂ شہزادہ ممتاز**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۶۱۔ **قصۂ شہزادہ دل افروز** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۶۲۔ **شہزادہ بہرام گور**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ (یہ دراصل بہرام گور اور حسن بانو کا قصہ ہے)۔

۱۶۳۔ **بہرام گور و گل اندامہ** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۶۴۔ **شہزادہ منیر و ملکہ بے نظیر**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۶۵۔ **داستان امیر حمزہ**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۶۶۔ **ہشت بہشت** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ (اس کا دوسرا نام ہفت پیکر ہے)۔

۱۶۷۔ **قصۂ غل قاضی**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ ایک دلچسپ مکالمہ ہے۔ جس میں آیات اور احادیث کے اقتباسات ہیں۔

۱۶۸۔ **جنگنامۂ میر حاتم**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۶۹۔ **جنگنامۂ کلاں** ۔ سید بوعلی شاہ ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۷۰۔ **جنگنامۂ علی**۔ مطبوعہ۔ بزبان پشتو۔

۱۷۱۔ **جنگنامۂ امامین** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۷۲۔ **جنگنامہ جدید** ۔ مطبوعہ ۔ بزبان پشتو۔

۱۷۳۔ **شاہنامہ** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ (ملا نعمت اللہ نوشیروی۔ ایک مشہور شاعر تھا جس نے متعدد قصص کی کتابیں پشتو نظم میں تصنیف کیں۔)۔

۱۷۴۔ **نتیجۂ عشق** ۔ مطبوعہ بزبان پشتو (راحت زاخیلی مشہور شاعر اور کاتب ہے) ایک ناول کی شکل میں لکھا ہے لیکن نامکمل ہے۔

۱۷۵۔ **محبوبۂ شام**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۷۶۔ **شہزادہ دلخورم**۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

۱۷۷۔ گلدستۂ حیدری ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔
۱۷۸۔ یوسف زلیخا ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔
۱۷۹۔ قصۂ جمجمہ ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۸۰۔ جنگنامۂ انور بے ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔ (راحت زاخیلی)۔
۱۸۱۔ قصۂ رت پدم ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۸۲۔ امکل جان ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۸۳۔ ظفر النساء ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۸۴۔ شہزادہ رعنا ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۸۵۔ الہ دین وچراغ ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۸۶۔ دَ چنڑی قصہ ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۸۷۔ قصۂ دیو ترابال ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔
۱۸۸۔ مجبوبا جلات ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔
۱۸۹۔ قصۂ لعل اسکندر ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔
۱۹۰۔ قصۂ نوشاد ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۹۱۔ قصۂ لیلیٰ مجنوں ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۹۲۔ گنبت شہزاوی ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۹۳۔ قصہ میولا ۔ مطبوعہ۔ بزبان پشتو ۔
۱۹۴۔ سوہنی مہینوال ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۹۵۔ جنگ یعقوب ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۹۶۔ مکر زناں ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۹۷۔ قصہ شیرویہ ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔
۱۹۸۔ قصہ گیتی افروز ۔ مطبوعہ بزبان پشتو
۱۹۹۔ رستم وسہراب ۔ مطبوعہ بزبان پشتو ۔

۲۰۰۔ قصۂ گل صنوبر ۔ مطبوعہ بزبان پشتو۔

مفصلہ ذیل کتابیں (بزبان عربی) قصص اور حکایات کی مصر میں مروج ہیں ۔ ان کی زبان شستہ اور فصیح ہے ۔ ان کا پڑھنا طلبائے عربیت کے لئے بے حد مفید ہوگا۔

۲۰۱۔ اساطیر الف یوم ۔
۲۰۲۔ بابا عبداللہ ۔
۲۰۳۔ ابوصیر و ابوقیر ۔
۲۰۴۔ علی بابا ۔
۲۰۵۔ عبداللہ البری والبحری ۔
۲۰۶۔ الملک العجیب ۔
۲۰۷۔ خسرو شاہ ۔
۲۰۸۔ الارنب الذکی ۔
۲۰۹۔ العرندس ۔
۲۱۰۔ العفاریت ۔
۲۱۱۔ عُمارہ ۔
۲۱۲۔ نعمان ۔
۲۱۳۔ تاجر بغداد ۔
۲۱۴۔ روبنسن کروزو ۔
۲۱۵۔ السندباد البحری ۔
۲۱۶۔ فی بلاد العجائب ۔
۲۱۷۔ الملک سیداس ۔
۲۱۸۔ تاجر البندقیہ ۔
۲۱۹۔ یولیوس قیصر ۔
۲۲۰۔ علاؤ الدین ۔
۲۲۱۔ العنکبوت الحزین ۔
۲۲۲۔ الملک النجار ۔
۲۲۳۔ العاصفۃ ۔
۲۲۴۔ النخلۃ العاملۃ ۔
۲۲۵۔ ابوالحسن ۔
۲۲۶۔ حیّ بن یقظان ۔

۲۲۷۔ عورت اور دیگر افسانے ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (رشید جہان)
۲۲۸۔ اس نے کہا ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (قاضی عبدالغفار
۲۲۹۔ بنت الوقت ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (راشد الخیری) موضوع کتاب کے نام سے معلوم کیا جاسکتا ہے
۲۳۰۔ موؤدہ ۔ مطبوعہ بزبان اردو ۔ (راشد الخیری) محروم از وراثت لڑکی کا درد وغم سے بھرا ہوا افسانہ ہے
۲۳۱۔ سنجوگ ۔ مطبوعہ بزبان اردو (راشد الخیری) ۔
جیسے کہ کسی اور موقعہ پر بھی عرض کیا ہے ۔ راشد الخیری کے ناولوں میں عموماً یہ بات دیکھی گئی ہے ۔

(اور ممکن ہے مولانا کے معتقدین اسی کو کمال سمجھتے ہوں کہ ؎ للناس فیما یعشقون مذاہب)
کہ جبتک شروع سے آخر تک اس کو نہ پڑھیں کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ اس کی غرض وغایت کیا ہے۔ سنجوگ بھی اسی قسم کا ایک ناول ہے۔ خود مصنف علام نے بھی تمہید یا دیباچہ میں اس کی بابت صریحاً یا کنایۃً کچھ بھی بیان کرنے کی تکلیف گوارا نہیں فرمائی حتے کہ تمام کتاب میں کوئی ایک عنوان تک نہیں لکھا ہے جس سے معلوم ہو کہ کلام کا رُخ کدھر ہے۔ منازل السائرہ آپ کا ایک ناول ہے جو دو حصوں میں چھپا ہے۔ اور اگرچہ اس کا مضمون مجملاً معلوم ہے لیکن مجال ہے کہ کہیں عنوان نظر آجائے۔

۲۳۲۔ **جوہر قدامت**۔ مطبوعہ بزبان اردو (راشد الخیری)۔

۲۳۳۔ **آہ مظلوم**۔ یا فسانۂ سعید۔ مطبوعہ بزبان اردو (راشد الخیری) افسانہ کے ضمن میں مروجہ نکاح ثانی کی بُرائیاں ظاہر کی ہیں۔

۲۳۴۔ **گلدستۂ عید**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) تقریب عید سعید کے متعلق ادبی مضامین ہیں

۲۳۵۔ **ایمن کا دم واپسیں**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۲۳۶۔ **سمرنا کا چاند**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری)۔

۲۳۷۔ **شہید مغرب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) چند مختلف افسانوں کا مجموعہ ہے۔

۲۳۸۔ **ستونتی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) مصنف مرحوم کے صاحبزادے رازق الخیری اس کو عبرت انگیز اور سبق آموز افسانہ بتاتے ہیں۔ فمن شاء فلیؤمن۔

۲۳۹۔ **سات روحوں کے اعمالنامے**۔ مطبوعہ بزبان اردو (راشد الخیری)۔

۲۴۰۔ **حیات صالحہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) مسلمانوں کے اوسط طبقہ کے ایک خاندان کا افسانہ ہے جس میں یہ بتایا ہے۔ کہ عورتوں کی جہالت اور نا تعلیم یافتہ ہونے سے کیا کیا خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا ہے۔ کہ جب تک مذہبی تعلیم کو عام تعلیم کا جزو لاینفک قرار نہ دیا جائے۔ اور اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں بیٹھا ہوا نہ ہو۔ اُس قسم کے گناہوں سے جن کا ذکر اس افسانہ میں ہے بچنا مشکل ہے۔ گناہ سے بچانے والی طاقت صرف ایک ہے یعنی خوف خدا۔ جو مسلمان مرد اور عورت دونو کو یکساں طور پر ہر ایک بُرائی سے روکتا

ہے۔ دوسری باتیں سب فضول ہیں۔

۲۴۱۔ **یاسمین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) فتوح شام کے متعلق تاریخی ناول ہے۔

۲۴۲۔ **منازل ترقی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) مختصر سا افسانہ ہے۔

۲۴۳۔ **محبت**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ کونٹ ٹالسٹائی کے ایک اخلاقی قصہ کا اردو ترجمہ ہے ملیح آبادی (ایڈیٹر ہند) نے ترجمہ کر کے شائع کیا۔

۲۴۴۔ **راسپوٹین**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ملیح آبادی ایڈیٹر ہند) بقول مصنف کے "ولی کے روپ میں شیطان۔ زار اور زارینہ کے پیرو مرشد کی سیاہ کاریوں کی داستان ہے"۔

۲۴۵۔ **پریم سندلیسہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشہور افسانہ نگار ایم اسلم کے قلم سے نکلا ہوا اصلاحی افسانہ ہے۔

۲۴۶۔ **داستان خونین**۔ بزبان فارسی مطبوعہ ایران۔ (سید عبد الرحیم خلخالی)۔ ڈراما کی شکل میں نکبت برامکہ کا حال بیان کیا ہے۔

۲۴۷۔ **ملکۂ مشئوم**۔ بزبان فارسی مطبوعہ ایران۔ نظام الدین نوری نے روسی زبان کے ایک ناول سے ترجمہ کیا۔ راسپوٹین کی کارستانیوں کا ایک قصہ ہے۔

۲۴۸۔ **سیل حوادث**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (سید نور الحسن) بقول مترجم مسز ہنری وڈ کے ایک شاہکار ناول کا ترجمہ ہے۔

۲۴۹۔ **تائیس**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مولوی عنایت اللہ دہلوی ایم۔ اے نے فرانس کے ایک مشہور ناول نویس "اناطول فرانس" کے ایک ناول کا یہ ترجمہ کیا ہے۔ جس کے ضمن میں نیکی اور بدی کے تصادم اور باہمی کشمکش کا خاکہ کھینچنے کی کوشش کی ہے۔

۲۵۰۔ **سلامبو**۔ مطبوعہ بزبان اردو مشتمل بر دو حصہ۔ یہ بھی مترجم موصوف کا ترجمہ کیا ہوا ناول ہے۔ اصل ناول کا مصنف ایک فرانسیسی گستاؤ فلابیر ہے اور یہ ناول اس کا شاہکار خیال کیا گیا ہے۔

۲۵۱۔ **مسز گرڈ ہلے**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مرزا اعظم بیگ چغتائی کے زور قلم کا نتیجہ ہے ظرافت کی چاشنی سے مضمون کو دلکش بنا دینا اس کے کلام کی امتیازی خصوصیت ہے۔ جس کی وجہ سے بعض ناشرین نے "مصور فطرت" وغیرہ القاب کی تقلید میں اس کو "مصور ظرافت" کا خطاب دیا ہے۔

یہ ناول اُس نے ڈیوک آف ونڈسر کے واقعہ ازدواج کو پیش نظر رکھ کر ہندوستانی طرز معاشرت کے مطابق دلچسپ افسانہ کی صورت میں پیش کیا ہے۔ جس میں یہ بتایا ہے۔ کہ بعض اوقات کسی امر کی مذہب تو اجازت دیتا ہے۔ عقلاً بھی اس میں کوئی قباحت نہیں ہوتی لیکن سوسائٹی اس کو معیوب اور قابل نفرین سمجھتی ہے۔ اور اس امر کے عمل میں لانے سے مانع ہوتی ہے۔ یہ کسی من چلے جری القلب ہی کا کام ہے۔ کہ اس کی پابندیوں سے بے نیاز ہو کر آزادانہ اپنے جائز ارادوں کی تکمیل کرے۔

۲۵۲- **فاؤسٹ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ جرمن کے مشہور فلسفی شاعر گوئٹے نے اسی نام کا ایک افسانہ لکھا تھا۔ یہ اس کا ترجمہ ہے۔

۲۵۳- **آشوب زمانہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایم اسلم کے لکھے ہوئے چند افسانوں کا مجموعہ ہے۔

۲۵۴- **چچا چھکن**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (امتیاز علی تاج) ظریفانہ مضامین کا مجموعہ ہے۔

۲۵۵- **منتخب افسانے**۔ (مرتبہ مولانا تاجور نجیب آبادی) اردو مرکز لائبریری لاہور نے اس نام سے ایک سلسلہ شائع کیا ہے۔ جو گیارہ حصص پر مشتمل ہے۔

۲۵۶- **کارزار حیات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایم اسلم کے افسانوں کا مجموعہ ہے۔

۲۵۷- **چاند کا گناہ**۔ (راجہ مہدی علی خان) یورپ کے مختلف افسانہ نگاروں کے لکھے ہوئے افسانوں کا ترجمہ ہے

۲۵۸- **انقلاب حبش**۔ مطبوعہ بزبان اردو (محمد اشرف خان عطا رکن ادارۂ "احسان" لاہور)۔ اٹلی کے حبش پر حملہ کرنے اور اس پر قبضہ جما لینے کی کیفیت ناول کی صورت میں لکھی ہے۔

۲۵۹- **پیغام سروش**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ایم اسلم مشہور عصری افسانہ نگار)۔

۲۶۰- **تفسیر حیات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ ایم اسلم کی افسانہ نگاری کا شاہکار خیال کیا گیا ہے۔

۲۶۱- **تین پیسے کی چھوکری**۔ مطبوعہ بزبان اردو (قاضی عبد الغفار)۔

۲۶۲- **جواہرات**۔ مطبوعہ بزبان اردو (چودھری فضل حق مصنف "زندگی" وغیرہ) بمعنی خیز افسانوں کا مجموعہ ہے۔ "زندگی" اور "شعور" کی تیسری کڑی ہے۔

۲۶۳- **چغتائی کے افسانے**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ مشتمل بر دو حصہ (مرزا اعظم بیگ چغتائی جو ایک مشہور ظرافت نگار ہیں کا قلم سے ہے)

۲۶۴- **درانتی اور دیگر افسانے**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ نام ہی سے ظرافت مترشح ہوتی ہے۔

۲۶۵- **زاد راہ**۔ مطبوعہ بزبان اردو (منشی پریم چند مصنف چوگان ہستی وغیرہ) پریم چند ایک اچھا افسانہ نگار ہے اور اس کے افسانے پڑھنے کے قابل ہوتے ہیں۔

۲۶۶- **سیدہ کا لال**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (راشد الخیری) امام حسین کا قصہ اپنے مخصوص انداز میں لکھا ہے۔

۲۶۷- **طلسم زندگی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (بشیر احمد آکسن)۔

۲۶۸- **قطرات اشک**۔ اردو زبان میں منفلوطی کی "العبرات" والا افسانہ لکھا ہے۔

۲۶۹- **محبت اور نفرت**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (اختر حسین رائپوری)۔

۲۷۰- **مصری افسانے**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔

۲۷۱- **معیاری افسانے**۔ حفیظ جالندہری نے افسانوں کا صحیح طرز بتانے کے لئے نمونہ کے طور پر چند افسانے لکھے ہیں

۲۷۲- **ناظمہ کی آپ بیتی**۔ مطبوعہ بزبان اردو (ایم اسلم)۔

۲۷۳- **واردات**۔ مطبوعہ بزبان اردو (منشی پریم چند)۔

فہرست کتب متفرقہ موجود در مکتبۂ علوم مشرقیہ دار العلوم اسلامیہ پشاور

علامت ھ

۱۔ **علم الفراسۃ الحدیث**۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (جرجی زیدان مصنف تاریخ التمدن الاسلامی وغیرہ) اس میں علم قیافہ کے اصول اور مسلمات بتائے ہیں۔

۲۔ **عجائب الخلق**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (ایضاً جرجی زیدان) مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۳۔ **کتاب الارواح**۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (علامہ جوہر طنطاوی مصنف تفسیر جواہر و دیگر کتب عدیدہ) موت کے بعد بقاء ارواح اور مکالمۂ ارواح کے مسئلہ پر علمائے یورپ کے خیالات کا آئینہ ہے۔

۴۔ **بقاء دوام**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (ایم اسلم مصنف ارمغان عرب، تفسیر حیات وغیرہ)۔ یہ بھی اسی موضوع پر لکھی گئی ہے۔ جو اردو زبان میں اپنی نوعیت کے لحاظ سے غالباً پہلی تصنیف ہے۔

۵۔ **نظام العالم والامم**۔ بزبان عربی مطبوعہ۔ (جوہر طنطاوی) اکثر حصہ کتاب کا عجائبات قدرت کے دقائق بیان کرنے پر مشتمل ہے۔ آخر کتاب میں چند اجزاء مسلمانوں کی موجودہ معاشرت اور سیاست پر لکھے ہیں۔ دو جلدوں میں چھپی ہے۔

۶۔ **مقالات شبلی**۔ اردو زبان میں مولانا شبلی مرحوم کے عالمانہ مضامین کا مکمل مجموعہ ہے جس کو دار المصنفین نے پانچ جلدوں میں شائع کیا۔

۷۔ **مکاتیب شبلی**۔ مولانا شبلی مرحوم کی مکتوبات کا مجموعہ ہے جس کو سید سلیمان ندوی نے ترتیب دیکر دو جلدوں میں شائع کیا۔

۸۔ **نقش فرنگ**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (قاضی عبد الغفار سابق مدیر جمہور و صباح)۔ یورپ کی سیر اور مدبرین مغرب کے ساتھ ملاقات کرنے پر جو تاثرات مصنف کو حاصل ہوئے۔ ان کو ان اوراق میں قلمبند کیا ہے

۹۔ **گہوارۂ تمدن**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (نیاز فتحپوری) اس میں بتایا ہے کہ ازمنۂ قدیمہ میں عورت نے تہذیب کے پھیلانے اور ارتقاء نوعی میں کہاں تک مرد کا ساتھ دیا اور مدنیت کس حد تک اسکی ممنون ہے۔

۱۰۔ **بیاض قلمی**۔ مولانا غلام جیلانی مرحوم موسس کتبہ ہٰذا کی مختلف علمی یادداشتوں کا مجموعہ ہے۔ جو خود انہوں نے اپنے قلم سے لکھیں۔ ایک بڑے عالم کی یادگار اور قابل قدر تبرک ہے۔

۱۱۔ **رپورٹ حج کمیٹی**۔ سفر حج کے متعلق رنج و راحت کے مسائل کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر ہوئی تھی۔

جس نے اپنی رپورٹ انگریزی میں لکھی۔ یہ اس کا اردو ایڈیشن ہے۔

۱۲۔ **روح تہذیب**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (خواجہ غلام السیدین پرنسپل ٹریننگ کالج مسلم یونیورسٹی) تہذیب کی اہمیت (جس سے غالباً مصنف کی مراد تربیت ہے یعنی عادات و ملکات اور اخلاق کی تربیت) اور اس کے صحیح مفہوم کو بقدر امکان دلچسپ پیرایہ میں بیان کیا ہے یا کم از کم بیان کرنے کی کوشش کی ہے (جو در حقیقت ایک خشک مضمون ہے)۔

۱۳۔ **مسلمانوں کی آیندہ تعلیم**۔ مطبوعہ بزبان اردو (سید سلیمان ندوی)۔

۱۴۔ **دور استبداد**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ شیعہ مشن کا ایک تبلیغی رسالہ ہے۔ خلافت شیخین کو دور استبداد سے تعبیر کیا ہے جس کو دوسرے مؤرخین حتے کہ غیر متعصب مسیحی مؤرخین بھی (اسلامی تاریخ کا عصر ذہبی (عہد زریں یا گولڈن ایج)۔ کہتے ہیں ؎ پسند اپنی اپنی نظر اپنی اپنی۔

۱۵۔ **اولاد کی شادی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (حسن نظامی)۔

۱۶۔ **تجارت کی تیسری کتاب**۔ مطبوعہ اردو (حسن نظامی)۔

۱۷۔ **اشارات**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ (عنایت اللہ خان المعروف علامہ مشرقی مصنف تذکرہ۔ جس کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۳۸۔ علامت خ)۔ یہ کتاب تحریک خاکساران کی اہمیت ظاہر کرنے کے لئے لکھی گئی تھی۔ اور اس کی تاسیس کی تمہید تھی۔ جس کے ضمن میں بہت سی مفید باتیں لکھی ہیں۔

۱۸۔ **اصول دھرم شاستر**۔ بزبان اردو مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (رائے بہادر جے سی گھوش ایم۔ اے۔ رائے بیجناتھ ایم اے) مضمون نام سے ظاہر ہے۔

۱۹۔ **اصول قانون**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ مشتمل بر دو جلد۔ (سر جان سالنڈ۔ مولوی سید علی رضا)۔

۲۰۔ **قانون ٹارٹ**۔ مطبوعہ جامعہ عثمانیہ۔ (آر تھر انڈر ہل۔ رائے بیجناتھ ایم۔ اے)۔

۲۱۔ **ایکٹ مالگذاری پنجاب**۔ بابت ۱۸۸۷ء مع اضافات یا ترمیمات تا ۱۸۹۶ء۔

۲۲۔ **کنز الحسین**۔ مطبوعہ بزبان فارسی۔ عملیات اور تعویذات کا مجموعہ ہے یا بالفاظ صحیح ترخرافات کا پلندہ ہے۔

۲۳۔ **نقش سلیمانی**۔ مطبوعہ بزبان اردو۔ کنز الحسین کی قسم سے ہے۔

۲۴۔ **آئینۂ تواریخ** } مادہ ہائے تاریخی نکالنے اور مصرعہ ہائے تاریخی کہنے والے شعراء کے لئے اور وہ اصحاب

۲۵۔ **عدد التواریخ** } جو تاریخی نام رکھنا چاہتے ہیں ان کے حق میں دونوں کتابیں بہت بڑی مدد کا موجب ہونگی۔

۲۶ - **معلومات الآفاق** - مطبوعہ بزبان فارسی - عجائبات دنیا کا بیان ہے - لیکن اکثر بے بنیاد باتیں اور خرافات لکھے ہیں -

۲۷ - **کامل التعبیر** - بزبان فارسی مطبوعہ - تعبیر خواب کے متعلق اس سے بہتر اور جامع تر کتاب ملنا مشکل ہے - مزید تفصیل کے لئے اصل عدد مسلسل ۲۵۵۵ ملاحظہ ہو -

۲۸ - **میزان التعلیم** - مطبوعہ بزبان فارسی - مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۲۴

۲۹ - **جغرافیۂ ایران وغیرہ** - مطبوعات ایران بزبان فارسی - چند چھوٹی چھوٹی کتابیں ہیں جو ایران کے سررشتہ تعلیم نے لکھوائی ہیں - مندرجہ عدد مسلسل ۲۶۳۵ -

۳۰ - **عکس مکتوب شریف** - یہ اس مکتوب شریف کا عکس ہے - جو رسول خدا صلعم نے قیصر روم کو لکھا تھا - ریویو آف ریلیجنز میں یہ عکس چھپا تھا - جو محفوظ کر لیا گیا ہے - ساتھ ہی اس پرچہ میں اس کے دریافت ہونے کا حال بھی لکھا ہے - مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۴۷ -

۳۱ - **اشارات التعلیم** - مطبوعہ بزبان اردو - (مولوی کریم الدین ڈپٹی انسپکٹر مدارس) مطبوعہ ۱۸۶۶ء مشمولہ عدد مسلسل ۱۹۶۲ -

۳۲ - **تہذیب النسواں** - مطبوعہ بزبان اردو - (نواب صدیق حسن خان جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۳۰) عورتوں کے لئے لکھی گئی ہے - مندرجہ عدد مسلسل ۱۹۷۷ -

۳۳ - **فرنیالوجی** - مطبوعہ بزبان اردو - سر کی لکیریں دیکھ کر اس سے انسان کے اندرونی جذبات اور اوصاف باطن پر استدلال کرنے کو فرنیالوجی کہتے ہیں - یہ کتاب اسی موضوع پر لکھی ہے - مطبع پیسہ اخبار نے چھاپا اور شائع کیا -

۳۴ - **رہبر امریکہ** - مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو - امریکہ کی یونیورسٹیوں کے متعلق کچھ معلومات بہم پہنچائے ہیں - چالیس سال پیشتر کی چھپی ہوئی ہے -

۳۵ - **گنج شائیگان** - اس میں مختلف حکومتوں کے سکوں کے نمونے دیئے ہیں - ردی کاغذ پر بھدے نقوش کے ساتھ پیسہ اخبار نے چھاپ کر شائع کی -

۳۶ - **دستار و کلاہ** - دنیا بھر کی ٹوپیوں اور پگڑیوں کے نمونے دیئے ہیں - مطبوعہ پیسہ اخبار -

۳۷ - **پرشین اینڈ آرٹ کلچر** - مطبوعہ بزبان انگریزی - مضمون نام سے ظاہر ہے -

۳۸ - **طالب علم کی زندگی کا مقصد** - خواجہ غلام الثقلین کا اسی موضوع پر ایک اردو لکچر ہے -

۳۹ - **رہنمائے روزگار پنجاب** - مضمون نام سے ظاہر ہے - مطبوعہ پیسہ اخبار -

۴۰ - **چالیس سالہ سرکاری ملازمت کے تجربات** - مطبوعہ بزبان اردو - اگرچہ چالیس سال پیشتر کی چھپی ہوئی ہے - لیکن کئی ایک مفید اسباق اب بھی اس سے حاصل کئے جا سکتے ہیں دلچسپ کتاب ہے

۴۱ - **عقل کے کرشمے** - چھوٹا سا دلچسپ رسالہ ہے - مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو -

۴۲ - **ذخیرۂ صنعت و حرفت** - انواع و اقسام کے نسخے اور ترکیبیں اس میں لکھی ہیں - کاش وہ مطبع پیسہ اخبار میں نہ چھپی ہوتی -

۴۳ - **جامع الفنون** - اس میں بھی صنعت و حرفت کے نسخے اور ترکیبیں ہیں - طباعت اچھی تقطیع خورد -

۴۴ - **دنیا کی خفیہ انجمنیں** - فری میسن اور اس قسم کی دیگر خفیہ انجمنوں کا کچھ حال لکھا ہے - مطبوعہ پیسہ اخبار بزبان اردو -

۴۵ - **دی سوشیالوجی آف اسلام** - مطبوعہ بزبان انگریزی مشتمل بر دو جلد (ٹی - ڈبلیو ہل) -

۴۶ - **نقش سلیمانی** - } ہر دو مطبوعہ بزبان افغانی - تعویذات اور عملیات کا مجموعہ ہے -

۴۷ - **گنجینۂ عملیات** } یا بالفاظ صحیح تر خرافات اور بیہودگیوں کا انبار ہے -

۴۸ - **خواب نامہ کلاں** - مطبوعہ بزبان پشتو -

۴۹ - **مناقب میاں محمد عمر چمکنی** - مطبوعہ بزبان پشتو -

۵۰ - **مناجات حاجی بہادر** - مطبوعہ بزبان پشتو -

۵۱ - **عجائبات جہاں** - مطبوعہ بزبان پشتو -

۵۲ - **کامیاب زندگی** - مطبوعہ بزبان اردو - (غلام حیدر خان) -

۵۳ - **کتاب المساکین** - بزبان عربی مطبوعہ مصر (مصطفےٰ صادق رافعی) افسانہ کی صورت میں فقر و غنی پر جلیل القدر مباحث ہیں - عبارت فصیح و بلیغ ہے -

۵۴ - **البؤساء فی عصور الاسلام** - بزبان عربی مطبوعہ مصر - (محمود کامل فرید) تنگدستی اور شومی طالع پر حکیمانہ بحث کی ہے - اور ایسے مشاہیر کا مختصر حال لکھا ہے - جن کے ساتھ زمانہ مساعد نہیں رہا مثلاً فارابی - اور خلیل بن احمد وغیرہ -

۵۵۔ **البؤسا۔** بائس کے معنے ہیں فلاکت زدہ۔ یہ اس کی جمع ہے۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ وکٹر ہوگو کے ایک افسانہ کا عربی ترجمہ ہے۔ محمد حافظ ابراہیم مصری نے کیا۔ فقر اور مسکنت کے موضوع پر لکھا ہے عبارت شستہ اور فصیح و بلیغ ہے۔

۵۶۔ **الضحایا۔** بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ (حبیب جامانی) وہ قصّے لکھے ہیں جن کا ذکر تاریخ میں نہیں اور سب کے سب عبرت انگیز ہیں۔ مصنف نے اپنی اس تصنیف کو مجوزہ سلسلہ کا پہلا حلقہ بتایا ہے اور اس میں ان لوگوں کے قصے لکھے ہیں۔ یا لکھنا شروع کئے ہیں۔ جو کسی کے ظلم و استبداد۔ حقد اور انتقام۔ اپنے ہوا و ہوس۔ یا عادات اور تقالید کا شکار ہوئے۔

۵۷۔ **میزان الجواھر فی عجائب ہذا الکون الباہر۔** (علامہ جوہری طنطاوی مصنف تفسیر جواہر)۔ مضمون کتاب نام سے ظاہر ہے۔ جابجا آیات قرآنیہ کا اقتباس دیا ہے۔ قدرت باری عزاسمہٗ کا علم حاصل کرنا چاہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کا جلال ذہن نشین کرنا مطلوب ہو تو ایسی ہی کتابیں پڑھیں۔ (جرجی زیدان کی عجائب الخلق اس کے مقابلہ میں ایک طفلانہ تفریح رہ جاتی ہے)۔ جیسے کہ میں نے کسی اور مقام پر لکھا ہے۔ طنطاوی کو اس مضمون کے ساتھ خاص شغف ہے۔ اور اس موضوع پر اس کا دماغ اور قلم خوب چلتا ہے۔

۵۸۔ **مجموعۃ الرسائل۔** بزبان عربی مطبوعہ۔ ابوشامہ۔ امام غزالی۔ شیخ اکبر محی الدین ابن عربی۔ بوعلی سینا اور دوسرے اکابر مصنفین کے پورے تیس رسالوں کا مجموعہ ہے۔ بعض رسائل ان میں بڑے اہم ہیں عقیدہ ابن تومرت بھی اسی میں ہے۔

۵۹۔ **اصول التربیۃ والتعلیم۔** بزبان عربی مطبوعہ مصر (احمد عبدہٗ خیرالدین) مضمون نام سے ظاہر ہے مصنف کیمبرج کا ایم اے اور مصر کے ٹرینگ کالج میں اسی مضمون کا پروفیسر ہے۔

۶۰۔ **الابطال۔** بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ کارلایل کی مشہور تصنیف "ہیرو اینڈ ہیرو ورشپ" کی تعریب ہے۔

۶۱۔ **کتاب الظرف والظرفاء۔** بزبان عربی مطبوعہ مصر (ابو الطیب محمد بن اسحٰق بن یحییٰ الوشاء تیسری صدی ہجری میں ادب عربی کا امام مانا گیا ہے) مضمون نام سے ظاہر ہے۔ لیکن سرسری نظر ڈالنے سے کم از کم مجھ کو یہ معلوم ہوا۔ کہ اس میں متانت کا مضمون زیادہ ہے۔ اور ظرافت کا کم۔ ابتدائی ابواب میں خصوصاً بہت سی کام کی باتیں لکھی ہیں۔

۶۲۔ **الرسائل المنیریہ۔** بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ مختلف علماء اعلام مثلاً علامہ ابن حزم اندلسی۔ ابن تیمیہؒ۔ امام الحرمین۔ ابن عبدالبر۔ علامہ شوکانی وغیرہ کے پورے ۳۳ رسائل کا مجموعہ ہے۔ ہر ایک رسالہ اپنے موضوع پر ایک جلیل القدر مقالہ ہے۔ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

شمارہ ۶۳ سے شمارہ ۷۴ تک شیعہ مذہب کی کتب ہیں۔

۶۳۔ **عیون الکلام۔** بزبان فارسی مطبوعہ ایران (ملا محمد باقر اصفہانی)۔

۶۴۔ **المنتخب۔** فی المراثی والخطب۔ بزبان عربی مطبوعہ (فخرالدین احمد بن علی نجفی)۔

۶۵۔ **مناقب مرتضوی۔** بزبان فارسی مطبوعہ (محمد صالح حسینی ترمذی)۔

۶۶۔ **نورالانوار۔** بزبان فارسی مطبوعہ۔ امام زمان کو پہچاننے کے لئے لکھی گئی۔

۶۷۔ **طاقدیس۔** بزبان فارسی منظوم مطبوعہ۔ (آخوند ملا احمد)۔

۶۸۔ **تحفۃ الزائرین۔** بزبان فارسی (فاضل مجلسی)۔

۶۹۔ **عدۃ الداعی۔** بزبان عربی مطبوعہ (الشیخ جمال الدین احمد بن فہد)۔

۷۰۔ **جوہر العقول۔** المعروف موش و گربہ۔ بزبان فارسی مطبوعہ (محمد باقر اصفہانی)۔

۷۱۔ **ارشاد القلوب۔** بزبان عربی مطبوعہ۔ (ابو محمد الحسن بن ابی الحسن الدیلمی)۔

۷۲۔ **النخبۃ الفیضیہ۔** بزبان عربی مطبوعہ۔ (ملا محسن فیض)۔

۷۳۔ **بحر الانساب۔** بزبان فارسی مطبوعہ۔

۷۴۔ **کلمۂ طیبہ۔** مطبوعہ ایران (علامہ طبرسی)۔

۷۵۔ **دانستنیہائے زنان نوجوان۔** اصل کتاب ایک امریکن لیڈی ڈاکٹر نے انگریزی میں لکھی تھی۔ جس میں عورتوں کی ان کے امور متعلقہ مثلاً ازدواج۔ ولادت اطفال وغیرہ میں رہنمائی کی گئی تھی۔ ڈاکٹر ذبیح اللہ خان نے اس کا فارسی میں ترجمہ کیا۔ مطبوعہ مطبع ایران شہر برلن (جرمنی)۔

حوالۂ اندراج کتب بہ ترتیب علوم

ضمیمۂ اول ۔ فہرست کتب جو دوران طبع فہرست ہذا میں کتب خانہ کو حاصل ہوئیں

(الف) ہر ایک کتاب کے ساتھ اس علم کی علامت لکھ دی گئی ہے ۔ جس کے ساتھ وہ تعلق رکھتی ہے ۔
اور اس کا نمبر پہلی درج شدہ کتب کے لحاظ سے مسلسل ہے (تطبیق دینے سے بآسانی معلوم ہو سکتا ہے)
اس ضمیمہ میں بھی علامات کی وہی ترتیب ملحوظ رکھی گئی ہے ۔ جو اصل فہرست میں ہے ۔

(ب) بعض کتابیں مکتبہ ہذا کے لئے ابھی منگائی گئی ہیں ۔ اور جن کا بظاہر دوران طبع میں موصول ہونا یقینی ہے ۔ لہٰذا ان کا درج کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے اس قسم کی کتابوں کو * ستارے کا نشان لگا کر نمایاں کر دیا ہے ۔

* ۹۱ الف ۔ **اعجاز القرآن** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ (باقلانی ۔ پورا نام اس طرح ہے :۔ ابوبکر محمد بن الطیب بن قاسم المعروف باقلانی بصری ۔ علم کلام کا عالم متبحر اور امام المتکلمین ابوالحسن اشعری کے اصول کلامیہ کا حامی تھا ۔ جودت استنباط ۔ سرعت جواب اور دیگر کمالات علمی کی وجہ سے مشہور ہے ۔ علم کلام اور دیگر علوم میں بکثرت تصانیف کی ہیں ۴۰۳ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) ۔

* ۹۲ الف ۔ **قاموس آیات القرآن الکریم** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ (ابراہیم بن زتب نخابی ۔ ایک مصری فاضل ہے ۔) آیات کو بلحاظ مضمون تقسیم کر کے ہر ایک آیت کا محل و نوع بتایا ہے ۔ اور اس کی تشریح کی ہے جس کے ضمن میں مفید باتیں لکھی ہیں ۔

۹۳ الف ۔ **انجیل برنابا** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر ۔ انگریزی نسخہ سے عربی میں ترجمہ کیا گیا ۔ جو ایک قدیم ایطالی نسخہ سے ترجمہ کیا گیا تھا ۔ نیز ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۴۳ ۔ (المترجم دکتور خلیل بک سعادہ) ۔

۹۴ الف ۔ **تفسیر وجدی** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر ۔ متن میں قرآن مجید لکھا ہے اور حاشیہ پر علامہ فرید وجدی مصنف دائرۃ المعارف القرن العشرین کی مختصر تفسیر ہے ۔

* ۵۰ ب ۔ **علل الحدیث للرازی** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر ۔ یہ ایک دقیق علم ہے جس میں حدیث کی صحت کے متعلق ایسی وجوہ کی بنا پر تنقید کی جاتی ہے ۔ جو عموماً نظر سے اوجھل رہتی ہیں اس کتاب میں مصنف علام نے تین ہزار احادیث کی تنقید لکھی ہے ۔

* ۵۱ ب ۔ **السنن والمبتدعات** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر ۔ (محمد احمد عبد السلام) سات سو حدیثیں ذکر کر کے بدعات مروجہ کے ابطال پر استدلال کیا ہے ۔

* ۵۲ ب ۔ **المجازات النبویہ** ۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر ۔ الشریف الرضی ۔ پورا نام اس طرح ہے :۔ ابوالحسن محمد بن الطاہر احمد بن موسی المعروف موسوی ۔ اپنے عہد میں بغداد کا نقیب الاشراف تھا ۔ ثعالبی نے یتیمۃ الدہر میں اس کا ذکر دیوان شعر کی تقریب سے کیا ہے ۔ اور ابوالفتح ابن جنی کا قول نقل کیا ہے کہ نحو اور لغت میں اس کو کامل دستگاہ حاصل تھی ۔ اس نے قرآن اور حدیث کے مجازات پر ایک کتاب لکھی ہے ۔ جو اپنے موضوع پر عدیم النظیر ہے ۔ ۴۰۶ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) ۔

* ۵۳ ب ۔ **مفتاح کنوز السنۃ** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ یہ ایک جامع فہرست ہے جس میں تمام ان حدیثوں کا حوالہ پایا جاتا ہے ۔ جو حدیث کی چودہ کتابوں میں لکھی ہیں ۔ حدیثوں کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیا ہے ۔ پہلے یہ کتاب انگریزی میں لکھی گئی جس کو نہایت مفید سمجھ کر مصر کے ایک فاضل محمد فواد عبد الباقی نے عربی لباس پہنایا جلیل القدر تصنیف ہے ۔ اور استخراج حدیث میں اس سے بڑی مدد ملتی ہے ۔

* ۵۴ ب ۔ **المعجم المفہرس** ۔ لالفاظ الحدیث النبوی ۔ یہ بھی اسی طرز پر کتب ہفت گانہ حدیث کی جامع فہرست ہے جس کا مقصد حدیث کا معلوم کرنا ہے ۔

* ۵۵ ب ۔ **تہذیب الکمال** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (علامہ ابن حجر جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۲۳) اسماء الرجال پر بسط کے ساتھ لکھا ہے ۔ تقریب التہذیب اس کا اختصار ہے ۔

* ۵۶ ب ۔ **الفائق** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ (علامہ زمخشری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۲) ۔ حدیث کی لغت اس کا موضوع ہے ۔ مصنف کا نام اس کی خوبی کی ضمانت ہے ۔

۵۷ ب ۔ **ہدایۃ الباری** ۔ الی ترتیب احادیث البخاری ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر دو جلد ۔ (سید عبد الرحیم الطہطاوی) صحیح بخاری کی احادیث کو حروف تہجی کی ترتیب سے لکھا ہے ۔ ہر ایک حدیث کی شرح کی ہے ۔ اور جس باب میں وہ حدیث ملتی ہے ۔ اس کا حوالہ دیا ہے ۔

۵۸ ب ۔ **جواہر البخاری** ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی ۔ صحیح بخاری کی احادیث میں سے سات سو حدیثیں انتخاب کر کے لکھی ہیں ۔ متن مشکل ہے ۔ حل لغات اور بعض حدیثوں کی شرح بھی لکھی ہے ۔

۵۹ ب ۔ **اللآلی المصنوعہ** ۔ فی الاحادیث الموضوعہ ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر دو جلد ۔ (جلال الدین سیوطی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۶) اپنے موضوع پر مفصل ہے ۔

ل
ب ۵۶ - التاریخ الصغیر - مطبوعہ - بزبان عربی - (امام بخاری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۸۷) اسمار الرجال پر لکھی ہے۔ نسائی کی کتاب الضعفاء والمتروکین بھی ساتھ چھپی ہے۔

ث ۵۷ - جدول المیراث - حقوقِ وراثت کا مفصل نقشہ ہے۔

ث ۵۸ - کتاب الخراج - مطبوعہ نسخہ - احوال کتاب و مصنف کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۶۵ -

ث ۵۹ - الاحکام فی اصول الاحکام - مطبوعہ مصر بزبان عربی (علامہ ابن حزم جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۷۰۷) اصول فقہ پر آزادانہ نکتہ چینی کی ہے۔ اور عالمانہ بحثیں لکھی ہیں۔

بہ ث ۹۲ - الابانۃ عن اصول الدیانۃ - مطبوعہ مصر بزبان عربی - علم کلام کے اصول بیان کئے ہیں۔ (ابوالحسن اشعری - پورا نام اس طرح ہے - ابوالحسن علی بن اسمٰعیل البصری - ابوموسیٰ اشعری کی اولاد میں سے ہے۔ جو ایک جلیل القدر صحابی تھا۔ فروع فقہ میں شافعی المذہب تھا لیکن علم کلام میں اس کا پایہ اتنا بڑا تھا۔ کہ اہل سنت کے تمام متکلمین علماء اس کو اپنا امام مانتے ہیں۔ عقائد اہل سنت کی تائید و حمایت میں اس نے بکثرت تصانیف کیں۔ ابن عساکر نے اس کی حمایت میں تبیین کذب المفتری کے نام سے ایک مستقل کتاب لکھی ہے جو کتبخانہ ہذا میں موجود ہے۔ ۳۲۴ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا)۔

بہ ث ۹۳ - کتاب التوحید - و اثبات صفات الرب عزّ وجل - مطبوعہ بزبان عربی - (شیخ المحدثین ابوبکر بن اسحٰق بن خزیمہ - اس نے صحیح حدیثوں کا ایک مجموعہ مرتب کیا جو صحیح ابن خزیمہ کے نام سے مشہور ہے۔ ۳۱۱ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا)۔

بہ ث ۹۴ - الرد علی الدھریین - مطبوعہ مصر بزبان عربی (سید جمال الدین افغانی مصلح کبیر)۔

ث ۹۵ - تبیین کذب المفتری - مطبوعہ مصر بزبان عربی (ابن عساکر مورخ جس کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۱۷۷ علامت ر ضمیمہ ہذا) امام ابوالحسن اشعری کی حمایت میں لکھی ہے۔ ابتدائے کتاب میں مصنف کا حال لکھا ہے۔ اس کا پورا نام ہے تبیین کذب المفتری فیما نسب الی الامام ابی الحسن الاشعری۔ ساڑھے چار سو صفحہ اس کی ضخامت ہے۔

ث ۹۶ - لوامع البینات - پورا نام اس طرح ہے۔ لوامع البینات فی شرح اسماء اللہ والصفات۔ (فخر الدین رازی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۶۴) اپنے عصر کے مذاق کے مطابق اسماء اور

صفات کے دقیق موضوع پر محققانہ بحثیں لکھی ہیں۔

ث ۹۷ - نظم الفرائد - مطبوعہ مصر بزبان عربی (عبدالرحیم بن علی المشہور بشیخ زادہ) ماتریدیہ اور اشعریہ متکلمین اہل سنت کے دو مدمقابل فرقے ہیں۔ ان میں جو مسائل مختلف فیہ ہیں وہ بیان کئے ہیں۔ اور ہر ایک فریق کے دلائل لکھے ہیں۔

ث ۹۸ - نشر الطوالع - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (علامہ مرعشی) ناشرین اس کو علم کلام کی اہم تصنیف بتاتے ہیں اور لکھا ہے۔ کہ ادارہ ازہر شریف نے اس کو نصاب مقرر کیا ہے لیکن کم از کم ناظم کتبخانہ ہذا کو اس میں دوسری کتب کلامیہ قدیم کی نسبت کوئی فوقیت نظر نہیں آئی۔

ث ۹۹ - اساس التقدیس - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (فخر الدین رازی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۶۴) قدما متکلمین کے طرز پر صفات باری عز اسمہٗ کے متعلق لکھی ہے۔ ساتھ ہی مولانا عبدالرحمٰن جامی کا اسی موضوع پر ایک رسالہ الدرۃ الفاخرہ ہے جس میں صوفیہ کا اصول بتایا ہے۔

ث ۱۰۰ - العدالۃ الالٰہیہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر دو حصہ (وہبہ عبدالسید) کوتہ بین نظروں کو تصرفات الٰہیہ میں عموماً بے انصافی اور عدم یکسانی دکھائی دیتی ہے لیکن حقیقت میں ایسا نہیں اللہ تعالیٰ کا کوئی فعل غیر عادلانہ نہیں۔ مصنف علام نے جو ایک مصری فاضل ہے اسی موضوع پر عالمانہ بحث لکھی ہے۔ دوسرے حصہ میں پہلے کے براہین ہیں۔

ث ۱۰۱ - کتاب المسامرہ - فی شرح المسایرہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی - متن کا مصنف کمال الدین ابن ہمام ہے۔ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۵۰۷ - اور شرح کمال بن ابی شریف المقدسی نے لکھی ہے۔ اس کا موضوع عقائد و کلام ہے۔

بہ خ ۱۰۹ - دیوان حیاۃ الامۃ (شیخ حسن خیر الدین)
بہ خ ۱۱۰ - النصائح العصریہ (شیخ حسن فتیان نابلسی)
} ہر دو بزبان عربی مطبوعہ مصر - اقتضاء عصر کے مطابق خطبات وعظ کے مجموعے ہیں۔

خ ۱۱۱ - اصلاح الوعظ الدینی - بزبان عربی مطبوعہ مصر ۱۹۲۹ء (محمد عبدالعزیز الخولی - م) واعظوں نے فن تذکیر کو جو کتب مقدسہ کا جزو اعظم اور انبیاء کرام علیہم السلام کا مقصد اولین ہے نہایت ہی بدنام کر رکھا ہے۔ یہاں تک کہ بسا اوقات وعظ و تذکیر کا لفظ سن کر دلوں میں نفرت آجاتی ہے۔ فاضل مصنف نے اس موضوع کو اپنے اصلی رنگ میں پیش کرنے کی جلیل القدر کوشش

کی ہے۔ خطبات کے بہترین نمونے اس میں پائے جاتے ہیں۔

ج ۱۱۲ - **فرائد اللآلی** - من رسائل الغزالی۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ امام غزالی رح کے چند اہم رسائل کا مجموعہ ہے۔ خصوصاً معراج السالکین تصوف اور فلسفہ کے دقیق مسائل پر مشتمل ہے۔

ج ۱۱۳ - **الادب النبوی** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (محمد بن عبدالعزیز الخولی مصنف اصلاح الوعظ الدینی۔) ایک سو تیس احادیث نبوی اور ان کی شرح ہے۔ اپنے موضوع پر نہایت جلیل القدر تصنیف ہے۔

ج ۱۱۴ - **دیوان خطب ابن نباتہ** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ شیخ عبدالرحیم بن محمد بن اسمٰعیل المشہور ابن نُباتہ کے خطبات کا مجموعہ ہے۔ ہر ایک مہینے کے لئے علیحدہ خطبہ لکھا ہے۔

ج ۱۱۵ - **خطب منبریہ** - بمسجد الامام حسین۔ سید محمد علی ببلاوی کے خطبات کا قابل قدر مجموعہ ہے۔ جو نقیب السادات اور مسجد امام حسین (قاہرۂ مصر) کا خطیب ہے۔

ج ۱۱۶ - **الجواھر** - اس کا دوسرا نام ہے منتہے آمال الخطباء۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ مصطفےٰ حمامی کے خطبات کا مجموعہ ہے۔ اعراب بھی لکھے ہیں۔

* خ ۴۴ - **شرح شرعۃ الاسلام** - مطبوعہ مصر بزبان عربی (یعقوب بن سید علی زادہ) بقول صاحب کشف الظنون مفید شرح ہے۔ متن کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۴۴۰۔

* خ ۴۵ - **وصایا الآباء** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ محمد شاکر کی تالیف ہے پدرانہ نصیحتوں کا مجموعہ ہے

* خ ۴۶ - **النطق المفہوم** - من اہل الصحت المعلوم۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (احمد بن طغرل بک)۔ پند و موعظت اور حکمت و دانائی کی باتیں حیوانات اور جمادات کے زبان حال سے لکھی ہیں۔ اسی مضمون کی ایک کتاب علامہ ابن جوزی کی تصنیف ہے جس کے قلمی نسخے برلن وغیرہ کی لائبریریوں میں محفوظ ہیں۔

خ ۴۷ - **مکارم الاخلاق** - مطبوعہ مصر بزبان عربی الشیخ رضی الدین ابونصر ابن الامام امین الدین ابی علی فضل اللہ الطبرسی) بہتر ہوتا اگر اس کا نام کتاب الآداب رکھا جاتا۔

خ ۴۸ - **کتاب التاج** - فی اخلاق الملوک۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (جاحظ بصری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۱۳) استاذ احمد زکی پاشا نے ۸۲ صفحات کا ایک محققانہ مقدمہ لکھا ہے۔ ذیل کتاب میں حل الفاظ لکھا ہے۔ اور آخر میں اصول عصری کے مطابق اسمار کتب اور اسماء الرجال

متعلق کتاب مذکور کی فہارس ابجدیہ شامل کی ہیں۔ فہرست مضامین بھی مفصل ہے۔

ح ۴۹ - **علم ادب النفس** - مطبوعہ مصر سلیس عربی میں "اتھکس" پر نقولا حداد مصنف "علم الاجتماع" وغیرہ کی فاضلانہ تصنیف ہے۔

ح ۵۰ - **آداب الفتاۃ** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (علی فکری) نوجوان لڑکیوں کے لئے ہدایات نافعہ کا مجموعہ ہے

* خ ۹۳ - **دعوۃ الرسل** - ایک مصری فاضل شیخ محمد احمد عدوی کی فاضلانہ تصنیف ہے مطبوعہ مصر بزبان عربی

* خ ۹۴ - **العدل الالٰہی** - و این اثرہ فی المخلوقات۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (الاستاذ حسن حسین آفندی)۔ نیز ملاحظہ ہو شمارہ ۱۰۰ علامت ث ضمیمہ ہذا۔

* خ ۹۵ - **الاسلام والنصرانیۃ** - (مفتی محمد عبدہٗ) مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ مصنف کا نام اس کے محققانہ تصنیف ہونے کے لئے کافی ضمانت ہے۔

* خ ۹۶ - **المدنیۃ والاسلام** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ علامہ فرید وجدی مصنف دائرۃ المعارف القرن العشرین کی فاضلانہ تصنیف ہے جس میں مصنف علام نے بدلائل ثابت کیا ہے۔ کہ اسلام ہمیشہ ترقی تمدن کا معاون رہا ہے۔

* خ ۹۷ - **الاحکام السلطانیہ** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ کتاب کا پورا نام اس طرح ہے الاحکام السلطانیہ فی السیاسۃ المدنیۃ الشرعیہ جس سے اس کا مضمون واضح ہو جاتا ہے (ماوردی - پورا نام اس طرح ہے۔ ابوالحسن علی بن محمد بن حبیب المصری البغدادی الشہیر بالماوردی)۔ فقیہ شافعی کے لقب سے مشہور ہے۔ ابوحامد اسفرائنی اور دوسرے اجلۂ علماء سے علم اخذ کیا۔ کثیر التصانیف علامہ ہے۔ الاحکام السلطانیہ کے علاوہ اس کی تصانیف میں سے ادب الدنیا والدین اور اعلام النبوۃ چھپ چکی ہیں۔ ۴۵۰ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا)۔

* خ ۹۸ - **النبوات** - مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ الشیخ الاسلام ابن تیمیہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل الف ۱۶۵) معجزات اور خوارق پر مفصل بحث کی ہے۔ اور ثابت کیا ہے کہ خوارق کا ظہور ولایت کی دلیل نہیں۔ ضمن میں اور بھی حسب معمول بہت سی کام کی باتیں لکھی ہیں جلیل القدر تصنیف ہے

خ ۹۹ - **القرآن الکریم والدین** - مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر ۴ حصہ۔ طلباء مدارس ابتدائیہ کو معانی قرآن کریم سے روشناس کرنے کے لئے یہ سلسلہ لکھا ہے۔

خ ۱۰۰ - مواہب البدیع - فی حکمۃ التشریع - مطبوعہ مصر بزبان عربی (الشیخ عبد القادر کردی)۔ مختصر طور پر عبادات اور معاملات کی حکمتیں لکھی ہیں -

خ ۱۰۱ - الدیانۃ الاسلامیہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی - سوال و جواب کے طور پر لکھی ہے اور ابتدائی مذہبی تعلیم کے لئے بہت مفید ہے۔

خ ۱۰۲ - حقیقۃ الاسلام و اصول الملک - مطبوعہ مصر بزبان عربی شیخ محمد بخیت المطیعی سابق مفتیٔ دیار مصریہ نے ایک ہم عصر کی اسی نام کی ایک کتاب کے ردّ میں لکھی ہے - جابجا اس کی عبارتیں نقل کی ہیں اور بسط کے ساتھ اس کی تردید لکھی ہے - زیادہ تر خلافت اور سیاست ملکی کے مباحث ہیں - ضمن میں کافی قیمتی معلومات آ گئے ہیں - ساڑھے چار سو صفحات میں ختم ہوئی ہے -

خ ۱۰۳ - الابداع - فی مضار الابتداع - مطبوعہ مصر بزبان عربی (شیخ علی محفوظ - جامع ازہر کے مدرس ہیں) بدعتوں کے موضوع پر ایک مبسوط تصنیف ہے - زیادہ تر حصہ مقابر اور طرق صوفیہ کے متعلق ہے - جلیل القدر کتاب ہے۔

خ ۱۰۴ - الاسلام - والرد علی منتقدیہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی - اسلام کی حقانیت اور اس کی خوبیوں پر شیخ محمد عبدہٗ مصری کے محققانہ مقالات ہیں -

خ ۱۰۵ - اسرار الشریعۃ الاسلامیہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی (ابراہیم علی آفندی مدرس خدیویہ) شریعت مطہرہ کے احکام بیان کئے ہیں اور ساتھ ساتھ ان کی حکمتیں بھی لکھی ہیں - قابل قدر تصنیف ہے۔

خ ۱۰۶ - الہدایۃ الاسلامیہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل برہ حصہ - ابتدائی دینی تعلیم کے لئے لکھی گئی عقائد اور اعمال کا مختصر بیان ہے -

خ ۱۰۷ - العروض الباسم - فی الذب عن سنۃ ابی القاسم - مطبوعہ بزبان عربی مشتمل بر دو جلد - (ابو عبد اللہ محمد بن ابراہیم الوزیر الیمانی مصنف ایثار الحق علی الخلق وغیرہ) - ۸۴۰ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا) مخالفین سنت کے اعتراضات اور شبہات کے متعلق محققانہ مقالات ہیں - طالبان حق کے لئے جلیل القدر تصنیف ہے -

* د ۳۶ - حیاۃ محمد صلعم - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (دکتور محمد حسین ہیکل) -

د ۳۷ - محمد صلعم - المثل الکامل - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (محمد احمد جاد المولے بک - وزارت معارف

مصر میں مفتش اوّل ہے) آنحضرت صلعم کی تعلیمات کو بہترین نمونہ ثابت کیا ہے جلیل القدر تصنیف ہے

د ۳۸ - فجر الاسلام - مطبوعہ مصر بزبان عربی - لجنۃ التالیف والترجمہ کے اہتمام سے چھپی ہے - ڈاکٹر طٰہٰ حسین - احمد حسین اور عبد الحمید العبادی نے مل کر تصنیف کی - ہر ایک مصنف نے اس موضوع پر لکھا جس میں کہ اس کو کامل دستگاہ حاصل تھی - آغاز اسلام سے سقوط دولت اُمویہ تک مسلمانوں کی عقلی - سیاسی - اور ادبی حالت پر بحث کی ہے -

* ہ ۱۷۷ - التاریخ الکبیر - لابن عساکر - مطبوعہ مصر بزبان عربی (ابن عساکر مؤرخ - پورا نام اس طرح ہے - ابو الحسن علی بن حسن الدمشقی المعروف ابن عساکر - فقہاء شافعیہ کے لئے مایۂ ناز اور اپنے عہد کا امام المحدثین تھا - طلب حدیث کے لئے مختلف بلاد اسلامیہ کا سفر کیا اور اتنی حدیثیں جمع کیں جتنی حدیثیں جمع کرنا اور کسی کو نصیب نہیں ہوا - ۵۷۱ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا - سلطان صلاح الدین ایوبی اس کے جنازے میں حاضر تھا) - یہ تاریخ دراصل تاریخ دمشق ہے جس میں اس نے نہایت تفصیل کے ساتھ دمشق کے زمانۂ ماضی و حال کے اعیان و اکابر کا حال لکھا ہے - پوری تاریخ اسّی جلدوں میں لکھی گئی تھی - اس کی چند ایک جلدیں عبد القادر بدران کی تصحیح اور تہذیب و تنقیح سے چھپی ہیں - عبد القادر بدران دمشق کے ایک مشہور علمی خاندان کا رکن ہے جس نے متعدد اجلۂ علماء سے تحصیل علم کیا - مشہور امیر عبد القادر جزائری اس کا مربی تھا - کتب عدیدہ تالیف کیں جو مطبوع نہیں ہوئیں - ۱۹۲۷ء میں اس کا انتقال ہوا ہے -

* ہ ۱۷۸ - بلوغ الارب - فی معرفۃ احوال العرب - مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر سہ جلد (سید محمود شکری الوسی) عراق کے اجلۂ علماء میں سے ہے - ادب عربی اس کا خاص مضمون تھا - جس میں اس نے کامل مہارت حاصل کی - ۱۸۸۹ء میں جو مؤتمر شرقی (اورینٹل کانفرنس) بمقام سٹوکہلم منعقد ہوئی - اس میں اس نے اپنی یہ تصنیف (بلوغ الارب) پیش کی جس کو بہت پسند کیا گیا - اور ایک طلائی تمغہ سے اس کا اعتراف کیا گیا - ۱۳۴۲ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا ہے) -

* ہ ۱۷۹ - براءۃ العباسہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی (طنطاوی جوہری مصنف تفسیر الجواہر و دیگر

کتب عدیدہ) عباسہ اخت رشید کے متعلق جرجی زیدان نے جو کچھ لکھا ہے اس کو رد کیا ہے۔

* ۱۸۰ ن۔ الاخبار الطوال۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (ابن قتیبہ دینوری جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۳ ۱۴۳)۔ اپنے عہد تک کی تاریخ عالم لکھی ہے۔

* ۱۸۱ س۔ کتاب الوزراء والکتاب۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ رجشیاری۔ پورا نام اس کا یہ ہے۔ ابو عبداللہ محمد بن عبدوس الجشیاری۔ اگرچہ اس کا سن انتقال کشف الظنون وغیرہ میں نہیں لکھا ہے۔ لیکن معجم المطبوعات کی اس عبارت سے کہ ابن ندیم نے اپنی فہرست میں اس کا ذکر کیا ہے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ کم از کم ابن ندیم کے عہد سے وہ پہلے تھا۔ ابن ندیم کا ۳۷۷ھ ہجری میں انتقال ہوا ہے (مضمون کتاب اس کے نام سے ظاہر ہے۔

* ۱۸۲ س۔ النجوم الزاہرہ۔ فی اخبار مصر والقاہرہ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (ابن تغری بردی۔ پورا نام اس طرح ہے۔ امیر جمال الدین ابوالمحاسن یوسف بن تغری بردی۔ مختلف اجلہ علماء مثلاً علامہ ابن حجر وغیرہ سے تحصیل علم کیا۔ بالآخر تاریخ کے شوق نے اس پر غلبہ کیا۔ اور اپنے عہد کا رئیس المورخین شمار ہونے لگا۔ دیار مصر کے مشہور مورخ مقریزی کی صحبت میں ایک عرصہ دراز تک رہ کر اس سے استفادہ کرتا رہا ہے۔ ۸۷۴ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا ہے۔ عمرو بن العاص کے فتح مصر سے لیکر دولت اشرفیہ تک کے تاریخی حالات اس میں لکھے ہیں۔ قدیم تاریخوں کی طرح واقعات کی ترتیب بلحاظ سنین کے ہے۔ سلطان سلیم نے جب مصر فتح کیا۔ تو اس کو یہ تاریخ اس قدر پسند آئی کہ ترکی زبان میں اس کا ترجمہ کرایا۔

* ۱۸۳ س۔ اعلام خیر الدین زرکلی۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ خیر الدین زرکلی اس کا مصنف ہے۔ عہد جاہلیت و اسلام کے مشاہیر عرب اور مستعربین کی بایوگرافیکل ڈکشنری ہے۔ اپنے موضوع پر قابل قدر تصنیف ہے۔

* ۱۸۴ س۔ کتاب الولاۃ والقضاہ۔ للکندی۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ کندی جو اس کا مصنف ہے اس کا پورا نام یہ ہے۔ ابو عمر محمد بن یوسف بن یعقوب الکندی المصری۔ حدیث اور انساب عرب کا عالم تھا۔ تاریخ میں اس کو کامل دستگاہ حاصل تھی۔ اور اس موضوع پر اس نے متعدد کتابیں لکھی ہیں۔ جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔ کتاب الخطط۔ کتاب الموالی۔

کتاب الاجناد العربیہ۔ سیرۃ مروان بن الجعد وغیرہ۔ بقول مصنف معجم المطبوعات ابن میسر نے اپنی تاریخ میں اور عبداللہ بن احمد فرغانی نے تاریخ ابن جریر کی ذیل میں کندی کا سن وفات ۳۵۰ھ ہجری لکھا ہے۔ اس پر یہ تنقید کی گئی ہے۔ کہ ۳۶۲ھ ہجری میں جب المعز لامر اللہ قاہرہ میں داخل ہوا۔ تو اس وقت وہ زندہ اور کتاب الولاۃ کی تصنیف میں مشغول تھا۔ واللہ تعالےٰ اعلم۔ ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ یہ کندی وہ مشہور ریاضی دان اور فلاسفر کندی نہیں ہے۔ جس کا نام یعقوب بن اسحٰق کندی ہے۔ یہ محمد بن یوسف بن یعقوب کندی ہے۔

۱۸۵ س۔ اعلام الناس۔ بما وقع للبرامکۃ فی خلافۃ بنی العباس۔ مطبوعہ مصر۔ بزبان عربی (دیاب)۔ بہت سے تاریخی واقعات اس میں لکھے ہیں۔ اصل مضمون اس کے نام سے ظاہر ہے۔

* ۱۲۸ ز۔ عقود الجواہر۔ فی تراجم من لہ خمسون تصنیفاً او اکثر۔ مطبوعہ بیروت بزبان عربی۔ (جمیل بک عظم)۔ پورا نام کتاب کا پڑھنے سے اس کا مضمون واضح ہو جاتا ہے۔

۱۲۹ ز۔ حیات ابن خلدون۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ سید محمد خضر کا ایک مقالہ ہے۔ جس کا موضوع نام سے ظاہر ہے۔

۱۳۰ ز۔ سیرۃ صلاح الدین۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (قاضی بہاؤ الدین المعروف ابن شداد۔ جس کا ۶۳۲ھ ہجری میں انتقال ہوا ہے۔ سلطان صلاح الدین کا انتقال ۵۸۹ھ ہجری میں ہوا جس کے یہ معنی ہیں۔ کہ یہ کتاب عہد صلاح الدین کے بہت قریب زمانے میں لکھی گئی۔) اپنے موضوع پر مفصل ہے۔

۱۳۱ ز۔ ترجمۃ البخاری۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ مصر کے ایک فاضل نے لکھی ہے۔

۱۳۲ ز۔ عمر بن الخطاب۔ مطبوعہ بزبان عربی۔ (علامہ ابن الجوزی جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۹۱)

۴ س۔ تقویم البلدان۔ مطبوعہ مصر ۱۹۱۳ء بزبان عربی (محمود مراد) مصر کے ایک فاضل نے جغرافیہ عصری لکھا ہے۔

* ۴۶ ص۔ سر تقدم الانکلیز۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ اصل کتاب موسیو دیمولان نے فرانسیسی زبان میں لکھی تھی۔ احمد فتحی زغلول پاشا نے اس کو عربی میں ترجمہ کیا۔

* ۴۷ ص۔ سر تقدم الیابان۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (احمد فضلی)۔

* ض ۴۳ - **جمہوریۃ افلاطون** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - افلاطون کی "ری پبلک" کا عربی ترجمہ ہے۔ حنا جنازنے ترجمہ کیا - سیاسی مسائل اور بعض دیگر افکار عالیہ پر مشتمل ہے۔

ص ۴۴ - **لماذا تأخر المسلمون** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - مضمون نام سے ظاہر ہے - مشہور صاحب قلم امیر شکیب ارسلان نے اس موضوع پر اپنی آرار عالیہ کا اظہار فرمایا ہے - مسلمانوں کی ترقی اور تنزل کے مسئلہ پر غور کرنے والے اصحاب اس کو ضرور پڑھیں - نیازمند ناظم مکتبہ ہذا کو ایک مخلص دوست کی تلویح پر یہ خیال پیدا ہوا ہے - کہ اس کا ترجمہ اردو زبان میں شائع کیا جائے - واللہ تعالیٰ ہو الموفق للتمام - بعد میں معلوم ہوا - کہ سیرۃ کمیٹی نے اس کا ترجمہ شائع کر دیا ہے۔

* ض ۴۶ - **بہجۃ العلوم** - فی الفلسفۃ العربیہ وموازنتہا بالعلوم العصریہ (طنطاوی جوہری مصنف تفسیر جواہر و دیگر کتب عدیدہ) پورا نام پڑھنے سے مضمون کتاب واضح ہو جاتا ہے - مطبوعہ مصر - بزبان عربی۔

ض ۴۷ - **معیار العلم** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (امام غزالی رح) علم منطق کی بہترین تصنیف ہے - اور مصنف علام نے اپنی اکثر تصنیفات میں اس کے پڑھنے کی تاکید کی ہے۔

ض ۴۸ - **الفوز الاصغر** - مطبوعہ مصر بزبان عربی (ابن مسکویہ جس کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۲۴۶) - عقل و نفس اور وحی پر فلسفیانہ انداز میں لکھا ہے۔

* ف ۶ - **البیان** - فی اصل تکوین الانسان - مطبوعہ مصر بزبان عربی (احمد بک الحسینی) مضمون نام سے ظاہر ہے

* م ۲۷۵ - **مشاہیر ادباء العصر الحاضر** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - ادبار عصر کے تذاکر حیات نہیں ہیں - جیسے کہ بظاہر نام سے معلوم ہوتا ہے بلکہ مشہور اور ممتاز کتاب کے مقالات کا مجموعہ ہے -

* ن ۳۶۱ - **فرائد الادبیات العربیہ** - مطبوعہ مصر - بزبان عربی - (عبد القادر جزائری - پورا نام اس طرح ہے - عبد القادر محمد المبارک الحسینی الجزائری - دمشق کے مکتب سلطانی کا معلم ادبیات رہا ہے - اور اس کی یہ کتاب عربی نظم و نثر کا انتخاب ہے جس کو اس نے مکاتب سلطانیہ کی جماعت دہم کے لئے نظارۃ المعارف العثمانیہ کے ایماء سے تصنیف کیا۔

* ن ۳۶۲ لغایت ۳۶۶ **القصر الهندی** / **بطل اثینا** / **الفیل الابیض** / **الملک لیر** / **الخلیفۃ العادل** } مطبوعہ مصر بزبان عربی - کامل کیلانی کی تصنیفات ہیں - اور یہ اس سلسلہ کے بعض حلقات ہیں - جو مکتبۃ الاطفال کے نام سے موسوم ہے - کامل کیلانی ادبار عصر میں ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے اور اس کی تمام مصنفات ظاہری اور معنوی خوبیوں کی حامل ہیں - عربی زباندانی کے ابتدائی مراحل کے لئے بے حد مفید ہیں - مصور اور دیدہ زیب چھپی ہیں۔

* ن ۳۶۷ - **جمہرۃ خطب العرب** - مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر سہ جلد - (احمد زکی صفوت جو مصر کا ایک فاضل ہے) بالترتیب عصر جاہلیت - زمانۂ خلافت راشدہ - عہد امویین اور عہد عباسیین کے مشہور فصیح و بلیغ خطبات کا مجموعہ ہے۔

* ن ۳۶۸ - **جمہرۃ رسائل العرب** - مطبوعہ مصر بزبان عربی مشتمل بر چہار جلد - (ایضاً احمد زکی صفوت) - پہلی جلد میں عصر جاہلیت اور صدر اسلام کے رسائل ہیں - باقی مجلدات بالترتیب عہد اموی عصر عباسی اور اندلسیین کے رسائل پر مشتمل ہیں۔

* ن ۳۶۹ (الف) **مصرع القیصر و اہل بیتہ**
* ن ۳۶۹ (ب) **نیل الارب** (مصارع عظماء و اعیان الخ) } ہر دو مطبوعہ مصر بزبان عربی - کامل کیلانی کی تصنیف ہیں ملاحظہ ہو شمارہ ۳۶۲ وغیرہ علامت ن ضمیمہ ہذا -

* ن ۳۷۰ - **ادب العرب فی الشعر الجاہلی** - مطبوعہ مصر بزبان عربی (محمود علی قراعہ) شعراء جاہلیت کے اشعار پر تحلیلی بحث کی ہے - اور بعض شعراء کے تراجم لکھے ہیں۔

* ن ۳۷۱ - **رسائل البلغا** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - عبد اللہ بن المقفع کے ادب صغیر اور ادب کبیر وغیرہ پر یہ مجموعہ مشتمل ہے - ابن مقفع کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۱۹۵ -

* ن ۳۷۲ - **مجموعۃ النظم والنثر** - مصری مدارس کا ادبی نصاب ہے۔

* ن ۳۷۳ - **المخلاۃ** - مطبوعہ مصر بزبان عربی - (بہاؤ الدین آملی) "کشکول" کے طرز پر لکھی ہے جو اسی مصنف نے لکھی ہے - تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو عدد مسلسل ۱۲۵۱ ب - مصنف کی اسرار البلاغۃ اور ایک دوسری کتاب "سکردان سلطان" تصنیف شہاب الدین احمد تلمسانی اس کے ساتھ چھاپی گئی ہیں

* ن ۳۷۴ - **الوساطۃ** - بین المتنبی و خصومہ - و نقد شعرہ - مطبوعہ مصر بزبان عربی - مضمون کتاب

اس کے نام سے ظاہر ہے۔ (قاضی جرجانی۔ پورا نام اس طرح ہے۔ قاضی ابوالحسن علی بن عبدالعزیز جرجان اور رَی میں عہدہ قضا پر فائز رہا۔ کتاب الوکالۃ اس کی تصنیف ہے۔ جس میں وکالت کے متعلق چار ہزار مسائل بیان کئے ہیں۔ اس سے اس کے فقہی تبحر کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ ساتھ ہی شعر و سخن کا بھی ذوق رکھتا تھا جس کا شاہد یہی کتاب "الوساطۃ" ہے ۳۶۶ھ ہجری میں اس کا انتقال ہوا)۔

* ن ۳۷۵ - الادب العربی۔ و تاریخہ فی العصر الجاہلی۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (استاذ محمد ہاشم عطیہ جو مصر کے دارالعلوم العلیا میں پروفیسر ہے)۔

* ن ۳۷۶ - اللزومیات۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ (ابوالعلاء المعری جس کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۳۷ علامت ن ابوالعلاء و ما الیہ شاعر موصوف کے متعلق ایک مستقل تصنیف ہے۔ جو مکتبہ ہذا میں موجود ہے ملاحظہ ہو شمارہ ۶۶ علامت م)۔

* ن ۳۷۷ - المبہج۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ شعراء حماسہ کی تفسیر اسماء ہے (ابن جنی جس کے لئے ملاحظہ ہو شمارہ ۲۷۴ علامت م)۔

* ن ۳۷۸ - دیوان مجنون لیلیٰ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ اس کے مرتب محمود کامل فرید نے اس کے حالات بھی لکھے ہیں۔ اور الفاظ لغویہ کی شرح کی ہے۔

* ن ۳۷۹ - نوادر الادبا۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ ملوک و امراء کے ادبی لطیفے اس میں لکھے ہیں۔

* ن ۳۸۰ - النوادر المطربہ۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی (ابراہیم زیدان)۔

* ن ۳۸۱ - قاصمۃ الملوک
لغایت۔ مذکرات لص تائب
۳۸۵ - مائۃ حکایۃ و حکایۃ
قصۃ حسن البصری الصائغ
قصۃ الجاریۃ تودد

} جملہ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ دلچسپ قصے ہیں اور عربی زباندانی کے لئے ان کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

* و ۲۷۴ - قصۃ الجوع۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ اصل قصہ ایک ناروجین صاحب قلم نے لکھا ہے جس کو افسانہ نگاری کا نوبل پرائیز ملا تھا۔ یہ اس کا عربی ترجمہ ہے۔ جو ایک مشہور مصری ادیب محمود حسنی العرابی

کے قلم سے نکلا ہے۔ دلچسپ اور سبق آموز قصہ ہے۔

* ھ ۷۶ - فلسفہ راجا یوجا۔ مطبوعہ مصر بزبان عربی۔ تصفیۂ روح پر ہندو مذہب کے خیالات کا آئینہ ہے۔ مسمرزم اور ہپناٹزم کے موضوع پر اس سے روشنی پڑتی ہے۔ طنطاوی نے اپنی تفسیر میں اس کے اقتباسات دئے ہیں۔ سنسکرت سے انگریزی اور انگریزی سے عربی میں ترجمہ کیا گیا۔

ھ ۷۷ - الحلقۃ الاولیٰ۔ من منشورات الکلیۃ الامریکانیۃ فی بیروت۔ بیروت کی امریکن یونیورسٹی نے ایک سلسلہ شائع کرنا تجویز کیا ہے۔ جس کی یہ پہلی کڑی ہے۔ لیکن ناشرین نے اس کے لئے کوئی خاص نام تجویز نہیں کیا۔ دراصل ان اخبارات و رسائل کی جامع ترین ڈائرکٹری ہے۔ جو مختلف بلاد اسلامیہ وغیرہ سے عربی زبان میں شائع ہوتے ہیں۔ ایک صفحہ پر عربی اور دوسرے صفحہ پر انگریزی میں ہر ایک جریدہ یا مجلہ کی بعض تفصیلات دی ہیں۔ نہایت مفید چیز ہے۔

ن ۳۸۶ - دیوان شیدا۔ بزبان فارسی مطبوعہ جرمنی مسیح الملک حکیم اجمل خان مرحوم کی طبع آزمائی کا نتیجہ ہے شیدا آپ کا تخلص ہے۔

ن ۳۸۷ - مصریات۔ بزبان عربی مطبوعہ مصر۔ مصر کے ایک عصری شاعر ڈکتور احمد زکی ابی شادی (جس کا فوٹو آغاز کتاب پر دیا ہے) کی طبعزاد نظموں کا مجموعہ ہے۔ استاذ محمود حسن اسمٰعیل نے آخر کتاب میں اس کا تبصرہ لکھا ہے۔

نوٹ:- اس ضمیمہ کے شامل کردینے سے ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء (مطابق ۸ ذی قعدہ ۱۳۵۷ھ ہجری) تک مکتبہ ہذا کی فہرست کتب مکمل ہوگئی ہے۔ والحمد للہ تعالیٰ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً۔

والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ

عبدالرحیم ناظم مکتبہ

ضمیمہ دوم - انڈکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالۂ استخراج آں

(مندرجہ فہرست ہٰذا یعنی کیٹلاگ جلد دوم)

باب الالف

انڈکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالۂ استخراج آں

انڈکس اسمارکتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آن

انڈکس اسمارکتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آن

انڈیکس اسمار کتب رولیف وار مع حوالہ استخراج آن

انڈکس اسمار کتب رولیف وار مع حوالہ استخراج آن

ردیف ب

انڈیکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈیکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف پ

انڈیکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردلیف ت

انڈیکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آل

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آل

ردیف ٹ

ردیف ج

انڈیکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈیکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف چ

ردیف ح

انڈکس اسمارکتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسمارکتب ردیف وار مع استخراج آں

ردیف خ

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع استخراج آں

ردیف د

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈیکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ڈ

ردیف ذ

انڈیکس اسماء کتب ردیف وار مع استخراج آں

ردیف ر

انڈیکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ز

انڈیکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف س

انڈکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ش

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ص

ردیف ض

ردیف ط

انڈکس اسمائے کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ظ

ردیف ع

انڈکس اسمائے کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکیس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف غ

ردیف ف

انڈکیس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈیکس اسمائے کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ق

انڈیکس اسمائے کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ک

انڈکس اسماءکتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف گ

انڈیکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ل

انڈیکس اسماء کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف م

انڈکس اسمائے کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسمائے کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈیکس اسمارِ کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈیکس اسمارِ کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ن

انڈیکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف و

انڈیکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

ردیف ھ

انڈکس اسمار کتب ردیف وار مع حوالہ استخراج آں

تم الفہرس بالخیر والحمد للہ تعالےٰ

ضمیمہ سوم

انڈکس اسمار مصنفین بہ ترتیب حروف تہجی مع حوالہ استخراج آں

(یعنی جن کا نام کیٹلاگ جلد اوّل کے انڈکس میں درج نہیں)

انڈکس اسمار مصنفین بہ ترتیب حروف تہجی مع حوالہ استخراج آں

انڈیکس اسمائے مصنفین بہ ترتیب حروف تہجی مع حوالہ استخراج آں

والحمد للہ تعالٰی اولاً و اٰخراً و ظاہراً و باطناً

(عبدالرحیم ناظم مکتبۂ علوم شرقیہ)

اسلامیہ کالج پشاور

۲۱ - ذی قعدہ ۱۳۵۷ھ ہجری مطابق ۱۳ جنوری ۱۹۳۹ء

روز جمعہ شریف